صوفی شیخ حکیم طارق احمد شاہ عارف عثمانی دامت برکاتہم العالیہ

حسنی قادری چشتی قلندری ابوالعلائی جہانگیری

اشاعت مقام | مرکزی خانقاہ طارق جہانگیری انٹرنیشنل کراچی پاکستان

اشاعت مقام | مرکزی خانقاہ طارق جہانگیری انٹرنیشنل کراچی پاکستان

فہرست

نام کتاب	:	جواہر العاملین
شیخ الوظائف والاجازت	:	شیخ المشائخ صوفی شیخ طارق احمد شاہ عارف عثمانی دامت برکاتہم العالیہ
مرتب	:	حضرت علامہ مولانا حکیم تیمور علی طارقی جہانگیری
معاونت ومشاورت	:	علامہ کامران طارقی، علامہ ممتاز قادری
کمپوزنگ وڈیزائننگ	:	سید نصرت علی
سن اشاعت	:	مئی 2022ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	

مرکزی خانقاہ طارق جہانگیری انٹرنیشنل، کراچی، پاکستان

LS-13,14 سیکٹر 5A-1 نارتھ کراچی

0330-6981717, 0305-6981717

FB: Hakeem Tariq Shazli Y,T: Ruhani Jawahir

www.hakeemtariqshazli.com

انتساب

ان تمام بزرگوں کے نام جنہوں نے روحانی عملیات کا ایسا انمول خزانہ اپنی قیمتی کتابوں میں چھوڑا ہے جس کے ذریعے قیامت تک اللہ کے بندے استفادہ کرتے رہیں گے۔

اللہ عزوجل ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان بزرگوں کی قبروں کو نور سے بھر دے۔

(آمین)

حکیم صوفی شیخ طارق احمد شاہ عارف عثمانی

ضروری اعلان

یہ کتاب جواہر علم روحانیت تربیتی نصاب کورس کے طلباء و طالبات کے لئے تحفہ خاص ہے۔ شیخ طارق احمد شاہ عارف عثمانی دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے اس کتاب میں درج تمام اعمال کی اجازت خاص جواہر علم روحانیت تربیتی نصاب کورس کے تمام طالب علموں کیلئے ہے۔ لیکن وہ حضرات جو جواہر علم روحانیت تربیتی نصاب کورس سے تعلق نہیں رکھتے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کے کسی بھی عمل سے استفادہ کرنے کیلئے مرکزی خانقاہ طارق جہانگیری انٹرنیشنل نارتھ کراچی پاکستان کے کال سینٹر پر رابطہ کرکے معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ کال سینٹر کے نمبر درج ذیل ہیں۔

0330-6981717-0307-6981717-0324-6981717

مرکزی خانقاہ طارق جہانگیری انٹرنیشنل کراچی پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ

اس عالم امتحان و ابتلاء میں انسان کو ہر وقت کسی نہ کسی آزمائش کا سامنا رہتا ہے انہی آزمائشوں اور امتحانات کا بہت بڑا حصہ روحانی و جسمانی امراض بھی ہیں۔

ہر آدمی کسی نہ کسی روحانی یا جسمانی مرض میں مبتلا نظر آتا ہے اور اس مرض کے علاج کی ہر ممکن کوشش بھی کرتا ہے لیکن افسوس کہ آج کا انسان روحانیت سے زیادہ مادیت پر اعتماد کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹری علاج معالجے پر زیادہ توجہ دیتا ہے اور قرآن کو بھول جاتا ہے۔ جب کہ جڑی بوٹیوں سے علاج بعد میں شروع ہوا اس سے قبل روحانی علاج کیا جاتا تھا۔

بیماری روحانی ہو یا جسمانی چھوٹی ہو یا بڑی قرآن و حدیث میں نہ صرف اس کا علاج موجود ہے بلکہ احادیث کریمہ میں اس کی ترغیب بھی موجود ہے۔

کیونکہ جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے بیماری کو نازل کیا ہے وہیں اس ذات پاک نے شفاء کو بھی نازل فرمایا ہے۔

احادیث میں آتا ہے۔

حدیث لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ یعنی ہر بیماری کی دوا موجود ہے اس کا علاج اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے۔

شارحین کا قول ہے کہ یہ حدیث جسمانی اور روحانی امراض و علاج کو شامل ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر جسمانی اور روحانی مرض کے ساتھ اس کا علاج بھی اتارا ہے۔
لہٰذا انسان کو مایوس و پریشان ہونے کے بجائے علاج کو تلاش کرنا چاہئے۔
مرض جسمانی ہو تو طبیب سے علاج کروانے کے ساتھ ساتھ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کا علاج کسی ماہر عملیات سے بھی کروانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ اس کے صدقہ طفیل اللہ شفاء عطا فرماتا ہے۔ فقیر ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو کسی خطرناک مرض جسمانی میں مبتلا تھے اور طبیب بھی ان کے مرض سے پریشان تھے پر اس شافی ذات نے ان کو قرآنی آیات دم کرنے سے شفا عطا فرمائی۔ لہٰذا مرض چاہے جسمانی ہو یا روحانی قرآن کا سہارا ضرور لیں کیونکہ قرآن مجید جہاں انسان کے لئے ہدایت ہے وہیں امراض جسمانی و روحانی سے شفایابی کا سبب بھی ہے۔

قرآن سے روحانی علاج کا ثبوت

چنانچہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے :
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ یعنی قرآن میں مومنین کے لئے شفا اور رحمت موجود ہے۔

ہر مرض کا علاج قرآن میں

اس آیت کی تفسیر میں علماء فرماتے ہیں۔
شِفَاءٌ مِنَ الْاَمْرَاضِ الرُّوْحَانِيَّةِ كَالْعَقَائِدِ الْفَاسِدَةِ وَالْاَخْلَاقِ الذَّمِيْمَةِ۔ وَمِنَ الْاَمْرَاضِ الْجِسْمَانِيَّةِ ايضاً۔
لِمَا فِيْ قِرَاءَتِهٖ مِنَ التَّيَمُّنِ وَالْبَرَكَةِ وَحُصُوْلِ الشِّفَاءِ لِلْمَرَضِ كَمَا قَالَ ﷺ مَنْ لَا

يَسْتَشْفِ بِالْقُرْآنِ فَلَا شِفَاهُ اللهُ۔

معلوم ہوا کہ قرآن مجید امراض روحانی اور جسمانی دونوں کے لئے شفا ہے اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی معلوم ہوا کہ جو قرآن سے شفا حاصل نہ کرے اللہ اسے شفا نہیں دیتا۔

احادیث سے روحانی علاج کا ثبوت

حدیث نمبر 1۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ۔

(ابن ماجہ باب استشفا بالقرآن)

حدیث نمبر 2۔ عن عبداللہ بن مسعود۔

عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ۔

یعنی دو شفا دینے والی چیزوں کو تھام لو ایک شہد دوسرا قرآن۔ (ابن ماجہ)

حدیث نمبر 3۔ عن معاذ بن جبل۔

ذِكْرُ اللهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ۔ (النوافح العطرة)

یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر دلوں کی شفاء ہے۔

حدیث نمبر 4۔

فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ۔

یعنی سورہ فاتحہ زہر سے شفاء ہے۔ (البانی)

حدیث نمبر 5۔ عن عبدالملک بن عمیر۔

فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

یعنی سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (سیوطی، در منثور)
بیماری چاہے جسمانی ہو یا روحانی سورہ فاتحہ میں اس سے شفاء ہے۔
میاں حضور شاہ عارف دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں سورہ فاتحہ وبائی امراض میں بہت مفید ہے۔
حدیث نمبر 6۔ عن عبداللہ بن مسعود۔
اَلْعَسَلُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَالْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُوْرِ فَعَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْقُرْآنِ وَالْعَسَلِ (ابن حجر عسقلانی)
یعنی شہد ہر بیماری سے شفاء ہے اور قرآن ان تمام امراض سے شفاء ہے جو تمہارے دلوں میں ہیں۔ چاہے وہ امراض روحانی ہوں یا جسمانی۔ لہٰذا یہ دونوں شفاء کے ذریعے ہیں انہیں لازم پکڑلو۔

دَم کی اجازت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا آپ کو بخار ہے، ارشاد فرمایا: جی ہاں، تو حضرت جبریل امین علیہ السلام نے ان الفاظ میں دَم کیا: بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ۔
(صحیح مسلم، ج 4ص 1718، دار احیاء التراث العربی بیروت)
صحیح مسلم میں ہے:
لَدَغَتْ رَجُلاً مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوْسٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَرْقِیْ؟ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یَّنْفَعَ اَخَاہُ فَلْیَفْعَلْ۔

یعنی: ہم میں سے ایک شخص کو سانپ نے ڈس لیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں بیٹھے تھے، تو ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا میں اسے دم کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ ایسا کرے۔

(صحیح مسلم، باب استحباب الرقیہ العین، ج4ص1726دار احیاء التراث العربی بیروت)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

اَرْخَصَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ رُقْیَۃِ الْحَیَّۃِ لِبَنِیْ عَمْرٍو۔

یعنی نبی کریم ﷺ نے بنی عمرو کو سانپ کا دم کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

(صحیح مسلم، باب استحباب الرقیہ من العین، ج4ص1726دار احیاء التراث العربی بیروت)

ثبوتِ تعویذات

حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں (جنات کی) شکایت کرتے ہوئے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں بستر پر لیٹا ہوا تھا کہ اچانک میں نے اپنے گھر میں ایک آواز سنی، جو کہ چکی چلنے کی طرح تھی، ایک بھنبھناہٹ سنی جو کہ شہد کی مکھیوں کی مثل تھی اور بجلی کی طرح چمک کی مثل چمک دیکھی، میں نے گھبرا کر سر اٹھا کر دیکھا (تو میں نے دیکھا کہ) ایک سیاہ سایہ جو کہ گھر کے صحن میں بلند ہوتا جا رہا ہے، میں نے اس کے قریب جا کر

اس کی کھال کو چھوا تو اس کی کھال سیہہ کی کھال کی مثل تھی پھر اس نے میرے چہرے پر آگ کی چنگاریوں کی مثل کوئی چیز پھینکی تو مجھے ایسے لگا کہ گویا اس نے مجھے جلا کر رکھ دیا ہے (یا گھر کو جلا دیا ہے) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابو دجانہ! وہ تیرے گھر میں ایک بری چیز رہنے والی ہے اور رب کعبہ کی قسم اے ابو دجانہ! تیری مثل لوگ تکلیف دیئے جاتے ہیں پھر فرمایا: تو ایک کاغذ اور دوات لے آ...... میں ان دونوں کو لے کر آیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے کر فرمایا اے ابو الحسن لکھو! انہوں نے عرض کیا کہ کیا لکھوں......؟ فرمایا یہ لکھو پھر تعویذ کے لئے ایک عبارت لکھوائی، جسے حرز ابو دجانہ بھی کہتے ہیں۔ ابو دجانہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو لپیٹا اور لے کر گھر آ گیا اور اپنے سر کے نیچے رکھا اور رات کو سو گیا پھر میں ایک چلانے والے کی چیخ سے اٹھا، وہ کہہ رہا تھا کہ اے ابو دجانہ! لات وعزیٰ کی قسم ان کلمات نے ہمیں جلا کر رکھ دیا، تیرے صاحب (یعنی نبی کریم ﷺ کی قسم جب تو اس تحریر کو ہم سے اٹھالے گا تو ہم نہ تو تیرے گھر لوٹ کر آئیں گے (ایک روایت میں ہے کہ ہم تجھے ایذا دیں گے) اور نہ تیرے پڑوس میں کبھی آئیں گے اور نہ اس جگہ آئیں گے، جہاں کتاب (یعنی تعویذ والی تحریر) ہوگی، ابو دجانہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ میرے صاحب (یعنی رسول ﷺ) کی قسم کہ میں اس کو اس وقت تک نہ اٹھاؤں گا جب تک نبی کریم ﷺ سے اس کی اجازت نہ مانگ لوں، ابو دجانہ کہتے ہیں کہ جب سے میں نے جنوں کی آہ و بکا سنی تھی میرے لئے رات لمبی ہو گئی تھی (یعنی رات گزارنا مشکل ہو گیا تھا) یہاں تک کہ صبح ہوئی تو میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز

پڑھی اور رات کو جنوں سے ہونے والے مکالمہ کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابو دجانہ اس قوم سے اس تعویذ کو اٹھالو کیونکہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا، وہ قوم قیامت تک عذاب و تکلیف میں مبتلا رہے گی۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی، ج7ص 119 دار الکتب العلمیہ بیروت)

حضرت عبداللہ بن عباس:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب کہف کے نام نفع حاصل کرنے، نقصان کو دور کرنے کے لئے موثر ہیں اور آگ بجھانے کے لئے ایک پرچی پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں آگ بجھ جائے گی۔ بچہ روتا ہو تو لکھ کر گہوارے میں اس کے سر کے نیچے رکھ دیں اور کھیتی کی حفاظت کے لئے کاغذ پر لکھ کر بیچ کھیت میں ایک لکڑی گاڑ کر اس پر باندھ دیں...... رگیں تپنے، باری والے بخار، دردِ سر، فراوانی و برکت، وجاہت اور سلاطین کے پاس جانے کے لئے سیدھی ران پر باندھیں اور دشواری ولادت کی حالت میں عورت کی بائیں ران پر، نیز حفاظتِ مال، دریائی سواری اور قتل سے نجات کے لئے بھی۔

(تفسیر غرائب القرآن ذکر اسماء اھل کہف ج 15ص 110 مطبوعہ مصطفی البانی مصر)

شرح مواہب الدنیہ میں ہے:

جب اصحاب کہف کے نام لکھ کر آگ میں ڈالے جائیں تو آگ بجھ جاتی ہے۔

(شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیہ المقصد الثامن ج7ص 108 معرفۃ بیروت)

ابو داؤد، مشکوۃ اور ترمذی میں ہے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے خواب سے گھبرا جائے تو

کہہ لے "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ" (یعنی : میں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ لیتا ہوں اس کی ناراضی، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کی حاضری سے تو تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بالغ اولاد کو یہ دعا سکھا دیتے تھے اور ان میں سے نابالغوں کے گلے میں کسی کاغذ پر لکھ کر ڈال دیتے تھے۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب القول عند الفزع من النوم ج 5 ص 541)

شرکیہ تعویذات ودَم کی ممانعت

شارحِ صحیح مسلم، علامہ یحییٰ شرف نوری رحمۃ اللہ علیہ متوفی 676ھ فرماتے ہیں :

احادیث میں جن تعویذات اور دَم کی ممانعت آئی ہے ان سے مراد وہ ہیں جو کلامِ کفار سے ہوں، مجہول ہوں، عربی کے علاوہ کسی ایسی لغت کے ہوں کہ ان کے معنی معلوم نہ ہوں، یہ مذموم ہیں، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ اس کے معنی کفر یا قریب بہ کفر ہوں یا مکروہ ہوں ...... علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ آگے فرماتے ہیں ...... جہاں تک قرآنی آیات اور اذکارِ معروفہ سے تعویذ اور دَم کرنے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے بلکہ یہ تو سنت ہے۔

(شرح صحیح مسلم، باب الطب والمرض والرقی۔ 2 ص 219 مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی)

خادم خانقاہ : تیمور علی طارقی

الکتاب

میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ

مختصر تعارف

نام : شیخ المشائخ پیرِ طریقت حکیم صوفی طارق احمد شاہ عارف عثمانی، حسنی، قادری، سہروردی، چشتی، قلندری، ابولعلائی، نقشبندی، مجددی، مداری، شطاری، فردوسی، نظامی، صابری، جہانگیری، شاذلی ہے۔

نسب : شجرہ نسب آپ کے والد فیض احمد بیگ، ان کے والد احمد بیگ اور ان کے والد میاں روشن احمد بیگ تھے۔ آپ کے والد فیض احمد بیگ کا تعلق انڈیا کے شہر بلند محلہ ملتان سے تھا۔ فیض احمد بیگ حضرت تاج الدین ناگپوری اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے مرید خاص تھے۔ آپ کو روحانی فیض حضرت تاج الدین ناگپوری رحمۃ اللہ علیہ سے تھا، آپ نے روحانیت کی منزلیں حضرت بابا تاج الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ ناگپوری سے مکمل کیں اور روحانیت میں ایک بڑا مقام حاصل کیا۔ آپ کبھی بھی اپنے آپ کو لوگوں

میں ظاہر نہیں کرتے تھے، آپ نے اپنی ساری زندگی اطاعت الٰہی میں گزاری اور فقر کو محبوب رکھا۔ جب ہندوستان کی تقسیم ہوئی تو آپ پاکستان کے شہر کراچی میں قیام پذیر ہوئے اور آپ زیادہ تر حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر جاتے اور وہاں کئی گھنٹوں مراقبے میں رہتے۔ فیض احمد بیگ کو روحانی فیض ایک اور بزرگ سے بھی تھا ان کا نام حافظ نابینا تھا۔ حافظ صاحب نے اپنی زیرِ نگرانی جناب فیض احمد صاحب کو سورۃ قریش کا چلہ کروایا، حافظ نابینا اپنے وقت کے نامور عامل تھے۔ ان کی شہرت کا یہ عالم تھا کہ گاؤں میں کسی کے اوپر جنات حاضر ہوتے تو اس کے کان میں صرف یہ کہتے کہ حافظ نابینا نے سلام کہا ہے وہ جنات وہاں سے بھاگ جاتے۔

ولادتِ با سعادت: بروز جمعرات، مؤرخہ 19 محرم الحرام 1340 ہجری بمطابق 14 جولائی 1960ء میں لیاقت آباد نمبر 2 کراچی پاکستان میں ہوئی۔

ولادت کی بشارت

میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت سے قبل آپ کے دادا کے پاس ایک بزرگ آئے انہوں نے دادا سے کہا کہ آپ کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا اس کا نام طارق رکھنا۔ جو بزرگ دادا کے پاس آئے ان کا نام مبارک عبدالصمد تھا۔ اس وقت کے قطب الاقطاب تھے۔ آپ خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے دادا کے گھر گئے اور یہ پیغام پہنچایا۔ بابا عبدالصمد فیض احمد بیگ کے بہت اچھے دوست تھے، جب میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کی ولادت ہوئی تو آپ کے ماتھے پر بڑا سرخ نشان تھا جس کی وجہ سے دادی اماں آپ کے ماتھے پر پٹی باندھ دیتی تھیں تاکہ کسی کی نظر نہ لگے۔ جب آپ کی ولادت ہوئی تو بابا عبدالصمد نے اپنا لعاب دہن

میاں حضور کے منہ میں ڈالا اور طارق نام رکھا اور دعا دی کہ اس سے ایک سلسلہ جاری ہوگا اور دُنیا اس کے فیض سے مستفیض ہوگی اور بابا عبد الصمد نے وصیت کی کہ اس بچے کو جوگیوں سے دور رکھنا کیونکہ اس بچے کے ماتھے پر جو نشان ہے وہ بہت خاص ہے۔ جوگی ایسے بچے کی تلاش میں رہتے ہیں اور یہاں وہ ضرور آئیں گے تو تم یہ جگہ چھوڑ دو یا کہیں اور منتقل ہو جاؤ اس کے بعد بابا عبد الصمد چلے گئے اور پھر کبھی نہیں آئے۔

شیوخ : حضرت خواجہ منظور علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ، پیر سید عرفان علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ، پیر سید صوفی عثمان علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے علاوہ بہت سارے بزرگوں اور مجذوبوں سے اکتسابِ فیض کیا۔

خواجہ منظور حسین رحمۃ اللہ علیہ سے طلب بیعت

میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ نے سید منظور حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی مجھے اپنا مرید کرلیں تو دادا میاں نے فرمایا ہم ایسے مرید نہیں کرتے پہلے جاؤ چالیس (40) دن تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھو اس کے بعد میرے پاس آنا۔ میاں حضور وہاں سے روانہ ہوئے تاکہ حکم کی تعمیل کرکے پھر بیعت کے لئے واپس آئیں۔

خواجہ منظور حسین رحمۃ اللہ علیہ کا بیعت سے قبل چلے کروانا

سورہ مزمل کا چلہ:

جب 40 دن بعد آئے تو کہا میاں اب بیعت کرلیں تو سید منظور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اتنی جلدی کیا ہے ہم تمہارے لئے ہی یہاں آئے ہیں۔ پہلے سورۃ

مزمل 360 بار روزانہ 40 دن تک پڑھو اس کے بعد آنا پھر میاں حضور 40 کے دن بعد آئے۔

سورہ اخلاص کا چلہ:

پھر دادا میاں نے فرمایا جاؤ سورۃ اخلاص 14000 بار روزانہ 40 دن تک پڑھو اس کے بعد آنا۔ جب آپ (شاہ عارف طارق احمد قادری دامت برکاتہم العالیہ) نے آپ کے فرمان پر لبیک کہتے ہوئے مذکورہ تمام وظائف کر لئے تو دادا میاں خواجہ منظور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کو 1979 میں مرید کیا اور خلافت و اجازت عطا کی اور سلوک کی منزلیں طے کروائیں۔

بیعت کے بعد اجازت وخلافت

خواجہ منظور حسین علیہ الرحمہ نے میاں حضور کو مداریہ خاندان کی خلافت و اجازت عطا کی اور مداریہ خاندان کے تمام ذکر و اذکار اور اشغال عطا کئے اور مداریہ خاندان کی خاص منازل کی تعلیم فرمائی۔ میاں حضور نے دادا میاں خواجہ منظور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس صرف کچھ خاص وقت گزارا۔ جب دادا میاں حضور خواجہ منظور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھارت جانا ہوا تو آپ میاں حضور کو حضرت عرفان علی شاہ کے حوالے کر کے گئے اور کہا میاں عرفان اس کا ایسے خیال رکھنا ہے جیسے ہم نے تمہارا رکھا۔ خواجہ عرفان علی شاہ خواجہ منظور علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرید خاص خلیفہ اور بچپن کے دوست بھی تھے۔ جب دادا میاں نے میاں حضور کو عرفان علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے کیا تو باقی تعلیم و تربیت پیر عرفان علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کی اور عرفان علی شاہ

رحمۃ اللہ علیہ نے بھی میاں حضور کو اپنے خاندان کی خلافت و اجازت دی اور مداریہ خاندان کے ذکر و اذکار تعلیم کیئے اور شجرے کا علم عطا کیا۔

حضرت سید عثمان علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات

پیر عرفان علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہوگیا تو میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ بے قرار ہو گئے تا کہ کسی مردِ قلندر کے پاس پہنچ کر مزید صحبت حاصل کریں۔ کچھ عرصہ بعد 1981ء میں میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کی حضرت عثمان علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ جو خاندان قادریہ سہروردیہ چشتیہ قلندریہ کے بزرگ تھے ان سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات کا واقعہ کچھ یوں پیش آیا، ایک دن میاں حضور (شیخ طارق احمد قادریہ دامت برکاتہم العالیہ) اپنے حجرے کے اندر ذکر میں مشغول تھے آپ کے سسر نے دروازے پر دستک دی اور کہا میاں کب تک حجرے میں بند رہو گے چلو تمہاری ملاقات ایک بزرگ سے کرواتا ہوں۔ اس پر میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا۔ اب مجھے کسی سے نہیں ملنا یہ کہہ کر میاں صاحب دوبارہ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے۔ اس رات آپ نے خواب دیکھا کہ ایک بزرگ اُن کو کچھ عطا کر رہے ہیں اور اپنے سسر کو بھی ان کے ساتھ دیکھا۔ اس کے دوسرے دن میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے سسر سے کہا آپ کسی بزرگ کی بات کر رہے تھے میں بھی ان کی زیارت کرنا چاہتا ہوں تو سسر نے کہا کل تو تم نے منع کر دیا تھا آج تمہیں کیا ہوگیا۔ سب خیریت تو ہے! میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا سب خیریت ہے بس تم چلو سسر راضی ہو گئے۔ اور میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کو ان بزرگ کے پاس لے

گئے۔ جب میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ وہاں پہنچے تو حیران رہ گئے یہ تو وہی جگہ ہے جو میں نے خواب میں کل رات دیکھی تھی، شوقِ زیارت اور بڑھنے لگا، دوپہر کا وقت تھا۔ میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ ان بزرگ کے پاس پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں اپنے دروازے پر ایک بزرگ بیٹھے ہیں جیسے کسی کے آنے کا انتظار کر رہے ہوں۔ ان بزرگ نے میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کو دیکھتے ہی کہا میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا یہ بتاؤ میاں طارق باوضو ہو۔ آپ نے کہا جی ہاں میں ہمیشہ وضو سے رہتا ہوں۔ اس پر دادا میاں مسکرائے اور فرمایا کہ میں وہی ہوں جس کو کل رات تم نے خواب میں دیکھا ہے۔ اب تمہارا حصہ یہاں ہے۔

خواجہ عثمان علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے اجازت وخلافت

وہاں دادا میاں عثمان علی شاہ نے میاں حضور کو بیعت کر کے فرمایا کہ ہم نے تم سے بیعت ارادت لی ہے جو تمہاری پہلے بیعت تھی وہ بیعت طلب تھی۔ (میاں حضور وہ بزرگ ہستی ہیں جن کی تربیت اور بیعت طلب پہلے ہوئی پھر بیعت ارادت ہوئی۔ ایسے بہت کم بزرگ گزرے ہیں جن کی بیعت طلب پہلے ہوئی ہو اور بیعت ارادت بعد میں ہوئی ہو) ہمارا سلسلہ قادری، سہروردی، چشتی قلندری ہے لیکن ہمیں نسبت ابوالعلائی ملی ہے۔ اس وقت آپ چلے جائیں ہمارے یہاں چاند کی 17 کو محفل ہوتی ہے اس میں ضرور آنا۔ اس طرح میاں حضور دادا میاں سے بیعت کر کے چلے آئے۔ بیعت کے بعد میاں حضور اپنے مرشد کریم کے حکم پر چاند کی 17 تاریخ کو گئے جس وقت دادا میاں کے ہاں چاند کی 17 کی محفل جاری وساری تھی۔ اس وقت میاں حضور کے مالی حالات کچھ بہتر نہ تھے کیونکہ آپ نے سب کچھ ترک کر دیا تھا،

لیکن مرشد کریم کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے نیو کراچی سے ملیر تک سفر پیدل طے کر کے محفل میں شریک ہوئے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بزرگ سے لی ہوئی تمام اجازتیں اور خلافتیں عطا فرمائیں۔

تربیتی نشست : ہر جمعہ بعد نمازِ عشاء تربیتی نشست فرماتے ہیں جس میں عوام وخواص شریک ہوتے ہیں۔

ماہانہ محفل: دادا میاں فرمایا کرتے تھے کہ طارق پر سب سے زیادہ نظر اور توجہ سرکارِ غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی رہتی ہے یہاں تک کہ ایک مرتبہ دادا میاں نے پوچھا کہ طارق تم کس کی نیاز کرتے ہو؟ اس پر میاں حضور نے عرض کی کہ میں حضرت شاہ مدار رحمۃ اللہ علیہ کی 17 تاریخ کرتا ہوں، اس پر دادا میاں نے ارشاد فرمایا : آج سے تم غوث پاک کی 17 اریخ کرنا میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں یہ 1982ء کی بات ہے۔ میاں حضور فرماتے ہیں اس وقت سے لے کر آج تک میں مسلسل 17 تاریخ سرکار غوث پاک کی نیاز کرتا ہوں۔

چہل کاف کا عمل

جب میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کو 17 تاریخ عطا ہوئی تو دادا میاں نے فرمایا کہ اب تم چہل کاف کا عمل شروع کرو اسی وقت میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ نے چہل کاف کا عمل شروع کیا۔ اس عمل کے دوران میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کو بے شمار مشاہدات ہوئے جن کا ذکر بعد میں کبھی کیا جائے گا۔

دواخانہ

آپ الانعم یونانی دواخانہ پر روحانی وجسمانی علاج کے ذریعے مخلوق کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔

ملک بھر میں بہت سارے مقامات پر آپ کی زیر نگرانی ویلفیئرز قائم ہیں جن کے ذریعے خلق خدا کی خدمت کی جاتی ہے۔

کتاب میں ذکر کردہ وظائف کے لئے اصول

1- اس کتاب میں جتنے بھی اعمال خصوصی بیان کیے گئے ان کی زکوٰۃ کی عام اجازت صرف جواہر علم روحانیت کے طلبہ اور طالبات کو حاصل ہے۔

2- جواہر علم روحانیت کے طلبہ کو بھی صرف خود کرنے کی اجازت ہے۔کسی اور کو آگے دینے کے مجاز نہیں ہیں۔ ان کے علاوہ جو مستفیض ہونا چاہے وہ اجازت لے۔کسی بھی عمل کو صاحب اجازت کی اجازت کے بغیر کرنے سے فائدے کے بجائے رجعت (نقصان) کا ضرور اندیشہ ہوتا ہے۔

3- جتنی تعداد بیان کی گئی اس میں کمی بیشی نہیں کرنی۔ ہاں اگر پڑھتے پڑھتے بھول گئے ہوں غالب گمان کے مطابق عمل کریں اور احتیاطاً کچھ زیادہ پڑھیں اور آخر میں دعا کرکے زائد کا ایصال ثواب کریں۔

4- دوران ادائیگی زکوٰۃ کسی دن کا بھی ناغہ نہیں ہونا چاہیے ورنہ زکوٰۃ از سر نو شروع کرنی ہوگی۔

5- اسی طرح ادائیگی زکوٰۃ کے بعد مداومت کے لیے جو تعداد بیان کی گئی ہے اس پر عمل کریں، زیادہ نہیں تو کم تعداد پر بھی مداومت کرسکتے ہیں، لیکن عمل کے بعد مداومت لازمی ہے۔

بالفرض اگرکسی دن زیادہ مصروفیت کی وجہ سے یا بیمار ہونے کے سبب وہ تعداد پوری نہ کرسکیں تو اس دن کم ازکم ایک مرتبہ لازمی پڑھیں ورنہ اس عمل کی زکوٰۃ بھی دوبارہ ادا کرنا ہوگی۔

عام قارئین کرام بھی اس کتاب سے استفادہ کرسکتے ہیں، ہر جگہ جہاں جس عمل کی زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ دیا ہوا ہے وہاں بطورورد اس عمل کو رکھنے کے لیے اس کی تعداد بھی بیان کی گئی ہے۔اس عمل کو بطورورد پڑھنے سے بھی بے شمار دینی و نیاوی فوائد حاصل ہوں گے۔

اجازت کی اہمیت وافادیت

سمندر روحانیت کے لیے اجازت لائف جیکٹ کی حیثیت رکھتی ہے۔جس طرح پانی میں اترنے کے لیے ہمیں لائف جیکٹ کی ضرورت ہے اس طرح ہمیں سمندر روحانیت میں اترنے کے لیے ہمیں لائف جیکٹ کی ضرورت ہے۔جس طرح پانی میں تیرنے کے لیے ایک گائیڈر ہوتا ہے اور دوسرا تیراک۔گائیڈر تیراک کو گائیڈ کرتا ہے۔ایسے ہاتھ چلانا ایسے پیر چلانا، منہ اپنا اوپر رکھنا۔تب بندہ تیرنا سیکھتا ہے۔ مگر ابتدا میں اس کو لائف جیکٹ دی جاتی ہے۔جب وہ منتہی ہوتا ہے تب اس کو کسی لائف جیکٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پہلا لائف جیکٹ جو تمہارا روحانیت کا ہے وہ تمہارا گائیڈر ہے۔وہ تمہارا رہنما ہے۔اس کی ہدایت تمہارے لیے لائف جیکٹ ہے۔اگر اس کی ہدایت پر عمل کروگے تو اس سمندر میں تیرلوگے۔اس کی ہدایت پر عمل نہیں کروگے اپنی مرضی کروگے تو ڈوب جاؤ گے۔لہٰذا بغیر استاد، بغیر پیر و مرشد اور بغیر گائیڈر کے کبھی اس میں قدم نہ رکھو۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا الرفیق

ثم الطریق۔کہ جب کسی راستے پر چلو تو اس کے جاننے والے کے ساتھ ہو جاؤ اور اس کی ہدایت پر عمل کرو۔تا کہ تم صحیح راستہ پا سکو۔مرشد کامل/ استاد کی اجازت کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہم جب کوئی عمل کرتے ہیں،کوئی وظیفہ کرتے ہیں،کوئی چلہ کرتے ہیں اگر با اجازت کرتے ہیں تو اس کی اجازت ہمارے لیے حصار کا کام کرتی ہے۔ ہماری لائف جیکٹ کا کام کرتی ہے۔

اس کے باوجود بھی اگر کبھی کوئی اطمینان کے لیے پڑھنے سے پہلے حصار کرنا چاہے گا یا وہ عمل ایسا خطرناک ہے کہ جس کی کوئی رجعت آ سکتی ہے یا جس میں کوئی ظاہری نقصان کا اندیشہ ہے۔تو وہ تمہیں حصار/ اس کا توڑ بتائے گا۔وہ کہے گا کہ تم اپنا حصار کرلو۔آیتہ الکرسی پڑھ لو۔چاروں قل پڑھ لو۔کلام شریف میں سے کوئی ایسی آیت جو حصار کے لیے استعمال ہوتی ہے وہ پڑھ لو۔تو پھر وہ تمہیں اس کی تعلیم دے گا۔تو جو وہ تمہیں تعلیم دے اسی پر عمل کرو۔اگر وہ کہتا ہے کہ حصار کی ضرورت نہیں ہے تو پھر نہیں ہے۔

حاصل کلام:

تو حاصل کلام یہ ہوا کہ کسی مرشد/ استاد کا ہونا ہی لائف جیکٹ ہوتی ہے۔لیکن سب سے بڑی لائف جیکٹ روحانیت کی سلسلے کی نسبت اور اجازت ہے۔اس کو بالکل جان لو اور مان لو کہ اس کے بغیر کبھی کوئی کام نہ کرو۔

❁❁❁

لقد رضی اللہ عن المؤمنین اذ یبایعونک تحت الشجرة فعلم ما فی قلوبھم فانزل السکینة علیھم واثابھم فتحا قریبا

ارادت نامہ

سلسلہ طارقیہ عثمانیہ قادریہ سہروردیہ چشتیہ قلندریہ ابوالعلائیہ نقشبندیہ بہرودیہ مداریہ شطاریہ فردوسیہ قلندریہ صابریہ جہانگیریہ رفاعیہ شاذلیہ

ولی کامل صوفی باصفا شیخ المشائخ حکیم صوفی شیخ طارق احمد شاہ عارف (مد ظلہ العالی دامت برکاتہم)

عثمانی حسنی قادری سہروردی چشتی قلندری ابوالعلائی جہانگیری شطاری مداری شاذلی

نام : ______________________

ولدیت : ______________________

پتہ : ______________________

شہر : ______________________

ملک : ______________________

فون نمبر : ______________________

پیشہ : ______________________

متعلقین ☐ محبین ☐ طالب ☐ مرید ☐ خلفاء ☐

اللہ تعالیٰ مجھے دین متین اور سلسلے کی ترویج، اشاعت اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے اور سلسلے سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ماہانہ تربیتی نشست اسلامی 17 تاریخ، ہفتہ وار تربیتی نشست جمعرات رات 8:30 بجے

www.hakeemtariqshazli.com

tariqjahangirimq@gmail.com

Official Contacts# 0330 666 1717 | 0305 666 1717 | 0324 666 1717

خانقاہ ایڈریس: L-S 13-14 سیکٹر 5A/1 نارتھ کراچی الانعم یونانی دواخانہ

علم عملیات کیا ہے؟

عملیات کا علم دیگر تمام مخفی علوم سے ایک خاص حوالے سے مختلف ہے۔زیادہ تر مخفی علوم بنیادی طور پر پیش گوئی کے علوم ہیں اور اپنے دائرہ کار کے اندر متفرق انسانی مسائل پر بحث کرتے ہیں جبکہ عملیات کا علم ان مسائل اور معاملات زندگی کے روحانی وعملیاتی حل کا علم ہے جو فرد کو درپیش آتے ہیں۔کوئی آدمی صحت کا طالب ہے'امراض کا شکار ہے،روزگار نہیں مل رہا،نوکری میں ترقی نہیں ہو رہی،عمر گزرتی جا رہی ہے،شادی نہیں ہو رہی ہے اور اگر شادی ہوگئی ہے تو ازدواجی مسائل ختم نہیں ہو رہے،ایسے ہی لاتعداد مسائل کا روحانی حل علم عملیات کے تحت آتا ہے۔گو ان مسائل کو حل کرنے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ہے تاہم ایک آدمی اس شعبے میں اپنی خاص مہارت کے حوالے سے لوگوں کو مسائل کے حل کی درست اور بہتر راہنمائی کر سکتا ہے۔

عملیات کے شعبے میں نقوش'اسمائے حسنہ اور قرآنی آیات وغیرہ کی مدد سے ہم فرد کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔کون سی آیت یا کون سی سورۃ یا کون سا اسم الٰہی یا کون سا نقش کس امر میں مفید ہے،کس میں بے مقصد اور کس میں نقصان کا باعث ہو سکتا ہے جیسے معاملات کی آگاہی صرف اور صرف علم عملیات کے حصے میں آتی ہے۔

جہاں تک تعویذات ونقوش وغیرہ کا تعلق ہے یہ بھی قدیم اقوام اور مذاہب میں مروج رہے ہیں۔گوکہ بہت سے لوگ اس کو ایک مکمل اسلامی نظام خیال کرتے ہیں لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ نقوش کا علم انتہائی قدیم ہے۔فرق یہ پڑا ہے کہ عبرانی اور دوسری زبانوں کی بجائے عربی اور آیات قرآنی لے کر اس کو ایک اسلامی مزاج بخشا ہے۔

عاملین کے چند اہم ورہنما اصول

﴿1﴾حروف کی درست ادائیگی:

اذکار میں سب سے پہلی چیز ہے تمام حروف کی درست ادائیگی۔اگر حروف کی ادائیگی ہی درست نہیں ہوگی تو عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ حدیث پاک میں ہے کہ :رُبَّ قَارِءٍ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَالْقُرْآنُ یَلْعَنُہُ: کئی قرآن پڑھنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔

﴿2﴾توجہ:

جب ہم کسی بھی عمل کے لیے پڑھتے ہیں اور اس کا تکرار کرتے ہیں تو یہ اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ عمل گویا محض رٹ یعنی تکرار کا نام نہیں بلکہ عمل تو ترتیب کے ساتھ پڑھنے کا نام ہے۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیلًا

ترجمہ:اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔اس سے مراد توجہ ہے۔توجہ اور ذکر سے مراد یہ ہے کہ ہم جب بھی کسی عمل کو پڑھیں تو نہ تو بالکل آہستہ پڑھیں اور نہ اس کو بہت

جلد پڑھنے کی کوشش کریں بلکہ ہم اس کو درمیانہ انداز میں پڑھیں کہ جس سے تلفظ کی ادائیگی بھی ہماری سمجھ میں آئے اور اس عمل کو پڑھنے میں کسی زیر، زبر کا فرق بھی نہ آئے۔اس کے لیے بہتر یہ ہے پہلے اچھے طریقے سے اس چیز کو یاد کرلیں۔

﴿3﴾ توبہ:

تائب تو ہر ایک شخص کو ہونا چاہیے خواہ وہ عامل ہو یا نہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا.... سابقہ گناہوں اور غفلت بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ و رسول کی فرمانبرداری والی زندگی گزارنے کا عزم مصمم کرنا لازمی ہے۔بالخصوص نوجوان لڑکے لڑکیوں کو کہ جوانی کی توبہ بڑے کمال کی چیز ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا: **اَلشَّابُ التَّائِبُ حَبِیْبُ اللہ** یعنی جوانی میں توبہ کرنے والا اللہ کا حبیب (پیارا) ہے۔فارسی کا ایک شعر ہے:

در جوانی توبہ کردن
شیوہ پیغمبری است

کہ جوانی کی جو توبہ ہے پیغمبروں کا شیوا ہے، یہ پیغمبروں کا راستہ ہے۔

﴿4﴾ ترک:

ترک سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی چیز کو چھوڑ دینا۔یقیناً ہر مسلمان کو ان ناپسندیدہ وحرام چیزوں کو چھوڑنا چاہیے جن سے ہمارے پیارے آقا ﷺ نے منع فرمایا ہے، تاکہ بندہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہو۔

ترک صوفیاء کے نزدیک :صوفیاء کے نزدیک ترک یہ ہے کہ ہم اپنے دل میں سے دنیا کی محبت کو نکالنا شروع کریں۔ترک کا اصل جو مقصد ہے وہ ترک اسباب ہے یعنی تو اسباب پہ بھروسہ مت کر اور تو دنیاداروں سے وہ توقع نہ رکھ جو وہ پوری نہ

کرسکیں جب بندہ دنیا سے اور لوگوں سے امید باندھتا ہے اور لوگ اس کی امید پوری نہیں کرتے تو بندہ ان سے نفرت کرنے لگتا ہے، ان سے حسد کرنے لگتا ہے، ان کو برا سمجھنے لگتا ہے۔ تو خلق سے امید ختم کرنے کا نام ترک ہے۔

عاملین کے لیے ترک: عاملین کے لیے یہاں ترک سے مراد حرام چیزوں کے ساتھ چند حلال چیزوں کا بھی ترک مراد ہے۔ جب حلال چیزوں کے ترک کرنے کا کہا گیا ہے تو عاملین حضرات کو حرام سے بدرجہ اولیٰ اجتناب کرنا ہوگا۔ یہ ان کے لیے اولین شرط ہے۔ یہاں عاملین کے لیے ترک کی 3 قسمیں ہیں۔

(1) ترکِ جلالی

ہر وہ کھانے پینے کی اشیاء جس سے جلال ظاہر ہو، مثلاً، جانور کا کاٹنا، گوشت کھانا، مچھلی وغیرہ کا شکار کرنا، بیضہ یعنی انڈا توڑنا، یہ سب جلال کو ظاہر کرتا ہے، ان سب کو ترک کرنا، ہر طرح کے گوشت، گائے، بیل، بکرا، مرغ، شہد، نیز جانوروں سے حاصل ہونے والی اشیاء، مثلاً، انڈا، دودھ، گھی، لسی، مکھن، چمڑے اور ہڈیوں سے بنی ہوئی اشیاء کا ترک، مباشرت، اور لوازمات مباشرت سے مکمل پرہیز، یہ تمام ترک جلالی میں شامل ہیں، ان سب سے پڑھائی عمل کے دوران پرہیز ضروری ہے۔

(2) ترکِ جمالی

ہر وہ چیز جو جانور سے نکلتی ہو، اور اسے کھانے پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو، مثلاً دودھ، (دودھ سے بنی اشیاء دہی، لسی، گھی، مکھن) انڈا، شہد، چمڑے کا برتن جس سے پانی وغیرہ نکالا جاتا ہے، جس نلکے میں چمڑے کے وال لگے ہوں، ہر طرح کا گوشت، بدبودار اشیاء، ادرک، لہسن پیاز، سرکہ، بیوی سے مجامعت، مباشرت، یہ تمام

ترک جمالی میں شامل ہیں، ان سب سے پڑھائی اور عمل کے دوران پرہیز ضروری ہے۔

(3) ترکِ باللذات :

ہر وہ چیز جو لذت پیدا کرے ،اسے ترک کردینے کو ترک بالذات کہتے ہیں۔ترک جلالی و جمالی کو اگر ملایا جائے تو اس صورت میں گندم کی روٹی استعمال کی جائے اور ساگ استعمال کریں۔مسور کی دال استعمال نہ کریں، پھل اور میوہ جات استعمال کر سکتے ہیں جن کے اوپر چھلکے ہوتے ہیں، اور پھل کو چھری سے نہ کاٹے، یہ تمام پرہیز خاص قسم کے اعمال اور ذکر اذکار کے لئے کئے جاتے ہیں، ان پرہیز کے ساتھ اعمال و اذکار کی ادائیگی میں بہت زیادہ روحانیت حاصل ہوتی ہے، اس لئے اکثر علمائے روحانیت اس کی تلقین کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فقط اپنی رضا اور خوشنودی کے لیے اعمال اور ذکر اذکار اور عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿5﴾ قلیل الطعام یعنی کم کھانا:۔

جب تک ہمارا پیٹ بھرا رہے گا ہمارے ارادے منتشر رہیں گے ہمیں وسوسے آتے رہیں گے، اسی لیے بزرگان دین اس میں پرہیز کراتے ہیں، ترک کراتے ہیں۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم غذا رغبت سے نہ کھائیں جو ہماری پسندیدہ غذا ہے وہ ہم چھوڑ دیں، بس ہم سادہ غذا اور مختصر غذا لیں۔بزرگ فرماتے ہیں: اکل حلال اور صدق مقال یعنی ہمارا جو کھانا ہے وہ حلال مال سے ہو حرام سے نہ ہو اور بات ہمیشہ

سچی کریں ورنہ ورد و وظائف ہمیں کوئی فائدہ نہیں دیں گے۔ دیکھیں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہم چاہے روحانیت سے شغف رکھتے ہیں یا نہیں رکھتے ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم حلال کمائیں تا کہ ہماری اولاد بھی ہماری فرمانبردار رہے۔ کیونکہ جس کی پرورش اکل حرام سے ہوگی وہ اولاد فرمانبردار نہیں ہوگی تو اس بات کا تعلق صرف عامل سے نہیں ہے ہر شخص سے ہے۔

حرام کھانے کی نوبت آخر کیوں آتی ہے؟: اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی ضرورتوں کو بڑھالیا ہے حتیٰ کہ اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ ہم نے اپنی خواہشات کو ضروریات کا نام دے دیا ہے۔ جس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن اس کے ذریعے ہماری زندگی آرام سے گزر سکتی ہے یا اس بات کے ڈر سے کہ لوگ کیا کہیں گے؟ تو ہم لوگوں، عزیز واقارب کے طعنوں سے بچنے کے لیے اپنی حلال روزی پر اکتفا نہیں کرتے اس کے ساتھ ساتھ حرام روزی کمانے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ شامل کر لیتے ہیں۔ ظاہری بات ہے اگر آپ کے پاس ایک من دودھ ہے اور آپ اس میں ایک چھٹانک پیشاب ڈال دو تو کیا دودھ استعمال کرنے کے قابل رہ جائے گا۔ نہیں رہے گا۔ جب کہ دودھ تو اپنی جگہ پاک تھا اور کمائی بھی ہماری اپنی جگہ پاک تھی، گندا تو ہم نے اس کو کر دیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کثرت ہونی چاہیے۔ برکت ہو نہ ہو۔ کیونکہ برکت نظر نہیں آتی۔ کثرت نظر آتی ہے۔ لیکن اگر برکت ہو تو وہ کام آپ تھوڑی سی چیز میں بھی کر لیتے ہیں، تھوڑے سے وقت میں بھی کر لیتے ہیں۔ جو بڑے سے بڑے وقت میں بڑے سے بڑے پیسوں سے نہیں ہو سکتا۔ اصل بات یہ ہے کہ پیسے میں برکت نہیں ہے اللہ اور اس کے رسول کے حکم میں برکت ہے جو انہوں نے کہہ دیا اور ہمارے لئے جو

اصول انہوں نے بنا دیا اور جو ہمارے لیے احکام آگئے اسی میں بس ہمارے لیے برکت ہے۔اس سے آگے پیچھے ہم جائیں گے تو پھر اس میں ہمارے لیے کثرت تو ہو جائے گی لیکن برکت ختم ہو جائے گی۔اس بات کو گرہ سے باندھ لو۔

﴿6﴾ قلیل النوم یعنی کم سونا:

کم سونے سے مراد بھی یہی ہے کہ جتنی زیادہ دیر ہم سوتے ہیں وہ ہماری عقل کو کمزور کرتا ہے، ہمارے اعصاب کو سکون میں لاتا ہے جس کی وجہ سے اعصاب سست ہو جاتے ہیں ،کم سونے سے روح بیدار اور طاقتور ہوتی ہے جس سے ہمارے ارادے یکسو ہوتے چلے جاتے ہیں اور قوت جذب پیدا ہونے لگتی ہے، ہمارے اندر ایک کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے جبکہ زیادہ سونے سے نفس طاقتور ہوتا ہے۔

﴿7﴾ قلیل الکلام یعنی کم بولنا:۔

زیادہ بولنا عقل کو کم کرتا ہے اور عقل کو فاسد کر دیتا ہے، جب عقل مفسد ہوتی ہے تو خیالات مفسد پیدا ہوتے ہیں اور جب خیالات مفسد ہوتے ہیں تو ارادے بھی مفسد پیدا ہوتے ہیں اور جب ارادے مفسد پیدا ہوں تو وہ عمل بھی مفسد ہو جاتا ہے اس لیے کہا گیا ہے خاموش رہنے میں بڑی حکمت ہے۔جیسا کہ ہمارے پیارے آقا ﷺ نے فرمایا: (من صمت نجا) یعنی جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

﴿8﴾ دوام الطہارت یعنی ہمیشہ پاک رہنا:۔

عاملین ہمیشہ پاک رہنے کی کوشش کریں ، اپنے آپ کو پانچوں نمازوں کے لئے تیار رکھیں یعنی کہ ہر وقت پاک رہیں۔بزرگان دین فرماتے ہیں کہ وہ ایک

وقت سے دوسرے وقت تک باوضو رہے اگر ایسا کرتا ہے تو زیادہ اولیٰ ہے ورنہ کم از کم کسی بھی عمل کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت دوران پڑھائی تو لازمی باوضو ہونا چاہیے۔اگر وضو ٹوٹ بھی جائے تو دوبارہ کر کے وہیں سے دوبارہ عمل شروع کیا جائے۔ وضو مومن کا ہتھیار ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اَلْوُضُوْءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ یعنی وضو مومن کا ہتھیار ہے اور ایک وقت سے دوسرے وقت تک خدا کی راہ دیکھنا جہاد ہے۔ کپڑوں کو پاک صاف رکھو۔اور جس طرح سے تم ظاہری طہارت کا خیال رکھتے ہو اسی طرح باطنی طہارت کا بھی خیال رکھو۔

ظاہری طہارت اگر نہ ہو تو اعمال میں نقص پیدا کرتی ہے جبکہ باطنی طہارت اگر نہ ہو تو اعمال کو مکمل طور پر برباد کرتی ہے۔

﴿9﴾ حفظ البصر یعنی نگاہوں کی حفاظت:

علمِ روحانیت میں نگاہ کا بھی بڑا عمل دخل ہے ہماری نگاہ کنٹرول میں رہے۔ کچھ گناہ زبان سے ہوتے ہیں تو کچھ گناہ نگاہ سے ہوتے ہیں یہ روحانیت میں خلل ڈالتے ہیں لہٰذا اپنی نظر کو نیچے رکھیں ہر اس چیز کو دیکھنے سے پرہیز کریں جس کو اللہ رب العزت نے ناپسند کیا ہے۔

﴿10﴾ روزہ:۔

عاملین کو اولیٰ یہ ہے کہ دوران عمل روزہ رکھیں۔کیونکہ بعض اوقات بندے کے دل میں خیالات فاسدہ اور خیالات شہوانیہ پیدا ہوتے ہیں،اور کسی کسی پر تو ہمیشہ ہی غالب رہتے ہیں تو روزہ خیالات فاسدہ وشہوانیہ کو ختم کر دے گا۔روزہ کے ذریعے بندہ کم کھاتا ہے نفس کو توڑتا ہے کیونکہ زیادہ کھانا ہی خیالات فاسدہ کی جڑ ہے جب خیالات

فاسدہ دل میں آئیں گے تو پھر عمل سے نور کیونکر پیدا ہوگا۔لہٰذا روزہ خیالات شہوانیہ کو کنٹرول کرنے کا ایک آسان نسخہ ہے۔

روزہ ظاہری اور باطنی طہارت عطا کرتا ہے اور جو عاملین چاہتے ہیں کہ ان کا عمل پختہ ہو جائے اور کامیاب ہوں تو وہ روزہ ضرور رکھ کر عمل کریں اور اپنی خوراک کم سے کم رکھیں اور گوشت سے پرہیز کریں۔اور بالخصوص وہ لڑکے اور لڑکیاں جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی خصوصی طور پر روزہ رکھیں۔

﴿11﴾ یقین کامل:۔

روحانیت یقین کا نام ہے جتنا یقین زیادہ ہوگا اتنی روحانیت زیادہ ہوگی۔بزرگان دین کی محبت ہمارے اندر ایک شوق پیدا کرتی ہے اور وہ ہے ان کے راستے پر چلنے کا شوق،اگرچہ ہم ان جیسے تو نہیں بن سکتے مگر ان کے راستے پر تو چل سکتے ہیں۔سارا سلوک یقین پر ہی ہے۔روحانیت یقین کا ہی نام ہے۔عمل کتنا ہی پاورفل، تیر بہدف کیوں نہ ہو لیکن اگر تذبذب کا شکار ہیں تو اس عمل سے آپ کو خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔

چونکہ علم روحانیت علم باطن سے تعلق رکھتا ہے۔اجازت کے بعد اگر کوئی چیز بہت ضروری ہے تو وہ یقین کامل ہے کہ جو کام تم کرو یقین کامل کے ساتھ کرو اور جس سے تم ہدایت لے رہے ہو،جو بھی تمہارا رہبر اور رہنما ہے اس پر کامل یقین کرلو۔اگر تذبذب کا شکار رہو گے تو مارے جاؤ گے۔کیوں کہ منزل وہ لوگ پاتے ہیں جو یقین کے ساتھ قدم رکھتے ہیں جو وسوسوں کے ساتھ قدم رکھتے ہیں وہ ٹھوکر کھاتے ہیں،تو وسوسوں کو اپنے دل سے نکال دو اور یقین کے ساتھ آجاؤ اور اپنے رہبر،رہنما،پیر،

مرشد، استاد، جو بھی تمہیں ہدایت دے رہے ہیں ان کی ہدایت کو مسلم مان لو۔ اس میں اپنی ایک بھی ذرا برابر مرضی شامل نہ کرو۔ من وعن اس کو تسلیم کرو۔ اور من وعن اس پر عمل کرو یقین کے ساتھ کہ یہی راستہ میری کامیابی کا ہے کیوں کہ وہ اس راستے کا مسافر ہے، جیسا کہ حضرت مولانا جلال الدین رومی فرماتے ہیں۔ اگر تیرا مرشد تجھ سے کہے کہ تو شراب سے وضو کر لے اور شراب میں اپنے مصلے کو ڈبو لے اور اس پر نماز پڑھ لے تو تو پڑھ لے۔ یعنی تو اس پر اتنا یقین کامل کر لے کہ اگر وہ حرام چیز سے بھی تجھ سے کہہ رہا ہے کہ کر لے تو تو کر لے۔ جبکہ ایسی ضرورت نہیں ہوتی۔ نہ اس حد تک جانا پڑتا ہے لیکن انہوں نے سمجھانے کے لیے ایک مثال دی ہے۔ اتنا یقین کر لے کہ اپنے علم کو بیچ میں نہ لا۔ تیرا علم بیچ میں آگیا تو یہ تیرے لیے فساد بن جائے گا۔ تیرا محافظ جو ہے تیرا یقین ہے۔

اصولوں پر عمل کیوں ضروری ہے؟

ہر مملکت کا ایک اصول ہوتا ہے، مملکت شریعت کا ایک اصول ہے اس پر قائم رہنا پڑتا ہے، اس پر قائم رہنے میں ہی عافیت ہے۔ اسی طریقے سے طریقت کا ایک اصول ہے، مملکت معرفت کا ایک اصول ہے، مملکت حقیقت کا اصول ہے اسی طرح سب اصولوں کے ساتھ مملکت روحانیت وعملیات کے بھی چند اصول ہیں جو بیان کیے جا چکے ہیں جن پر عمل کیے بغیر کامیابی ملنا مشکل ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں اس مملکت میں قدم رکھیں تو ان اصولوں کی پاسداری کرنی ہوگی، اگر ہم چلہ کرتے ہیں تو یہ ایک مشق ہے منزل نہیں ہے۔ یہ ابتدائی راستہ ہے، ابھی نتیجہ دور ہے۔ جب تک ہم اپنے آپ کو ناسوت سے نہیں نکالتے یعنی ان قواعد پر عمل نہیں کرتے جو

ملکوتی ہیں تو پھر ناسوت میں ہی پھنسے رہتے ہیں جس مملکت میں تمہیں جانا ہے ان کے قواعد کی پاسداری کرنا ہوگی۔لیکن جب تک ہم قواعد وضوابط اور اصولوں کی پابندی نہیں کرتے جب تک ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ان اصول وقواعد کو بیان کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ تمام طالب علم جو کہ طالب روحانیت ہیں مذکورہ بالا اصولوں پر لازمی طور پر عمل کریں تاکہ ہمارے اعمال نتیجہ خیز ثابت ہوں۔

قواعد سیکھنے/سکھانے کا مقصد:

کسی بھی کتاب یا کورس میں کسی بھی فن کے اصول بیان کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر ہم اس علم کے راستے پر ہیں لیکن ان کے قوانین سے خاطر خواہ آگاہی نہیں ہے تو آگاہی کے ملنے کے بعد ہم ان قوانین کا لحاظ رکھیں،ان قوانین کو فالو کریں۔

اسی طرح ہمارا اعملیات کا کورس کروانے کا اولین مقصد دین اور سلسلے کی ترویج و اشاعت اور مخلوق خدا کی خدمت ہے۔جو طلبہ و طالبات جواہر علم روحانیت تربیتی نصاب کورس کو مکمل کرلیں گے اس کے بعد وہ اپنے ملک/شہر/گاؤں/دیہات/علاقے میں مخلوق خدا کی بہتر انداز میں خدمت کرسکیں گے۔

جب تک ہم اپنے آپ کو شریعت کے تابع نہیں کردیتے روحانیت حاصل نہیں ہوتی کیونکہ شریعت طریقت کا باطن ہے اور طریقت کا باطن معرفت ہے او۔ معرفت کا باطن حقیقت ہے اور حقیقت کا باطن وحدانیت ہے۔

اور یہ اعمال ہمارے مہینے دو مہینے تین مہینے اور چھ مہینوں میں درست نہیں ہوجاتے یہ ایک جدو جہد مسلسل ہے جو ہمیں کرتے رہنا ہے لیکن ہم ایک ایک خصائل رذیلہ کو کم کرسکتے ہیں۔مثلاً اپنے کھانے،سونے،بولنے کو بتدریج کم کرسکتے ہیں۔اسی

طرح دیگر صفات رذیلہ ہیں۔

عملیات میں ریاضت کی اہمیت:

اصل میں شعبہ روحانیت یا عملیات کا جو شعبہ ہے یہ ریاضت سے ہٹ کر نہیں ہے اسی کے ساتھ ہے مگر یہ ہے کہ جو لوگ بالخصوص صرف عملیات ہی کرنا چاہتے ہیں اور وہ سلوک سے اور تصوف سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتے اور صرف عملیات سے ہی تعلق اور دلچسپی رکھتے ہیں ان کو بڑی سخت ریاضتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سالک کو تو پھر بھی تھوڑی سہولت ہوتی ہے لیکن عامل کو عمل تو تمام شرائط کے ساتھ کرنا پڑتا ہے۔

کسی بھی عمل کو جب ہم کرتے ہیں تو اگر ہم عمل کی مدت چالیس دن مقرر کرتے ہیں کہ چالیس دن اس عمل کو پڑھنا ہے تو ضروری نہیں کہ وہ چالیس دن میں ہو جائے۔ اس میں کمی بیشی کی گنجائش رہتی ہے اور پر نیچے ہونے کی۔ اب جیسے قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے موسیٰ کو بلایا تیس دن کے لیے اور بڑھائی دس راتیں اور پورا کیا چالیس رات سے۔ انبیاء بھی تو راتیں بڑھ سکتی ہیں۔ تو پھر عام آدمی ریاضت کے اندر کیا حیثیت رکھتا ہے۔

اگر ہم چالیس دن کا کوئی عمل کرتے ہیں ریاضت کے ساتھ پورے اہتمام کے ساتھ تو کبھی کبھار کہیں نہ کہیں چھوٹی سی غلطی بھی ہمارے لیے رکاوٹ بن جاتی ہے۔ یعنی کہ چالیس دن کا عمل چار مہینے تک چل سکتا ہے مسلسل اور کبھی کبھی وہی چالیس دن کا عمل چار چار سال بھی چل جاتا ہے۔ اصل بات اجابت کی ہے کہ جب ہو جائے اور جب تک کہ ایک عمل پورا نہ ہو جائے ہمیں دوسرے عمل میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے۔

لیکن عموماً یہ ہوتا ہے کہ ایک عمل ہم نے پڑھ لیا اور ہمیں پتا ہی نہیں کہ یہ ہوا ہے یا نہیں ہوا لیکن ہم دوسرے عمل میں لگ جاتے ہیں ۔اب وہ دوسرا جو دو چار دن ہمیں کرنا تھا مہینہ، پندرہ دن، بیس دن، اکیس دن، چالیس دن وہ کیا پھر اس کو چھوڑ کر ہم تیسرے میں لگ گئے تو جو ہماری پہلی ریاضت ہوتی ہے وہ کمزور پڑ جاتی ہے۔

عمل کامل کس طرح ہوتا ہے؟

کوئی بھی عمل کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے ہم اس کو اپنی ریاضت سے تکمیل تک پہنچائیں۔جب تک کہ اس عمل کا جواب نہ مل جائے آگے دوسرا عمل نہ بڑھائیں۔ ہمارے استادوں کا یہی طریقہ تھا وہ تو کہتے تھے کہ ایک عمل کرو چاہے چار سال لگ جائیں، چاہے پانچ سال لگ جائیں۔جب تک اس کا جواب واپس نہ آجائے جب تک کسی اور عمل کے قریب بھی نہ جاؤ۔

تکرار عمل کے متعلق قول امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ:۔

کسی نے حضرت امام جعفر صادق سے پوچھا کہ حضرت ایک عمل کو کتنی دیر پڑھنا چاہیے۔تو آپ نے فرمایا کہ ہمارا طریقہ تو یہ ہے کہ ہم جو آیت یا اسم پڑھتے ہیں جب تک بھیجنے والے سے نہیں سن لیتے تب تک نہیں چھوڑتے۔اس کا مطلب یہی ہے کہ جب تک اجابت نہ ہو جائے اس وقت تک اس عمل کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔

اجابت عمل سے کیا مراد ہے؟:۔

تو اب عمل کی اجابت کا ایک وقت ہوتا ہے، ایک طریقہ ہے، مثلاً ایک عمل چالیس دن کا ہے لیکن ضروری نہیں ہے کہ وہ عمل چالیس دن ہی میں مکمل ہو جائے۔

وہ چار مہینے میں بھی ہو سکتا ہے اس کو چار سال بھی لگ سکتے ہیں اس کو ایک سال بھی لگ سکتا ہے اس کو دو سال بھی لگ سکتے ہیں لیکن کامیاب وہی لوگ ہوتے ہیں جو اس کو چھوڑتے نہیں اس کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔ ہمیں زمین کھودنی ہے تو اسی امید سے کھودتے ہیں کہ اس کے نیچے پانی ہوگا۔ اب کہیں دس فٹ پر ہوتا اور کہیں سو فٹ پر اور کہیں دو سو فٹ پر۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے نیچے پانی نہیں ہوتا۔ پانی ہوتا ہے لیکن محنت کرنی پڑتی ہے بعض زمین پر زیادہ، بعض زمین پر کم، لہٰذا اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہم اس پر پوری ریاضت کریں، پوری توجہ کریں اور پھر دن گنتی کے نہ گنیں کہ آج ہم نے اتنا پڑھ لیا کل ہم نے اتنا پڑھ لیا پرسوں ہم نے اتنا پڑھ لیا۔ یہ تعداد کے حساب سے نہیں ہے یہ تو اجابت کے حساب سے ہے کہ ایک دن میں بھی ہو سکتی ہے، چالیس دن میں ہو سکتی ہے، چار سال بھی لگ سکتے ہیں۔

مخدوم علاؤ الدین صابر اور بو علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی ریاضت:

حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ حضرت شرف الدین بو علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ آپ ایک ایک شغل کو بارہ بارہ، چودہ، چودہ سال کرتے تھے تب اجابت ہوتی تھی اور اس طرح کرتے تھے کہ اس میں بالکل محو ہو کر، کہ دنیا کا کوئی اور کام نہیں کرتے تھے۔ تب جا کر اجابت ہوتی تھی۔ تو بات یہ ہے کہ بزرگوں نے ہمیں اس بات کا درس دیا ہے کہ ہمیں کس طریقے سے ذکر کرنا ہے۔

شیخ عبدالحق رُدولوی فرماتے ہیں کہ مجھے الحق کا وظیفہ شیخ نے دیا اور فرمایا کہ چالیس دن کا اس کا عمل قبر میں بیٹھ کر کرو، ذکر کرو۔ آپ فرماتے ہیں مجھے چھ سال

کرنا پڑا۔ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ چالیس دن کے لیے عمل میں بیٹھے تھے 13 سال میں مکمل کر کے اٹھے تھے۔

تو بات یہ کہ ہم ایک اندازہ کر کے بیٹھ جاتے ہیں کہ ہم نے اتنے دن میں اس کام کو پورا کر لینا ہے، یہ اتنے دن میں پورا ہو جائے گا اب ہمیں اس کا جواب نہیں ملتا اس کی تاثیر نہیں ملتی تو اس کا مطلب ہے کہ ہمارے اندر کوئی کمی ہے۔ ہم کنوئیں میں سے پانی نکالنے کے لئے ڈول یا رسی ڈالتے ہیں لیکن اتنی ہی رسی چاہیے ہوتی ہے جتنا نیچے پانی ہوتا ہے اب ہم اپنی مرضی سے تھوڑی سی رسی ڈال کر اور ڈول ہلا کر دیکھیں گے کہ یہاں تک پانی تو آیا ہی نہیں۔ تو ڈول میں ہمیں اتنی ہی رسی لینی ہے اتنا ہی آگے بڑھاتے رہنا ہے جب تک ڈول پانی کے اندر نہ چلا جائے، یہی ریاضت کا حال ہے کہ جب تک کہ ہمیں جواب نہ مل جائے ہمیں اپنی بات کو اپنے کام کو اپنے عمل اور ریاضت کو جاری رکھنا ہے، اسی صورت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

جب تک ریاضت ہماری کامل نہیں ہوتی ہم اس وقت تک کمال کو پہنچ نہیں سکتے۔ اب سفلی کرنے والے، کالے علم کرنے والے اکثر لوگوں کو میں نے دیکھا، میری ملاقاتیں بھی ہوئیں ان لوگوں سے یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے 12، 12، 14، 14 سال ریاضتیں کی تھیں۔

سفلی والے عیسائی کی ریاضت کا واقعہ:۔

ایک عیسائی میرے سامنے چلہ کاٹنے بیٹھا تو وہ میرے پاس آیا مجھ سے کہنے لگا پیر سائیں میرے لیے دعا کرنا۔ میں نے کہا کیا کر رہے ہو؟ کہنے لگا میں چلے پہ بیٹھ رہا ہوں۔ میں نے کہا اچھا بھئی جا بیٹھ جا ٹھیک ہے، اللہ تعالیٰ تجھے کامیاب کرے

جب تو محنت کر رہا ہے۔کیا چلہ کرے گا تو؟۔کہنے لگا بس اللہ رسول کا نام ہی لینا ہے میں نے اور کیا کرنا ہے۔میں نے کہا ٹھیک ہے۔اس کی میں نے ایک بات دیکھی تھی جب بھی 11 تاریخ آتی تھی وہ نیاز دے نہ دے لیکن 11 تاریخ کو مٹھائی ضرور بانٹ رہا ہوتا تھا۔میں نے کہا تو کیا کر رہا ہے۔کہنے لگا آج 11 تاریخ ہے۔ وہ مذہب میں عیسائی تھا لیکن بزرگوں سے وہ بڑی عقیدت،محبت رکھنے والا تھا۔تو وہ چلا کاٹنے کے لیے بیٹھا۔اب آپ یقین نہیں کریں گے کہ یہ زیرے والے بسکٹ پہلے پیکٹ آتے تھے۔میرے خیال سے اس میں 10 یا 12 بسکٹ ہوتے تھے تو وہ پانچ چھ پیکٹ اور ایک پانی سے بھری صراحی اس نے اپنے کمرے میں رکھ لی اٹیچ باتھ تھا اور کہا کہ میرے کمرے میں باہر سے تالا لگا دو۔چالیس دن کے بعد کھولنا اس کو۔اگر زندہ رہا تو نکل آؤں گا اور نہیں رہا تو تمہیں میری لاش مل جائے گی۔اس نے وہ چالیس دن پانچ پیکٹ بسکٹ اور ایک صراحی پانی کے ساتھ گزارے اور چلہ کیا اور کامیاب ہو گیا۔

چلہ پورا کرنے کے بعد وہ جب آیا اور میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس سے کہا کہ تو بہت کمزور ہو گیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ میرا ایک اور چلہ کرنے کا ارادہ بھی ہے۔میں نے کہا اپنے اوپر کچھ رحم کر۔مر جائے گا تو۔کہنے لگا نہیں نہیں آدمی میں ہمت ہونی چاہیے۔اس نے اس طریقے سے تین چلے کاٹے۔تین چلے کرنے کے بعد پھر میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا کیا ہوا۔کہنے لگا میرا کام تو ہو گیا لیکن میرا استاد کہہ رہا ہے کہ اگر تجھے روحانی علاج کرنے ہیں تو تمہیں میاں صاحب (شیخ طارق احمد قادری) سے اجازت لینی ہوگی۔وہ عیسائی میاں حضور کو یا پیر یا پیر کہتا تھا۔کہنے لگا یا پیر مجھے روحانی علاج کی

اجازت دو۔ میں نے کہا بھئی تجھے میں نے کون سا چلہ کٹوایا ہے کہ اجازت مجھ سے لے رہا ہے۔لیکن اس نے مجھ سے ہی اجازت چاہی تو میں نے اس کو اجازت دی اور یہ نصیحت کی کہ دیکھ لے لوگوں کے نقصان کے لیے کبھی کوئی کام نہ کرنا۔ فائدہ کے لیے جو چاہے کرو۔ (سبحان اللہ عزوجل) حق مرشد۔کیابات ہے میرے مرشد کی۔غیر مسلم بھی میاں حضور کی عظمت کے قائل تھے تبھی تو اس کے استاد نے خود اجازت نہیں دی بلکہ میاں حضور سے دلوائی)

تو ایک غیر مذہب ایسی ریاضتیں کرسکتا ہے تو ہم کیوں نہیں کرتے؟۔میاں حضور فرماتے ہیں تقریباً میں تین چار سال اس کو دیکھتا رہا وہ کبھی بھی انڈا، مچھلی، گوشت نہیں کھاتا تھا۔بلکہ اس کا ایک چھوٹا بھائی جو کبھی کبھار اس کے کمرے کی صفائی کرنے آتا۔جب وہ صفائی کرنے آتا تو میرے پاس آتا اور مجھ سے کہتا پیر میں نے کہاہاں کیا ہوا۔ کہنے لگا میرے بھائی کو سمجھاؤ وہ کچھ کھایا کرے ورنہ مرجائے گا۔وہ کچھ کھاتا نہیں ہے۔میں نے کہا لوگوں کے علاج کرتا ہے کہنے لگا ہاں،لوگوں کے علاج تو کرتا ہے لیکن دال، چٹنی اور سبزی کے علاوہ وہ کچھ نہیں کھاتا۔میں نے کہا اس کا پرہیز ہوگا اس کے استاد نے پرہیز بتایا ہوگا۔کہنے لگا کہ ہاں اس کے استاد نے تو اس کو پرہیز بتایا ہے لیکن آج چار سال ہو گئے اس کو پرہیز کرتے ہوئے۔ہم یہاں چار دن نہیں کرتے۔

یقین کی بات ہے کہ اس غیر مذہب کو اتنا یقین ہے۔ہمارے یہاں اگر کسی کو پرہیز کا کہا جائے تو وہ کہے گا اچھا چلو شوربے سے تو کھالوں؟ ارے بھئی گوشت کیسا، یہ شوربہ گوشت کا ہی تو ہے۔تو کیسے کھالے گا۔اور اگر چالیس دن کا پرہیز بتاؤ تو وہ ان کے لئے بڑا لمبا ہو جاتا ہے۔کہتے ہیں کہ لو بھئی اب ہم چالیس دن کا

پرہیز کریں۔

میاں حضور کی ریاضت:۔

میاں حضور نے ایک تربیتی نشست میں ریاضت پر بات کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اپنے پیرومرشد نے جب ذکر کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کو ہمیشہ اپنے ورد میں رکھنا۔ تو ہم نے عرض کی جب تک ہمارے جسم میں جان ہے تب تک کسی دن ناغہ نہیں ہوگا۔ پھر اس کے بعد چاہے خوشی ہو یا غمی، آندھی ہو یا طوفان، طبیعت صحیح ہو یا خراب، سفر ہو یا حضر کبھی ناغہ نہیں کیا (اس وقت سے لیکر اب تک میاں حضور کی شب بیداری کا معمول ہے)

پرہیز کیوں ضروری ہے؟

ایک عامل کو ہر اس چیز سے پرہیز لازم ہے جو شہوت پیدا کرے۔ اگر ہم حیوانیت کی چیزیں استعمال کریں گے، گوشت وغیرہ، انڈہ، جو چیزیں شہوت کو بڑھانے والی ہیں تو روحانیت میں یہ چیزیں نقصان دہ ہیں لہٰذا ان چیزوں کو ترک کرنا ہے جو شہوت کو بڑھاتی ہیں۔ اس لیے عاملین مقوی غذا نہیں کھاتے، ترک کردیتے ہیں، پرہیز کرتے ہیں، باللذات پرہیز میں لذتیں بھی چھوڑنا ہے تو جتنی لذت چھوڑو گے کم خوراک کھائی جائے گی۔ جتنا لذیذ کھانا ہوگا زیادہ کھایا جائے گا۔ زیادہ خوراک شہوت اور طاقت کو بڑھاتی ہے، کم خوراک شہوت کو توڑتی ہے۔ آپ سرورِ عالم ﷺ نے فرمایا کہ اور جو شخص نکاح کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اور اس کو شہوت اور قوت زیادہ ہو تو وہ روزے رکھے۔ تو یہ اس کو گناہ سے بچانے کا ایک ذریعہ ہے۔

ڈیوٹیاں نہ لگنے کا ایک سبب:۔

دوران عمل پرہیز نہ کرنے سے وہ عمل صحیح طریقے سے نہیں ہوتا جس کے سبب ہماری دیوٹی نہیں لگتی۔ پہلے تو ڈیوٹی دے۔جب پہلے تو ڈیوٹی دے گا تو جب کوئی ڈیوٹی دینے والا آئے گا۔اللہ بھی بندے سے کہتا ہے کہ پہلے تو میری مان، پھر میں تیری مانوں گا۔اب ہم اللہ کو تو مان رہے ہیں مگر اللہ کی نہیں مان رہے۔تو وہ کیوں کرہماری مانے گا؟ تیری بھی لگے گی ڈیوٹی کیوں نہیں لگے گی۔سب کی لگے گی لیکن اس کے قواعد وضوابط پرعمل درآمد کرنا ہوگا۔اس کو اس مثال سے سمجھیں کہ اگر کوئی آدمی موبائل سے اس کی بیٹری نکال کر کہے کہ یار تمہارا موبائل تو چل رہا ہے میرا کیوں نہیں چل رہا تو وہ بڑا بے وقوف ہے۔کیونکہ اس کا قاعدہ ہے کہ اس میں جب تک بیٹری نہیں ہوگی موبائل نہیں چلے گا۔ پہلے تو اپنے آپ کو چارج تو کرلے۔تو بات ساری یہی ہے۔جب تک ہم یہ سب کچھ نہیں کریں گے تب تک اس فیلڈ میں کامیاب نہ ہوسکیں گے۔ہم اپنی حفاظت کے لیے اگر کوئی سورۃ /آیت کا ورد کریں تو یہ الگ معاملہ ہے۔اس کے لیے ایسا چلہ نہ بھی کیا جائے تب بھی یہ موثر ہے اس میں برکت بھی ہے، اس میں رحمت بھی ہے، اس میں نعمت بھی ہے۔ہمیں ثواب بھی ملتا ہے۔کلام کی برکت، کلام کی نعمت، کلام کی قوت اپنی جگہ پر ہے لیکن میری اپنی زبان کی طاقت، اپنی زبان کا اثر وہ اپنی جگہ ہے تو پہلے مجھے اس کلام کے ذریعے اپنی زبان بھی موثر کرنا ہے، پاکیزگی اختیار کرنی ہے، تو جب تک میں ان باتوں کا خیال نہیں کروں گا تب تک کامیاب نہیں ہوسکوں گا، خواہ وہ کوئی بھی فیلڈ/شعبہ ہو۔مثال کے طور پر آپ تعلیم حاصل کررہے ہیں، آپ میٹرک کرلیتے ہیں، بی اے کرلیتے ہیں لیکن آپ کا کوئی ٹارگٹ نہیں ہے، آپ تعلیم یافتہ

ہو گئے لیکن اگر آپ کا ٹارگٹ ہے کہ میں وکیل بنوں، یا میں انجینئر بنوں یا میں ڈاکٹر بنوں تو پھر آپ کو اسی سبجیکٹ پر فوکس کرنا پڑے گا۔ ایسا نہیں ہوتا کہ کورس آپ وکیل کا کر رہے ہیں اور بن جائیں ڈاکٹر، یا کورس آپ ڈاکٹر کا کر رہے ہیں اور بن جائیں انجینئر۔ آپ نے بغیر کسی مضمون کے اگر بی اے کر لیا ہے تو آپ کو اس کی بناء پر کوئی بھی پروفیشنل جاب نہیں ملے گی۔ اگر آپ اسپیشلائزیشن کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو پھر وہی کورس پر فوکس کرنا پڑے گا، تو روحانیت کا علم بھی ایسا ہی ہے کہ جب ہم علم روحانیت دین کے ذریعے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر اسپیشلائزیشن ہوتی ہے پھر اس کو ہمیں فوکس کرنا پڑتا ہے، اس کے قواعد، اس کے اصولوں پر پورا عمل کرنا ہوتا ہے۔ اگر ہم ان اصولوں پر عمل نہیں کرتے تو ہم ساری عمر بھی علم روحانیت میں مہارت حاصل نہیں کر سکتے۔ فاحفظ.........

حصار کا بیان

حصار کا مفہوم: اس کے لغوی معنی گھیرنا، محاصرہ کرنا وغیرہ جبکہ فن عملیات میں حصار سے مراد مختلف اعمال ونقوش کے ذریعے غیر مرئی قوتوں کے اثرات بد سے تحفظ کے لئے نوری قلعے میں پناہ لینا ہے۔

حصار عوام وخواص، عامل وغیر عامل ہر انسان کے لئے امور ضروریہ ولازمہ میں سے ہے، وجہ یہ ہے کہ جنات، جادو، بندش اور غیر مرئی شیطانی قوتوں کا وار کسی پر بھی ہوسکتا ہے، چنانچہ اپنے اور اپنے اہل خانہ کے تحفظ کے لئے ہر فرد کو حصار ضرور کرنا چاہیے۔ عوام کی بہ نسبت عاملین ومعالجین کو حصار کی زیادہ احتیاج وضرورت ہوتی ہے، اس لئے کہ اس شعبہ میں بہت سی غیر مرئی قوتیں عامل ومعالج کی دشمن بن جاتی ہیں اور حصار نہ ہونے کی صورت میں وہ قوتیں عامل یا اس کے گھر والوں کو کسی بھی طرح کا ضرور نقصان پہنچا سکتی ہیں، یوں دوران چلہ عامل کا مضبوط حصار ہونا چاہیے، بالخصوص بالعموم کل اعمال میں مضبوط حصار ہونا انتہائی ضروری ہے۔ بصورت دیگر عامل کے رجعت ونقصان شدیدہ میں مبتلا ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔

حصار کی قسمیں:

حصار کی دو قسمیں ہیں: (1) وقتی حصار (2) دائمی حصار۔

وقتی حصار: مخصوص اعمال کے ذریعے کیا جانے والا یہ حصار ایک محدود وقت تک

قائم رہتا ہے، پھر اس کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔
دائمی حصار: یہ حصار محدود مدت کے لئے نہیں ہوتا بلکہ اس کا اثر تادم حیات ہوتا ہے، عموماً یہ حصار نقش کے ذریعے ہوتا ہے۔

احادیث سے حصار کا ثبوت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متعدد احادیث میں اعمال حصار کو بیان کیا گیا ہے، حصول برکت کے لئے یہاں دو حدیث ذکر کی جارہی ہیں، چنانچہ صحیح بخاری شریف میں ہے، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ۔

ہر رات جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو ملاتے، پھر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور یہ پڑھتے۔ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ O اللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ O وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ O﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِن شَرِّ مَا خَلَقَ O وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ O وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ O وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ O﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O إِلَٰهِ النَّاسِ O مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ O مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O﴾ پھر جسم اطہر پر جہاں تک ہاتھ پہنچتے دونوں ہاتھوں کو ملتے، ہاتھ پھیرنے کی ابتداء، سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے فرماتے، یہی عمل آپ تین مرتبہ کرتے۔ (صحیح بخاری، باب فضل المعوذات ج6 ص 190 دار طوق النجاۃ)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو بھی شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام میں تین تین مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" پڑھ لے گا تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکے گی۔ (المستدرک علی الصحیحین، جامی 1 ص ۵۹۶ رقم ۱۹۸۱ : مکتبہ شاملہ)

حصار کے اعمال

1۔(365) دن کا مضبوط حصار:

حصار کا یہ عمل عاملین کے لئے عظیم تحفہ ہے، بلا مبالغہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ عند الصوفیاء اسے اسم اعظم شمار کیا گیا ہے۔

عمل کا طریقہ: عامل کو مندرجہ ذیل وظیفہ 21 دن میں سوا لاکھ کی تعداد میں حصار کی نیت سے پورا کرنا ہوگا، 20 دن تک وظیفہ کی تعداد 5000 ہوگی اور آخری یعنی اکیسویں دن تعداد 2500 ہوگی، اس چلہ کے بعد عامل کا ایک سال تک کے لئے قوی و مضبوط حصار ہو جائے گا۔

عمل یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایک سال کا حصار:

مندرجہ ذیل عمل حصار میں نے کئی عاملین کو کروایا اور بہت ہی مجرب پایا ہے، حصار کے اس عمل میں عامل کو 41 دن ریاضت کرنی ہوگی، بعد ریاضت جادو،

جنات اور مخالف مضر قوتیں ایک سال تک عامل کے قریب بھی نہیں آسکیں گی۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

عمل کا طریقہ: نوچندی جمعرات سے اسم ذات کے چلہ کی ابتداء کریں، اس عمل میں عامل کو وقت، جگہ کی پابندی کے ساتھ 41 راتوں تک روزانہ 3125 مرتبہ حصار کی نیت سے اسم ذات کا ورد کرنا ہوگا، چلہ مکمل ہونے کے بعد عامل شہادت کی انگلی پر دم کر کے اپنے سر پر پھیرے، پھر گھر پر، اس کے بعد اہل وعیال کا تصور کر کے ان پر پھیرے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل عامل اور اس کے اہل وعیال کا ایک سال کا مکمل حصار ہو جائے گا۔

یک سالہ حصار کا نایاب عمل:

عمل کا طریقہ: اس حصار کے لئے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" کو حصار کی نیت سے سوالاکھ کی تعداد میں 21 یا 41 دن میں مکمل کرنا ہوگا، اس کی برکت سے ان شاء اللہ عزوجل عامل ایک سال تک ہر قسم کے جادو، جنات، بندش، رجعت، اعمال کے سلب ہونے سے محفوظ ہو جائے گا۔

ایک مہینے کا حصار:

یہ عمل حصار چہل کاف کا ہے، یقیناً چہل کاف کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں۔ جادو، جنات، بندش کے توڑ، شفاء امراض وغیرہ کے علاوہ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ عامل اس مخصوص طریقہ سے اپنا اور اہل خانہ کے جملہ افراد کا مضبوط حصار بھی کر سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ: نوچندی جمعرات کو چہل کاف ۹۲۱ بار اپنے اور گھر والوں کے

حصار کی نیت سے پڑھا جائے تو ایک ماہ تک عامل اور گھر والے جادو، جنات، بندش، برے اثرات سے محفوظ ہو جائیں گے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْمِلُ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

ایک ماہ کا حصار مع عمل تسخیر:

جن، چڑیل، سحر و بندش، رجعت، اثراتِ بد، آفات و بلیات و حادثات وغیرہ بلاؤں سے تحفظ کے ساتھ عامل میں زبردست تسخیر پیدا کرنے والا عمل بے نظیر پیش کیا جا رہا ہے، اس حصار کے بعد عامل ایک مہینے تک ہر طرح کی شیطانی قوتوں سے بے فکر ہو کر چین کی نیند سو سکے گا۔

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے علیحدہ کمرہ ہو جہاں عمل کے دوران کوئی نہ آئے، عامل کو چاہئے کہ عمل اس جگہ کرے جہاں وہ مریضوں کو تعویذ دیا کرتا ہے۔ عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ عمل کرنے والا خوشبو لگا کر اولاً دو رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھے، اس کے بعد اسی نشست میں عامل 1200 بار درود ابراہیمی اپنے اور اپنے اہل خانہ کی حصار کی نیت سے پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل ایک مہینہ کا مضبوط حصار بھی ہوگا۔ زبردست تسخیر بھی حاصل ہوگی۔

نابالغ کا بالغ ہونے تک حصار:

یہ عمل حصار نابالغ بچوں کے لئے ہے، اس عمل کی برکت سے بچے بالغ ہونے تک جنات، جادو، بندش، آفات و بلیات و حادثات سے محفوظ رہیں گے، یہ عمل

صرف ایک بار ہی کرنا کافی ہوگا۔

دو رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر اللہ سے دعا کریں اور پھر بنیت حصار مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ ان شاءاللہ بلوغت تک بچہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حفظ وامان میں رہے گا۔

☆.... 11.... بار درود ابراہیمی

☆.... 11.... بار یَاحَفِیْظُ

☆.... 11.... بار یَابَرُّ

جادوگر کے وار سے حفاظت :

اس حصار کو کرنے والا انسان و جنات کے جادو سے بالخصوص اور تمام مضر قوتوں سے بالعموم محفوظ و مامون رہتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی عامل کا جادوگر سے مقابلہ ہوجائے تو وہ یہ عمل کرے، ان شاءاللہ عزوجل جادوگر اس کے مقابلے میں ناکام اور ذلیل ورسوا ہوگا۔

عمل کا طریقہ: ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر "وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" 100 بار پڑھیں۔ دوسری بار بھی آیت الکرسی پڑھ کر "وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" 100 بار پڑھیں۔ تیسری بار آیت الکرسی پڑھ کر 113 بار "وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" پڑھیں اور اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرکے پورے جسم پر پھیریں۔ یہ عمل جادو، جنات، رجعت، سلب اعمال سے مکمل حفاظت کے لئے مجرب ہے۔

سلب اعمال سے حفاظت کا عمل:

حصار کا یہ عمل سلب اعمال اور جادوگر انسان و جنات سے حفاظت کے لئے

خاص ہے، لہٰذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ عمل حصار عاملین کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے۔
عمل کا طریقہ: سوتی دھاگے کے 21 تار اتنی لمبائی میں لیں کہ اس میں 41 گرہیں لگ سکیں، اب سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کریں، سورت مکمل ہونے کے بعد اس دھاگہ پر ایک گرہ لگادیں، اسی طرح 41 مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اس دھاگہ پر 41 گرہیں لگانی ہیں، تعداد پوری ہونے کے بعد عامل یہ دھاگہ گلے یا بازو میں باندھ لے، جب تک یہ گنڈا عامل کے پاس رہے گا، ان شاء اللہ عزوجل سلب اعمال سے بھی اس کی حفاظت رہے گی اور غیر مرئی شیطانی قوتیں بھی اس پر اثر انداز نہیں ہوسکیں گی۔

حصارِ قوی کا نایاب عمل:

اس حصار کو حصار اعظم و حصار قوی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا، عاملین و خواص کے لئے یہ عمل حصار بھی عظیم تحفہ ہے، لیکن اس کے لئے چالیس دن کا چلہ کرنا ہوگا، عمل کے بعد عامل کا مضبوط و قوی حصار ہو جائے گا اور وہ جنات، جادو، بندش، اثرات بد، رجعت، آفات و بلیات و حادثات سے محفوظ ہو جائے گا۔
عمل کا طریقہ: اس مضبوط حصار کے لئے عامل کو "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" سوا لاکھ کی تعداد میں حصار کی نیت سے پڑھنا ہوگا، روزانہ کی تعداد 3125 ہوگی، وقت، جگہ ایک ہونا ضروری ہے، لباس جسم جگہ پاک وصاف ہو۔ ساتھ ہی خوشبو کا بھی اہتمام کیا جائے تو نور علیٰ نور ہے۔

آیت الکرسی سے مضبوط حصار

اس عمل کو کرنے والا شریر جنات و شیطان، سحر و بندش، تمام اثرات بد اور آفات

وبلیات سے محفوظ و مامون رہے گا۔

عمل کا طریقہ: اس عمل میں عامل چھ سمتوں میں 11،11 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر حصار کی نیت سے دم کرے گا، طریقہ یہ ہوگا کہ اولاً عامل قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور 11 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر پہلے سیدھے ہاتھ کی طرف پھونک مارے، پھر 11 بار پڑھ کر الٹے ہاتھ کی طرف اس کے بعد 11 بار پڑھ کر آگے کی طرف اور 11 بار پڑھ کر پیچھے کی طرف پھونک مارے۔ یونہی آیۃ الکرسی 11 بار پڑھ کر اوپر کی طرف پھونک مارے اور 11 بار پڑھ کر نیچے کی طرف، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادو، جنات، بندش، اثرات بد سے مکمل حفاظت ہو جائے گی۔

آیت الکرسی سے مضبوط حصار (جنات دشمنی کی ہمت نہ کرسکیں)

عامل اگر روزانہ 125 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر خود پر اور اہل وعیال کا تصور کر کے ان پر دم کر دے تو خبیث جنات عامل اور اس کے اہل وعیال سے دشمنی کی کبھی بھی ہمت نہیں کرسکیں گے۔

ستر ہزار موکلین کی حفاظت:

جو شخص گھر سے نکلتے وقت ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ لے تو گھر واپس لوٹنے تک ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کریں گے، یہ عمل بغیر کسی چلے کے بھی موثر ہے، اس لئے عامل وغیر عامل کو اسے اپنے معمول میں رکھنا چاہئے۔

اہل وعیال کا حصار:

اعمالِ حصار میں یہ قوی ترین حصار ہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل گھر والے جادو، جنات، بندش، پری اور دیگر شریر چیزوں سے محفوظ رہیں گے۔

عمل کا طریقہ: صبح و شام 7،7 مرتبہ آیات حفظ اپنے گھر والوں کے حصار کی نیت سے پڑھ کر اہل خانہ کے جملہ افراد کا تصور کر کے ان پر دم کریں، ان شاء اللہ عزوجل گھر کے تمام افراد محفوظ ہو جائیں گے۔

آیات حفظ یہ ہیں:

وَلَا یَئُودُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْم۔ فَاللہُ خَیْرٌ حَافِظاً وَّھُوَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن۔ وَحِفْظاً مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدْ۔ وَحَفِظْنَاھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ الرَّجِیْم۔ وَ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْم۔ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظْ۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْد۔ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِیُٔ وَیُعِیْد۔ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ۔ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْد۔ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد۔ ھَلْ اَتَاكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْد۔ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْد۔ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْب۔ وَاللہُ مِنْ وَّرَاءِھِمْ مُّحِیْط۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْد۔ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظ۔ وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظ۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللہِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ۔ وَ کُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ۔ وَ رَبُّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔ اللہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ بِوَکِیْلٍ۔ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ حَفِیْظٌ۔ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ۔ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ۔

گھر کے مضبوط حصار کا طریقہ:

جو شخص اس بات کا متمنی ہو کہ اس کے گھر سے جادو، جنات، بندش، اثرات بد وغیرہ کا مکمل خاتمہ ہونے کے بعد گھر ان شیطانی قوتوں سے محفوظ ہو جائے تو اسے

چاہئے کہ وہ یہ عمل کرے۔ اس سے ان شاء اللہ عزوجل گھر سے تمام شیطانی چیزیں بھاگ جائیں گی اور گھر ان شریر قوتوں سے محفوظ بھی ہو جائے گا۔

عمل کا طریقہ: عامل اس عمل کے لئے حرمل، لوبان اور پانی اپنے سامنے رکھ کر سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا شروع کردے، تلاوت کرتے کرتے جب عامل آیۃ الکرسی پر پہنچے تو 521 مرتبہ آیت الکرسی کی تکرار کرے، تعداد پوری ہونے کے بعد عامل حرمل، لوبان اور پانی پر دم کر کے سورۃ البقرۃ مکمل کرنے کے بعد بھی ان اشیاء پر دم کرے۔ اس کے بعد دم شدہ حرمل اور لوبان کی گھر میں 21 دن تک دھونی دی جائے اور 21 دن تک ہی گھر میں پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ تو اس طریقے سے گھر کا مضبوط حصار ہو جاتا ہے۔

حصار برائے عامل:

عامل کو اپنے جسم کا حصار کرنا ضروری ہے، عامل وقت بہ وقت اس حصار کو کام میں لائے، اگر عامل کو کسی مریض کو دیکھنا ہے یا مریض کو دیکھنے کے بعد عامل کے اوپر خطرہ ہے، تو اس حصار کو کام میں لائے اور عامل کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر اپنا حصار کرلے، پس ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

آیت کریمہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔ گرد من گرد خانه من و گرد زن و فرزندان من و گرد مال و دوستان من حاضر شده حصار سوی و نگهدار باشی یا الله بحق سلیمان بن داؤد علیهما

السَّلَامُ وَبِحَقِّ اِهْیاً اِشْرَاهِیاً وَبِحَقِّ عَلَیْقاً مَلَیْقاً طَلَیْقاً اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ۔

حصار برائے عامل:

عامل کو چاہئے کہ بعد نماز فجر بعد نماز عشاء آیت الکرسی چھ مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے، تمام جسم پر پھیرے، اور ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دستک دے، یعنی دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں بجائے، ان شاءاللہ تعالیٰ ہر بلیات، ہر آفات، جمیع نقصانات، جملہ آسیبات، جنات، سحر سفلیات سے محفوظ و مامون رہے گا، مجرب ہے۔

حصار برائے مکان:

اگر کسی محلہ یا مکان میں آگ لگتی ہو یا اینٹ پتھر آتے ہوں تو اس حصار کو کام میں لائیں، ایک مرغی کا انڈا جو کہ فارم کا نہ ہو، بلکہ دیسی مرغی کا ہو، حاصل کریں، مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور آسیب زدہ مکان پر زیر زمین دفن کر دیں اور رائی پر 110 مرتبہ یہ عزیمت دم کریں، اور گھر میں رائی کی دھونی دیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ مکان و محلہ، آسیب و جنات، سحر سفلی وغیرہ کے اثرات و اذیت رسانی سے محفوظ رہے گا۔

وہ عزیمت و حصار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ، اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ. يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ۔

جو عزیمت انڈے پر لکھی جائے گی وہ یہ ہے : اور عزیمت کے نیچے یہ طلسم لکھنا نہ بھولیں۔ طلسم یہ ہے :

ھا فی ھا طل ل ل ا ع ھا علی

حصار برائے دفع بلیات:

اگر کسی آدمی کو سوتے وقت جن، آسیب سے خطرہ ہو تو تین دفعہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کر کے سو جائے، تمام بلیات سے محفوظ رہے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ كُلِّ مَكْرُوْهٍ مَا كَرَهَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ كُلِّ بَلَاءٍ وَّ آفَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

حصار برائے جابر حاکم:

جابر حاکم کے سامنے جانے کے لئے بدن پر دم کر کے جائے، تو ظلم سے محفوظ رہے گا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر جالش مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰه بر بانش عَصَائے کَلِیْمُه اللّٰه در جگرس و مهر حَضْرَت سُلَیْمَانْ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ بر دهانش۔

حصار برائے مکان کی بندش:

اگر کسی کے مکان پر خبیث آسیب دیو پری وغیرہ تنگ کرتا ہو، بچوں کو ڈراتا دھمکاتا، کوئی چیز غائب کرتا یا گھر کے اندر کسی کے اوپر کرتب جادو کے اثرات ہوں، اینٹ پتھر وغیرہ پھینکتے ہوں، روپیہ پیسے صندوق یا الماری کے اندر سے غائب ہو جاتے ہیں، کنکر چھری وغیرہ آتے ہوں، ناپاک گندی خبیث روح مکان کے اندر رہتی ہو، گلے وغیرہ چراتا ہو، روٹی وغیرہ غائب کرتا ہو، گھر کے اندر ڈراؤنا پن لگتا ہو، کئی عاملوں سے مکان کا حصار کرا کر تھک گئے ہوں، یا کوئی عامل ضد سے مکان کا حصار کاٹتا ہو، مکان کے اندر تباہی و بربادی شروع ہو جاتی ہو اور پھر عامل کو چاہئے کہ حصار کو کام میں لائے۔

طریقہ: عامل کو چاہئے کہ مریض سے دیسی چھ انڈے منگوائے، ان انڈوں پر تراویح والی دعا لکھے۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سے یَا مُجِیْر۔ تک لکھے اور حفاظت مکان کی آیات بھی انڈے پر لکھے۔

انڈے پر مکان کی حفاظت کے لئے لکھی جانے والی دعا یہ ہے:

(۱) فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ (پارہ نمبر 13 شروع کی آیات)

(۲) لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ (پارہ نمبر 13)

(۳) وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً (پارہ نمبر 7)

(۴) وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ (پارہ نمبر 14)

(۵) بِحَقِّ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (پارہ نمبر 3 شروع)

(۶) بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رسول اللّٰہ بِحَقِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پھر جب عامل انڈے پر دعا لکھ چکے تو عامل کو چاہئے کہ عزیمت کو اکتالیس مرتبہ لوبان پانی، انڈے، اگربتی پر پڑھ کر دم کرے، پھر اس عزیمت کے بعد سورہ مزمل اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، پھر پورے مکان میں پانی سے چھینٹا مروائے، اور پورے مکان میں لوبان کی دھونی دے 41 دن اس طرح جاری رکھے۔ اکتالیسویں دن مکان کے چاروں کونے کھود کر انڈے دفن کردے، اور پھر مکان کے بیچ میں ایک دفن کردے، اور ایک صدر دروازے کے بیچ میں دفن کرے، پانی اور لوبان اکتالیس دن جاری رکھے۔

عزیمت مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سیف اللّٰہ قاتل قتل تاراج۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلَیْقاً مَلَیْقاً طَلَیْقاً خَالِقاً مَخْلُوقاً كَافِیاً شَافِیاً اِرْتِضیٰ مُرتضیٰ بِحَقِّ یَا وَدُوْدُ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ بحق آساً تاساً لاساً سالوساً اَجْمَعُوْنَ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بِحَقِّ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا۔ وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔

حصار برائے مکان کی بندش:

برائے دفع جنات آسیب وکفاران وغیرہ اگر کسی مکان میں سخت آسیب ہو، اور

مختلف قسم کے نقصانات پہنچا تا ہو، مثلاً کپڑوں کا جلانا صندوق میں بند کپڑوں کا کاٹ دینا، چیزوں کو گم کر دینا مختلف قسم کے امراض میں اہل خانہ کو مبتلا کر دینا، ان امور کے لئے یہ حصار اکسیر الاکسیر کا درجہ رکھتا ہے، اور تا حیات مکان میں کسی بھی جن، دیو، آسیب، بھوت پریت کا گزر نہیں ہوگا، اولاً اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کریں کہ شروع ماہ میں دوشنبہ (اتوار) سے شروع کرے اور اکیس روز تک برابر اکیس مرتبہ پڑھے، بعد قطب ستارہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھے، اکیسویں روز میٹھے چاول اور دودھ سے پانچ نمازیوں کی تواضع کرے اور پیٹ بھر کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی، ۳، ۳ مرتبہ بعد نماز فجر، مغرب ہمیشہ معمول میں رکھے۔ وہ حصار عطائی یہ ہے :

یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا الله حصار حصار دیو پری آسیب و عفریت کفیر یا جبار سات کوٹ باون زوریک خندق پانی کا دوجا اگن فیسار گرد بگرد ملائکہ بود دست راست رکھے جبرائیل دست چپ رکھے میکائیل پیش رکھے اسرافیل پس رکھے عزرائیل سر رکھے تخت رب العالمین زیر قدم رکھے زمین لہسن ندیا کوٹ چلتی حصار یا دق منسل یا غفور یا غفور شبر شیران ہمت ہستاں بدگویان و بدنیدان جنی دانی و شیطانی راکس بوکس آدم دیو پری دہند نصاریٰ پیش پیش ببرکت یا جبار یا بدوح یا بدوح بحقِ لَا اِلٰهَ اِلَّا الله مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ الله

حصار برائے مکان کی بندش :

اگر کسی مکان میں جنات کا بسیرا ہو، اینٹ پتھر پھینکتے ہوں، مکان کے اندر گندگی پھیلاتے ہوں، چھوٹے بچوں کو ڈراتے ہوں، یا تنگ کرتے ہوں، یا روپیہ پیسہ غائب کرتے ہوں، یا عورتوں سے ہم بستری کرتے ہوں تو ایسی صورت میں عامل کو

چاہئے کہ اس حصار کو کام میں لائے، عامل کو چاہئے کہ لوبان، سیاہ مرچ، اجوائن پر سورہ مزمل ۱۴ بار پڑھ کر دم کریں اور پھر پانی پر دم کریں، پورے مکان میں بعد نماز مغرب لوبان کی دھونی دیں، اور پانی کا چھڑکاؤ کریں۔ اسی طرح اکیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اکیسویں دن مکان کا حصار کریں، ۱۴ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کریں اور یہ عزیمت اور آیت کریمہ پڑھ دم کریں۔ آیت وعزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا۔ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ سقد سامل کسا یا تو یا علف بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بِنْ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْقاً مَلَيْقاً طَلَيْقاً اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِيْ قُلُوْبِهِمْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔ گرد من و گرد خانہ من و گرد زن و فرزندان من و گرد مال و دوستان من حاضر شدہ حصار شوی ونگھدار باشی یَا اللّٰهُ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بِنْ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ اَهْيَاً اِشْرَاهِيَاً وَبِحَقِّ عَلَيْقاً مَلَيْقاً طَلَيْقاً اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِيْ قُلُوْبِهِمْ۔ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ يَامُؤْمِنُ يَامُهَيْمِنُ۔

آسیب و جنات کی بندش یعنی حصار:

جب کسی مریض کے سر پر عامل نے کسی آسیب جنات کو حاضر کیا ہو، یا بذات خود آسیب و جنات حاضر ہو، اور اس کو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگا لیں اور پھر تار کا گنڈا بنائیں، اس طرح سات سات دھاگے کے پانچ گنڈے بنالیں، اور ہر گنڈے پر سات گرہ لگائیں، یعنی سات گانٹھ لگائیں، ہر گرہ پر مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم

کر کے پھر گرہ بند کریں، پانچ گانٹھ لگائیں، بوقت ضرورت ایک گنڈا مریض کے گلے میں باندھیں، دوسرا داہنے بازو پر باندھیں، تیسرا بائیں بازو میں باندھیں، چوتھا داہنے پیر میں باندھیں، اور پانچواں بائیں پیر میں باندھیں، انشاء اللہ آسیب، جن، خبیث قید ہوگا، راہ فرار اختیار نہ کر سکے گا، جب تک یہ گنڈا باندھے رہیں گے، فرار نہ ہوگا آیت کریمہ یہ ہیں۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۔ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۔

آسیب و جنات کی بندش حصار:

اگر کسی مریض کے اوپر آسیب و جنات کو قید کرنے کے لئے اس عزیمت کو کام میں لائیں، انتہائی مفید اور مجرب ہے، اگر مریض عورت ہے تو داہنے ہاتھ کے بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی، دونوں انگلی کو اپنے سیدھے ہاتھ میں پکڑے اور اگر مریض مرد ہے تو اس کے داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرا کے اپنے ہاتھ میں اس کا دایاں ہاتھ پکڑیں گیارہ بار سورہ مزمل یا سات بار پڑھ کر دم کریں، اور مندرجہ عزیمت کو پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ آسیب و جن قید ہوگا، اور راہ فرار اختیار نہ کر سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذِكْرِ طَاهِرِيْنَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُيُوْدِيهِ يَا رُوْحُ يَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَام بندشو۔

حصار برائے آسیب و جنات کی بندش:

اگر کسی مریض کے اوپر آسیب، جن، پری، خبیث، سحر، کالا جادو، کوئی عامل کسی کو

پریشان کرتا ہو، کوئی بدروح شئی کو بھیجتا ہو، کوئی خبیث وغیرہ بھیج کر پریشان کرتا ہو، گھر والے اس عامل کو بلا کر جھاڑ پھونک کراتے ہوں، عامل اس سے پیسہ روپیہ مانگتا اور وصول کرتا ہو، ایسے مردود عامل کے لئے آزمایا ہوا ایک مجرب عمل ہے، اگر کسی مریض کو آسیب اور جنات بہت تنگ کرتا ہو، مریض بارہا بے ہوش ہو جائے، تو عامل کو چاہئے کہ اس فلیتہ کو کام میں لائے۔ عزیمت یہ ہے :

عَلَیْقاً مَلَیْقاً طَلَیْقاً اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْبِھِمْ۔ فَکُبْکِبُوا فِیْھَا ھُمْ وَ الْغَاوُوْنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ اٰھَدَھَا صبوصَا صَارَصَا۔

عامل اس فلیتہ کو کورے کاغذ پر لکھ کر اس کو لپیٹ لے، اور پھر اس پر سوتی کپڑا لپیٹ کر سلگائے، مریض کی ناک میں دھونی دیں، جب تک آسیب گفتگو نہ کرے، تب تک دھونی دیتا رہے، عامل یہ عزیمت پڑھ کر مریض کے کان میں دم کرے، سات بار پڑھ کر دم کرے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔

اگر مریض پر حاضرات ہو جائے تو عامل کو چاہئے کہ اس حصار کو گیارہ بار پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کر کے آسیب کے چاروں طرف حصار کرے، ان شاء اللہ آسیب بھاگ نہ پائے گا، جب آسیب سے بات چیت پوری ہو جائے تو آسیب کو چھوڑ دیں۔ وہ حصار یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه گرد بگرد حصار در حزار حصار باد محمدٌ رسولُ اللّٰه گرداں حصار بستم قفل لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه محمدٌ رسولُ اللّٰه صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ

حصار برائے آسیب و جنات کی بندش:

اگر کسی مریض پر آسیب و جن کو حاضر ہونے کے بعد قید کرنے کے لئے مریض کی پیشانی کے بالوں پر (چند بالوں) پر تین گرہ لگاتے وقت یہ عبارت پڑھیں، علیقاً ملیقاً طلیقاً اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ طَلَیْقاً پڑھ کر دم کریں، پھر گرہ کو بند کریں، دوسری گرہ یہ ہے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔ پڑھ کر دم کر کے گرہ لگائیں، تیسری گرہ یہ ہے:

فَکُبْکِبُوا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ عَقَدْتُمْ عَقَدْتُمْ عَقَدْتُمْ عَقَدُوْش عَقَدُوْش عَقَدُوْش قَدْقِیْش قَدْقِیْش قَدْقِیْش حَسِبَتْنَا حَسِبَتْنَا سُلَیْمَانُ بِنْ دَاوٗدُ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ بند شو بند شو بند شو تامن نکش یم هیچ نکشاید۔

جن کو بوتل میں بند کرنے کا طریقہ:

اگر کسی مریض کو سرکش یعنی سخت قسم کے جنات ستاتے ہوں، ایسے مریض کے اوپر حاضرات کی جائے کسی طریقہ سے آسیب و جن کو حاضر کرے، پھر گوگل، لوبان، زرد لکڑی، اسپند اور سرسوں لے کر اکتالیس مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر ان چیزوں پر دم کریں، پھر اس سے چاروں طرف مریض کو دھونی دیتے رہیں، یہاں تک کہ آسیب کی طاقت ختم ہو جائے گی، اور وہ نیم مردہ ہو کر رہ جائے گا، اس وقت مریض کو تا آسمان آگ ہی آگ نظر آئے گی، عامل ہرگز ہیبت نہ کھائے، اس وقت

ایک بوتل تیار رکھے، حکم دے کہ اس بوتل میں داخل ہو جائے، تھوڑی دیر کے بعد بوتل کا رنگ گدلا ہو جائے گا، سمجھ لیں کہ وہ چیز بوتل میں داخل ہو گئی، فوراً ڈھکن بند کر دیں، ڈھکن بند کرتے وقت یہ عبارت پڑھیں۔

عَقَدْتُمْ عَقَدْتُمْ عَقَدْتُمْ عَقْدُوش عَقْدُوشْ عَقْدُوش قَدْقِيْش قَدْقِيْش قَدْقِيْش حَسِبْتُنَا حَسِبْتُنَا حَسِبْتُنَا حَسِبْتُكَ لقود سُلَيْمَانْ بِنْ دَاوُدْ عَلَيْهِمَا السَّلَامْ بصد هزار بند آهنی گردم تَامَنْ نَكْشَايَمْ هِيْچ نَكْشَايَمْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا الله محمدٌ رسول الله وَ بِحَقِّ ایں نقش خاتم سُلَيْمَانْ بِنْ دَاوُدْ عَلَيْهِمَا السَّلَامْ۔

اس کے بعد اس بوتل کو کسی قبرستان یا جنگل میں دفن کر دیں، دھونی کی چیزیں لوبان گوگل، وغیرہ دم کرنے والی آیت کریمہ یہ ہیں :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ بِحَقِّ يَا جِبْرَائِيْل يَا مِيْكَائِيْل يَا اِسْرَافِيْل يَا عِزْرَائِيْل وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ بِحَقِّ اِنْجِيْل عِيسٰى و تَوْرَيت مُوسٰى و زَبُوْر دَاوُدْ و فُرْقَانْ محمدٌ رسول الله بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا الله محمدٌ رسول الله بِحَقِّ ایں نقش خاتم سُلَيْمَانْ اِبْنِ دَاوُدْ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَا مَطْلَبَ لَفِ مَسَيْغَسَا مَاجِ يَا عَهْمُوشَلْمَا لَيَمَ مِنْ تَادَعَا يَا مَقْطَطُوا دَحَا يَا مَسْلَمَلَيْسَا يَا مَقْطَطْ لُوْنَ يَا قُوْمَ لُوْنَ يَا مَصْهَارَ حَهَشَ

يَاسَمَاسَلَحَ يَامُطَطَاطَفِحَ يَا مُصْطَفٰى بِحَقِّ طُوْشُوشَائِيْلَ بِحَقِّ آزَ حُضُوْرَ ائِيْلَ وُرُوقَيَائِيلَ وُهَمُوزَ ائِيْلَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

آسیب کو قید کرنے کا طریقہ:

سب سے پہلے مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کریں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کریں، اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں، چالیسویں دن بزرگان دین کو ایصال ثواب کریں، اور کچھ شیرینی بچوں میں تقسیم کریں، بہتر یہ ہے کہ سفید زردہ پکا کر کمسن بچوں کو کھلائیں، خواہ وہ بچے اپنے ہی گھر کے ہوں، اس کے بعد تا عمر اس عزیمت کو ۱۱ مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد پڑھتے رہیں۔ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سَلَكَ سَلَكَ بَلْكِكَ بَلْكِكَ بَلْكِكَ حَيْدَرَ حَيْدَرَ حَيْدَرَ جَنْگَسْ مَنْگَسْ جَلُّوْ مَلُّوْ بَلُّوْ نَلُّوْ يَا قَهَّارُ تَقَهَّدْتَ بِالْقَهْرِ فِى الْقَهْرِ قَهَّدْتَ يَا قَهَّارُ يَا جُنُوْكَ حَبِيْبَكَ حَاضِرُ اُوْرَدَيْمُ حَاضِرُ شَوْدَ كِى تَخْتَ سُلَيْمَانَ اِبْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

نقش یہ ہے:
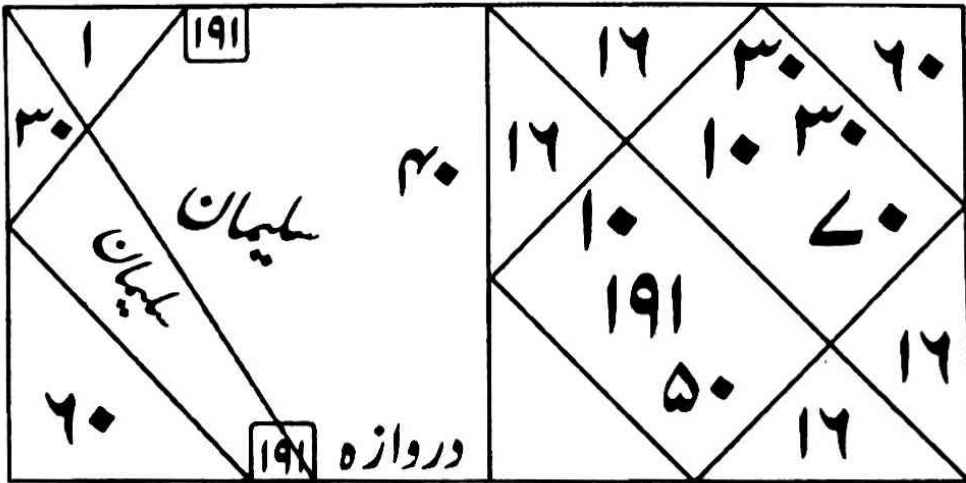
وقت ضرورت جب کسی جن کو قید کرنا ہو تو اس تخت سلیمان کو بدھ کے روز صبح چھ بجے دن اور سات بجے کے درمیان لکھیں، پھر نیا چراغ جلائیں اور تخت سلیمان والا نقش مریض کے دونوں ہاتھ میں پکڑا دیں، اور مریض اس تخت کو دیکھتا رہے، ان شاء اللہ جن تخت سلیمان میں دروازہ کی طرف سے داخل ہوگا، اس وقت ایک مضبوط ڈاٹ والا تیار رکھیں، تخت سلیمان کا دوسرا کونا بوتل کے منہ کے پاس رکھیں، اور عامل ہدایت کرے کہ بوتل میں داخل ہو جاؤ، اس وقت جن بوتل میں داخل ہو جائے گا، علامت یہ ہے کہ بوتل میں دھواں محسوس ہوگا، دھواں محسوس ہوتے ہی مذکورہ آیات تین مرتبہ پڑھ کر بوتل پر ڈاٹ چڑھا دیں، یعنی بوتل کا ڈھکن بند کر دیں، اس کے بعد اس بوتل کو کسی قبرستان میں گہرا گڑھا کھود کر دفن کر دیں، ڈاٹ چڑھاتے وقت یہی آیت پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔

❁❁❁

حصارِ قطبی

عبارت حصارِ قطبی باموکل:

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ يَا مِيكَائِيلُ مِيكَائِيلُ مِيكَائِيلُ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشٰى طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ يَا رَفْكَمَائِيلُ يَا رَفْكَمَائِيلُ يَا رَفْكَمَائِيلُ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَا سَرْطَائِيلُ يَا سَرْطَائِيلُ يَا سَرْطَائِيلُ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا يَا اَمْرَائِيلُ يَا اَمْرَائِيلُ يَا اَمْرَائِيلُ هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ يَا اِسْرَافِيلُ يَا اِسْرَافِيلُ يَا اِسْرَافِيلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ۔ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ اهْيًا اِشْرَاهِيًا عَلِيقًا مَلِيقًا طَلِيقًا خَالِقًا مَخْلُوقًا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ۔

وہ عاملین جو اس کے ذریعے علاج کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ:

روزانہ بارہ ہزار(12000) مرتبہ 12 دن تک اس کا ورد کریں۔

مداومت: روزانہ 100 مرتبہ، یہ نہ ہو سکے تو کم از کم 12 مرتبہ یا 3 مرتبہ

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ نمبر 2:

روزانہ (41) اکتالیس بار اس حصار کو بارہ روز تک پڑھیں۔ بارہویں روز اس حصار کو 92 بانوے بار پڑھیں۔ اور بارہویں دن کچھ شیرنی یا کھیر بنا کر سرکار دو عالم ﷺ کے نذر کر دیں۔ پھر روزانہ عمل میں رکھنے کے لیے بارہ مرتبہ یا کم از کم تین مرتبہ اس کو اپنے ورد میں رکھیں۔

حصار قطبی بہت بہترین حصار ہے جنات آسیب ٹونہ ان سب کے لیے بہت ہی بہترین ہے اور عاملین کے لیے خاص طور پر۔ اس کا پڑھنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

کیونکہ اس کے پڑھنے سے عاملین خود بھی حصار میں رہتے ہیں اور ان کے بال بچے گھر والے بھی حصار میں رہتے ہیں اور محفوظ رہتے ہیں۔ اور اس کے بہت فوائد ہیں۔ عاملین کو یہ حصار بہت ضروری ہوتا ہے۔

طریقہ برائے حصول برکت:

وہ لوگ جو برکت حاصل کرنے کے لیے اپنے وظائف میں شامل کرنا چاہتے ہیں وہ روزانہ 1200 مرتبہ اس کا ورد کریں اور بارہ دن تک پڑھیں۔

مداومت :۔ اور بارہ دن کے بعد ایک تسبیح اپنے ورد میں رکھیں یہ سال بھر کے لیے کفایت کرتی ہے اور یہ عمل پورے سال کے لیے فائدہ مند ہے اور اس کی بڑی برکتیں اور رحمتیں ہیں۔

حصارِ غوثیہ :

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ بِحقِّ شَیخ محی الدِّین سیّد عَبدالقادر جِیلانی شَیئًا لله یَاحَافِظ یَا حَفِیظ یَا رَقِیب یَا وَکِیل یَا اَللهُ یَا اَللهُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قُفل گردم لَا اِلٰهَ اِلَّا الله مِهر گردم مُحَمَّدٌ رَّسُولُ الله قولاً وَّ فِعلاً اِنَّ بَطشَ رَبِّكَ لَشَدِیدٌ۔ فَاللهُ خَیرٌ حٰفِظًا۔ وَّهُوَ اَرحَمُ الرّٰحِمِینَ وَصَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلٰی خَیرِ خَلقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصحَابِهٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِكَ یَا اَرحَمَ الرّٰحِمِینَ۔

حصارِ غوثیہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ :

روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود غوثیہ کے ساتھ۔ 11 دن تک پڑھنا ہے۔ گیارہ دن کے اندر اس کے عامل ہو جاتے ہیں۔ زکوٰۃ کے بعد گیارہ مرتبہ روزانہ اپنے ورد میں رکھیں۔

درودِ غوثیہ :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعدِنِ الجُودِ وَالکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِك وَسَلِّم۔

اے اللہ ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو جود و کرم کی کان (منبع و مرکز) ہیں، پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

اگر کوئی ایسا شخص ہے کہ اس کے پاس فرصت نہیں ہے کوئی ایک ٹائم میں حصارغوثیہ پڑھ لے تو وہ صبح شام تین بار، پانچ بار، سات بار کر کے پڑھ لیا کریں۔ اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد حصارغوثیہ پڑھتا ہے تو مغرب تک اس کا حصار رہتا ہے، یعنی سورج کے طلوع سے غروب تک اس کا حصار ہوگا۔ اگر وہ غروب کے ٹائم پر پڑھ لیتا ہے تو اس کا طلوع تک حصار رہتا ہے۔ تو یہ اگر سات سات بار بھی دہرالیا جائے تو بہت اچھا ہے۔ تین تین بار بار بھی دہرالیا جائے تو اچھا ہے۔ لیکن بزرگوں نے افضل گیارہ بار کا فرمایا ہے۔ حصارغوثیہ ایک بہت بہترین حصار ہے۔

چلے کی فضیلت:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس نے اپنے آپ کو چالیس دن کے لئے اللہ رب العزت کی ذات کی خاطر وقف کیا تو اللہ تعالی اس کے لیے علم وحکمت کے چشمے کھول دیتا ہے اور اس کی زبان سے اس کے دل سے حق / ذکر جاری ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نارِ نمرود میں چالیس دن گزارے، اسی طرح حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں چالیس دن گزارے۔

چلے کا مقصد:

چلے کا مقصد یہ ہے کہ ہم تنہائی اختیار کریں، الگ ہو جائیں جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے: **وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيلًا** اور تم اپنے پروردگار کا ایسے ذکر کرو کہ سب سے الگ ہو جاؤ۔

الگ ہونے اور ایک طرف ہونے سے کیا مراد ہے؟

الگ ہونے اور ایک طرف ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذکر میں صوفیاء کا یہ طریقہ رہا

ہے کہ جب اربعین (چالیس دن) کے لیے کسی عمل کو شروع کرتے تھے تو اس کے لئے معتکف ہو جایا کرتے تھے۔

اس آیت مبارکہ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ تو اپنے دل و دماغ سے ہر چیز کو نکال دے اور تو بس اللہ ہی کی بارگاہ میں بیٹھ جا یعنی جتنی دیر تو اذکار میں ہو تجھے دنیا اور دنیاداری کا خیال نہ ہو اور معتکف ہونے کی مشق بھی اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

❁❁❁

ایام ابیض کی فضیلت

قمری مہینے کی تین تاریخیں ہیں 13، 14 اور 15 یہ ایام ابیض کہلاتے ہیں۔ان کی بڑی فضیلت ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان تین دنوں میں حضرت آدم علیہ السلام کو وہ نور لوٹایا تھا جو ان کے پاس تھا، جس سے ان کا جسم نورانی تھا۔آپ کا جسم چمکتا تھا۔وہ نور ان ہی ایام میں اترا، اس لئے فرمایا گیا کہ یہ روشن دن ہیں۔

تو جو عاملین ان دنوں میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں وہ بہت قیمتی دن ہیں۔جب ہم یہ نیت کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نور میں سے ہمیں بھی حصہ عطا کرے جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کو عطا فرمایا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہمارے بھی قلب روشن کرے گا۔

عاملین کے لئے ابتدائی اسباق

1۔حروف تہجی کی پہچان (علم):

عملیات کے قواعد جان لینے کے بعد اے طالب روحانیت! حروف کی پہچان بھی لازمی ہے کیونکہ عملیات میں سب سے پہلی چیز جو ہے وہ حروفوں کی پہچان ہی ہے۔حروف کی پہچان سے مراد (ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ) کی پہچان نہیں کیونکہ اس کو تو ہم سب جانتے ہیں بلکہ یہاں اس سے مراد حروف کے مزاج کی پہچان

ہے. جس طریقے سے ایک طبیب کو علم طب کے مزاج کی پہچان ضروری ہے کہ جب کوئی شخص طبیب بننا شروع ہوتا ہے طب کی ابتدا میں سب سے پہلی چیز جو پڑھائی جاتی ہے وہ طب کے مزاج کی پہچان ہے۔کیونکہ امراض کا سب سے بڑا تعلق مزاج سے ہے کہ کون سے مزاج میں کون سا مرض عود کرتا ہے جلدی اور کونسا مرض پیدا ہو جائے تو کیا علاج کرنا ہے؟ کونسا بگاڑ پیدا ہو رہا ہے وغیرہ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس مرض کو دور کر لیں تو مرض ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ اگر سمجھ میں نہ آئے کہ کس خلط کی بگاڑ کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہے تو ہم عمر بھر علاج کرتے رہیں پھر بھی مرض ختم نہیں ہوتا۔

اسی طریقے سے علم روحانیت/عملیات میں علم الحروف میں سب سے پہلی چیز ہے مزاج کہ کس حرف کا کیا مزاج ہے؟

ہمیں اگر ان حروفوں کی پہچان ہو ان کے مزاج کو ہم جان سکیں تو کوئی بھی مریض جب ہمارے پاس آتا ہے تو پھر آسانی سے سمجھ میں آسکتا ہے کہ اس کے ساتھ مرض کیا ہے؟ علم التشخیص میں یہ بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

حروف تہجی ٹوٹل اٹھائیس 28 حروف ہیں۔ان میں سے سات حروف آتشی ہیں سات حروف بادی ہیں، سات حروف خاکی ہیں اور سات حروف آبی ہیں۔آبی سے مراد ہے بلغم..... خاکی سے مراد سوداء..... بادی سے مراد ریح اور آتش سے مراد صفراء ہے۔

ہر حرف کا مزاج:

(الف) کا مزاج..... آتشی ہے۔(ب) کا مزاج..... بادی ہے۔(ج) کا مزاج

.... آبی ہے۔(د) کا مزاج خاکی ہے۔اسی ترتیب سے یہ سارے حروف ہیں جو کہ چار حصوں میں منقسم ہیں۔ان چاروں مزاجوں کا مجموعہ ابجد کہلاتا ہے۔

ہر حرف کی ایک قیمت/ عدد:

زژ 7	و 6	ھ ہ 5	دڈ 4	ج چ 3	ب پ 2	ا ء 1
ن ں 50	م 40	ل 30	ک گ 20	ی ے 10	ط 9	ح 8
ش 300	رڑ 200	ق 100	ص 90	ف 80	ع 70	س 60
غ 1000	ظ 900	ض 800	ذ 700	خ 600	ث 500	ت ٹ 400

(الف) کی قیمت ایک (ب) کی دو۔یہ نہ تو علم روحانیت کے علماء کی بنائی ہوئی ہے اور نہ کسی نے بنائی ہے یہ باقاعدہ طور پر انبیاء علیھم السلام کا علم ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت ادریس علیہ السلام کو اس علم سے آگاہ کیا اور ان حروف کی علامتی طور پر قیمت بتائی۔

✿✿✿

حروف تہجی کی اہمیت

عملیات اور روحانیت کی دنیا میں حرف تہجی کی بڑی اہمیت ہے۔ کیونکہ تمام سورتوں، آیتوں اور اسماء کی عبارت جو بنتی ہے وہ ان تمام حروفوں کے ساتھ ہی مرکب ہو کر بنتی ہے۔ جب ہم حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کر دیتے ہیں تو تمام کے تمام کلام کے جو موکل ہیں یا روحانیت ہے وہ ہم سے جلد مانوس ہو جاتے ہیں۔

ہر حرف کا تعلق چاند کی ایک منزل سے ہے:

حروف تہجی میں سے ہر حرف کا تعلق چاند کی ایک منزل سے ہے جیسے کہ (الف) اس کا تعلق شرطین..... (ب) کا تعلق بطین سے ہے۔ اس کا ثبوت قرآن میں موجود ہے۔ یہ ایسا علم نہیں ہے کہ جو کوئی اپنی طرف سے بتایا یا بیان کیا جا رہا ہو۔

چاند کی اٹھائیس منازل ہیں اور ان منازل کا ذکر قرآن پاک میں موجود ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے **وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ**: کہ ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ یعنی ان منزلوں میں اس کا طلوع بھی ہے اور اس کا غروب بھی ہے۔

❁❁❁

تاریخ	منزل	حروف	عمل	تعداد
1	شرطین	ا	یَا اِسْرافِیْلُ بحق یا الف یا الله	4444
2	بطین	ب	یَا جِبْرَائِیْلُ بحق یا با یا باسط	4444
3	ثریا	ج	یَا کَلْکَائِیْلُ بحق یا جیم یا جامع	4444
4	دبران	د	یَا دَرْدَائِیْلُ بحق یا دال یا دیان	4444
5	هقعه	ہ	یَا دَوْرِیَائِیْلُ بحق یا ها یا هادی	4444
6	هنعه	و	یَا رُفْتَمَائِیْلُ بحق یا واؤ یا واحد	4444
7	ذراعه	ز	یَا شَرْفَائِیْلُ بحق یا زا یا زکی الله	4444
8	نثره	ح	یَا تَنْکَفِیْلُ بحق یا حا یا حفیظ	4444
9	طرفه	ط	یَا اِسْمَاعِیْلُ بحق یا طا یا طاهر	4444
10	جبهه	ی	یَا سَرْکِیْتَائِیْلُ بحق یا یا یا یاسر	4444
11	زهره	ک	یَا حَرُوْزَائِیْلُ بحق یا کاف یا کریم	4444
12	صرفه	ل	یَا طَاطَائِیْلُ بحق یا لام یا لطیف	4444
13	عوا	م	یَا رُوْمَائِیْلُ بحق یا میم یا مصور	4444
14	سماک	ن	یَا حَوْلَائِیْلُ بحق یا نون یا نور	4444
15	غفره	س	یَا هَمُوَاکِیْلُ بحق یا سین یا سمیع	4444
16	زبانا	ع	یَا لَوْمَائِیْلُ بحق یا عین یا علیم	4444
17	اکلیل	ف	یَا سَرْحَمْکَائِیْلُ بحق یا فا یا فتاح	4444
18	قلب	ص	یَا اَهْجَمَائِیْلُ بحق یا صاد یا صمد	4444
19	شوله	ق	یَا عِطْرَائِیْلُ بحق یا قاف یا قادر	4444
20	نعائم	ر	یَا اَمْوَاکِیْلُ بحق یا را یا رحمن	4444
21	بلده	ش	یَا هَمْرَائِیْلُ بحق یا شین یا شکور	4444
22	ذابح	ت	یَا عِزْرَائِیْلُ بحق یا تا یا تواب	4444
23	بلعه	ث	یَا مِیْکَائِیْلُ بحق یا ثا یا ثابت	4444
24	سعود	خ	یَا مَهْکَائِیْلُ بحق یا خا یا خبیر	4444
25	اخبیه	ذ	یَا اَهْرَاطِیْلُ بحق یا ذال یا ذوالجلال و الاکرام	4444
26	مقدم	ض	یَا عَطْکَائِیْلُ بحق یا ضا یا ضآر	4444
27	موخر	ظ	یَا لَوْزَائِیْلُ بحق یا ظا یا ظاهر	4444
28	رشا	غ	یَا لَوْخَائِیْلُ بحق یا غین یا غنی	4444

چاند جب کسی بھی برج میں طلوع ہوگا تو اس کی پہلی منزل شرطین ہوگی۔تو جس تاریخ میں شرطین ہو۔یہ پہلی منزل ہے،دوسری بتین ہے،تیسری نزرا۔جنتری میں باقاعدہ اٹھائیس ترتیب وار ہوتی ہیں،ہم اس ترتیب کو جنتری میں آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔یہ ایک آسان سا راستہ ہے۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ

یہ ہر حرف کی زکوٰۃ کا قاعدہ ہے کہ زکوٰۃ ہمیں اس حرف کی اسی منزل کے اندر اندر ادا کرنی ہے جب تک اس کے اندر چاند موجود رہے،خواہ منزل رات کو شروع ہورہی ہو یا دن میں شروع ہورہی ہو،وہ جب بھی شروع ہوگی۔پڑھائی اسی کے اندر ہمیں ختم کرنی ہوگی۔جنتریوں میں باقاعدہ ڈیٹ کے ساتھ ٹائم بھی موجود ہوتا ہے۔اسی طرح ہر حرف کے پڑھنے کی تعداد چار ہزار چار سو چوالیس (4444) ہے۔اس طریقے سے ہماری یہ زکوٰۃ صغیر ادا ہوگی۔

اسم "الف" کی باموکل زکوٰۃ:

پہلی منزل: ۔یا اسرافیل بحق یا الف یا اللہ۔کچھ اللہ ہو بھی کہہ دیتے ہیں،اس زکوٰۃ کو کچھ اللہ الصمد بھی کہہ کر دیتے ہیں۔لیکن ضروری نہیں ہے کہ ہم یہ سب لگائیں گے۔جو اسم الٰہی (الف) سے شروع ہورہا ہے جیسا کہ اسم ذات اللہ۔تو ہم اللہ بھی کہہ سکتے ہیں۔احد ہے،احد بھی کہہ سکتے ہیں۔اول ہے،اول بھی کہہ سکتے ہیں۔تو اس (الف) کے ساتھ کوئی بھی اسم ہم لگا سکتے ہیں۔

اسم "ب" کی باموکل زکوٰۃ:

دوسری منزل :۔اب دوسری منزل بطین سے شروع ہوگی۔تو لفظ با ہے۔تو ہم پڑھیں گے یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بَاسِطُ ، یَا بَدِیْعُ، یَا بُدُوحُ۔کوئی سا بھی اسم الٰہی جولفظ(ب) سے شروع ہورہا ہے اس کو ہم اس میں شامل کریں گے۔

اسم "ج" کی باموکل زکوٰۃ:

تیسری منزل:۔تیسری منزل "ج" شروع ہوتی ہے تو اس کا حرف جیم ہے کیونکہ یہ منازل ابجد کی ترتیب کے ساتھ ہیں۔اب جیم کا موکل "کلکائیل" ہے۔تو ہم پڑھیں گے "یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ یَا جِیْمُ یَا جَامِعُ، یَا جَبَّارُ، یَا جَوَّادُ، یَا جَلِیْلُ " جو بھی اسم ہم اس میں شامل کریں۔اسم کی قید نہیں ہے۔مگر قید یہ ہے کہ اسم وہ ہو جو اسی حرف کی مناسبت سے ہو،اس حرف کا سرا اسی حرف سے شروع ہوتا ہو۔وہ اسم ہم نے شامل کرنا ہے۔جب ہم یہ پڑھ چکے تو یہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔عام روحانیت میں روحانی کام کرنے والوں کے لیے یا روحانی علم رکھنے والوں کے لیے زکوٰۃ صغیر ہی کافی ہوتی ہے۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ کبیر:

ہم کسی بھی حرف کو اسی کی منزل میں شروع کریں گے تو چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ مسلسل اٹھائیس روز تک پڑھتے رہیں تو ایک حرف کی زکوٰۃ ادا ہوگئی تو اس طرح 28 ماہ میں یہ زکوٰۃ کبیر ادا ہوگی ہے۔جو کہ اس طریقے سے ادا کی جاتی ہے تو بہتر ہے کہ ہم یہ اٹھائیس دنوں کی زکوٰۃ ادا کرلیں اس زکوٰۃ صغیر سے بھی ہمارا مقصد حاصل ہوجائے گا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا فائدہ:

ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ حروف کی جو روحانیت ہے وہ ہم سے مانوس ہو جائے۔ ہماری وہاں انٹری ہو جائے تو یہ زکوٰۃ صغیر سے بھی ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم جو بھی عمل کریں گے یا جو بھی تعویذ لکھیں گے یا جو بھی دعا پڑھیں گے اس کی تاثیر ہماری زبان سے ظاہر ہو جائے گی اور اس کی روحانیت ہمارے اندر ایکٹو ہو جاتی ہے، عمل کی تاثیر فی الفور ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ تمام آیات یا اسماء یا کلام کا تعلق ان ہی حروف سے مرکب ہے۔

2۔ علم الاعداد/علم جفر:

جب حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے تو علم ابجد ہمارے لیے آسان ہو جاتا ہے جس کو ہم علم الاعداد کہتے ہیں علم جفر۔ علم الاعداد روحانیت میں ایک بہت ضروری درجہ رکھتا ہے۔ علم روحانیت میں ہمیں علم الاعداد سے واقفیت نہایت ہی ضروری ہے۔ تاکہ ہم وقت ضرورت کسی بھی اعداد کو سمجھ سکیں۔ کیونکہ علم الاعداد استخارے وغیرہ کے لیے بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

علم الاعداد کی افادیت و اہمیت:

علم الاعداد سے تمام استخارے بھی کیے جا سکتے ہیں: مثلاً کسی مرض کی تشخیص کے لیے، جادو، نظر بد، جنات، یا جسمانی بیماری، مستقبل میں کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کی معلومات وغیرہ کا استخارہ۔ علم الاعداد کے ذریعے ادویات کی بھی تشخیص ہو سکتی ہے کہ کون سی دوا اس کو لگے گی۔ کلیتاً ابتدا ہی میں ہمیں یہ نتائج برآمد نہیں ہوں گے جب تک کہ مسلسل اس کی مشق نہ کی جائے۔ لیکن اشارے ضرور مل جاتے ہیں بہتری اور

ابتری کے، کہ معاملہ بہتر رہے گا کہ ابتر رہے گا۔لہٰذا علم الاعداد کی بھی ہمیں تھوڑی سمجھ ہونی چاہیے۔

علم الاعداد میں تمام حروفوں کے اعداد ہمیں یاد ہونے چاہییں۔ پھر ان کی خاصیتوں کو ہمیں یاد کرنا چاہیے۔ان اعداد کی خاصیتیں ہر انسان میں موجود ہیں۔ اعداد ایک سے لے کر نو تک ہی ہیں۔ باقی اس میں ہم نے جو زیرو لگایا ہے وہ علامت کے طور پر اس کی رقم بڑھانے کے لیے لگایا گیا ہے۔ یہ بھی بزرگوں نے جہاں تک لگایا ہے وہ وہیں تک ہی رہنا چاہیے۔کیوں کہ یہ قوائد وضوابط سے ہے۔

مثال کے طور پر اگر ہمارے پاس کوئی شخص آتا ہے وہ ہم سے سوال کرتا ہے کہ کیا ہم پر کوئی اثرات ہیں جادو کے، نظر بد کے، جنات کے، یا ہمارا وہم ہے ہمیں کچھ بھی نہیں ہے؟ تو علم جفر کے ذریعے اس کو جواب آسانی سے دیا جاسکتا ہے۔اس کا آسان قاعدہ ہم یہاں بیان کر دیتے ہیں۔بس اس پر مشق کی ضرورت ہے پھر آپ کے لیے کوئی تشخیص مشکل نہیں رہے گی۔

﴿2﴾علم الاعداد سے تشخیص کا طریقہ:

وہ طریقہ کار یہ ہے کہ جب بھی کوئی سائل آ کر ہم سے سوال کرے تو ہمیں اس کے اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد لینے ہوتے ہیں۔اب اس میں ایک بات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ جس کا نام اسم الٰہی پر ہو تو اس کے نام کے ساتھ ہم ”عبدال“ ضرور لگائیں چاہے وہ نہ لگاتا ہو۔رحمن کی کوئی ماں نہیں ہو سکتی۔لیکن عبدالرحمن کی ہو سکتی ہے۔احد کی کوئی ماں نہیں ہوتی۔لیکن عبدالاحد کی ہو سکتی ہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ جب بھی اسم الٰہی سے کسی کا نام ہو تو اس میں ”عبدال“ ضرور

لگا دیں۔سائل اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد کے ساتھ ساتھ وہ دن جس میں سائل نے سوال کیا ہے، اس کے اعداد بھی ہم لیں گے۔اگر جمعرات کو کیا ہے تو جمعرات کے اعداد ہم لیں گے۔ پھر سب اعداد جمع کر کے 4 سے تقسیم کریں اگر تین باقی رہے تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہے تو جسمانی مرض ہے اور اگر ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے۔اور چار سے برابر تقسیم ہو جائے تو سحر جادو تصور کرے۔

دنوں کے اعداد کا نقشہ:

یہ فارسی کے اعتبار سے ہے۔آپ اردو کے اعتبار سے بھی نقشہ بنا سکتے ہیں۔
نقشہ یہ ہے۔

شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
257	387	367	422	566	412	118

نوٹ(1): پ، ب میں چ ج میں ژ، ز میں اور گ، ک میں شامل ہو گا یعنی ان کے اعداد ایک جیسے ہی ہیں۔
نوٹ(2) : جو حروف لکھنے میں آتے ہیں اعداد انہی کے نکالے جائیں گے۔تشدید والے حروف کے اعداد ایک بار ہی نکلیں گے۔
نوٹ(3) : تمام حروف تہجی کے اعداد ماقبل ذکر ہو چکے ہیں۔

دوران عمل رجال غیب کی سمت کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟

جب ہم کوئی وظیفہ یا کوئی عمل پڑھنے بیٹھتے ہیں عام اوراد میں اس کا نفع نقصان نہیں ہے لیکن جب ہم باقاعدہ طور پر کوئی عمل پڑھنے بیٹھتے ہیں۔ کسی وظیفہ کی نیت کرتے ہیں اور کسی چیز کی زکوٰۃ ادا کرنے بیٹھتے ہیں تو پھر رجال غیب کی سمت کا دیکھنا ہمارے لئے بہت لازم ہو جاتا ہے۔ ہمیں اس کی نظر رکھنی چاہئے کہ ہمارا دوران عمل ان کا سامنا نہ ہو یا تو ان کی پشت رہے ہماری طرف یا ہمارا بایاں بازو ان کی طرف رہے، بس کسی طرح سے ان کا سامنا نہ ہو۔

مردان رجال غیب کے سامنے سے بچنا اس لیے ضروری کہ جو ہم وظیفہ کر رہے ہوتے ہیں اس سے ایک نور ہمارے اندر پیدا ہوتا ہے ایک روشنی پیدا ہوتی ہے جو ہمیں نظر تو نہیں آتی لیکن تکرار سے پیدا ہوتی ہے جو ہم عمل کی بار بار تکرار کرتے ہیں اس سے ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اور وہ حرارت نور میں تبدیل ہوتی ہے جس کے سبب ہمیں روحانیت حاصل ہوتی ہے۔

تو جب رجال غیب ہمارے سامنے آتے ہیں تو وہ نور ہمارا سلب ہو کر ان میں منتقل ہو جاتا ہے ہماری محنت ضائع چلی جاتی ہے وہ حرارت ہماری کم ہو کے وہاں منتقل ہو جاتی ہے کیونکہ چھوٹے مقناطیس کو ہمیشہ بڑا مقناطیس کھینچ لیتا ہے یہ نور جو

ہے ایک پوزیٹو انرجی ہے جوکہ ہمارے اذکار سے ہمارے پاس آتی ہے۔رجال غیب جب ہمارے سامنے آتے ہیں ان کی انرجی بہت طاقتور ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہمیں حاصل ہونے والی انرجی ہمارے ارادے کے بغیر ہی ان کی طرف منتقل ہوجاتی ہے اور ہم خالی ہوجاتے ہیں۔

رجال غیب کہاں ہوتے ہیں:

اسی طرح اس دائرۃ البروج میں دائرہ رجال غیب ہے جس میں وہ مردان غیب ہوتے ہیں جوکہ تمام کائنات کا نظام چلاتے ہیں۔وہ اپنی مرضی سے نہیں چلا رہے بلکہ اللہ نے ان کو مقرر کیا ہے، اب ہم یہ سمجھیں کہ اللہ نظام نہیں چلا رہا وہ رجال غیب چلا رہے ہیں جوکہ اس پر مامور ہیں تو یہ نظریہ غلط ہے۔

حضرت میکائیل علیہ السلام کی رزق کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے یہ بات ہے کہ میکائیل رزق بانٹتے ہیں اور جبرائیل وحی لاتے ہیں۔عزرائیل موت کے فرشتے ہیں۔اب ہم کہیں عزرائیل ہی موت دے سکتا ہے،عزرائیل ہی زندگی دے سکتا ہے ایسا نہیں ہے۔ان کی ڈیوٹی رب کی طرف سے ہے۔

جس طرح ان کی ڈیوٹی ان چیزوں پر ہے اسی طرح کائنات پر رب نے ڈیوٹیاں لگائی ہیں۔کائنات پر جن کی ڈیوٹیاں مقرر ہیں انہیں رجال غیب اور مردان غیب کہا جاتا ہے۔

مردان غیب:

وہ لوگ ہیں کہ جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ مختص کرتا ہے،ان کو چنا جاتا ہے اور یہ چننا اللہ نے

قاسم کے ہاتھ میں رکھا ہے وہ قاسم کل، مولائے کل سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ آپ علیہ السلام ہی مردان غیب کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باطنی معاملہ ہے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظاہری معاملے کے لئے دعوت وارشاد کے لئے علماء کرام کا انتخاب کیا ہے کہ آپ کی امت کے علماء دعوت وارشاد کا کام کرتے ہیں جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہری فیض ہے۔

اسی طرح غوث، قطب، ابدال یہ رجال غیب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باطنی فیض سے کائنات کو چلاتے ہیں۔ تو ان کا پوری کائنات میں ایک سرکل ہے اور وہ بھی تمام کے تمام قمری تاریخوں کے ساتھ چلتے ہیں۔ اس بارے میں بھی ہمیں جاننا نہایت ضروری ہے کہ عملیات کے دوران میں علم روحانیت میں کونسی تاریخ میں رجال غیب کہاں پر ہوتے ہیں۔

علم روحانیت میں یہ ابتدائی اور نہایت ہی اہم معلومات ہیں جسے ہمیں جاننا ضروری ہے جو کہ مذکورہ بالا سطور میں ہم نے بیان کر دی۔
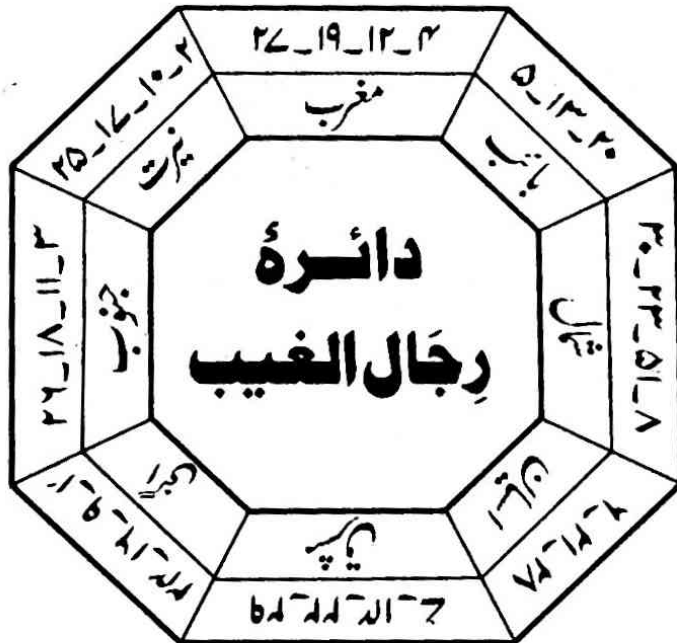
مختلف چیزوں کی ادائیگی

زکوٰۃ کے بارے میں

سورہ توبہ کی آیت نمبر 128 کو بسم کے اعمال کے بعد ذکر کریں۔

سورہ توبہ کی آیت نمبر 128

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ:

1۔ 920 مرتبہ روزانہ پڑھیں 12 دن تک۔

2۔اور بارہ دن کے بعد 12 مرتبہ روزانہ اپنے ورد میں رکھیں۔

فوائد:

کشائش رزق کے لیے بیماریوں کے لیے شفاء کے لیے تسخیر خلاق کے لیے عاملین کے لیے بہت بہترین چیز ہے۔

اور یہ ایک بہت اچھا مضبوط حصار بھی ہے۔

✿✿✿

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے اعمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی مختلف سلاسل میں بزرگوں نے مختلف زکوٰتیں بیان کی ہیں۔ہم یہاں پر چند طریقے بیان کرتے ہیں۔

تین دن کی زکوٰۃ صغیر (1): تیرہ چودہ پندرہ ایام ابیض میں کھلی جگہ پر اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے جہاں چاند کی روشنی پڑتی ہو۔ پہلے اور دوسرے دن چھ ہزار تین سو تینتیس مرتبہ جبکہ تیسرے دن چھ ہزار تین سو چونتیس مرتبہ پڑھے۔روزہ رکھے تو افضل ہے۔اگر روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو پرہیز ضرور کرے۔پانچ دن پرہیز کرنا ہوگا۔یعنی شروع کرنے سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد تک پرہیز میں رہے۔تو یہ اس کی زکوٰۃ صغیر ادا ہو جاتی ہے یعنی کہ یہ انیس ہزار بار پڑھ لی جاتی ہے۔

تین دن کی زکوٰۃ صغیر (2): سات سو چھیاسی (786) مرتبہ اکیس روز (21) تک اس کو پڑھا جائے۔ یہ بھی اس کی زکوۃ صغیر ہے جو ترک کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔

یہ زکوٰۃ صغیر حضرت علی کرم اللہ وجہ کے فرمان اور قواعد کے مطابق ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ ہر حرف کو ہزار بار پڑھو اب اس کے انیس حرف ہیں تو 19 ہزار ہو گیا۔

زکوٰۃ کبیر (1): بعض بزرگ کہتے ہیں کہ اس کی زکوٰۃ بغیر تکرار حروف کے مطابق ادا

کی جائے ۔یعنی کہ اس کے حروف مقرر نہ لیے جائیں غیر مقرر لیے جائیں تو غیر مقرر تقریباً 12 بنتے ہیں تو اس طریقے سے 12 ہزار مرتبہ روز پڑھی جائے چالیس روز تک تو یہ اس کی زکوۃ کبیر ہے۔

زکوٰۃ کبیر (2): بعض بزرگوں کے نزدیک اس کو خلوت کے ساتھ انیس ہزار مرتبہ روز پڑھا جائے ۔خلوت سے ان کی مراد یہ ہے کہ ہم چالیس دن تک اپنے آپ کو مخصوص کریں اور تمام شرائط ترک حیوانات، جمالی، جلالی اور باللذات کریں۔

زکوٰۃ اکبر: بعض بزرگ کہتے ہیں کہ انیس ہزار سورج غروب ہونے کے بعد انیس ہزار سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھنا چاہیے وہ کہتے ہیں یہ اس کی زکوۃ اکبر ہے۔

زکوٰۃ اکبر الکبائر: بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ اس کی ایک زکوۃ اکبر الکبائر بھی ہے جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اس کو اسی ترتیب کے ساتھ یعنی 19 ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے 786 دن تک پڑھا جائے۔

فوائد وثمرات: اس کی برکت سے پڑھنے والے شخص کے حجاب ہٹ جاتے ہیں۔ اس کے بے شمار روحانی موکلان ہیں ۔لیکن موکلان ارضی میں اس کے تین موکل عام طور پر بزرگوں نے بیان کیے ہیں ۔ایک عبداللہ ہیں، ایک عبدالرحمٰن ہیں اور ایک عبدالرحیم ہیں ۔اگر کسی کے ساتھ یہ معاونت کرلیں تو وہ وقت کا ابدال ہوجاتا ہے۔ اور کچھ بھی کرنا اس کے لیے بعید نہیں ہوتا۔ یہ سمجھ لو بندے کی زبان پھر ایسے ہوجاتی ہے جیسے رب نے کن کہہ دیا۔یعنی کہ جیسے کن ہے رب کی طرف سے ایسے ہی بندے کی زبان سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہوجاتی ہے ۔وہ صاحب امر ہوجاتا ہے ۔جس چیز پر حکم لگادے لگ جاتا ہے۔ یہ اس کی مختلف زکوٰۃ کے طریقے بیان کیے ہیں اب جس کی جتنی طاقت ہو وہ اتنا ہی کرے۔

مداومت: جب کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرے تو افضل اور بہتر یہ ہے کہ 786 اس کے عدد کے مطابق اس کو اپنے ورد میں رکھے۔ 786 مرتبہ اس کا پڑھنا اس کے تمام حرفوں کے اعداد کے مطابق ہے۔ اس کو اپنے ورد میں رکھ لیں ساری عمر کے لیے اپنا معمول بنا لیں۔ جو شخص اس کو 786 مرتبہ اس کو اپنے ورد میں رکھ لیتا ہے اس کا معمول بنا لیتا ہے اس کا کوئی کام نہیں رکتا۔ اللہ تعالیٰ اس کے کام میں برکت ڈالتا ہے۔ اس کی روزی روزگار میں برکت حاصل ہوتی ہے۔ آفاتِ ناگہانی سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کی آل اولاد محفوظ رہتے ہیں۔ جو 786 مرتبہ بھی نہیں پڑھ سکتا تو کم سے کم تین سو مرتبہ لازمی پڑھے۔

چودھویں کی شب بسم اللہ شریف کا تعویذ:

بزرگ فرماتے ہیں کہ اگر چودھویں کی شب کوئی شخص اس کو تین سو مرتبہ لکھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ایسے ہی مشہور ہوتا ہے وہ جیسے چودھویں کا چاند مشہور ہے۔ اور اگر یہ لکھ کر اپنے گھر میں لگائے تو ہر بلا سے، ہر مصیبت سے، ہر پریشانی سے، آفت ناگہانی سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مشکل، کوئی بیماری، کوئی آفت آ بھی جائے تو وہ ایسے ٹل جاتی ہے کہ اس کو احساس بھی نہیں ہوتا کہ کیسے ٹل گئی۔ اللہ اس کے تھوڑے میں برکت ڈال کر پورا کر دیتا ہے۔

بیماروں کے لیے اگر پانی پر دم کر کے دیا جائے تو تمام امراض کے لیے یہ تیر بہدف ہے۔ بالخصوص جناتی خلل یعنی شیطانی خلل کے وہ مریض جن پر دوا اثر نہیں کرتی تو اگر اس کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے ان کو پلایا جائے تو اللہ اس کی برکت سے ان کو جسم سے نکال دیتا ہے اور وہ مرض سے صحیح ہو جاتے ہیں۔

اگر انیس مرتبہ لکھ کر اس کو چھوٹے بچے کے گلے میں ڈال دے تو ہر خلل سے

محفوظ ہو جاتا ہے۔

اگر مقدمے وغیرہ کا مسئلہ ہو اور انیس مرتبہ اس کو لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور مقدمے کے فیصلے کے وقت جاتے ہوئے ساتھ لے جائے۔ جاتے وقت اپنی پیشانی پر اپنی انگلی سے اللہ لکھے اور انیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو مقدمے میں آسانی ہو جائے گی۔ کوئی افسر یا حاکم جلاد یا مخالف ہو تو وہ موم ہو جاتا ہے موافقت میں آجاتا ہے۔

یہاں اس کے فوائد و فضائل مختصر بیان کیے ہیں جو تجربات اور مشاہدات کی باتیں ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے بے شمار فضائل و برکات ہیں جو احاطہ تحریر میں نہیں لائے جاسکتے۔ اس کے فضائل کے لیے تو کہتے ہیں کہ اگر ساری دنیا کے درخت قلم بن جائیں اور سارے سمندر سیاہی بن جائیں تو بھی نہیں لکھ سکتے۔ جو لوگ اس کا عمل نہ بھی کریں اگر اپنے ورد میں رکھیں ایک آدھ تسبیح پڑھ لیا کریں تو یہ بڑی برکت والی چیز ہے یہ ہر چیز میں برکت پیدا کرتی ہے۔

علم روحانیت کے چلے کی ابتداء کس سے کی جائے؟:

بزرگوں نے اس کو بڑا موثر مانا ہے اور خوبی کی بات یہ ہے کہ علم روحانیت میں جن کو مسلسل چلے کروائے جاتے ہیں یا جن کو باقاعدہ تربیت کی جاتی ہے تو بزرگان دین اسی سے شروع کراتے ہیں۔ سب سے پہلا چلا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ہی کروایا جاتا ہے تاکہ اس کی بدولت دوسرے اعمال میں برکت پیدا ہو جائے۔ پھر دوسری بات یہ کہ اس کی جو روحانیت، اس کے جو موکلان ہیں وہ نہایت ہی شفیق ہیں۔ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد کرنے والے کے بڑے معاون و مددگار ہوتے ہیں۔

میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کا پہلا چلہ :

میاں حضور فرماتے ہیں کہ قبلہ میاں صاحب (حضور خواجہ سید عثمان علی شاہ حسنی) رحمۃ اللہ علیہ خود بسم الرحمٰن الرحیم کے عامل تھے اور سب سے پہلے انہوں نے مجھے چلہ اسی کا کروایا تھا اور ہمارے یہاں یہ رائج ہے اور پڑھی جاتی ہے۔ میاں حضور فرماتے ہیں کہ ہر آدمی کو جو قرآن پر یقین رکھتا ہے اس کو ضرور اس کا ورد رکھنا چاہیے کہ اس میں بڑی برکت ہے۔ جو ہمارے سلسلے سے وابستہ ہیں۔ ہمارے بزگوں کی طرف سے ہماری طرف سے ان کو بسم الرحمٰن الرحیم کی اجازت ہے۔ وہ پڑھ سکتے ہیں اور جو باقاعدہ اس کی زکاتیں ادا کرنا چاہے وہ مکمل شرائط و اجازت کے ادا کرے۔

ہمارے لیے خوش قسمتی کی بات ہے کہ بسم الرحمٰن الرحیم کی جتنی بھی زکوٰۃ کا ذکر ہوا، صغیر، کبیر، اکبر، اکبر الکبائر تمام کی تمام میاں حضور نے ادا کی ہوئی ہیں۔ آپ خود بیان فرماتے ہیں یوں سمجھ لو کہ ایک سال تک میاں صاحب (حضور خواجہ سید عثمان علی شاہ حسنی) نے مجھے اس کی زکاتوں میں لگا کر رکھا تھا اور میں نے جتنی زکوٰتیں بیان کی ہیں سب خود ادا کی ہیں لیکن میں کیا کہہ رہا ہوں کہ نہ تو میں اس کی تعریف بیان کر سکتا ہوں نہ اس کی برکت۔ لیکن ہمارے ہاں اُس وقت جو وظائف کے اصول تھے وہ سخت تھے۔ جب بھی میاں صاحب کسی کو خلافت دیتے اور اس کو کسی بھی ذکر پر لگاتے یا خاص طور پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی زکوۃ ادا کرواتے تھے ان کا طریقہ یہ تھا کہ اس کو چالیس دن تک بند کمرے میں خلوت کروائی جاتی تھی۔ ہمارے لیے یہ بھی خوش قسمتی کی بات ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی زکوٰۃ کی اجازت بلکہ نہ

صرف بسم اللہ کی بلکہ میاں حضور کے اکثر اوراد و وظائف کی اجازت متعدد سلاسل سے حاصل ہے۔تو آپ (میاں حضور) کی اجازت سے ہمیں بھی ان تمام سلاسل کا فیض حاصل ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

نفی اور اثبات کا ذکر:

قادریہ سلسلے کے اذکار کے اندر نفی اور اثبات کا بھی سبق/ذکر ہے اور اسم ذات کا بھی۔نفی اور اثبات کے ذکر کا تقریباً چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ ان سلسلوں میں رائج ہے۔تو جو ابتدائیہ ذکر کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ذکر کریں۔اس طریقے سے ہمیں ساری نسبتوں کا فائدہ بھی حاصل ہو جائے گا۔

وہ روزانہ کی بنیاد کے مطابق ایک تسبیح سے تین تسبیح تک نفی اور اثبات کا ذکر کریں۔یعنی کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی ضرب لگائیں۔

ہر تسبیح پر محمد رسول اللہ کہتے جائیں۔یا بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ ہر 33 دانوں کے بعد محمد رسول اللہ کہیں۔اب جیسے جی چاہے کریں۔

دوسری بات یہ کہ دو تسبیح سے چھ تسبیح تک اِلَّا اللہ کی یعنی کہ اثبات کی ضرب لگائیں۔ 6 تسبیح سے 12 تسبیح تک اسم ذات اللہ کی ضرب لگائیں۔ایک بات یاد رکھیں۔اسم ذات میں ھو نہیں آتا۔وہ ملا کر مرکب ہے اللہ ھو کا ذکر ہے وہ الگ ہے۔

ہر ذکر کرنے کے بعد ہم مراقبہ کریں اور اپنے اندر اس ذکر کی گونج سنیں۔تو یہ سارے سلسلوں میں رائج ہے۔

یہ ذکر اگر کوئی کرنا چاہے تو اس طریقے سے کرے۔اپنی روحانیت کو بڑھانے کے لیے چونکہ ذکر نفی، اثبات اور ذکر ذات روحانیت کو بڑھانے کے لیے بہت

کامل ہے۔

اب جب یہ ذکر کرتے کرتے ایک عرصہ ہو جائے، ایک ٹائم پیریڈ لگ جائے تو اس کے بعد اللہ ھو کا ذکر ہے۔

اللہ ھو کا ذکر: میاں صاحب فرماتے ہیں کہ عام مرید کو بھی پورے دن میں کم از کم بارہ ہزار مرتبہ ذکر کرنا چاہیے۔

ہمارے یہاں ابتدائی ذکر جو ہوتا ہے اللہ ھو کا بارہ ہزار شب میں اور بارہ ہزار نہار میں، بارہ ہزار لیلی ہوتا ہے، بارہ ہزار نہاری ہوتا ہے۔

ہمارے ایک خلیفہ کو بھی دن اور رات میں چوبیس ہزار مرتبہ ذکر کرنا چاہیے۔ یہ بہتر ہے۔

لیکن اگر کسی کے پاس ٹائم نہیں ہے تو کم از کم بارہ، بارہ سو کر کے چوبیس سو تو کر ہی لے۔ یہ ذکر ضرور کرنا چاہیے اس سے روحانیت بڑی جلدی ترقی کرتی ہے اور کشف قبور، کشف قلوب اس میں بڑی آسانی سے ہوتا ہے۔ اس سے نظر کھلتی ہے اور روحانیت محسوس ہونے لگتی ہے اور پھر اس کے ساتھ اگر چلے کاٹتا ہے تو روحانیت کا انکشاف جلدی ہو جاتا ہے۔

❁❁❁

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

عشق ومحبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
پس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ

✿✿✿

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

پیالوں میں" بھری ہوئی" وہ شراب میری طرف دوڑی
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شرابِ معرفت سے مست ہوگیا

✿✿✿

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا
بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو
اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں

✿✿✿

وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِيْ
فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِيْ مَلَالِيْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو
ساقی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

❁❁❁

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُكْرِيْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّيْ وَاتِّصَالِيْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی
اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے

❁❁❁

مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَّلٰكِنْ
مَقَامِيْ فَوْقَكُمْ مَّازَالَ عَالِيْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی
میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

❁❁❁

اَنَا فِيْ حَضْرَتِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ
يُصَرِّفُنِيْ وَحَسْبِيْ ذُوالْجَلَالِ

میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں
اللہ تعالےٰ مجھے ایک درجے سے دوسرے اعلیٰ درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ
مجھے کافی ہے

❁❁❁

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ
وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي

میں باز ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں
مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

❁❁❁

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اور اللہ تعالےٰ نے مجھے" ارادہ مستحکم" کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی
اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

❁❁❁

وَأَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ
وَقَلَّدَنِيْ وَأَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا
اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

❁❁❁

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالٍ

اللہ تعالےٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے
پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

✿✿✿

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ

لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں

تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

✿✿✿

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں

تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے

✿✿✿

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ فِیْ سِرِّ حَالِیْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں

تو میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اسکا نام ونشان باقی نہ رہے

✿✿✿

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیِّتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَۃِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں

تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو

❁❁❁

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَ تَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

مہینوں اور زمانوں میں سے

جو گزر چکے ہیں وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

❁❁❁

وَ تُخْبِرُنِيْ بِمَا يَأْتِيْ وَيَجْرِيْ

وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر

اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

❁❁❁

مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّيْ

وَافْعَلْ مَاتَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِيْ

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا

اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے

❁❁❁

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ

عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِيْ

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر اللہ تعالےٰ میرا پروردگار ہے

اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے

✿✿✿

طُبُولِی فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ

وَشَاءُوسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَا لِی

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں

اور نیک بختی کے نگہبان ونقیب میرے لئے ہوتے ہیں

✿✿✿

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ

وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَا لِی

اللہ تعالےٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے

اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا

✿✿✿

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا

کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

اور میں نے خدائے تعالےٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا

تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

✿✿✿

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ
تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے
اور کون میرے علم اور تصرف میں میرے حال کو پہونچا ہے
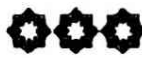
رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِیْ
میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں
اور راتوں کی تاریکیوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پر ہوں جو آسمان کمال کے بدرِ کامل ہیں

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ
وہ نبی ہاشمی، مکی، اور حجازی
میرے جدِ پاک ہیں، انہیں کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا

❁❁❁

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں
لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں

❁❁❁

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ لَقَبِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا اور محی الدین میرا لقب ہے
اور میرے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

❁❁❁

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مُقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع" خاص مقام" ہے
اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

❁❁❁

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبدالقادر میرا مشہور و معرف نام ہے

اور میرے دادا و نانا صلی اللہ علیہ وسلم چشمۂ کمال کے مالک ہیں

✿✿✿

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ

أَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ أُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے

میری فریادرسی کیجئے، میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمایئے۔

✿✿✿

قصیدہ غوثیہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

یکم ربیع الثانی سے 11 ربیع الثانی تک روزانہ اس قصیدہ غوثیہ کو پورے اہتمام اور طہارت کے ساتھ 111 بار پڑھنا ہے

11 ربیع الثانی کو اس قصیدہ کو 1100 بار پڑھنا ہے اور خصوصی طور پر اس کا ثواب حضور سید شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں ہدیہ کرنا ہے۔

عمل کے بعد کچھ شیرنی اور کھانے وغیرہ پر ختم دلوانا ہے اور اسے خود بھی کھا سکتے ہیں، گھر والے بھی۔ آپ اس قصیدہ غوثیہ کے عامل بن جائیں گے۔

روزانہ اس قصیدہ کو ورد میں کم سے کم 11 بار ضرور رکھیں، ان شاء اللہ عزوجل اس قصیدہ مبارکہ کے بے شمار فیوض و برکات سے مستفید ہوں گے۔

گیارہ (11) بار نہ ہو سکے تو کم از کم قصیدہ غوثیہ روزانہ فجر کے بعد یا عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا جائے تو بھی بہت ہے۔

قصیدہ غوثیہ کے فوائد:

شہنشاہ بغداد حضور غوث پاک سید شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا کیف و مستی کی کفیت میں پڑھا گیا خاص قصیدہ، قصیدہ غوثیہ اس کے پڑھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔

رب عزوجل کا قرب خاص، روحانی ترقی، دشمنوں سے حفاظت، جادو ٹونے آسیب اثرات سے چھٹکارا، موذی امراض سے نجات، رشتوں میں رکاوٹ دور، بے

اولاد صاحب اولاد ہوں، غریب قرض دار بار قرض سے نجات پائے، سفلی گری جادو گر اس قصیدے پڑھنے والے کے سامنے نہیں ٹھہرتے۔

حضور غوث اعظم سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ خاص حاصل ہوتی ہے۔ آپ کے خصوصی فیض کے دروازے کھلتے ہیں۔ آپ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے۔

آپ کی بارگاہ سے ولایت صغریٰ کا خصوصی تحفہ عطا ہوتا ہے۔ آپ اس کے ایمان کے محافظ ہو جاتے ہیں۔ مشکل وقت میں آپ روحانی طور پر اس قصیدہ غوثیہ کی وساطت، وسیلے سے فوری مدد کو پہنچتے ہیں۔ اور روحانی مدد فرماتے ہیں۔

میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کو قصیدہ غوثیہ کی خصوصی اجازت

پیر و مرشد مربی و ہادی شیخ المشائخ حکیم صوفی شیخ طارق احمد شاہ عارف عثمانی حسنی قادری سہروردی چشتی قلندری ابوالعلائی جہانگیری شطاری مداروی دامت برکاتہم العالیہ کو اپنے بزرگوں کی بارگاہ خاص سے اس قصیدہ غوثیہ کی خصوصی اجازت سند کے ساتھ عطا ہوئی ہے اور آپ نے اس قصیدہ غوثیہ کی زکوٰۃ کبیر، اکبر، اکمل، کامل اور دعوت خاص، اپنے مرشد گرامی کی نگرانی میں ادا فرمائی ہے اور بے شمار فیوض و برکات سے مستفید ہوئے ہیں۔

یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ الحمدللہ عزوجل ہمیں اس پر فتن دور میں ایسے شیخ کامل

کی صحبت خاص سے بے شمار روحانی جواہر بغیر کسی نفع و لالچ کے، کسی دنیاوی نفع کے، دریادلی سے آپ کی بارگاہ سے وقتاً فوقتاً ملتے رہتے ہیں اور ان شاء اللہ عزوجل یونہی ہی ملتے رہیں گے۔

میاں حضور دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ سے سلسلے سے وابستہ تمام خلفاء و مریدین کو قصیدہ غوثیہ پڑھنے کی اجازت ہے۔ جو احباب اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتے تو وہ ماہ ربیع الثانی کی پہلی تاریخ سے 11 تاریخ تک اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں۔

آمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

❁❁❁

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ كِفُكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا
تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ
مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

جن لوگوں نے پہلے سے چہل کاف کی زکوٰۃ ادا کی ہے وہ بھی اسے درج ذیل طریقے سے دہرا سکتے ہیں

ادائیگی زکوٰۃ طریقہ نمبر 1:

گیارہ سو بار روزانہ پڑھا جائے تو یہ بہت اعلیٰ ہے۔

لیکن اگر کوئی اتنی بار نہیں پڑھ سکتا وہ کم از کم روزانہ پانچ تسبیح گیارہ دن تک پڑھے۔ تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

ادائیگی زکوٰۃ طریقہ نمبر 2:

جن لوگوں نے چہل کاف کی پہلے زکوٰۃ ادا نہیں کی وہ درج ذیل طریقے سے اس کی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں۔

گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور تمام ترک حیوانات جمالی و جلالی کے ساتھ پڑھیں۔

اگر کسی کے پاس ٹائم ہے تو وہ گیارہ مرتبہ قصیدہ غوثیہ بھی پڑھ لے۔ اول و آخر درود غوثیہ 11-11 گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھے۔ تو یہ شخص تین اعمال کا ایک ساتھ

عامل ہو جائے گا۔

درودِ غوثیہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سَيِّدِنَا الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ۔

✿✿✿

حروف مقطعات (المص)

ادائیگی زکوٰۃ کا طریقہ:

اس کی زکوٰۃ سوالاکھ ادا کی جاتی ہے گیارہ دن تک۔ روزانہ گیارہ ہزار ایک سو مرتبہ پڑھیں تو گیارہ روز میں اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے

یہ استخارہ کے لیے بہترین عمل ہے اس کے علاوہ جادو جنات کی تشخیص اس سے بہت زبردست ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے بہت اچھا عمل ہے۔

❁❁❁

سورۃ مزمل شریف

الحمد للہ مجھ حقیر فقیر طارق احمد قادری عفی عنہ کو سورۃ مزمل شریف کی اجازت سلسلہ قلندری چشتی ابوالعلائی میں پیر طریقت صوفی عثمان علی شاہ سے ان کو قطب الوقت حضرت شاہ محمد حسن قلندر سے ان کو غوث الزمان حضرت شاہ نبی رضا لکھنوی سے ان کو فخر العارفین حضرت شاہ عبدالحئی مرزا کھیلی بنگال شریف سے ان کو شیخ العارفین شاہ مخلص الرحمن جہانگیر سے سند حاصل ہے۔

اس طرح بھی اس کی اجازت ہے سید پیر عرفان علی شاہ سے ہے ان کو اجازت پیر طریقت و شریعت سید مظفر علی شاہ سے ان کو اس کی اجازت قطب دوراں غوث زماں حضرت سیدنا مولانا مرشدنا فضل الرحمن گنج مرادآبادی سے سند ہے۔

سورۃ مزمل کی ادائیگی زکوٰۃ کا طریقہ:

روزانہ چھیاسٹھ 66 مرتبہ کم ازکم پڑھیں۔ یا زیادہ سے زیادہ ایک سوسترہ مرتبہ گیارہ (11) دن تک پڑھیں۔ مداومت: ورد میں رکھنے کے لیے 41 مرتبہ ورنہ کم ازکم گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

اگر عمل کی نیت سے پڑھیں تو تمام ترک لازم کریں۔ تو یہ عامل ہوجائیں گے۔ اگر عمل کی نیت سے نہ پڑھیں محض نیت ورد کی ہو تو پھر ترک کی ضرورت نہیں ہے تو صاحب ورد ہو جاتے ہیں۔ یہ ہدایت تمام اعمال کے لیے ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ سورہ مزمل سے اگر تم چاہتے

ہو کہ تمہیں ظاہری اور باطنی غناء حاصل ہو تو 41 مرتبہ پڑھو۔ اگر 41 مرتبہ اس کا ورد نہیں کر سکتے ہو تو کم از کم 11 بار ضرور پڑھو۔ بزرگوں نے اعمال میں کم از کم اس کو گیارہ بار رکھا ہے۔

عمل سورۃ مزمل شریف

(1) سورۃ مزمل شریف کی زکوۃ اس طرح ادا کریں کہ اس کو سوالاکھ مرتبہ پڑھیں یہ عمل چاہے جتنے دن میں بھی مکمل ہو اس کو کریں اگر 360 بار روزانہ پڑھیں تو ایک سال میں مکمل ہوگی اگر 120 بار روزانہ پڑھیں تو 3 سال میں مکمل ہوگی پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اگر عمل پورا کر لیا تو عامل کامل سورۃ مزمل شریف کا ہو جائے گا پھر جس کام کے لیے پڑھے گا فی الفور تاثر ظاہر ہوگی اور سورت کے موکل خادم کی طرح عامل کی خدمت میں رہتے ہیں ہر کام پر فتح حاصل ہوتی ہے تمام عالم سے بے پروا ہو جاتا ہے دولت عزت شہرت اس کے گھر کی لونڈی ہو کر رہتی ہے اور تمام عالم کو مسخر کرنے کے لیے کافی وشافی ہے۔

(2) اگر کوئی اتنا نہ کر سکے تو اس سورۃ شریف کے 3 چلے کرے پہلے چلے میں 41 بار یومیہ پڑھیں 41 روز تک۔ پھر دوسرے چلے میں 99 بار پڑھیں 41 دن تک پھر تیسرے چلے میں 141 بار پڑھے 41 یوم تک، عامل سورۃ شریف کا ہوگا۔

(3) اگر کوئی اس سورۃ کو 141 بار 41 روز تک پڑھے تو بھی عامل ہوگا۔

یہ تمام اعمال جو لکھے ہیں ایسی جگہ کریں جہاں کوئی دوسرا شخص نہ ہو اور تمام پرہیز جلالی و جمالی کریں اور احرام باندھ کر پڑھے۔

جب مندرجہ بالا طریقوں سے کسی ایک طریقہ پر عمل کرلے تو یہ سورۃ شریف

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے اکسیر الاکسیر ہے۔

سورۃ مزمل شریف سے کام لینے کے چند طریقے درج ذیل ہیں

(1) اگر کوئی شخص بیمار یا پریشان ہو اور اس کی بیماری یا پریشانی سمجھ نہ آرہی ہو کہ کس طرح کی ہے کہ روحانی ہے یا جسمانی تو اس طرح کریں کہ مریض کی پہنی ہوئی قمیض یا دوپٹہ لے کر اس کو ناپے کہ کتنی بالشت اور کتنے انگل ہے پھر اس پر سورۃ شریف 3 بار تا 7 بار پڑھ کر دم کرے اور رکھ دیں، 15 منٹ کے بعد پھر ناپے کہ کپڑا بڑھ گیا ہے یا کم ہوگیا ہے اگر 1 انگل بڑھا ہے تو آسیب شیاطین سے ہے، 2 انگل بڑھا ہے تو آسیب جنات سے ہے اگر 3 انگل بڑھا ہے تو آسیب دیو سے ہے ۔آسیب شیاطین میں نظر بد بھی اور رام الصبیان یعنی مسان بھی آتا ہے اگر چار انگل بڑھا ہے تو آسیب چڑیل جوگنی سے ہے اگر 5 انگل بڑھا تو آسیب ہمزاد سے ہے۔ اگر 1 انگل کم ہو جائے تو سحر تعویذات کا ہے اگر دو انگل کم ہو تو سحر سفلی عمل سے ہے اگر 3 انگل کم ہو تو سحر کالا علم سے ہے اگر کپڑا ناپنے سے برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔

(2) گر کسی کو نظر بد ہو تو توا لیں جو گھر میں روٹی پکانے کے کام آتا ہے اس کو آگ پر رکھیں الٹا کر کے جب یہ سرخ ہو جائے تو ایک مٹھی چینی لے کر اس پر 3 بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں اور مریض پر سے 7 بار اتاریں اور توے پر ڈال دیں توے پر فی الفور آگ لگ جائے گی اور نظر دفع ہوگی۔

(3) گر کسی کو بہت نظر بد لگتی ہو تو 3 بالشت کا کالا ڈورا لے کر اس پر ایک بار پڑھ کر 1 گرہ لگائیں اس طرح 11 گرہ لگائے کل گیارہ بار سورۃ مزمل شریف پڑھی جائے گی وہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ پھر نظر بد نہ ہوگی۔

(4) اگر کسی نے کسی پر جادو ٹونا کر دیا ہو تو اس کا اتارا اس طرح کریں سات قسم کے اناج 70-70 گرام لے 7 رنگ کی مٹھائی ڈھائی پاؤ 7 رنگ کے پھل ایک عدد، 7 رنگ میوے خشک 1،1 عدد، سات رنگ کے پھول اگر نہ ملے تو سات درخت کے پھول 7،7 عدد، سات رنگ کے مصالحے لونگ، الائچی بغیر دار چینی، جائفل، جاوتری، تیز پتے، الائچی سرخ۔ سب تھوڑے تھوڑے لیں تیل سرسوں 70 گرام کپڑا سیاہ سوا گز 7 عدد لیموں سب سامان لے کر مریض کو سامنے بٹھائے اور سب سامان کپڑے پر رکھیں، 7 بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور لیموں کاٹ دیں مریض پر رکھ کر پھر دس منٹ کا وقفہ دے کر پھر 7 بار پڑھ کر لیموں کاٹ ڈیں۔ اس طرح 7 بار کریں پھر پھر وقفہ دے کر یہ عمل کریں اس طرح 7 بار کریں اس کے بعد سب سامان کے سات حصے کریں اور کپڑے کے ساتھ ٹکڑے کریں ہر ٹکڑے میں سامان کا حصہ رکھیں ہر حصہ مریض پر سے 7 بار اتار کر رکھیں جب تمام عمل کر چکے تو آگ دہکا کر سامان آگ میں جلا دیں اگر آگ میں نہ ڈال سکے تو سمندر میں ڈال دیں، اگر سمندر میں نہ ڈال سکیں تو کسی قریبی قبرستان میں دفن کر دیں ان شاء اللہ سخت سے سخت جادو ختم ہو جائے گا پھر اس اتارے کے بعد مریض کو سورۃ شریف کا نقش لکھ کر دھو کر پلائے اور نقش گلے میں ڈال دیں یہ عمل پینے کا 41 روز جاری رکھیں تمام قسم کے سحر جادو سے نجات مل جائے گی۔

(5) گر اس سورۃ مزمل شریف کو زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر دھو کر بیمار کو پلائیں تو ان شاء اللہ ہر مرض سے مریض شفایاب ہوگا۔ اگر سحر زدہ ہو یا آسیب ہو تو بھی دفع ہوگا۔ بیحد مجرب است۔

(6) گر کسی بچے پر کسی چڑیل یا آسیب کا اثر ہو جائے تو اس کو دھوپ میں کھڑا کریں اور اس کے سائے پر چاقو گاڑ کر سورۃ شریف 7 بار پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ بچے کو

آسیب سے نجات مل جائے گی۔

(7) اگر کسی گھر میں نا اتفاقی رہتی ہو تو اس سورۃ شریف کو 1 پاؤ شکر پر دم کریں 7 بار پڑھ کر اور یہ سب گھر والوں کو پلائیں 3 دن تک، اس طرح 41 روز میں یہ عمل 7 بار کریں ان شاء اللہ سب میں محبت ہوگی۔

(8) اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو اس کے لیے بھی مندرجہ بالا عمل کریں اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد فرمانبردار ہوگی۔

(9) اگر کسی عورت کا شوہر اس سے محبت نہ کرتا ہو اور ظلم و تشدد کرتا ہو تو اس کو بھی دم کر کے پلائے مگر ہر بار پڑھ کر یہ الفاظ ادا کریں الٰہی بحرمت سورۃ مزمل شریف بستم زبان و جان و ہمہ اندام فلاں بن فلاں الحب فلاں بنت فلاں مطیع و مسخر گردو۔

(ماخوذ از سورہ مزمل کے فضائل و اعمال) میاں حضور کی یہ کتاب۔ ان شاء اللہ عنقریب آئے گی

❁❁❁

درودِ تاج

فضائل درود تاج:

اس درود شریف کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں، جن کے بوجہِ اختصار کچھ فضائل وفوائد ذکر کئے جا رہے ہیں۔

اگر کوئی شخص زیارتِ جمالِ رسول ﷺ کی دولتِ بے بہا سے بہرہ ور ہونا چاہے تو عروجِ ماہ میں شبِ جمعہ کو بعد فراغتِ نمازِ عشاء باوضو قبلہ رُخ صاف ستھرے کپڑے پہن کر، خوشبو سے معطر ہو کر، ۱۷۰ بار اس درود شریف کو پڑھ کر سوئے، گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ شرفِ زیارت سے مشرف ہوگا۔

رزق میں وسعت و برکت کے لئے سات بار بعد نمازِ صبح کے ہمیشہ وظیفہ میں رکھے، رزق میں بے پناہ برکت ہوگی۔ ان شاء اللہ

واسطے صفائی قلب ہر روز بعد نمازِ صبح سات مرتبہ اور بعد نمازِ عصر تین مرتبہ اور بعد نمازِ عشاء تین بار ورد میں رکھے۔

درودِ تاج:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَ الْوَبَاءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ ۝ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ

مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ ۝ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ ۝ وَ اللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَ الْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَ الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَ الْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ مَوْلٰینَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۝ یٰاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔"

(اے اللہ اے رب کریم) درود بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو (تیری عظیم مملکت کے) تاجدار ہیں اور معراج (یعنی قرب خاص) سے سرفراز ہیں براق جنکی سواری (بنی) اور جو (تیری واحدانیت اور تیری شان رحمت کے) علمبردار ہیں (میرے معبود رحمتیں ہوں تیری ان پر جو) بلائیں ،وبائیں، قحط اور جملہ دکھ درد دور کرنے والے ہیں اور آپ ﷺ کا نام نامی تو (عرش عظیم) پر لکھا گیا، بلند کیا گیا ہے (کہ اپ ﷺ کے اسم پاک کی رفعت آپکے)

مقبول شفاعت (ہونے پر شاہد رہے اور پھر یہ اسم مبارک تو) تیری لوح محفوظ اور تیرے قلم قدرت پر کنداں ہے (بلا شبہ سرور کائنات ہی) عرب وعجم (یعنی کل انسانیت) کے سردار ہیں آپ کے جسم مقدس کی پاکیزگی خوشبو (سے عالم مہک رہا ہے) اور آپ ﷺ (کی تجلیات و ہدایت) کے نور وانوار سے (خود) کعبہ اور حرم پاک منور ہیں اور (ایسا کیوں نہ ہو کہ) آپ ﷺ وہ آفتاب ہدایت ہیں جو اپنے عروج کی طرف رواں ہیں اور وہ ماہتاب (نبوت) ہیں جو ہر ظلمت (کفر اور جملہ تاریکیوں) کو دور کرنے والے ہیں (میرے معبود اپنے پیارے محبوب پر درود بھیج جو) رفعتوں کے صدر نشیں، راہ ہدایت کے نور، مخلوق کی جا پناہ، اندھیروں کے چراغ خلق عظیم کے حامل، جملہ امتوں کو بخشوانے والے اور انتہائی عطا و بخشش سے موصوف ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہی انکا نگہبان (کارساز) ہے۔ جبریل امین آپ ﷺ کے خادم ہیں اور براق آپ ﷺ کی سواری، معراج آپکا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور آپ ﷺ کا مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور آپکا مطلوب آپ ﷺ کو حاصل ہے (یعنی یہی حضور ﷺ کا وہ مقام خاص ہے جہاں قرب الٰہی سے سرفرازی ہوئی) اور (اب) آپ ﷺ ہی نبوتوں کو ختم کرنے والے گنہگاروں کو بخشوانے والے، (راہ سلوک کے) مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان کے لئے رحمت، عاشقوں (کے غمزدہ قلوب) کے لئے راحت مشتاق نگاہوں (اور دیدہ بینا) کیلئے مظہر حق، خدا شناسوں کے لئے آفتاب، راہ حق کے متلاشیوں کیلئے چراغ ہدایت، مقربوں کے لئے رہنما، غریبوں، فقیروں اور مسکینوں سے محبت فرمانے والے جن وانس کے سردار، دونوں حرموں (یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس

اور بیت اللہ) کے امام اور دنیا و آخرت میں ہم سب کے لئے وسیلہ نجات ہیں اور (خود سرور کائنات) مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں ۔آپ دونوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کے محبوب (دونوں جہانوں کے رب کے رسول اور نبی برحق ہیں) آپ ﷺ (شہیدان راہ حق) سیدنا امام حسن علیہ السلام اور سیدنا امام حسین علیہ السلام کے جد امجد ہیں ۔آپ ﷺ ہی ہمارے اور تمام جن وانس کے آقا ہیں آپ ﷺ حضرت قاسم علیہ السلام کے والد، عبد اللہ کے بیٹے اور اللہ کے نور کا ظہور ہیں (جس سے جملہ کائنات ظہور میں آئی) اے نور جمال محمدی کے مشتاقو! آؤ تم بھی اپنے مطلوب و مقصود کو پالو آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر آپ ﷺ کے اصحاب پر خوب خوب درود بھیجو (ایسا درود وسلام) جو تمہاری عقیدت تمہاری محبت کا ثبوت دے ۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ: نمبر 1:

12 دنوں تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے ۔ اور جب یہ عبارت آئے جد الحسن و الحسین اس کی گیارہ بار تکرار کی جائے ۔ اور آخری دن (41) اکتالیس بار پڑھا جائے ۔ 4 ۔ ہمیشہ اپنے ورد میں تین مرتبہ رکھے ۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ: نمبر 2:

روزانہ (41) اکتالیس بار پڑھا جائے اگر چاہے تو جد الحسن والحسین کا تکرار کرے اور نہ کرنا چاہے تو نہ کرے ۔

اور بارہویں روز (42) مرتبہ پڑھیں ۔ اور جتنا پڑھا ہے حضور کی بارگاہ میں پیش کر دے ۔ اور میٹھی چیز بچوں کو تقسیم کرے ۔ ہمیشہ اپنے ورد میں تین مرتبہ رکھے ۔

طریقہ ادائیگی زکوٰۃ: نمبر 3:

(92) بانوے بار روزانہ اس کو پڑھے۔ اور بارہویں روز (110) ایک سو دس بار اس کو پڑھے۔ ہمیشہ اپنے ورد میں تین مرتبہ رکھے۔

فائدہ:

سال مکمل ہونے سے پہلے کبھی بھی سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت ہو سکتی ہے اور آپ کی زیارت ہونا اس درود کی اجازت ہو جاتی ہے۔

سورہ بقرہ کی آخری دو (2) آیات:

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

ترجمہ: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو

اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (طاقت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر (رحم) کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو 41 اکتالیس بار روزانہ پڑھیں۔ 12 دن تک۔اور بارھویں روز 92 بانوے مرتبہ پڑھیں تمام شرائط کے ساتھ۔اس کے بعد اس کو تین بار روزانہ ورد میں رکھیں۔

سورۃ البقرہ کی آخری 2 آیات کی فضیلت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے سنیے:

1۔سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وأوتيت هؤلاء الآيات من آخر سورة البقرة من كنز تحت العرش، لم يعط مثله أحد قبلي، ولا أحد بعدي. "مجھے سورۃ البقرہ کی یہ آخری آیات عرش کے نیچے خزانے سے دی گئی ہیں۔ان جیسی آیات نہ پہلے کسی کو ملی ہیں اور نہ بعد میں کسی کو ملیں گی۔" (السنن الكبرىٰ للنسائی :۸۰۲۲، وسنده حسن)

2۔سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو تین چیزیں دی گئیں 1:۔ پانچ نمازیں 2۔سورۃ البقرۃ کی آخری آیات اور 3۔شرک کے سوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے تمام گناہوں کی معافی۔(صحیح مسلم ۱۷۳)

3۔سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إن الله كتب كتابا قبل أن يخلق السماوات والأرض بألفي عام، فأنزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة ولا تقرآن في دار ثلاث ليال، فيقربها شيطان۔

"اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی۔اس میں سے دو آیات نازل فرمائیں، جن کے ساتھ سورۂ بقرہ کا اختتام فرمایا۔جس بھی مکان میں یہ آیتیں تین راتیں پڑھ دی جائیں، شیطان اس میں ٹھہر نہیں سکتا۔" (مسند الامام احمد :[illegible]، سنن الترمذی [illegible])

4۔ابو الاسود ظالم بن عمرو الدؤلی کہتے ہیں: "میں نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے وہ قصہ بیان کریں، جب آپ نے شیطان کو پکڑ لیا تھا۔انہوں نے بتایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے صدقہ (کی حفاظت) پر متعین کیا۔کھجوریں کمرے میں پڑی تھیں۔مجھے محسوس ہوا کہ وہ کم ہو رہی ہیں۔میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ کھجوریں شیطان لے جاتا ہے۔ایک دن میں کمرے میں داخل ہوا اور دروازہ بند کر دیا۔اندھیرا اس قدر شدید تھا کہ اس نے دروازے کو ڈھانپ لیا۔شیطان نے ایک صورت اختیار کی، پھر دوسری صورت اختیار کی۔وہ دروازے کے شگاف سے اندر گھس آیا۔میں نے بھی لنگوٹا کس لیا۔اس نے کھجوریں کھانا شروع کر دیں۔میں نے جھپٹ کر اُسے دبوچ لیا۔میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! (تو کیا کر رہا ہے؟) اس نے کہا : مجھے جانے دو۔میں بوڑھا ہوں اور کثیر الاولاد ہوں۔میرا تعلق نصیبین (بستی کا نام) کے

جنوں سے ہے۔ تمہارے صاحب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی بعثت سے پہلے ہم بھی اسی بستی کے باسی تھے۔ جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مبعوث ہوئے تو ہمیں یہاں سے نکال دیا گیا۔ (خدارا!) مجھے چھوڑ دیں۔ میں دوبارہ کبھی نہیں آؤں گا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جبرئیل علیہ السلام نے آکر سارا معاملہ رسولِ اکرم ﷺ کو بتا دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز ادا کی۔ آپ ﷺ کی طرف سے منادی کرنے والے نے ندا کی کہ معاذ بن جبل کہاں ہے؟ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے قیدی کا کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا معاملہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عنقریب دوبارہ ضرور آئے گا۔ آپ بھی دوبارہ جائیں۔ میں نے کمرے میں داخل ہو کر دروازہ بند کر دیا۔ شیطان آیا، دروازے کے شگاف سے اندر گھسا اور کھجوریں کھانا شروع کر دیں۔ میں نے اس کے ساتھ وہی پہلے والا معاملہ کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تُو نے آئندہ کبھی نہ آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس نے کہا: میں آئندہ کبھی نہیں آؤں گا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ جب کوئی تم میں سے سورۃ البقرۃ کی (آخری آیات لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) نہیں پڑھے گا تو اسی رات ہم میں سے کوئی اس کے گھر میں داخل ہو جائے گا۔

-(الھواتف لابن ابی الدنیا: ۱۷۵، دلائل النبوۃ لأبی نعیم: ۱۴۴، المعجم الکبیر للطبرانی: ۲۰/۱۶۱_۱۶۲، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: ۱/۵۶۲، دلائل النبوۃ للبیہقی: ۷/۱۰۹_۱۱۰)

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کی سند کو "صحیح" کہا ہے اور حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو "صحیح" قرار دیا ہے۔

5۔ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ) "جو شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہو جائیں گی۔" (صحیح البخاری:۵۰۰۹ صحیح مسلم:۸۰۸)

کافی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ 1۔ یہ شیطان کہ شر انگیزیوں سے حفاظت دیں گی۔ 2۔ناگہانی مصائب اور آفات سے بچاؤ کا ذریعہ ہوں گی۔ 3۔نماز تہجد سے کفایت کریں گی۔

مجرب عمل برائے تسخیر (سورہ آل عمران کی آیت نمبر 31)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

یہ عمل بہت مجرب ہے۔

اول و آخر درود شریف کے ساتھ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 31 اکتیس 500 مرتبہ روزانہ 12 روز تک پڑھنی ہے۔

مداومت: عمل میں رکھنے کے لیے 40 مرتبہ روز پڑھیں۔ان شاء اللہ تسخیر خلائق اور حب کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اس آیت پر مداومت کرے جن و انس حتیٰ کہ درندے تک اس کے لیے مسخر ہو جاتے ہیں اور اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

نادِ علی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔

نادِ علی کا ثبوت:

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ نادِ علی کے ثبوت کے حوالے سے فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں، اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ شاہ محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اپنی کتاب "جواہر خمسہ" میں ذکر کیا اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے شیخ ابوطاہر کردی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ محمد سعید لاہوری رحمۃ اللہ علیہ سے "جواہر خمسہ" میں موجود اعمال کی اجازت حاصل کی اور اس کے علاوہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے شیوخ میں سے شیخ محمد اشرف لاہوری، شیخ مولانا عبد الملک، شیخ بایزید ثانی، شیخ شناوی اور مولانا وجیہ الدین علوی وغیرہم نے اس کی اجازتیں حاصل کیں، اسی طرح شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے ذریعے شاہ عبد العزیز اور مولوی محمد اسحاق وغیرہما کو بھی اس کی اجازتیں ملیں۔

(ملخصاً از فتاوی رضویہ، ج9، ص 821 تا 822، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نادعلی شریف کے فوائد:

- وہ فوائد جو امام جعفر صادق علیہ الرحمہ سے منقول ہیں درج ذیل ہیں۔
- ڑی سے بڑی دشواری میں اکتالیس بار پڑھیں جلد آسان ہو۔
- راد کو حاصل کرنے کے لیے 66 بار پڑھنا مفید ہے۔
- و مریض زندگی سے مایوس ہو چکا ہو اسکو بارش کے پانی پر روزانہ 7 بار پڑھ کر پلائیں جب تک مریض تندرست نہ ہو۔
- ن آسیب وغیرہ کے لیے 7 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پلائیں۔
- جبت کے لیے 47 بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے جسم پر پھیر لیا کریں جس سے بات کرینگے مسخر ہوگا۔
- یسا ہی غم ہو ہزار بار روزانہ پڑھیں فضل خدا غم دور ہو جائے گا۔
- اگر کسی کو کسی کے پاس پیغام دے کے بھیجنا ہو تو اس کے کان میں تین بار پڑھ کر دم کر دیں ان شاء اللہ کامیاب واپس لوٹے گا۔
- اگر کسی پر تہمت لگی ہو یا ناانصافی ہوئی ہو تو 40 بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ان شاء اللہ تہمت سے بری ہوگا۔
- اگر کسی جگہ سے کسی بات کا پیغام یا خط وغیرہ جواب نہ آتا ہو تو اس طرف منہ کر کے 65 بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تین دن میں جواب آئے گا۔
- رائے حصول دولت غنا غربت کو دور کرنے کی نیت سے روزانہ بعد نماز فجر 91 بار پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ جلد امیر ہو جائے گا تا زندگی ترک نہ کرے وقت اور جگہ کی پابندی رکھے۔

✿ زید دولت جاہ حشمت کے لے روزانہ 500 مرتبہ پڑھ لیا کریں جگہ اور وقت کا خیال کریں کامیابی ہوگی۔

✿ جس کو مطیع فرمابردار کرنا ہوتو اس کا تصور کر کے 18 بار پڑھ لیا کرے۔

✿ سی مہم کو آسان کرنا ہوتو نماز حاجت میں سورہ فاتحہ کے بعد 303 بار سورہ اخلاص پڑھ کر دو رکعت کا ثواب بروح حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیش کرے اور نماز کے بعد 70 بار نادعلی کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ اسی دن کامیاب ہو ورنہ تین دن ایسا ہی کرے ضرور کامیابی نصیب ہو۔

✿ دشمن کی زبان بندی کی نیت سے 10 بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔

✿ ضورا کرم علیہ السلام کے دیدار کرنے کے لے رات کو کامل طہارت کیساتھ دو رکعت نفل پڑھے اور سو بار درود پاک پڑھ کر نادعلی کو 500 بار پڑھ کر باوضو سو جاے ان شاء اللہ ایک ہفتہ ایسا کرے۔ دیدار نصیب ہوگا۔

نادعلی کے دیگر چند فوائد:

1- اگر کوئی شخص (140) "ایک سو چالیس مرتبہ" نادِ علی پڑھے گا تو اس پر امورِ غیب ظاہر ہوں گے۔

2- مشکل کاموں کو انجام دینے کے لئے ہر روز 15 بار نادِعلی پڑھے۔

3- دفع دشمنان کے لئے "8" دن ہر روز "17" مرتبہ نادِ علی پڑھیں۔

4- دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے ہر روز 18 مرتبہ 20 دن تک پڑھے۔

5- ترقی عہدہ کے لئے اور حکام کی توجہ کے لئے 6 روز تک پڑھے، ہر روز 16 مرتبہ۔

6- عداوت اور جھگڑے دور ہونے کے لئے 20 دن تک ہر روز 30 مرتبہ پڑھے۔

7- اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہے تو نادِ علی سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے ان شاء اللہ زہر ختم ہو جائے گا۔
8- اگر بچھو نے کاٹا ہے تو سات مرتبہ نادِ علی پڑھ کر اس مقام پر پھونکے زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔
9- جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ نادِ علی پڑھے گا وہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

ادائیگی زکوٰۃ کا طریقہ:

روزانہ 330 مرتبہ 10 دن یا 21 دن تک پڑھا جائے۔ اگر رجب المرجب میں ابتدائی ایام میں زکوٰۃ ادا کی جائے تو 13 دن تک 313 مرتبہ روزانہ پڑھا جائے۔
مداومت: کم از کم 21 بار نہ ہو سکے تو 11 بار۔

پڑھنے کا طریقہ ان لوگوں کے لیے جنہوں پہلے زکوٰۃ ادا کی ہے

اگر کسی نے پہلے نادِ علی شریف کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے تو وہ کم از کم 11 مرتبہ ڈیلی پڑھے۔

ورنہ 110 مرتبہ مولائے کائنات کرم اللہ وجہہ کے اسم مبارک کے تعداد کے مطابق پڑھے اور یہ 110 اسم الٰہی کی تعداد بھی ہے۔ اس کے مطابق اس کو پڑھتا رہے۔

نادِ علی کو آپ سے ایک روحانی نسبت ہے۔ کیونکہ نادِ علی شریف حضرت مولائے کائنات سے منسوب ایک خاص عمل ہے۔ اور یہ خاص مولائے کائنات سے ان کی ولایت کی نسبت ہے، نبی کریم ﷺ سے ان کی نبوت کی نسبت ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے اس کی عظمت اور رحمت کی نسبت ہے، جو کہ نادِ علی شریف میں ہم مانگتے

ہیں۔تو لہٰذا یہ بڑا کامل وظیفہ ہے۔اس وظیفہ کے ذریعے اگر ان سے ہماری نسبت قائم ہو جائے تو ہماری دنیا اور آخرت دونوں اچھی ہو جائیں گی۔ہم اگر عزت چاہتے ہیں تو ان کو عزت دیں۔ان کے عزت سے نام لیں۔اور اپنے اوراد و وظائف کو عزت دیں اور احتمام کے ساتھ ان کو کریں۔تو اللہ ہمیں اپنے کلام کی برکت سے عزت دے گا۔

نادِ علی کا حرفی نقش:

نقش نادِ علی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ	عَلِيًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ
عَلِيًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ
عَوْنًا	لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ
لَّكَ	فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ
فِي النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	وَبِوِلَايَتِكَ
كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	وَبِوِلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ
هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	وَبِوِلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ	يَا عَلِيُّ
وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِيْ	بِعَظَمَتِكَ	يَا اللّٰهُ	وَبِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	وَبِوِلَايَتِكَ	يَا عَلِيُّ	يَا عَلِيُّ	يَا عَلِيُّ

خصوصی دو نقوش:

نقش مثلث نادِ علی

۷۸۶

۱۷۲۹	۱۷۲۴	۱۷۳۱
۱۷۳۰	۱۷۲۸	۱۷۲۶
۱۷۲۵	۱۷۳۲	۱۷۲۷

نقش مربع نادِ علی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۲۹۵	۱۲۹۹	۱۳۰۲	۱۲۸۸
۱۳۰۱	۱۲۸۹	۱۲۹۴	۱۳۰۰
۱۲۹۰	۱۳۰۴	۱۲۹۷	۱۲۹۳
۱۲۹۸	۱۲۹۲	۱۲۹۱	۱۳۰۳

نقوش کی ادائیگی زکوٰۃ کا طریقہ:

اب وہ لوگ جو اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کریں کہ چالیس نقش روزانہ چالیس روز تک لکھیں۔اور ہر ہفتے تمام نقوش کو اکٹھا کر کے ان کو آٹے میں گولیاں بنا کر سمندر برد کر دیں۔ایک ہفتے میں نہیں کر سکتے تو دس دن میں کر لیں۔تاکہ ان پر بوجھ زیادہ اکٹھا نہ ہو۔ ہر دسویں دن ان کو سمندر برد کر دیں۔اب جو دسویں دن بھی نہیں کر سکتے وہ چالیسویں دن جا کر کر دیں۔تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے تعویذات جاری ہو جاتے ہیں۔زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد پھر وہ اس بات کا پابند ہو جاتا ہے کہ وہ ایک نقش روزانہ ضرور لکھے۔اگر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کبھی ہمارا ناغہ ہو جائے۔ ہم سفر میں ہیں یا کوئی اور مسئلہ ہے۔کسی کام میں پھنس گئے ہیں آج نہیں لکھ سکے تو کل لکھ لیں۔دو لکھ دیں کل۔لیکن تین دن مسلسل ناغہ نہ کریں اس کا۔اور بعض بزرگان اکرام نے فرمایا ہے سات دن مسلسل ناغہ نہ کریں تو ایک تعداد تین دن کی ہے اور ایک تعداد سات دن کی ہے تو ہماری کوشش یہ ہو کہ ہم پہلی تعداد کو رکھیں کہ تین دن سے زیادہ ناغہ نہ کریں اور اس کو لکھتے رہیں تو یہ ہمارا جاری ہو جائے گا۔

فوائد:

اور تمام اعمال کے لیے نقش لکھے جا سکتے ہیں جو حرفی نقش ہیں، وہ تمام امراض جو جسمانی ہیں ان کے لیے بڑے مفید ہیں ان کو پلا سکتے ہیں۔ دھو کر لکھ کر پلا سکتے ہیں۔ان کے گلوں میں ڈال سکتے ہیں۔ بڑی برکت والے نقش ہیں۔اور اسی طریقے سے بچوں کی حفاظت کے لیے، چھوٹے بچوں کی نظر بد وغیرہ کی حفاظت کے لیے

ان کے گلے میں ڈالے جاتے ہیں۔

تمام اعمال کے لیے جادو، ٹونا، آسیب، بیماریاں سب کے لیے مفید ہے۔ اور خوبی کی بات یہ ہے کہ اگر اس میں اسما نہ لکھیں صرف اس تعویذ کو لکھیں تو وہ چراغ کے اندر بھی روشن کیا جاسکتا ہے۔ وہ بازو پر باندھ کر بھی جلایا جاسکتا ہے اور اسماء کے ساتھ لکھیں تو دھو کر پینے کے لیے بھی دیا جاسکتا ہے اور گلے میں بھی ڈالا جاسکتا ہے۔ جو لوگ باقاعدہ لوگوں کے علاج معالجہ کرتے ہیں ان کے لیے بہت موثر نقش ہیں جس طرح چاہیں وہ اپنی مرضی سے ان کو استعمال کرسکتے ہیں۔

اچھا جو چہل کاف کے عامل ہیں۔ یا سورہ مزمل کے عامل ہیں یا حصار غوثیہ کے عامل ہیں یا قصیدہ غوثیہ کے عامل ہیں، انہوں نے کسی بھی قسم کی زکوٰۃ کبیر ادا کی ہوئی ہے۔ چاہے وہ قرآن قریم کی کسی بھی آیت کی ہو۔ ان کے لیے یہ نقش بڑے ہی موثر ہیں۔ وہ لوگ ان نقش کو لکھیں اور بالخصوص میری اجازت ان لوگوں کے لیے ہے جو جواہر علم روحانیت کورس کرنے والے ہیں ان کو میری طرف سے ان سارے اعمال کی اجازت ہے جو تعویذوں کے لیے میں نے بیان کیے ہیں۔

چہل کاف کو بطور برکت پڑھنا:

عام لوگوں کے لیے جو عام طور پر بطور برکت پڑھنا چاہتے ہیں تو وہ چہل کاف کو ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ سکتے ہیں۔ گیارہ دن تک۔ عام طریقے سے ان کے ورد میں آجائے گی۔ عمل کرنے کے بعد وہ روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ چالیس مرتبہ روزانہ اس کا ورد رکھیں۔

بطور علاج معالجہ:

اور وہ لوگ جو اس کے ذریعے روحانی اعمال کرنا چاہتے ہیں علاج معالجہ چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اس پر ساتھ میں ریاضت بھی کریں۔

بزرگوں نے فرمایا کم سے کم ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ اس کو اپنی ریاضت میں رکھیں اور اس سے آگے جتنا بھی وہ پڑھ سکتے ہوں، جتنی زیادہ تعداد میں پڑھ سکتے ہیں وہ پڑھیں۔ مگر اس کو چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے نہیں پڑھنا چاہیے۔ اس کو ایک نشست میں پڑھنا چاہیے۔ اب ایک نشست میں اس کو ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔ یا ایک سو ایک بار پڑھیں۔ دونوں طریقے بزرگوں کے معمول میں رہے ہیں۔

لیکن اسم کافی کے جو اعداد ہیں وہ ایک سو گیارہ ہیں۔ چونکہ یہ کافی سے مشتق ہے تو ایک سو گیارہ بار پڑھنا بہتر ہے۔ یہ اسم کاف سے بھی مشتق ہے۔ کاف کے جو ملفوظی اعداد ہیں وہ ایک سو ایک ہیں۔ تو کم از کم ہم اس کو ایک سو ایک بار بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اب اس کے بعد اور اگر ہم اس کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ تو بزرگوں کے مختلف طریقے رہے ہیں۔

کچھ بزرگوں نے 363 پسند کیا ہے روزانہ اس کا پڑھنا۔ تو کچھ پانچ سو بار۔ کچھ آٹھ سو بار۔ کچھ نے گیارہ سو بار۔ جس کی جیسی طاقت ہے اور جس کے پاس جیسا وقت ہے وہ اس کی ریاضت اس طریقے سے کرے۔ لیکن اعمال شرعی کا خیال رکھے۔ غیر اخلاقی معاملات میں ملوث نہ ہو۔

اعمال کی دہرائی کا فائدہ:

اور یہ اعمال ریاضت جو ہوتے ہیں جو چلہ کرنے کے بعد پڑھائی کرنے کے بعد ورد میں رکھے جاتے ہیں، مستقل رکھے جاتے ہیں وہ مستقل رکھنے سے مراد یہ ہے

کہ تیرے عہد کو دہرانا ہے بار بار کہ تو نے اخلاق کی پاکیزگی کا جو عہد کیا ہے شریعت کی پابندی کا جو عہد کیا ہے وہ تجھے یاد آتا رہے اس کو دہرانے سے تو یہ بات ہے کہ کوئی بھی عمل جو ہم نے کیا ہے۔ عمل کرنے کے بعد اس میں جتنی ریاضت کرتے رہیں گے اتنے ہی زیادہ کامیاب ہوں گے۔

یَاشَیخ عَبدالقادر جِیلانِی شَیئًا للہِ

عام ورد برائے خواتین و مرد حضرات:

خواتین پڑھیں تو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور مرد و حضرات پڑھیں تو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں روزانہ گیارہ دن تک۔

اس کے بعد گیارہ مرتبہ روزانہ اپنے ورد میں رکھ لیں۔

گیارہویں دن جب اس کو ختم کریں تو کچھ ختم حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نیاز دلائیں۔

باقاعدہ طور پر ادائیگی زکوٰۃ:

جواہر علم روحانیت کے طلبہ و طالبات جو باقاعدہ عمل کرنا چاہیں ان کو چاہیے کہ ہر رات کو دو رکعت نفل ادا کریں اور اس کا ثواب آپ سرکار غوث پاک کو ارسال کریں۔ گیارہویں دن ایک مرغا لیں اس کو ذبح کر کے اس کی بریانی بنا کر لوگوں بانٹ دیں یا بچوں کو کھلا دیں یا ختم دے کر گھر میں کھا لیں۔

وہ لوگ مرغا ضرور کاٹیں جو زکوٰۃ ادا کریں۔ جو زکوٰۃ ادا نہ کریں اپنے ورد کے لیے پڑھنا چاہیں ان کو اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن تکمیل عمل کے بعد وہ حسب استطاعت اس کی کچھ نہ کچھ نذر ضرور دیں۔

سورج گرہن کے اعمال

سورج گرہن کا جو وقت ہوتا ہے عملیات کے اعتبار سے وہ اچھا وقت ہے پڑھائی کا اور اس وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کسی بھی اسم کی آیات کی سورت کی زکوٰۃ کی ہے یا مزید کسی کی کرنا چاہتے ہیں اس میں بے شمار اعمال کیے جاتے ہیں۔

سورہ یٰسین شریف کی زکوٰۃ:

اگر کوئی شخص اس میں سورہ یٰسین چالیس مرتبہ پڑھے۔ اچھا وہ خواتین جو گھر میں بیٹھ کر پڑھنا چاہتی ہیں وہ ایک پانی کا طشت لے لیں اور اس میں پیر لٹکائیں۔ اس میں اپنے پاؤں بھگوئیں اور بیٹھ کر پڑھیں۔ مرد حضرات اگر پانی پر جا سکتے ہیں تو وہ پانی میں کھڑے ہو کر اس کی زکوٰۃ ادا کریں کہ ان کے گھٹنوں تک پانی کم از کم رہے۔ اگر ایسا ہے کہ کچھ لوگ دور ہیں وہ نہیں جا سکتے ہیں تو وہ گھر میں اتنے پانی کا انتظام ضرور کریں کہ اس میں اپنے پیر بھگو لیں لیکن وہ اس کو کھلی فضا میں پڑھیں۔ چھت وغیرہ پر یا صحن وغیرہ پر پڑھیں لیکن سورج کو نہ دیکھیں کیونکہ نظر کے لیے مضر ہے۔

جو لوگ کھڑے ہو کر نہیں پڑھ پاتے، یا اتنی دیر کھڑے نہیں رہ سکتے وہ کرسی وغیرہ رکھ کر اس پر بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں تو اس موقع پر سورہ یٰسین چار مرتبہ پڑھ لی جائے تو ایسا ہو جاتا ہے کہ اس نے چالیس دن کی زکوٰۃ ادا کر لی۔ اس کے بعد وہ کم سے کم تین مرتبہ اپنے ورد میں رکھے تو ایک سال کے لیے بہترین عامل

ہو جاتے ہیں۔ اچھا اگر کوئی صاحب سورہ یٰسین کو اس طریقے سے زکوٰۃ ادا کر کے سات مرتبہ روزانہ اپنے ورد میں رکھیں ایک سال تک ناغہ نہ ہونے دیں تو وہ اس کے مکمل عامل ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کو کسی اور زکوٰۃ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ زکوٰۃ ہو جائے گی۔

سورہ مزمل شریف کی زکوٰۃ:

سورہ مزمل کی زکوٰۃ کا اس میں طریقہ یہ ہوگا کہ ایک سو سترہ مرتبہ پڑھنی ہے اس دوران میں اور بہتر ہے کہ جو مرد حضرات ہیں وہ کھلے میدان میں پڑھیں۔ خواتین اپنے گھر میں کہیں بھی پڑھ سکتی ہیں۔ لیکن مرد حضرات اس کو کھلی جگہ پر پڑھیں لیکن عاملین جو باقاعدہ اس کو عمل کے لیے پڑھتے ہیں ان کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ وہ ایک ٹب پانی لے لیں اور پانی اس طریقے سے رکھیں کہ سورج اس میں نظر آئے اور اس پر نظر رکھ کر پڑھیں۔ جو لوگ اس کو آسانی سے کر سکیں وہ اسے ضرور کر لیں۔ اور جو اسے نہیں کر سکتے ہیں وہ اس دوران سورہ مزمل 117 مرتبہ پڑھ لیں۔

سورہ ناس کا بہت بہترین عمل:

اس میں سورہ ناس کا بہت بہترین عمل ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ سورہ ناس 333 مرتبہ تکرار کے ساتھ پڑھی جائے۔ یعنی کہ جب ہم پڑھیں قل اعوذ برب الناس تو اس میں تین دفعہ ناس دہرائیں ناس، ناس، ناس۔ ملک الناس، ناس، ناس، ناس، الہ الناس، ناس، ناس، ناس اس طریقے سے پوری سورت کو پڑھے تین سو تینتیس مرتبہ اور پھر روزانہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تو تمام امراض پیلیا، یرقان، عرق النساء، نظر بد، بیماریاں، بخار، خسرہ، ٹائیفائیڈ اور مختلف

بیماریاں مثلاً پھوڑے، پھنسی، گلٹے، ان کے دم کے لیے بہترین سورت ہے۔ اس ترتیب سے امراض کے معاملے میں بزرگوں نے اس کی بڑی تعریف فرمائی ہے۔

سورہ فاتحہ کی زکوٰۃ:

اس کے بارے میں بزرگوں نے ان عاملین کے لیے فرمایا ہے جو باقاعدہ لوگوں کا علاج معالجہ کرتے ہیں کہ وہ دو موتی چور کے لڈو اور دو روٹیاں روغنی بنا کر اگر روٹیاں نہیں بنا سکتے تو شیر مال لے لیں۔ اور سمندر کنارے چلے جائیں اور ایک ہزار مرتبہ سورہ فاتحہ کو پڑھیں وہاں پر بیٹھ کر اور جب وہ پڑھ چکیں تو وہ لڈو اور شیر مال جو ہے وہ نظر کریں یعنی کہ اس کا ثواب سورہ فاتحہ کی روحانیت و موکلان کو بخشیں، پھر وہ کسی فقیر کو صدقہ دے دیں۔ پھر روزانہ اس کو فجر کے اندر سنت اور فرضوں کے درمیان یا مغرب کی فرض اور سنت کے درمیان چالیس مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تو ہر طرح کے مرض کے لیے آسیب کے لیے، جنات کے لیے، جادو کے لیے یہ بڑی کارآمد ہو جاتی ہے۔ یہ ایک دن کا عمل ہے لیکن ہمیشہ کام آتا رہتا ہے اگر اس کی مداومت رکھے تو۔

اور اگر کوئی اس کا عامل بننا چاہے تو وہ پھر ہر گرہن میں اسی ترتیب سے عمل کر لیا کرے تو وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس کا عامل بھی ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے مختلف ایام میں بہت سارے بزرگوں کے نام کے کڑے ہیں۔ جیسے حضرت علی کا بجر بند ہے، کڑے ہیں، ناد علی شریف ہے۔ چہل کاف شریف ہے۔

چہل کاف شریف کی زکوٰۃ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلْكَاكِرٌ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَجْلِي مُشَكْشَكَةً كَلْكُلِكِ لَكَّا كَفَاكَ مَابِي

كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَه يَا كَوْ كَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْ كَبَ الْفَلَكِ۔

سورج گرہن کے اندر چہل کاف دو دھاری تلوار ہو جاتی ہے وہ لوگ جنہوں نے چہل کاف کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے وہ لوگ ضرور چہل کاف کو پڑھیں ۔چہل کاف آٹھ سو مرتبہ پڑھیں ۔اس تعداد کی ایک حکمت ہے اور وہ یہ کہ اس میں چالیس کاف ہیں اور ہر کاف کے عدد بیس ہیں ۔تو بیس کو چالیس سے ضرب دی جائے تو کیا بنتا ہے؟ آٹھ سو بنتا ہے ۔تو اس کی ایک مکمل زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے ۔تو جو لوگ اس کو آٹھ سو مرتبہ ادا کریں تو وہ چہل کاف کے عامل ہو جاتے ہیں اور وہ چہل کاف سے آگے اپنے مقاصد میں کام لے سکتے ہیں لیکن چہل کاف کے عاملین جو باقاعدہ عمل کرتے ہیں اور اس سے کام لیتے ہیں وہ کم از کم ایک تسبیح ضرور رکھیں ۔ایک تسبیح سے مراد یہ ہے کہ اگر کوئی عامل اپنے مداومت میں اس کی ایک تسبیح رکھتا ہے تو اسم کاف اگر ملفوظی کیا جائے تو اس کے تین حرف ہیں ۔کاف کے بیس الف کا ایک ،کتنے ہو گئے؟ اکیس اور ف کے اسّی تو ایک سو ایک اعداد بن جاتے ہیں یہ ۔تو اگر کوئی اس کی مداومت کرتا ہے ۔ہر چالیسویں دن میں اس کی ایک زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے ۔تو اس طرح چہل کاف کو اپنے ورد میں رکھیں ۔اور جو عام لوگ اس کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں وہ گیارہ مرتبہ اس کو اپنے ورد میں ضرور رکھیں اور چہل کاف جو ہے یہ بہترین دعا بھی ہے اور بہترین حصار بھی ہے ۔جو چہل کاف پڑھتا ہے اسکے بارے میں بزرگان اکرام فرماتے ہیں کہ وہ تمام شیاطین ، بد اثرات ، بد نظر ، جادو ، ٹونے اور بد خوابی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

دعائے خاص کی زکوٰۃ:

دعائے خاص کی عبارت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا بُدُّوْحُ بِالسَّبْعِ الْھَوَائِیَۃِ وَبِالسَّبْعِ الْاَرْضِیَّۃِ شُمُوْخُ اَشْمَخْتُ طَائِشْ طَاشَتْ یَا بُدُّوْحُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ یَا اَبْسَطِ النِّعْمَۃَ وَذُیِّلِ النُّکْبَۃَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ اِسْتَجِبْ دُعَآئِیْ بِفَضْلِکَ۔

دعائے خاص جولوگ اپنے ورد میں رکھتے ہیں اور جو اس کے عامل ہیں ان کے لیے بھی یہ دعا بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ وہ اگر اس کو دو ہزار بار پڑھ لیں تو وہ عامل ہو جاتے ہیں۔

اسم بدوح کی زکوٰۃ:

اسی طریقے سے گرہن کے اندر اسم بدوح اگر بیس ہزار بار پڑھ لیا جائے تو اس کا عامل ہو جاتا ہے۔ بڑا کمال اسم ہے۔ اس کے بہت فوائد ہیں اور جب اس کا عمل کرلے تو بیس مرتبہ روزانہ اپنے ورد میں رکھے تو یہ حب اور تسخیر وغیرہ کے لیے اور ترقی کاروبار کے لیے یہ بہت اچھا اسم ہے۔

آیتِ کریمہ کی زکوٰۃ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

سورج گرہن میں آیت کریمہ کی زکوٰۃ بھی ادا کی جاتی ہے۔ بعض بزرگوں نے آیت کریمہ کی زکوٰۃ میں فرمایا ہے کہ اس کو تین ہزار بار پڑھ لیا جائے گرہن میں تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ بارہ ہزار مرتبہ گرہن کے

دوران میں پڑھا جائے۔ ایک تسبیح ہوتی ہے ایک سو ایک دانوں کی اور ایک سو دانوں کی بھی۔ تو ان میں سے کوئی بھی تسبیح لیں لیکن وہ تسبیح اگر عقیق، کسی پتھر یا لکڑی کی ہو تو زیادہ اچھا رہتا ہے اور ایک پانی کا پیالہ یا کٹورا رکھیں۔ تسبیح کو اس میں ڈبو کر رکھیں اور تسبیح اسی میں چلاتے رہیں اور بارہ ہزار مرتبہ اس کو پڑھیں لیکن ایسے کمرے میں پڑھیں جس میں روشنی نہ ہو اور بارہ ہزار مرتبہ اس میں بیٹھ کر پڑھ لیں تو اس پر عامل ہو جاتے ہیں۔ اس کی مداومت کم سے کم ایک تسبیح ضرور رکھیں۔ جادو ٹونا، آسیب، شیاطین، جنات، دینی اور دنیاوی حاجات کے لیے یہ بہترین کلام ہے۔ یہ اسم اعظم میں سے ہے۔

نادِ علی شریف کی زکوٰۃ:

نادِ علی شریف کی عبارت

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ۔

نادِ علی شریف کو سورج گرہن کے اندر اکیس سو (2100) مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔ اگر اکیس سو مرتبہ نہ پڑھ سکیں ہم تو کم از کم ہمیں گیارہ سو مرتبہ ضرو پڑھ لینا چاہے۔ پھر ہم کم سے کم روزانہ اکیس مرتبہ اس کی مدامت کریں۔ لیکن جو اس سے عمل لیتے ہیں کام لینا چاہتے ہیں جو اسکے ذریعے علاج معالجہ کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ ایک سو دس مرتبہ اپنے ورد میں نادعلی شریف کو ضرور رکھیں۔ یہ بہترین استخارہ بھی ہے۔ بہترین عمل بھی ہے اور بہترین دعا بھی ہے۔

حروفِ مقطعات (المص) کی زکوٰۃ:

(المص) جو آیت ہے یہ حرف مقطعات سے ہے۔ خاص طور پر استخارہ کے لیے بزرگوں نے اس کو بڑا اچھا سمجھا ہے۔ اس کے استخارے کے مختلف طریقے ہیں۔ سورج گرہن میں اس کی زکوٰۃ ادائیگی طریقہ یہ ہے:۔ اس کو سات ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

استخارہ مرض:

پھر ہم اس کے ذریعے استخارہ کرنا چاہتے ہیں تو پانی پر 161 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دو چار پانچ منٹ کے لیے اس پانی کو رکھ دیں اس کے بعد اس پانی کو مریض کو پلائیں۔ اگر پانی کڑوا محسوس ہو تو اس پر جادو کا اثر ہے۔ اگر پانی کیلا کیلا محسوس ہو تو آسیب ہے۔ اگر پانی کا اثر پھیکا ہو جائے تو نظر بد ہے انسان یا جنات کی اور اگر پانی ویسے ہی رہے جیسا ہے تو جسمانی مرض ہے اس کو روحانی نہیں ہے۔ تشخیص مرض کے بعد اگر روحانی مریض ہے مثلاً جنات، آسیب، نظر بد یا سحر ہے تو ہر ایک کا علاج الگ طریقے سے جیسے کیا جاتا ہے ویسے کرنا ہوگا۔ لیکن یہ ہے کہ اگر کسی کو کچھ نہ آتا ہو اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی ہے تو وہ اس کو 161 مرتبہ پانی پر ہی دم کر کے مریض کو دے دے پینے کے لیے تو مرض سے افاقہ ہو جاتا ہے، مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

المص سے خاص نظرِ بد کا مجرب علاج:

7 عدد سرخ مرچ لیں۔ ہر سرخ مرچ پر اس کو سات بار پڑھ کر دم کریں لیکن دم ہم نے ایک ہی سانس میں ایک مرچ پر کرنا ہوگا یعنی کہ سات مرتبہ ایک سانس

میں پڑھیں۔ پڑھنے کے درمیان سانس نہ لیں۔اس طریقے سے سات مرچوں پر دم کریں اور سات دفعہ مریض پر سے اتار کر اس کو آگ میں جلا دیں تو اس سے بدنظر دور ہو جاتی ہے یہ ایک دن کا عمل ہے۔لیکن اگر کوئی کسر رہ جائے تو اس کو اس طریقے سے تین دن تک مسلسل کرلے۔تو ان شاء اللہ اس سے نجات مل جائے گی۔

المص سے جادو اور آسیب زدہ کا علاج:

مذکورہ بالا عمل اگر ہم سات دن تک جاری رکھیں تو اس سے جادو کا اثر بھی ختم ہو جاتا ہے۔اسی طریقے آسیب زدہ مریض کو دیں تو اس کو آسیب سے بھی نجات مل جاتی ہے۔لیکن بہتر یہ ہے سحر زدہ مریض کے لیے کم سے کم چالیس دن تک علاج کرنا چاہیے اور آسیب زدہ کا علاج کم سے کم اکیس دن تک ضرور کرنا چاہیے۔

المص کا ابلے ہوئے انڈے کے ذریعے علاج:

ابلے ہوئے انڈے پر اس اسم کے کلمات کو الگ لکھا جائے۔یعنی الکھا جائے پھر ل لکھا جائے پھر م لکھا جائے پھر ص لکھا جائے۔اس کے بعد پھر الگ الگ حرفوں میں انڈے کو کاٹ دیا جائے۔یعنی کہ جیسے الکھیں تو اس کا تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر م لکھ دیں پھر تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر ص لکھیں، اس انڈے کو چار ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر ٹکڑے پر سات دفعہ دم کر کے مریض کو کھلایا جائے تو جیسا بھی کھلایا ہوا جادو ٹونا ہوگا وہ ختم ہو جائے گا۔

المص کا پان کے پتے کے ذریعے علاج:

اسی طرح پان کے پتے پر اگر یہ حرف الگ الگ لکھے جائیں لیکن پان کے

پتے پر یہ حرف چار دفعہ لکھے جائیں گے اور پان کا پتا مریض کے جسم سے مل کر آگ میں جلا دیا جائے تو جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

المص کا لیموں کے ذریعے علاج:

اسی طریقے سے اگر یہ حرف الگ الگ کر کے ایک لیموں پر لکھے جائیں اور اس لیمو کو ہم دم کر کے مریض پر سے اتار کر اس کے دو ٹکڑے کریں اس طرح کہ دو حرف الگ ہو جائیں، پھر اس کو مریض پر سے اتار کر کہیں دفن کر دیں تو اس سے بھی جادو کٹ جاتا ہے۔ تو یہ المص سے کام لینے کے چند طریقے بیان کیے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی اس کے بہت سے طریقے ہیں۔ ضرورت کے تحت ہم سے رجوع کر سکتے ہیں۔ جواہر علم روحانیت کے تمام طلبہ اور طالبات کو میری طرف سے (میاں حضور) ان اعمال کی خصوصی اجازت ہے۔ اگر اس کے علاوہ کوئی شخص اجازت لینا چاہے تو پھر وہ رجوع کر لے۔

یہ سورج گرہن کے دن میں کیے جانے والے مختصر طور پر چند اعمال بیان کیے ہیں اس کے علاوہ اور بھی بہت سے اعمال ہیں جو خاص اس دن میں کیے جا سکتے ہیں۔ بس ہمیں سورج گرہن کے دن میں کچھ نہ کچھ ضرور کرنا چاہیے۔

سورج گرہن کا ٹائم ایک مقرر ہے سورج گرہن کے اندر جو اعمال کیے جائیں ان کو اہتمام سے کرنا چاہیے۔ بہتر ہے کہ اگر ہم کوئی عمل کرنا چاہ رہے ہیں سورج گرہن کے دن روزہ رکھ لیں اور اس سے ایک دن پہلے گوشت وغیرہ انڈہ، مچھلی، مرغی استعمال نہ کریں اس نیت سے کہ ہم عمل کرنا چاہتے ہیں۔ نفلی روزہ رکھ کر عمل کرتے ہیں تو زیادہ بہتر ہے۔ لیکن اگر جو لوگ روزہ نہیں رکھنا چاہتے تو وہ نہ رکھیں

لیکن پرہیز ضرور کریں۔

اسمائے اصحابِ کہف سے تشخیص:

عمل کا طریقہ: ایک سادہ کاغذ پر اسمائے اصحاب کہف لکھ کر مریض کے الٹے ہاتھ میں دے کر ان اسماء کو 21 بار پڑھیں اور ہر سات بار پر مریض پر دم بھی کرتے جائیں۔ اب اگر حاضری کی کیفیت ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ جناتی ہے۔ اور اگر قے ہوجائے یا جسم کانپنے لگے تو یہ جادو کے مرض کی علامت ہے۔ اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں۔

اِلٰھی بِحُرمَةِ یَملِیخَا مَکسَلمِینَا کَشفُوطَط تَبیُونَس کَشَافَطیُونَس آذَرفَطیُونَس یُوَانَس بُوس وَکَلبُھُم قِطمِیر وَعَلَی اللهِ قَصدُ السَّبِیل وَمِنهَا جَائِرٌ وَلَوشَآءَ لَھَدٰکُم اَجمَعِین وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحبِہٖ وَبَارِك وَسَلِّم۔

اسمائے اصحاب کہف کا نقش:

اِلٰھی بِحُرمَةِ یَملِیخَا مَکسَلمِینَا

وَعَلَی اللهِ قَصدُ السَّبِیل وَمِنهَا جَائِرٌ
وَلَوشَآءَ لَھَدٰکُم اَجمَعِین
وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَانَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحبِہٖ وَبَارِك وَسَلِّم۔

مراقبہ

مراقبہ درحقیقت اگر دیکھا جائے تو نگہبانی کا نام ہے۔نگہبانی کرنے والا،نگرانی کرنے والا۔مراقبہ ظاہری اور باطنی دونوں طریقوں پر ہوتا ہے

مراقبہ کی دو قسمیں ہیں:۔ 1-مراقبہ ظاہری 2 -مراقبہ باطنی

1-مراقبہ ظاہری:

اپنی ظاہری نگرانی بھی رکھیں کہ کوئی کام اس کا شریعت کے خلاف تو نہیں ہو رہا۔ یہ تو ہوگئی ظاہری نگرانی۔ پہلے تو یہ مراقبہ چلتے پھرتے بھی کرنا ہے کہ اپنے ظاہری اعمال پر ہر وقت نظر رکھنی ہے۔

2-مراقبہ باطنی:

باطنی نگرانی میں ابتداءً اپنے وسوسوں کو دور کرے ۔ پہلے تو یہ مراقبہ چلتے پھرتے ہے کہ اپنے باطنی اعمال پر بھی نظر رکھے۔اپنی باطنی صفائی بھی اپنے مراقبے کے ذریعے کرے کہ برے وسوسوں کو،برے خواہشوں کو بے جا خواہشوں کو کنٹرول کرے اور دور کرے۔

اس کے علاوہ مصلے پر بیٹھ کر جو مراقبہ کیا جاتا ہے وہ اس لیے ہے کہ اپنی ذہنی قوتوں کو مجتمع کرے۔ان قوتوں کا اجتماع کرے جو بکھری ہوئی ہیں،منتشر ہیں ان کو

ایک جگہ پر لائے۔

ایک جگہ پر لانے سے مراد یہ ہے کہ سب سے پہلے جو مراقبے کی ابتدا کرتے ہیں ان لوگوں کو چاہیے کہ سب سے پہلے وہ اپنے ذہن کو خالی کریں۔ جو ذہن کا انتشار ہے پہلے اس کو خالی کر کے کنٹرول کریں۔ یعنی کہ ہم سارا دن کچھ بھی کرتے رہے ہوں لیکن جب ہم مصلے پر بیٹھیں تو پھر ہمارے ذہن میں بس اللہ ہی اللہ ہو اور کچھ نہ ہو۔ جب اس کو اپنا ذہن خالی کرنے کی طاقت آجائے گی تو پھر کسی تصور کو لانے کی قوت پیدا ہوگی اور جب تک خالی کرنے کی قوت نہیں ہوگی۔ انتشار ہمارے ذہن میں ہوگا اور ہم کسی کی تصویر بنائیں گے تصور کریں گے کسی کا تو وہ بکھر جائے گا۔ وہ آئے گا جائے گا اور دوسرے وسوسے آنا شروع ہو جائیں گے۔ اگر ہم ساری عمر بھی لگے رہیں گے وہ وسوسے ختم نہیں ہوں گے تو مراقبہ میں پہلے ذہن کو خالی کرنا ہے جب یہ ہو جائے تو پھر آگے کا سبق ہے، کاغذ بالکل کورا ہوگا، صاف ہوگا تو اس پر کچھ تصویر بنتی ہے یا لکھا جائے گا اگر پہلے سے ہی پر ہے تو اس پر کچھ نہیں لکھا جاسکتا۔

اس کے بعد تصور شیخ کی طرف جاتا ہے اس کی باقاعدہ پھر تلقین کی جائے گی۔ ابھی یہ ہے کہ پہلے ابتدائی مراحل میں اپنے ظاہری اور باطنی مراقبہ کی توجہ کریں۔

مراقبہ یا کسی بھی کام میں مرتبہ کمال نہ ملنے کی وجہ دراصل یہ ہے کہ ہمارے یہاں علم کی کمی نہیں ہے۔ تعلیم کی کمی نہیں ہے۔ تربیت کی کمی ہے اور بزرگوں نے اگر تعلیم بارہ سال حاصل کی ہے تو تربیت 36 سال حاصل کی ہے۔ جب وہ جا کر ایک مقام پر پہنچے ہیں۔ ہم تعلیم بارہ سال کرتے ہیں اور تربیت ایک دن

میں چاہتے ہیں کہ بارہ سال کی تعلیم کی تربیت صرف بارہ دن میں ہو جائے۔ایسا نہیں ہوتا۔بزرگ فرماتے ہیں: "یک من علم را دہ من عقل باید" کہ ایک من علم کے لیے دس من عقل کی ضرورت ہے۔اب جس کی عقل ایک من اور علم دس من ہو جائے تو وہ تو عقل ڈوب مرے گی بے چاری۔

تشخیص کا بیان

کامیاب عامل بننے کے لئے تشخیص میں مہارت انتہائی ضروری ہے، جو عامل تشخیص کرنا نہ جانتا ہو یا جسے تشخیص میں ناکامی کا سامنا ہو وہ کبھی بھی مریض کا کامیاب و مکمل علاج نہیں کر سکتا، اس لئے کہ کئی مرتبہ اس کے سامنے جادو کا مریض ہو گا جسے وہ نفسیاتی مریض سمجھ کر پڑھائی کر رہا ہو گا، کبھی اس کے سامنے ہسٹیریا کا مریض ہو گا جسے وہ جناتی مریض سمجھ کر پڑھائی کرنے کے بعد بھی ناکام رہے گا، نتیجہ! مریض عامل سے اور عامل عملیات سے مایوس ہو جائے گا، اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ مستند اعمال سے مریض کی صحیح تشخیص کرے تاکہ خود معالج اور مریض دونوں کا وقت ضائع ہونے سے بچ جائے۔

تشخیص کا مفہوم:

اس کے لغوی معنی ہیں "معین کرنا، مقرر کرنا" جبکہ فن عملیات میں تشخیص اس عمل کو کہتے ہیں جس میں اعمال و نقوش کے ذریعے مریض کے مرض کو جانا جائے۔

تشخیص کے اعمال

تشخیص بذریعہ نقش:

عمل کا طریقہ: درج شدہ نقش مریض کے ہاتھ میں دیا جائے۔ اب اگر مریض کا ہاتھ بھاری ہونے لگے تو جادو ہے۔ ہاتھ کانپنے لگے یا لرزنے لگے تو مریض پر شریر جنات کا اثر ہے۔ مریض ہلکا پن محسوس کرے تو نظر بد ہے۔ اور اگر مریض کے

ساتھ ایسا کوئی بھی معاملہ نہ ہو تو پھر جسمانی مرض ہے۔ نقش۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق جبرائیل یابدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ
بحق عزرائیل یابدوح

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ
بحق عزرائیل یابدوح

نقش تسمیہ سے تشخیص

عمل کا طریقہ: مریض کے ہاتھ میں نقش تسمیہ دے کر اسے نقش دیکھنے کی تاکید کریں اور با آواز بلند 180 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ پڑھیں۔ اگر گرمی یا بدبو محسوس ہو یا حاضری ہو جائے تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ گندے جنات کا ہے اور اگر مریض کا جسم لرزنے لگے یا قے جیسی کیفیت ہو تو مسئلہ جادو کا ہے۔

نقش تسمیہ اگلے صفحے پر۔

یہ نقش اوپر کی سطر سے کونے کی طرف جا کر نیچے جانا ہوتا ہے

102	66	329	289	
۱ بسم	۱۴ اللّٰہ	۱۱ الرحمٰن	۸ الرحیم	289
۱۲ اللّٰہ	۷ الرحمٰن	۲ الرحیم	۱۳ بسم	102
۶ الرحمٰن	۹ الرحیم	۱۶ بسم	۳ اللّٰہ	66
۱۵ الرحیم	۴ بسم	۵ اللّٰہ	۱۰ الرحمٰن	329

اس ترتیب سے بھی نقش بھر سکتے ہیں۔ اس میں بھی نقش کا میزان ہر طرف سے 786 آرہا ہے۔

تہدیدی نامہ سے تشخیص

عمل کا طریقہ: مندرجہ ذیل عبارت تہدیدی نامہ لکھ کر مریض کے ہاتھ میں دیں، مریض اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور اگر عورت ہو تو الٹے ہاتھ میں دیں۔ اس کے بعد 7 یا 11 مرتبہ تہدیدی نامہ پڑھیں۔ اب اگر مریض پر حاضری کی کیفیت ہو، جسم گرم ہو جائے، بخار کی کیفیت ہو یا سر درد ہو تو سمجھا جائے کہ مریض کے ساتھ جنات کا مسئلہ ہے اور اگر جسم میں ہلکے جھٹکے لگیں یا سردی محسوس ہو یا قے کی کیفیت ہو تو مسئلہ جادو کا ہوگا۔

تہدیدی نامہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالصَّالِحِيْنَ O اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ O فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا O اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا O اَوْ رَاغِبًا حَقًّا O اَوْ مُبْطِلًا O هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ O اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ O وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ O اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ O وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ O لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ O يُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ O حٰمٓ عٓسٓقٓ O تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ O وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ O وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ O

اسمائے اصحاب کہف سے تشخیص

عمل کا طریقہ: ایک سادے کاغذ پر اسمائے اصحاب کہف لکھ کر مریض کے الٹے ہاتھ میں دے کر ان اسماء کو 21 بار پڑھیں اور ہر 7 بار پر مریض پر دم بھی کرتے جائیں۔ اب اگر حاضری کی کیفیت ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ جناتی اور اگر قے ہو جائے یا جسم کانپنے لگے تو یہ جادو کے مرض کی علامت ہے۔

اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں :

اِلٰهی بِحُرْمَةِ یَمْلِیخَا مَکْسَلْمِینَا کشفوطط تبیُونَس کَشَافَطیُونَس آذَرفَطیُونَس یُوَانَس بُوس وَکَلْبُهُم قِطْمِیر وَعَلَی اللهِ قَصدُ السَّبِیل وَمِنهَا جَآئِرٌ وَلَوشَآءَ لَهَدٰکُم اَجمَعِین وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّم۔

جمائی سے تشخیص:

عمل کا طریقہ: مریض کو سامنے بٹھا کر سورہ یٰسین کی اس آیت (انما امرہ اذا اراد شیئاً ان یقول له کن فیکون) کو 41 بار پڑھیں۔ اب اگر مریض یا آپ کو جمائی آنے لگے تو سمجھ لیں مریض پر شریر جنات کا اثر ہے اور اگر مریض ہلکا ہونے لگے تو مریض پر جادو کا اشارہ ہے۔

پانی سے تشخیص کا عمل:

عمل کا طریقہ: درج کئے گئے اعمال پڑھ کر پانی پر دم کرنے کے بعد دم شدہ پانی مریض کو پلائیں۔اب اگر پانی کا ذائقہ ترش (یعنی کھٹا) ہوتو مریض پر جادو ہے۔پانی کا ذائقہ کڑوا لگے تو جنات کے اثرات ہیں۔اور اگر پانی بدبودار ہو جائے تو سمجھ لیا جائے کہ مریض پر مسان کے اثرات ہیں۔

اعمال یہ ہیں:

☆ 21....بار سورہ فاتحہ

☆ 11....بار آیۃ الکرسی

☆ 11....بار آیت قطب

☆ 21....بار جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔

اسکیل سے تشخیص:

عمل کا طریقہ: مریض کی کلائی پر اسکیل رکھ کر پین سے دونوں طرف نشان لگا کر اسکیل ہٹا دیں اور اب 17 بار آیت قطب پڑھ کر کلائی پر دم کریں اور پھر اسکیل سے ناپ کریں، اگر اسکیل نشان والی جگہ سے بڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے مریض پر جنات کا اثر ہے اور اگر کم ہو جائے تو پھر مسئلہ جادو کا ہوگا۔

لیموں سے تشخیص کا عمل:

عمل کا طریقہ: ایک عدد لیموں لے کر اس پر مریض اور اس کی ماں کا نام لکھ لیجئے، اب 3 بار سورہ جن پڑھ کر لیموں پر دم کریں اور حکم دیں کہ "اگر مریض پر

جنات ہے تو مریض کے سر میں درد ہو یا طبیعت خراب ہو۔

اور اگر جادو چیک کرنا ہے تو لیموں پر 41 بار یہ آیت: فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ پڑھ کر حکم لگائیں کہ "مریض پر جادو ہے تو الٹی ہو جائے یا الٹی جیسی کیفیت ہو اور ہاتھ میں درد ہو۔"

نوٹ: عمل کرنے سے پہلے ہی مریض کو بتا دیا جائے کہ میں عمل کرنے لگا ہوں ایک گھنٹے کے اندر جو بھی کیفیت ہو مجھے بتائیں۔

پہنے ہوئے کپڑوں کے ذریعے تشخیص:

عمل کا طریقہ: مریض کا ایک رات کا پہنا ہوا کرتا یا قمیض لے کر اسے ناپ لیجیے، اب اس کرتے یا قمیص پر درج شدہ اعمال پڑھ کر دم کیجیے۔

اعمال یہ ہیں:

☆ 7.... بار سورہ فاتحہ۔

☆ 7.... بار آیۃ الکرسی

☆ 7.... بار سورہ جن کی شروع کی 5 آیات

☆ 7.... بار معوذتین (یعنی سورہ فلق و ناس)

پڑھائی کے بعد اس کرتے یا قمیص کو ناپے، اگر کپڑا کچھ بڑھا ہوا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض پر جنات کا اثر ہے۔ کپڑا کم ہو جائے تو مریض پر جادو کا اشارہ ہے اور اگر کپڑا برابر رہے یعنی کم زیادہ نہ ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مرض جسمانی ہے۔

تشخیص کا صدری عمل

عمل کا طریقہ :اس عمل کے لئے ایک گز سفید کپڑے اور انچ ٹیپ کی ضرورت پڑے گی، عامل کو چاہئے کہ وہ ابتداء کپڑے کو انچ ٹیپ سے ناپ لے۔اب اس کپڑے پر مریض اور اس کی والدہ کا نام شہادت کی انگلی سے لکھے، اس کے بعد عامل 3 بار سورہ جن کی تلاوت کرے، دوران تلاوت جہاں لفظ جن آئے وہاں رک کر کپڑے پر دم کرتا جائے، سورت مکمل کرنے کے بعد بھی کپڑے پر دم کرے، دم کرنے کے بعد عامل اس کپڑے کو ناپے۔اگر ناپ میں فرق ہو تو مریض پر جنات و آسیب کا اشارہ ہے اور اگر کپڑے کے ناپ میں کوئی فرق نہ ہو تو پھر یہ عمل کیا جائے۔ کپڑے پر 41 بار یہ آیات پڑھ کر دم کریں۔ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ۔ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ اس کے بعد اگر ناپ میں فرق واقع ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مریض پر جادو ہے اور اگر اس کے بعد بھی کپڑا برابر رہے تو پھر مریض یا تو نظر بد یا پھر جسمانی مرض کا شکار ہو گا۔

اذان سے تشخیص کا طریقہ:

عمل کا طریقہ : مریض کا ایک رات کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اسے ناپ لیجئے، اب اس کپڑے پر سات بار کلمات اذان پڑھ کر دم کریں اور کپڑے کو ناپیں۔اگر

کپڑا بڑھ چکا ہو تو شریر جنات کا اشارہ ہے۔ کم ہوا ہو تو جادو کی علامت ہے اور اگر کپڑا برابر رہے یعنی کم زیادہ نہ ہو تو سمجھ لیا جائے کہ نظر بد یا جسمانی مرض ہے۔

اذان سے تشخیص کا دوسرا عمل:

عمل کا طریقہ: مریض کے لئے کان میں 11 بار اذان اور 11 بار یہ آیت پڑھیں: اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اب اگر مریض کو گرمی، گھبراہٹ، سر درد یا حاضری کی کیفیت ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ جناتی ہے اور اگر جسم ہلکا ہو جائے، کانپنے لگے یا سردی محسوس ہو تو جادو ہے اور اگر ایسی کوئی صورت و کیفیت نہ ہو تو پھر سمجھ لینا چاہئے کہ مرض جسمانی ہے۔

تشخیص کا آزمودہ و مجرب عمل:

عمل کا طریقہ: مریض کو سامنے بٹھا کر عامل درج شدہ اعمال کی تلاوت کرے، دوران پڑھائی اگر مریض پر بخار کی کیفیت طاری ہو یا جسم گرم ہو جائے تو شریر جنات کا اشارہ ہے اور اگر مریض کو سردی محسوس ہو یا جسم کانپنے لگے تو سمجھ لیا جائے کہ مریض پر جادو ہے اور اگر اس طرح کی کوئی کیفیت نہ ہو تو پھر مرض جسمانی ہے۔

اعمال یہ ہیں:

☆ 11.... بار سورہ صافات کی شروع کی آیات لازب تک۔

☆11....بار سورہ جن کی ابتدائی پانچ آیات۔ ☆11....بار معوذ تین۔

شناخت حمل کے مختلف طریقے

شناخت : حمل کیوں نہیں ٹھہرتا؟

کسی عورت کے اگر بچہ نہ ہوتا ہو اور یہ معلوم کرنا ہو کہ حمل نہ ٹھہرنے کی وجہ کیا ہے تو عورت کے نام کے اعداد اس کی ماں کے نام کے اعداد، اس دن کے اعداد جس دن سوال کیا ہے، اللہ عالم الغیب کے اعداد اور برائے حمل کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عورت بانجھ ہے۔ اگر 2 بچیں تو رحم میں ورم ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو عورت پر اوپری اثرات ہیں، مثال کے طور پر خالدہ بنت ہندہ نے جمعہ کے دن پوچھا کہ میرے بچہ کیوں نہیں ہوتا تو کارروائی اس طرح ہوگی۔

اعداد خالدہ ———— ٦٤٠

اعداد ھندہ ———— ٦٤

اعداد دن ———— ١١٨

اعداد اللہ عالم الغیب ——— ١٣٥٠

اعداد برائے حمل ——— ٢٩١

٢٣٦٣

٣)٢٣٦٣(٧٨٧
٢١
٢٦
٢٤
٢٣
٢١
٢

ثابت ہوا کہ خالدہ کے رحم میں ورم ہے۔

کمی عورت میں ہے یا مرد میں:

بچہ نہ ہونے کی صورت میں یہ اندازہ کرنے کے لئے کہ کمی شوہر میں ہے، یا بیوی میں دونوں کے نام کے اعداد ماں کے نام کے اعداد کے ساتھ جمع کر کے ۹ سے تقسیم کر دیں، اگر تقسیم کے بعد صفر باقی رہے یا جفت عدد بچے تو سمجھیں کہ مرد میں کمی ہے۔ اگر طاق عدد بچے تو سمجھیں کہ کمی عورت میں ہے مثلاً زید ابن ھندہ اور خالدہ بنت زاہدہ کے بارے میں معلومات کرنی ہیں کہ دونوں میں سے کمی کس میں ہے تو پہلے ان کے اعداد جمع کریں۔

اعداد زید ———— ۲۱

اعداد ھندہ ———— ۶۴

اعداد خالدہ ———— ۶۴۰

اعداد زاہدہ ———— ۲۲

ٹوٹل ———— ۷۴۷

اسے ۹ سے تقسیم کریں۔

۹)۷۴۷(۸۳
۷۲
———
۲۷
۲۷
———
×

ثابت ہوا کہ کمی مرد میں ہے۔

برائے شناخت حمل:

اگر کوئی شخص یہ جاننا چاہے کہ عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس مذکورہ نقش کو عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ (جمعرات) لکھ کر تیار کرے، اور وقت ضرورت اس نقش کو عورت کی ناف کے نیچے پیڑو پر رکھا جائے، چند منٹ کے بعد معلوم کرائے کہ عورت کو پیشاب کی حاجت ہوئی یا درد شکم ہوا یا پیٹ میں سنسناہٹ معلوم ہوئی، اگر پیشاب کی حاجت ہوئی تو امید و حمل یقینی ہے۔ اگر سنسناہٹ ہوئی تو امید و حمل نہیں ہے اگر درد شدید ہو تو حمل تو ہے مگر خام ہے یعنی ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ نقش یہ ہے۔
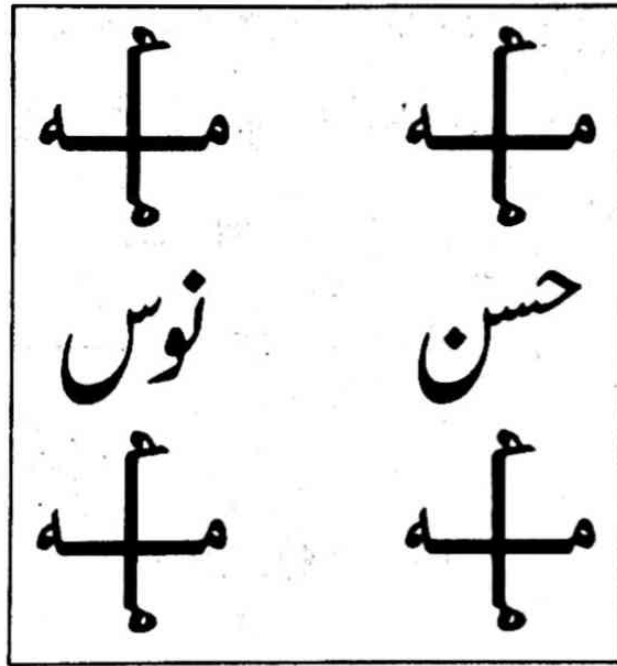
استقرار حمل کے سلسلے میں جہاں دواؤں سے کام لیا جاتا ہے وہاں دعاؤں تعویذات کو بھی بڑا دخل ہے، اس سلسلے میں اب چند ادعیہ اور تعویذات کا بیان کرتا

ہوں، جو کہ تمام کے تمام مجربات میں سے ہیں۔

1۔ برائے حمل ٹھہرنا:

اگر کوئی شخص اولاد کی طرف سے بالکل مایوس ہو چکا ہو، دوا سے کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہو اور تنگ آ کر ہر ترکیب صورت سے مایوس ہو تو اس عمل کو کام میں لائیں۔ مندرجہ ذیل آیات کو عروج ماہ میں شروع کرے۔ پنجشنبہ (جمعرات) بعد نماز عشاء شروع کرے، اول و آخر درود بھیجنا ہے اور آیات کریمہ کو پانچ سو بار مرد اور پانچ سو بار عورت دونوں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل متواتر گیارہ روز تک پڑھنا ہے، وقتاً فوقتاً عورت مرد سے ہمبستر ہوتی رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں اولاد کی امید (یعنی حمل) ظاہر ہو جائے گا۔

وہ آیت کریمہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔ (پارہ ۳ رکوع ۱۲)

2۔ برائے حمل ٹھہرنا:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس عمل کو کام میں لائیں، جب عورت مہینے سے خالی ہو جائے غسل کرنے کے بعد ایک پاؤ چھوارے لے کر سورہ مزمل ۴۱ بار پڑھ کر دم کریں باسی منہ مرد عورت کھا لیا کریں، عورت مرد سے ہمبستر ہوتی رہے اور اس آیات کریمہ کو ہرن کی جھلی پر عروج ماہ میں جمعرات کو لکھ کر عورت کے گلے میں باندھیں اور بچوں کو شیرینی تقسیم کریں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں حاملہ ہو جائے گی۔

آیات کریمہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

3۔ برائے حمل ٹھہرنا:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس آیت کریمہ کو باوضو ہو کر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر کسی بوتل میں پانی لے کر اس میں روزانہ ایک تعویذ ڈالیں، عورت کو دن میں سات مرتبہ پلائیں اور یہ عمل ۲۱ روز تک بلا ناغہ کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ عورت کا بانجھ پن بالکل ختم ہو جائے گا اور بہت جلد حمل ٹھہر جائے گا، عورت سے ہمبستری روزانہ کریں۔ آیت کریمہ یہ ہے :بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ (إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا)

4۔ برائے حمل ٹھہرنا:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو، اولاد سے مایوس ہو چکی ہو اور کوئی دوا کام نہ کرتی ہو تو اس عمل کو کام میں لائیں، چالیس عدد لونگ ٹوپی والی لے کر ہر لونگ پر ۴۱ بار پڑھ کر دم کریں اور بانجھ عورت کو دیں، وہ ہر روز رات میں ایک لونگ کھائے اور شوہر سے ہمبستری کرتی رہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔ اگر حمل رہ جائے تو لونگ کھانا بند کر دیں۔ آیت کریمہ یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن

فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

5۔ برائے حمل ٹھہرنا:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو جب عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے، اس روز روزہ رکھے اور دودھ پر ۴۱ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کر کے روزہ افطار کرے، اگر دونوں مرد و عورت ایسا کریں تو بہت اچھا ہے۔ ہر رات کو اپنے شوہر سے ہمبستر ہوتی رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں حمل قرار پائے گا۔

6۔ برائے حمل ٹھہرنا:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس آیت کریمہ کو عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو شروع کرے روزانہ 971 مرتبہ 11 روز تک پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند نوں میں حمل قرار پائے گا اور کامیابی حاصل ہوگی۔

آیت کریمہ یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔

(پارہ ۱۷ رکوع ۶)

7۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

مندرجہ ذیل عزیمت کو ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد تین چھواروں پر ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تین روز تک کھلائے چوتھے روز شوہر کے ساتھ ہمبستری ہوتی رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور صاحب اولاد ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ له له له له له له له فيه فيه فيه فيه فيه فيه ذره ذره ذره ذره ذره ذره ذره ذره الا الا الا الا الا الا حی حی حی حی حی اِهْياً اِشْرَاهِياً اذونی اِهْياً قُدُّوْس قُدُّوْس قُدُّوْس قُدُّوْسِ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

8۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ (جمعرات) کو مشک و عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر بانجھ عورت کو جب ایام حیض سے فارغ ہو تو اس عزیمت کا لکھا ہوا تعویذ ایک عورت کے گلے میں اور دوسرا تعویذ زن عقیمہ کا شوہر اپنی کمر میں باندھے، ۲۱ تعویذ ۲۱ روز تک صبح نہار منہ عورت کو پلائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ۔

9۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

جس عورت کو حمل قرار نہ پاتا ہو تو اس عزیمت کو 21 تعویذ لکھ کر عورت کو دیں اور جب ایام حیض سے فارغ ہو ایک تعویذ روزانہ پانی میں دھو کر دودھ میں ڈال کر پلائے، بعد نماز مغرب کے 21 روز تک پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔

عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْتَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَمَلُ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اِلٰهِی بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ۔

10۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کے ۴۱ تعویذ بروز یکشنبہ (اتوار) صبح سورج نکلنے سے پہلے لکھے ایک تعویذ عورت کے گلے میں باندھے دوسرا تعویذ مرد کی کمر میں باندھے اور ۴۱ نقش پینے کے لئے دیں روزانہ شوہر سے ہمبستری کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔

عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ عَلِیٌّ الّا الّا الّا الّا الّا الّا الّا دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو الکریم۔

11۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ (جمعرات) کو ۴۱ تعویذ عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر عورت کو دیں، ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک تعویذ عورت اپنے گلے میں باندھے اور ایک تعویذ شوہر اپنی کمر میں باندھے اور ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ پانی میں دھو کر پیتی رہے، ۴۱ روز تک پیتی رہے اور روزانہ شوہر اور عورت ہمبستر ہوتے رہا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔

تعویذ یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ھُوَھُوَھُوَھُوَھُوَھُوَھُوَھُوَ ھی اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ قَیُّوۡمُ قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم۔

12۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور کسی صورت سے بھی کامیابی حاصل نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس عمل سے فائدہ اٹھائے یہ عمل بہت ہی مجرب عمل ہے، ڈھائی تولہ دیسی اجوائن لے کر صاف کرے اور اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ آیت یہ ہے:

ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا۔ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ۔فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ○

اکیس مرتبہ پڑھے ۷،۷ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے۔ پھر قل یا ایھا الکافرون ۱۱ مرتبہ پڑھے پھر سورہ مزمل شریف ۴۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۱ مرتبہ الم نشرح پڑھے اور اجوائن پر دم کریں۔ اور اسی طرح اتنی ہی مقدار یعنی دو تولہ کالی مرچ پر پڑھ کر دم کرے۔ خوراک :20 دانہ اجوائن اور ایک دانہ کالی مرچ روز کھاوے۔ متواتر تین ماہ تک کھلاتے رہیں اور وقتاً فوقتاً اپنی عورت سے ہمبستری کرتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا۔

13۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن:

اگر کوئی عورت کے حمل قرار پانے کے لئے یہ دعا لکھے اور موم میں پیک کر کے گھڑے میں ڈالے اور پانی بھر دے اور دونوں مرد، عورت اس پانی کو پئیں جب

پانی تمام ہو جائے تو موم علیحدہ کر کے موم جامہ کر کے عورت کے گلے میں اس دعا کو باندھ دیں۔

آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَهَامَّةٍ وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ (۵۱) وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اهِيًا أَشْرَاهِيًا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ شَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ كَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ مُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ السَّمَاءِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

14۔ برائے حمل ٹھہرنا، بانجھ پن اور اولادِ نرینہ کے لیے:

جن لوگوں کے یہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، ان کے لئے یہ عمل بہت مفید و سعید عمل ہے۔ اسی دعا کو پنجشنبہ (جمعرات) کو لکھ کر رکھے اور موم میں لپیٹ کر مٹی کے گھڑے میں ڈالے اور اس میں کنوئیں کا پانی بھر لیں۔ ایام حیض سے

فارغ ہونے کے بعد تین روز تک اس گھڑے کا پانی پئیں اور رات میں تنہائی اختیار کریں چوتھے روز گھڑے سے تعویذ نکال کر موم ہٹائیں اور کپڑے میں سی کر زن عقیمہ (بانجھ عورت) کے گلے میں باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور مدت حمل گزرنے پر لڑکا ہوگا۔ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے۔

وہ آیات یہ ہیں :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَهَامَّةٍ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ (۵۱) وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا۔ بِسْمِ اللهِ شَافِيْ بِسْمِ اللهِ كَافِيْ بِسْمِ اللهِ مُعَافِيْ بِسْمِ اللهِ خَيْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ السَّمَاءِ۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ إِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

چھ ماہ گزرنے کے بعد اس آیت کو لکھ کر موم جامہ کر کے حاملہ کی کمر میں باندھیں اور پورے وقت تک بندھا رہنے دیں۔ جب دردزہ شروع ہو تو کھول کر الگ رکھیں اور جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں باندھ دیں۔ بحکم ربی و برکت اس آیت

کریمہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور آفات و بلیات سے محفوظ رہے گی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

15۔ برائے حفاظت حمل:

۷۸۶

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۲۴	۱۰۳۵
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸

یہ تعویذ حفاظت حمل کے بارے میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اور عجیب التاثیر ہے، ایک سفید کاغذ پر مندرجہ ذیل آیات کو بروز پنجشنبہ (جمعرات)، جمعہ، یکشنبہ (اتور)، یا دوشنبہ (پیر) کو لکھ کر رکھے اور سات سوئیاں لا کر ہر سوئی پر ۷، ۷ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرے اور تعویذ میں چھید کرتا جائے، پھر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے حاملہ کے گلے میں باندھے۔ تعویذ زیر ناف تک لٹکی رہنا چاہئے۔ تا وضع حاملہ کے

گلے میں رہے گی۔ بعد ولادت بچے کے گلے میں باندھیں، چالیس روز کے بعد دوسری تعویذات حفاظت والے زچہ و بچہ کے گلے میں باندھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ ہر طرح کے مسان خام و پختہ سے محفوظ رہیں گے۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة يُونُس اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة يُوسُف اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة يٰسين اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة مُزَّمِل اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة وَالضُّحیٰ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة اَلَمْ نَشْرَحْ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سُورة قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ O لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ O وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ O وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ O وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ O لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ O اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ایں ایتها آنچه مسان و مسانی که در بدن فلاں طفل بن فلاں بنت باشد دور شود۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

16۔ برائے حمل قائم رکھنے کے لئے:

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو قائم رہنے کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے اور ایک دھاگا کسم کا رنگا ہوا لے، اس عورت کے قد کے برابر اور اس پر نو گرہ لگائے اور ہر گرہ پر یہ پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ O اِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

اس کے بعد قُلْ یَا أَیُّھَا الْکَافِرُونَ پڑھے اور پھونکے، ہر گرہ پر اسی طرح پھونکے اور عورت کی کمر میں باندھ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قائم رہے گا۔

16۔ برائے حمل کی حفاظت بچے کی ضد اور رونا:

اگر حمل کی حفاظت کے لئے باوضو ہرن کی جھلی پر مشک اور زعفران و گلاب سے تعویذ لکھے، ناف کے نیچے کمر میں باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل جملہ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر ایک کاغذ پر باوضو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر چھوٹے دودھ پیتے بچے کو موم جامہ کر کے گلے میں باندھ دے۔ اللہ کے فضل سے بچہ ضد اور رونے سے محفوظ رہے گا۔

آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ۔ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْھَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُھَآ اُنْثٰی۔ وَ اللہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ۔ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی۔ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُھَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْٓ اُعِیْذُھَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ فَتَقَبَّلَھَا رَبُّھَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا۔ وَّ کَفَّلَھَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْھَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ۔ وَجَدَ عِنْدَھَا رِزْقًا۔ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا۔ قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللہِ۔ اِنَّ اللہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

17۔ برائے حفاظت حمل:

اگر اس نقش کو زچہ خانہ کی دیوار پر چسپاں کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ محفوظ و

سلامت رہیں۔اور حاملہ کی کمر میں باندھنے سے حمل کی حفاظت اور ہر آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔اور ۱۱ مرتبہ پوری سورت الحاقہ پارہ ۲۹ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھے اور بچہ کو دن میں کئی بار پلائیں۔یا روغن زیتون پر پڑھ کر دم کریں اور تمام بدن پر ملیں،ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے مرض سے بچہ محفوظ رہے گا۔اور تمام حشرات الارض نیز موذی جانوروں سے امن میں رہے گا اور تیل جسم کے اعضاء کے دردوں میں بھی نافع ہے اور مفید ہے خواہ درد کسی کو بھی ہو یا کسی بھی قسم کا درد ہو گا۔ان شاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو گا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴۲۹	۲۰۴۳۲	۲۰۴۳۶	۲۰۴۲۲
۲۰۴۳۵	۲۰۴۲۳	۲۰۴۲۸	۲۰۴۳۳
۲۰۴۲۴	۲۰۴۳۸	۲۰۴۳۰	۲۰۴۲۷
۲۰۴۳۱	۲۰۴۲۶	۲۰۴۲۵	۲۰۴۳۷

18۔برائے حفاظت حمل:

اگر کوئی حمل کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل آیات باوضو ہو کر لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کی کمر میں ناف کے نیچے باندھ دے بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کے گلے میں ڈال دے۔ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔اور بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

وہ آیت اور نقش یہ ہے :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ وَمَرۡیَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ صَدَّقَتۡ بِکَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ کُتُبِهٖ وَ کَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِیۡنَ۔

۷۸۶

۱۰۲۴	۱۰۲۷	۱۰۳۰	۱۰۱۷
۱۰۲۹	۱۰۱۸	۱۰۲۳	۱۰۲۸
۱۰۱۹	۱۰۳۲	۱۰۲۵	۱۰۲۲
۱۰۲۶	۱۰۲۱	۱۰۲۰	۱۰۳۱

19۔ برائے حفاظت حمل سحر (جادو) سے:

اگر کسی حاملہ کو اثرات سحر جادو کا خلل ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر فلیتہ بنا دے اور چراغ نو میں جلا دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی و کامرانی ہو گی۔ فلیتہ تیار کرے بروز پنجشنبہ لکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر و ضرر سے حفاظت رہے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلۡعَجَلُ اَلۡعَجَلُ اَلۡعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ عَلَیۡقاً مَلَیۡقاً طَلَیۡقاً تَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ خَلِیۡقاً فَکُبۡکِبُوۡا فِیۡهَا هُمۡ وَالۡغَاوٗنَ ۔ وَجُنُوۡدُ اِبۡلِیۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ۔

20۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کو دوران حمل خون کی شکایت ہو یا درد وغیرہ کی پیڑو میں شدت ہو تو اس

نقش کو لکھ کر صبح دو پہر شام پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ پیڑو کا درد دور اور خون کی شکایت بھی دور ہو گی اور حمل کی حفاظت ہو گی۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

د	ج	ح
ط	ہ	ا
ب	ز	و

یا اللہ درد دور و خون بستہ شود

21۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی حاملہ کو بغیر کسی درد کے خون جاری ہو جائے تو اس کے لئے سات تار کا ایک گنڈا بنائے لال رنگ کا ہو اور سات گرہ کا گنڈا بنائے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل آیت 41 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گنڈا از ن حاملہ کی کمر میں باندھے اور پانی پر 21 مرتبہ پڑھ کر دم کرکے پلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ آیات یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلصَّبُوْرُ الَّذِیْ عُفُوَ عَظِيْمُ کرمه قَدِيْمُ الذی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْم۔ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔ محمد رسول الله سَيِّدُ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ الْاُمِّیُّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

22۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کو سابقہ نقش سے خون نہ رکے اور حمل گر جانے کا خطرہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر ایک کمر میں باندھے اور گیارہ یا اکیس نقش صبح دو پہر شام پانی میں دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ خون اور درد پیڑو وغیرہ کا درد بند ہو جائے گا اور حمل محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے :

۷۸۶

قابض	قابض	قابض	قابض
قابض	قابض	قابض	قابض
قابض	قابض	قابض	قابض
قابض	قابض	قابض	قابض

یا قابض دردا ورون بستہ شود

23۔ برائے حفاظت حمل:

جن عورتوں کو دوران ایام حمل میں خون جاری ہو جائے تو آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ اور ناد علی ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔ اور حمل سلامت و محفوظ رہے گا۔

24۔ برائے حفاظت حمل:

اگرکسی عورت کا خون کسی بھی صورت میں بند نہ ہوتا ہو تو اس عمل سے کام لیں، پہلے سرخ ریشم کا دھاگا لے اور 21 تار کا گنڈا تیار کرے اور اس میں 21 ہی گرہ لگائے۔ اور ہر گرہ پر تین تین مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر گرہ لگائے اور زن حاملہ کے گلے میں باندھے اور تاوضع حمل کمر میں بندھا رہے، بعد ولادت بچے کے گلے میں باندھیں ان شاء اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ محفوظ و سلامت رہیں گے۔ عزیمت یہ ہے:

عَلَیْقاً مَلَیْقاً طَلَیْقاً خَالِقاً مَخْلُوْقاً کَافِیاً شَیْخِیًا اِرْتَضِی مُرْتَضِی بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

25۔ برائے حفاظت حمل:

اگرکسی عورت کو بار بار اسقاط حمل ہوتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت حاملہ کے شکم پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اسقاط حمل نہ ہوگا اور حمل محفوظ رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے: اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا۔ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا۔

بصورت دیگر اگر دوسری آیت کو شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ حاملہ کے شکم پر لکھ دے۔ فوراً بچہ ضائع ہو جائے گا یعنی حمل گر جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

26۔ برائے حفاظت حمل:

اگرکسی عورت کو کئی بار اسقاط ہو چکا ہو تو سورہ والیل ۱۰۱ مرتبہ شیرینی یعنی مٹھائی پر دم کر کے حاملہ کو کھلائے اکیس روز تک ان شاء اللہ تعالیٰ اسقاط نہ ہوگا اور حمل محفوظ رہے گا۔

27۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو اور اتفاقاً حمل پورا بھی ہوتا ہو تو لڑکی ہوتی ہو ایسی عورتوں کے لئے اس آیت کی تعویذ بنا کر تیار کرے اور زن حاملہ کے گلے میں باندھے اور 41 سفید کاغذ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر دے روزانہ ایک تعویذ پانی میں گھول کر پلاتے رہیں ان شاء اللہ تعالیٰ حمل کی حفاظت رہے گی اور اگر حمل دختر کا بھی ہوگا تو ان شاء اللہ فرزند ارجمند پیدا ہوگا۔ آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

28۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کے شکم میں بچہ سوکھ گیا ہو تو سورہ مزمل شریف ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دودھ پر دم کر کے چالیس روز تک پلائے، روزانہ پڑھ کر پلاتا رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ کرنگ میں بحکم ربی جان آئے گی اور حمل محفوظ رہے گا۔

29۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کے شکم میں سوکھا بچہ جو کرنگ ہو چکا ہو تو سورہ مزمل شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے حاملہ کے پیٹ پر ملنے کے لئے دے۔ ان شاء اللہ کرنگ جائز ہوگا اور پوری مدت میں بچہ بخیر تولد ہوگا۔ یہ عزیمت بھی ساتھ میں پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اوم امرھا ام امرہ کھلاً لھیماً کھیماً حم

یرحما اومت وبہت سوھم۔

30۔ برائے حفاظت حمل:

جن عورتوں کو اسقاط اور حمل ضائع ہونے کی بار بار شکایت ہو تو اس نقش کو لکھ کر بروز دوشنبہ (پیر) کو تیار کر کے تعویذ بنا کر ایک گلے میں اور ایک کمر میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے اثرات وسحرام الصبیان جوگیان ثمرہان وکلبیان وعفریت کے اثرات سے حاملہ محفوظ رہے گی۔ اور بچہ بفضل کریم صحیح وقت پر تولد ہوگا۔

31۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت پر حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو تو حفظ حمل کے واسطے ان آیات کریمہ کو مشک وزعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے عورت کے پیڑو پر ناف کے نیچے باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل کی حفاظت ہوگی اور تا وضع حمل اور آئندہ بعد ولادت بھی محفوظ و مامون رہے گا۔ بعد ولادت اس تعویذ کو کھول کر بچہ کے گلے میں باندھے۔ بعد چالیس روز حفاظت جان کے نقوش لکھ کر زچہ وبچہ کے گلے میں باندھیں بحکم ربی بچہ عمر دراز ہوگا۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَ مَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَ مَا تَزۡدَادُ ؕ وَ کُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ۔ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ (پارہ ۱۳ رکوع ۸ و پارہ ۱۷ رکوع ۸)

32۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کوئی عورت کو حمل گرنے کا اندیشہ ہو، بار بار گر جاتا ہو، اس عمل کو کام میں لائیں۔ اور باوضو ایک گوشہ میں بیٹھ کر مشک وزعفران سے یا کالی سیاہی لے کر ہرن

کی جھلی پر لکھے اور حاملہ کے پیڑو پر ناف کے نیچے یا پیٹ پر باندھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ کے حکم سے حمل محفوظ رہے گا۔ عزیمت یہ ہے :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡہَا حَافِظ ۔ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۔ اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡ حَمۡلَ ھٰذِہِ الۡمَرۡءَۃِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاٰفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ الرَّسُوۡلُ اللّٰہ اٰمِیۡن ۔ اٰمِیۡن ۔

33۔ برائے حفاظت حمل :

اگر کسی عورت پر سحر جادو کا اثر ہو تو عورت کو ہر دوسرے یا تیسرے مہینہ میں حمل ضائع ہونے کا اندیشہ ہو یا گر جاتا ہو تو عامل کو چاہئے کہ ان آیات کو پنجشنبہ (جمعرات) کو ہرن کی جھلی پر کالے قلم سے تحریر کرے، تعویذ بنا کر حاملہ کی کمر میں باندھے، ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا اور اسقاط نہ ہو گا۔ آیات یہ ہیں :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡہَا حَافِظٌ ۔ فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۔ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۔ یَّخۡرُجُ مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ ۔ وَ حَفِظۡنٰہَا مِنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ۔ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ اَللّٰھُمَّ بِحُرۡمَۃِ یَمۡلِیۡخَا مَکۡسَلۡمِیۡنَا کَشۡفُوۡطَط تَبۡیُوۡنَس کَشَافَطِیُوۡنَس اٰذَرۡ فَطِیُوۡنَس یُوَانَس بُوۡس وَ کَلۡبُھُمۡ قِطۡمِیۡر وَعَلَی اللّٰہِ قَصۡدُ السَّبِیۡل وَمِنۡہَا جَآئِرٌ وَلَوۡ شَآءَ لَھَدٰکُمۡ اَجۡمَعِیۡن ۔

نقش اگلے صفحے پر :

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

34۔ برائے حفاظت حمل

اگر کوئی عورت کا حمل گر جاتا ہو یا دوران حمل مصائب و تکالیف کا سامنا رہتا ہو یا کسی کے بچے نہ جیتے ہوں، پیدا ہوتے ہی سوکھ کر مر جاتے ہوں یا کچھ دن کے بعد سوکھ جاتے ہوں یا بچے تندرست پیدا ہوتے ہوں مگر کچھ دن کے بعد سوکھنے شروع ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ مر جاتے ہوں، ایسی تمام عورت کے لئے اس نقش کو لکھ کر حاملہ کی کمر و گلے میں ایک ایک تعویذ باندھے ان شاء اللہ حمل کی حفاظت رہے گی اور بچہ بھی صحیح سلامت پیدا ہوگا اور آئندہ بھی سلامت و محفوظ رہے گا۔ عمر دراز کو پہونچے گا۔ آٹھ سال تک بچے کے گلے میں یہ تعویذ رہنا چاہئے۔

نقش یہ اگلے صفحے پر :

حٰمٓ عٓسٓقٓ		کٓھٰیٰعٓصٓ	
۲۴ / ۲۹۲۲۰	۲۷ / ۲۹۲۲۳	۳۰ / ۲۹۲۲۷	۱۷ / ۲۹۲۱۳
۲۹ / ۲۹۲۲۶	۱۸ / ۲۹۲۱۴	۲۳ / ۲۹۲۱۹	۲۸ / ۲۹۲۲۴
۲۹ / ۲۹۲۲۵	۱۸ / ۲۹۲۲۹	۲۵ / ۲۹۲۲۱	۲۲ / ۲۹۲۱۸
۲۶ / ۲۹۲۲۲	۲۱ / ۲۹۲۱۷	۲۰ / ۲۹۲۱۶	۳۱ / ۲۹۲۲۸

35۔ برائے حفاظت حمل:

اگرکسی عورت کا دوسرے تیسرے مہینہ میں حمل گرجاتا ہو، ان آیات کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر بروز دوشنبہ (پیر) یا جمعہ کو لکھ کر تعویذ بنا کر حاملہ کی کمر میں باندھے تاوضع حمل کمر میں بندھا رہے گا۔ بعد ولادت بچہ کے گلے میں باندھ دیں، ان شاءاللہ تعالیٰ بچہ وزچہ دونوں محفوظ رہیں گے۔آیت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ وَ الَّتِیۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَہَا فَنَفَخۡنَا فِیۡہَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ جَعَلۡنٰہَا وَ ابۡنَہَاۤ اٰیَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ۔ وَاِنَّ ہٰذِہٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ اَنَا رَبُّکُمۡ فَاتَّقُوۡنِ۔ وَتَقَطَّعُوۤا اَمۡرَھُم بَیۡنَہُمۡ کُلٌّ اِلَیۡنَا رَاجِعُوۡنَ۔ (پارہ ۱۷ رکوع ۶)

36۔ برائے حفاظت حمل:

اگرکسی عورت کا حمل خام گرجاتا ہو تو اس کے داہنے پیر کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں کی جڑ تک لال دھاگہ ناپے اور اس کے برابر سات تار کا ایک گنڈا تیار

کرے اور گنڈہ میں سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر سات، سات یا ۱۱، ۱۱ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کرے اور لوبان کی دھونی دے کر حاملہ کے گلے میں دوسرے ہی ماہ باندھے، ان شاء اللہ حاملہ اسقاط سے محفوظ رہے گی اور گنڈا تا وضع حمل باندھے رہے، بعد ولادت بچہ کے گلے میں باندھیں، بعد چالیس روز کے کھول کر دریا میں بہائے اور زچہ و بچہ کے گلے میں دیگر نقوش حفاظت کے گلے میں ڈالے، ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ و سلامت رہیں گے۔ آیات یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

37۔ برائے حفاظت حمل :

اگر کسی عورت کو آسیب، خبیث، پریاں، دیو نظر بد ہوں اور حمل گر جاتا ہو اور بارہا کئی بچے ضائع و ساقط ہو چکے ہوں تو اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکھ کر حاملہ کی کمر میں دوسرے مہینہ سے ہی باندھ دیا جائے اور تا وضع حمل باندھا رہنے دیں، بعد ولادت کے بچے کے گلے میں باندھ دیں، بعد چالیس روز کے وہ تعویذ کسی قبر یا دریا میں ڈال دیں اور حفاظت کے دیگر نقوش لکھ کر زچہ و بچہ کے گلے میں باندھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ زچہ و بچہ ہر قسم کے آسیب و جنات و مسان خام و پختہ اور جوگیان و ثمرہان کی نظر بد سے محفوظ و سلامت رہے۔ آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ۔ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

غَفُوْرًا ۔ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

38۔ برائے حفاظت حمل:

جن عقیمہ و حاملہ عورتوں کو حمل گر جانے کا ڈر لگا رہتا ہو تو ایک چھٹانک سیاہ مرچ آدھی چھٹانک دیسی اجوائن لے کر بعد نماز ظہر 41 مرتبہ سورہ الشمس اور والضحیٰ پڑھ کر دم کریں اور تاوضع حمل ایک دانہ سیاہ مرچ کا اور ۲ دانے اجوائن کے روزانہ بعد نماز عشاء کھلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ و سلامت رہے گا۔

39۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کا حمل خام گرنے کا اندیشہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے اور دوسرا کمر میں باندھے اور ایک تعویذ ایک پانی کی بھری بوتل میں ڈال کر رکھیں اور صبح، دوپہر، شام وہ پانی پیتا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ حاملہ اور مولود محفوظ رہیں اور حمل بھی محفوظ و مامون رہے گا اور ہر قسم کے اثرات مسان خام و پختہ کی نحوست سے بخیر و سلامت رہے، مجرب ہے۔

يَا اَحَدُ اَحِدْنِيْ صَمَدُ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ وَاِلَيْكَ مُسْتَعُوْدِيْ يَا غَائِبُ غِنِيْ يَا مُنْتَهِيْ طلى يا خدام هذه الاسماى ادفعوا ادفعوا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا الله مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ الله ۔

40۔ برائے حفاظت حمل:

جن عقیمہ و حاملہ عورتوں کو حمل گر جانے کا ڈر لگا رہتا ہو تو ایک چھٹانک سیاہ مرچ

آدھی چھٹانک دیسی اجوائن لے کر بعد نماز ظہر ۱۰۱ ایک بار سورہ والشمس اور والضحیٰ پڑھ کر دم کریں اور تا وضع حمل ایک دانہ سیاہ مرچ کا اور ۲ دانے اجوائن کے روزانہ بعد نماز عشاء کھلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ و سلامت رہے گا۔

41۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کو حمل کے گر جانے کا خطرہ ہو یا سابقہ حمل گر چکا ہو تو اس نقش کو دوشنبہ (پیر) کو ۱۴ نقش لکھے ایک ایک تعویذ گلے میں باندھے اور ایک کمر میں باندھے باقی تعویذ پانی میں دھو کر پلائے ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے:

۸	۵۳ع	۵۶ع	۱
۵۵ع	۲	۷	۵۴ع
۳	۵۸ع	۵۱ع	۶
۵۲ع	۵	۴	۵۷ع

42۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کو آسیب، جنات، پریاں، خبیث، چڑیل وغیرہ ہو تو اس آیت کو لکھ کر رکھے اور وقت ضرورت جب کسی عورت کو حمل ۲ یا ۳ ماہ کا ہو جائے تو اس آیت کو لکھ کر گلے میں باندھے تو ان شاء اللہ حمل محفوظ رہے گا اور آسیب و جنات، خبیث،

چڑیل، مڑیل، ہری پری کے شر سے محفوظ وسلامت رہے گا۔آیات یہ ہیں :

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا۔ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا۔ فَاِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۔

43۔ برائے حفاظت حمل:

اگر عورتوں کولڑکے کا حمل گرجاتا ہو اور لڑکیوں کا حمل صحیح سالم رہتا ہو ان عورتوں کے لئے یہ نقش لکھ کر تین تعویذ تیار کرے اور جمعرات کو دھو کر دودھ میں ملا کر مرد و عورت دونوں پئیں، تین روز اور رات کو مواصلت کریں۔ان شاءاللہ حمل قرار پائے گا،اور حمل صحیح سالم رہے گا۔ ہرگز نہ گرے گا، بارہا کا آزمودہ ہے۔

44۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کا حمل بار بار گرجاتا ہو،سونے پر خواب آتا ہو آسیب جادو کا اثر ہو اس نقش کولکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھے،ان شاءاللہ حمل محفوظ رہے گا۔

نقش اگلے صفحے پر :

45۔ برائے حفاظت حمل:

اگر کسی عورت کو ۲ یا ۳ ماہ کا حمل ہو جائے تو اس نقش کو حاملہ کی کمر میں باندھے تعویذ پیچھے کمر پر ریڑھ کی ہڈی پر رہے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا، مجرب ہے۔

نقش یہ ہے:

۶ حافظ	۱۹ ۱۵۸۳	۱۶ ۱۵۷۶	۱۳ ۱۵۸۱
۱۷ حفیظ	۱۲ ۱۵۷۸	۷ ۱۵۸۰	۱۸ ۱۵۸۲
۱۱ ناصر	۱۴ ۱۵۷۹	۲۱ ۱۵۸۴	۸ ۱۵۷۷
۲۰ نصیر	۹ رقیب	۱۰ وکیل	۱۵ منعم

نقوش، عزیمت و آیات برائے دردزہ:

1۔ اگر دردزدہ والی عورت کے واسطے سورہ اخلاص اور سورہ معوذتین اور سورہ کوثر تینوں سورتیں 41 مرتبہ پڑھ کر قند سیاہ (گڑ) پر دم کرے تھوڑا، تھوڑا کھلائے، ان شاءاللہ بہت جلد بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

2۔ اگر کسی عورت کو درد لاحق ہو تو اس عزیمت کو گڑ پر 41 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عورت کو تھوڑا تھوڑا کھلائے ان شاءاللہ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔ عزیمت یہ ہے: یا خالص یا مخلص یا خلاص بحق حضرت خواجہ خضر علیہ السلام و حضرت الیاس علیہ السلام۔

3۔ ولادت کے وقت اگر کوئی عورت مبتلائے درد ہو اور شدت درد سے بیتاب ہو اور کوئی صورت تولد کی کارگر نہ ہو رہی ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر دردزہ والی عورت کی کمر میں باندھے۔ ان شاءاللہ چند منٹ میں بچہ بآسانی پیدا ہوگا، بعد پیدائش تعویذ کو کھول کر دریا یعنی ندی میں بہادیں۔ عزیمت یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ۔

4۔ اگر کوئی عورت درد میں مبتلا ہو تو ان آیات کو لکھ کر درد والی عورت کی کمر میں باندھے ان شاءاللہ چند منٹ میں بچہ بآسانی پیدا ہوگا بعد پیدائش تعویذ کھول کر ندی میں بہادیں۔ آیات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ وَأَلۡقَتۡ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتۡ۔ وَأَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ۔ اِهۡيًا اَشَرَاهِيًا اِلٰهِي بچہ بآسانی پیدا شود۔

5۔ اگر عامل کے پاس کوئی سائل آئے کہ حاملہ کو درد شدید ہوتے ہیں۔ مگر رک جاتے ہیں، تو اس نقش کو لکھ کر دے اور لال کپڑے میں سی کر بائیں ران میں باندھے اور بچہ کے پیدا ہوتے ہی تعویذ کو فوراً کھول دیا جائے، ورنہ زچہ کو ضرر کا خطرہ ہے اور تعویذ کو دریا میں بہادیا

جائے۔ان شاءاللہ بچہ چند منٹ میں بآسانی صحیح وسلامت پیدا ہوگا۔نقش یہ ہے :

۷۸۶

ملو	هلنكى	دحاوفك
دمصلا	دليمد	دلوى ملو
هلق	دحاهلاء	هلاء

یاالله ولادت آسان فرما

6۔اگر کوئی عورت درد میں مبتلا ہو تو اس نقش کو لکھ کر درد والی عورت کی بائیں ران میں باندھے، ان شاءاللہ چند منٹ میں بچہ سلامتی کے ساتھ پیدا ہوگا، بعد ولادت نقش کو کھول کر ندی میں بہا دیا جائے۔نقش یہ ہے :۔

۴	۱۰	۱
۲	ع	۸
۹	بحق جبرائیل	۶

یاالٰہی ولادت بآسانی فرما

سحر (جادو) کے وجود پر قرآن وسنت سے دلائل

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (سورۃ البقرہ آیت ۲۰۱)

ترجمہ: اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو، غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے، جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا، اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ۔ (سورۃ یونس آیت ۷۷)

ترجمہ: موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں، جب وہ تمہارے پاس آیا، یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے، حالاں کہ جادوگر فلاح نہیں پائیں گے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُه اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔

(سورہ یونس آیت ۸۲۔۸۱)

ترجمہ: جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو، جادو ہے اللہ تعالیٰ ابھی اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کردے گا، اگر چہ گنہ گار برا ہی مانیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى(٦٧) قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔ (سورہ طٰہٰ آیت ۶۹۔۶۷)

ترجمہ: (اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے۔ اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، اس کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے گا، فلاح نہیں پائے گا۔

ترجمہ: اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو، وہ فوراً (سانپ) بن کر جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک) کر کے نگل جائے گی۔ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کہتے تھے۔ باطل ہو گیا اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں

گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم جہاں کے پروردگار پر ایمان لائے یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔(سورۃ الاعراف آیت 117 _ 122)

ترجمہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریخ کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ) کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔(سورہ فلق)

امام قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ سے مراد جادو کرنے والیاں ہیں جو دھاگے میں گرہ لگاتے ہوئے پھونک مارتی ہیں، جب جادو کرنا چاہتی ہیں۔(تفسیر قرطبی جزء ۲۰ صفحہ ۷۵۲)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اسی آیت کے متعلق فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام کا قول ہے کہ اس سے مراد جادو کرنے والیاں ہیں۔(تفسیر ابن کثیر جزء ۴ صفحہ ۳۰۵)

ذکرواذکار کے ذریعے علاج معالجہ کرنا کیسا؟

ذکرواذکار کا تعلق جس طرح عملیات سے ہے اسی طرح سلوک کے ساتھ بھی ہے صرف نیت کا فرق ہے۔ اب ایک ذکر وہ ہے جو ہم صرف اپنے لیے کر رہے ہیں، اس پر ہی صرف فوکس کیے ہوئے ہیں تو اس کا فائدہ صرف ہمیں ہی ہو رہا ہے۔

ایک ذکر وہ ہے کہ ہم کسی آیت کا، کسی اسم کا یا کسی بھی سورہ کا اضافی ذکر کر کے اس کے ذریعے لوگوں کی مدد کرتے ہیں، خدمت کرتے ہیں، علاج معالجہ کرتے

ہیں (فی سبیل اللہ یا بقدر ضرورت رقم لیتے ہیں)۔لوگوں کو مشکل سے، پریشانی سے نجات دلاتے ہیں تو یہ اخلاق کا اعلیٰ مرتبہ ہے اور یہ تصوف سے ہی تعلق رکھتا ہے، کیونکہ اخلاق تصوف کا ایک حصہ ہے۔اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔کوئی مضائقہ نہیں ہے بلکہ اس سے روحانیت مزید ایکٹو ہوگی اور مزید فائدہ ہوگا، مگر شرط یہی ہے کہ وہ تمہارا عمل جو ہے وہ تمہیں دنیا میں نہ لگا دے یا دنیا کی حرص پیدا نہ ہو جائے، یہ مال و اسباب جمع کرنے کا ایک طریقہ یا ذریعہ نہ بن جائے۔

ذکر و اذکار کے ذریعے علاج معالجہ کر کے مال و دولت کمانا کیسا؟

اگر یہ علاج معالجہ مال و اسباب جمع کرنے کا ذریعہ بن گیا تو پھر یہ پریشان کن بات ہو جاتی ہے، اس صورت میں یہ ہمارے لیے حجاب بن جائے گا۔حجاب سے مراد یہ کہ ہمارے اندر دنیا کی طلب و محبت پیدا کر دے گا ہم اس سے لالچ و حرص میں پڑ جائیں گے، پھر ہمارے دل میں خالق حقیقی کی محبت کے بجائے دنیا کی محبت بس جائے گی، مسبب الاسباب کو چھوڑ کر سبب میں گم ہو جائیں گے۔اس صورت میں علاج معالجہ کرنا/سوشل میڈیا کے ذریعے طلب مال کی خاطر اپنے خاص ذکر و اذکار لوگوں میں شیئر کرنا/طلب شہرت و مال کی خاطر شیخ کا نام، نسخہ جات، وڈیوز وغیرہ اپنی آئی ڈی، ویب سائٹ اور یوٹوب چینلز وغیرہ پر شیئر کرنا یقیناً ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔لہٰذا اس صورتحال میں ہمیں اس سے کنارہ کشی کرنے ہی میں عافیت ہے۔لیکن اگر نیت و ارادہ نیک ہو اس سے سلسلے کی تشہیر مقصود ہو تو حرج نہیں۔إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔

مرغ کے خون سے جادو کی کاٹ:

عمل کا طریقہ: درج شدہ آیات قرآنیہ کو مرغ کے خون سے لکھ کر تعویذ کی صورت میں مریض کے گلے میں پہنادیا جائے، ان شاءاللہ عزوجل جادو کی مکمل کاٹ ہوگی، اور مریض کو خواب میں جادو کا مقام بھی دکھادیا جائے گا۔

آیات قرآنیہ یہ ہیں :

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ يَؤُودُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ۔ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ‌ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ إِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ۔ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتۡ۔ وَإِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ۔ وَإِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ۔ وَإِذَا الۡوُحُوشُ حُشِرَتۡ۔ وَإِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ۔ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتۡ۔ وَإِذَا الۡمَوۡءُودَةُ سُئِلَتۡ۔ بِأَيِّ ذَنۡبٍ قُتِلَتۡ۔ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ۔ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتۡ۔ وَإِذَا الۡجَحِيمُ سُعِّرَتۡ۔ وَإِذَا الۡجَنَّةُ أُزۡلِفَتۡ۔ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا أَحۡضَرَتۡ۔ فَلَا أُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ۔ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ۔ وَاللَّيۡلِ إِذَا عَسۡعَسَ۔ وَالصُّبۡحِ إِذَا تَنَفَّسَ۔ إِنَّهُ لَقَوۡلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ۔ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الۡعَرۡشِ مَكِينٍ۔ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ۔ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجۡنُونٍ۔ وَلَقَدۡ رَآهُ بِالۡأُفُقِ الۡمُبِينِ۔ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِينٍ۔ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطَانٍ رَّجِيمٍ۔ فَأَيۡنَ تَذۡهَبُونَ۔ إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعَالَمِينَ۔ لِمَن شَاءَ مِنكُمۡ أَن يَسۡتَقِيمَ۔ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعَالَمِينَ۔ فَلَمَّآ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ

بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ اللهُ حَفِيْظُ اللهِ حَافِظُ اللهُ نَاصِرُ اللهُ رَقِيْبُ۔ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

نوٹ: یہ 12 تعویذات بنانے ہیں،ایک گلے میں پہننے کیلئے اور 11 عدد پینے کیلئے۔

وضاحت: یہاں مرغ کے خون سے لکھنے کا ذکر فقط رمز و اشارے کے طور پر کیا گیا ہے، حقیقتاً آیات قرآنیہ کو خون سے نہیں لکھنا، بلکہ کرنا یہ ہے کہ عامل جس وقت قلم لے کر آیات قرآنیہ لکھنا شروع کرے، اسی وقت کوئی دوسرا شخص عامل کے سامنے مرغ کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے، دراصل بعض اعمال بزرگوں سے خاص رموز و اشارات کے ساتھ ملتے ہیں اور ان میں کوئی نہ کوئی خاص حکمت پوشیدہ ہوتی ہے، اسی لئے ان اعمال کو بعینہٖ ذکر کر کے وضاحت کر دی جاتی ہے۔

صرف ایک الٹی اور جادو ختم:

عمل کا طریقہ: سفید کاغذ پر مکمل سورہ تکویر لکھ کر مریض کو سامنے بٹھائیں اور سورہ تکویر کا تحریر کردہ ورق مریض کی زبان کے نیچے رکھوالیں، اب مریض کے الٹے کان میں 7 بار با آواز بلند سورہ تکویر پڑھ کر یہ کہیں "اے اللہ فلاں بن فلاں کے جسم سے قے کے ذریعے ہر طرح کا جادو مکمل طور پر ختم ہو جائے" اسی طرح 7،7 بار سورہ تکویر پڑھ کر یہ دعائیہ الفاظ کہتے رہیں، یوں سورہ تکویر 41 بار پڑھی جائے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل دوران عمل ہی مریض کو قے ہوگی اور ہر طرح کا جادو قے کے ذریعے نکل جائے گا اور اللہ کے حکم سے مریض مکمل طور پر شفایاب ہو جائے گا۔

نوٹ: فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام کہیں، اگر مرض خاتون کے ساتھ ہو تو بن کی جگہ بنت کہیں۔

چہل قاف کبیر سے جادو، بندش کی کاٹ:

عمل کا طریقہ: عامل اس عمل کے ساتھ دیا ہوا فلیتہ، 3 عدد تیار کر کے مریض کو اپنے سامنے بٹھالے اور فلیتہ کو صاف روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے اور با آواز بلند چہل قاف کبیر پڑھنا شروع کر دے اور ہر 21 بار پر یہ کہے "اس کے جسم کے اندر جتنے جادو، جنات، چڑیل، شیاطین، موجود ہیں سب کے سب قے کے ذریعے نکل جائیں" جب تک چراغ جلتا رہے عامل اسی ترتیب سے عمل پڑھتا رہے، یعنی چہل قاف کبیر پڑھتا رہے اور ہر 21 بار پر حکم لگاتا رہے، معالج کو چاہئے کہ تین دن لگاتار یہ عمل کرے ان شاء اللہ عزوجل قے کے ذریعے مریض کے جسم سے تمام جادو، جنات وغیرہ خارج ہو جائیں گے اور مریض صحت یاب ہوگا۔

چہل قاف کبیر یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَآءَقَقَهقَرٌ اَقُوْلُ بِقَرْ قَارٍ مَّعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَیْقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَانِسٍ قُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَاقِنِ قَقَرْ قَرِیْ تَقَبَّلْ بِقَبُوْلِ قُرْبِ قُدُسٍ عَنِ الْقِرَامِ قَیَاقَیُّوْمُ بِقَوْقَمِهَا فِیْ قَیْقَاتٍ بِقَفْقَفَةٍ قَفْقَفَهُ فَقَهَّرْ قِطَامِیْ وَاقْسِمْ قُفْنَهُ یَاقَوِیُّ۔

فلیتہ اگلے صفحے پر:

۷۸۶

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۳۲

نوٹ: فلیتہ کو 23 کے عدد والے کونے سے لپیٹیں، اس صورت میں 19 کا عدد اوپر آجائے گا، اب وہاں قلم سے ہلکا سا نشان لگا لیں کہ فلیتہ یہیں سے جلانا ہے۔

کالے دھاگے سے جادو بندش کا توڑ:

عمل کا طریقہ: عامل کو چاہیئے کہ وہ مریض کو اپنے سامنے بٹھالے، اور پھر "کالے دھاگے" کے اکیس تار لے کر سب کو ساتھ ملالے اور با آواز بلند سورہ رحمٰن کی اس طرح تلاوت کرے کہ ہر "فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ" پڑھ کر مریض پر دم بھی کرتا جائے اور دھاگے پر ایک گرہ بھی لگاتا رہے، یوں 31 مرتبہ مریض پر دم ہوگا اور دھاگے پر بھی 31 گرہیں لگیں گی۔ (خیال رہے کہ دم شدہ دھاگے پر پانی نہ لگے) اب تیار شدہ دھاگے کو مثل تعویذ چمڑے میں سلوا کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل جادو بندش کی مکمل کاٹ ہوجائے گی اور مریض بالکل شفایاب ہوجائے گا۔

نوٹ: عامل دوران پڑھائی کامل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ جادو بندش کی مکمل کاٹ کی نیت ضرور کرے۔

817 خانوں والے نقش سے جادو اور بندش کا علاج:

یہ عمل جادو، بندش، اور نظر بد کی کاٹ کا لاجواب عمل ہے، صرف ایک ہی بار میں کالا جادو، سفلی عمل، بندش اور جنات کے اثرات کی کاٹ ہو جاتی ہے، اور مریض ایک ہی دن میں سکون محسوس کرتا ہے۔

عمل کا طریقہ: عمل سے پہلے عامل، تیل، پانی، 817 خانوں والا "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" کا تعویذ، اپنے پاس رکھ کر مریض کو سامنے بٹھالے۔ اب عامل سورہ فلق کی پہلی آیت 313 بار پڑھ کر مریض، تعویذ، تیل اور پانی پر دم کرے، پھر دوسری آیت 313 بار پڑھ کر مریض، تعویذ، تیل اور پانی پر دم کرے، اسی ترتیب سے سورہ فلق و سورہ ناس کی ہر آیت کو 313 بار پڑھ کر مریض، تعویذ، تیل اور پانی پر دم کیا جائے، بعد عمل، تعویذ مریض کو گلے میں پہنا دیا جائے، پانی 11 دن کے لئے پینے کو دیا جائے اور 11 دن تک دم شدہ تیل کی مالش کا کہا جائے۔

نوٹ 817: خانوں والا نقش اگلے صفحہ پر موجود ہے۔ یاد رہے کہ یہ نقش فقط جادو، بندش، جنات کے علاج کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ یہ کثیر روحانی و جسمانی بیماریوں کے لئے بھی مفید و موثر ہے۔

نقش 817 اگلے صفحے پر:

سات مسجدوں کے پانی سے جادو، بندش کا توڑ:

عمل کا طریقہ: ایک بوتل میں سات مسجدوں کا پانی جمع کر کے رکھ لیں، اب نیچے درج کیا ہوا نقش 11 عدد بنا لیں، روزانہ ایک نقش پانی میں ڈالیں اور یہی پانی مریض کو استعمال کروائیں۔ گیارہ دن کے اندر اندر مریض سے جادو کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے، ان شاء اللہ عزوجل۔

نقش یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

صرف 9 فلیتے اور جادو ختم:

عمل کا طریقہ: عمل کے ساتھ درج کیا گیا فلیتہ، 9 لکھ کر رکھ لیں، اور روزانہ ایک فلیتہ "ابو جہل" والے کونے سے تہہ کریں، اس صورت میں "1" کا عدد اوپر والی جانب آجائے گا، یہاں نشان لگا لیں کہ فلیتہ یہیں سے جلانا ہے، اب اس

فلیتہ پر صاف روئی لپیٹ لیں، اور مریض کو سامنے بٹھا کر کورے چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر اس طرح فلیتہ جلائیں کہ چراغ کی لو مریض کی جانب رہے، اور مریض اس لو کی طرف دیکھتا رہے، 9 دن تک مغرب کی نماز کے بعد اسی طریقے سے فلیتہ جلائیں۔ ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کے جادو، بندش کے اثرات جل جائیں گے، اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	ابلیس	قارون	۸
نمرود	۷	۲	شداد
۶	فرعون	دجال	۳
ابوجہل	۴	5	ہامان

چہل کاف کا پس منظر اور اس کے ذریعے جادو کا توڑ:

چہل کاف جادو کے توڑ کے لیے بڑی موثر ہے۔ یہ سرکار غوث پاک سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیم ہی اس وقت فرمائی تھی کہ جب یہودیوں کا جادو اپنے عروج پر تھا اور وہ اہل ایمان کو جادو کے ذریعے بہت تنگ کیا کرتے تھے اور مختلف ایذائیں پہنچاتے تھے تو لوگوں نے آپ سے شکایت کی کہ حضرت کوئی

ایسا عمل بتائیں کہ جو ہم ان کے شر سے محفوظ رہ سکیں تو پھر آپ نے یہ چہل کاف چار اشعار کے طور پر تلقین فرمائی تھی ۔ چار اشعار فرمائے تھے اور فرمایا تھا کہ ان کو پڑھا کرو یہ تمہیں جادو ٹونے سے محفوظ رکھیں گے ۔ چہل کاف بڑی موثر ہے اور بڑی باکمال ہے جادو ٹونے کے توڑ ہے ۔

جادو بندش اور جنات کا بیان

معزز قارئین کرام! یاد رکھئے جادو، بندش اور جنات کی حقیقت قرآن وسنت کے دلائل کثیرہ سے ثابت ہے، لہٰذا ان کی حقیقت سے قطعاً انکار نہیں کیا جاسکتا، لیکن افسوس کہ ہمارے معاشرے میں بعض مسلمان کہلانے والے افراد بھی ان چیزوں کے حقائق سے انکار کرکے مذہبی افراد سے الجھتے اور بحث کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، اس لئے مناسب سمجھا کہ اعمال ونقوش سے قبل ان چیزوں کے حقائق سے متعلق چند معلوماتی باتیں عرض کردی جائیں۔

جادو کا بیان

سحر (یعنی جادو) وہ عمل ہے جس میں شیطان کا تقرب حاصل کیا جاتا ہے اور اس کی مدد سے کوئی کام کیا جاتا ہے۔ نظر بندی کو بھی سحر کہتے ہیں۔ ایک چیز کسی صورت میں دکھائی دیتی ہے، حالانکہ وہ اس کی اصل صورت نہیں ہوتی (جیسے دور سے سراب پانی کی طرح دکھائی دیتا ہے یا جیسے تیز رفتار سواری پر بیٹھے ہوئے شخص کو درخت اور مکانات دوڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں) کسی چیز کی کیفیت پلٹ دینے کو بھی سحر کہتے ہیں۔ کہ کوئی شخص کسی بیمار کو تندرست کردے یا کسی کے بغض کو

محبت سے بدل دے تو کہتے ہیں اس نے اس پر سحر کر دیا۔ (لسان العرب، ج ۴ ص ۸۳۳ ملخصاً)

قرآن مجید میں جادو کے تاریخی پس منظر کو یوں بیان کیا گیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ۔

ترجمہ: اور انہوں نے اس (جادو کے کفریہ کلمات) کی پیروی کی، جس کو سلیمان کے دور حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے، اور سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا، البتہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے، وہ لوگوں کو جادو (کے کفریہ کلمات) سکھاتے تھے اور انہوں نے اس (جادو) کی پیروی کی، جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا اور وہ (فرشتے) اس وقت تک کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک کہ یہ نہ کہتے "ہم تو صرف آزمائش ہیں تو تم کفر نہ کرو" وہ لوگ ان دونوں سے اس چیز کو سیکھتے جس کے ذریعے وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کر دیتے۔ (پ۱، البقرۃ۱۰۲)

صاحب جامع البیان اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

سدی نے بیان کیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور حکومت میں شیاطین آسمان پر گھات لگا کر بیٹھ جاتے اور بیٹھ کر فرشتوں کا کلام کان لگا کر سنتے کہ زمین میں کون

کب مرے گا، بارش کب ہوگی، اور اس قسم کی دیگر باتیں پھر وہ آ کر کاہنوں کو وہ ساری باتیں بتاتے، کاہن لوگوں کو وہ باتیں بتاتے، اور وہ باتیں اسی طرح واقع ہو جاتیں، ان کے ساتھ بہت سے جھوٹی باتیں ملا کر لوگوں نے وہ سب کی سب کتاب میں لکھ لیں، اور بنی اسرائیل میں یہ مشہور ہو گیا کہ جنات کو غیب کا علم ہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان کتابوں کو تلاش کروا کر منگوایا اور ایک صندوق میں رکھ کر اپنی کرسی کے نیچے دفن کروا دیا اس کے بعد شیاطین میں سے جو بھی ان کی کرسی کے قریب جاتا وہ جل جاتا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اعلان کر دیا کہ میں نے جس شخص کے متعلق بھی یہ سنا کہ وہ کہتا ہے کہ شیاطین غیب جانتے ہیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا، پھر حضرت سلیمان علیہ السلام کا وصال ہو گیا اور وہ علماء بھی گزر گئے جن کو یہ واقعہ معلوم تھا جب پشت ہا پشت گذر گئیں تو ایک دن شیطان انسان کی صورت بنا کر بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس گیا اور کہا: میں تم کو ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ دکھاتا ہوں اس نے ان سے کہا: اس کرسی کے نیچے زمین کھودو، انہوں نے کھودا تو وہ کتابیں نکل آئیں، شیطان نے کہا: سلیمان اس جادو کی وجہ سے انسانوں، جنوں اور پرندوں پر حکومت کرتے تھے، پھر بنی اسرائیل میں نسل در نسل یہ مشہور ہو گیا کہ سلیمان علیہ السلام جادوگر تھے، حتیٰ کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور آپ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کا انبیاء علیہم السلام میں ذکر کیا تو بنی اسرائیل نے اس پر اعتراض کیا اور کہا: سلیمان تو جادوگر تھے تو، اللہ تعالیٰ نے ان کے رد میں یہ آیت نازل فرمائی کہ: "اور انہوں نے اس (جادو) کی پیروی جس کو سلیمان کے دور حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے (جادو کر کے) کوئی کفر نہیں کیا، البتہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے وہ لوگوں کو جادو سکھاتے

تھے۔" (جامع البیان، ج ۱ ص ۳۵۳ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت)

جادو کے بارے میں اسلامی عقیدہ

جادو سے متعلق اہل اسلام کا یہی عقیدہ ہونا چاہئے کہ "جادو صرف اور صرف اللہ کے حکم سے ہی اثر انداز ہو سکتا ہے" جادو سے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کفر ہے کہ اللہ کا فیصلہ تو کچھ اور تھا، لیکن جادوگر نے اپنے جادو کی طاقت سے اس فیصلے کو بدل دیا، یاد رہے! اللہ کے حکم کے بغیر دنیا کے سارے جادوگر مل کر کسی بھی کسی شخص کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں دے سکتے، چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ (پ ۱، البقرۃ ۱۰۲)

ترجمہ: اور اللہ کے حکم کے بغیر وہ اس (جادو) سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

دراصل ہوتا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری تقدیر میں ایک آزمائش لکھی ہوتی ہے، بس کبھی کبھی اس آزمائش کا سبب جادو بن جاتا ہے، مثلاً کسی کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے کہ ہفتہ کے دن اس کا کاروبار نہیں چلے گا اور پھر ہفتہ کے دن ہی کوئی حاسد اس کے کاروبار میں جادو کروا دیتا ہے۔ اس ہفتہ کے دن واقعی کاروبار نہیں چلے گا، لیکن اس لئے نہیں کہ جادوگر نے اپنی طاقت سے کاروبار روک دیا بلکہ اس لئے کہ اللہ نے تقدیر میں بطور آزمائش کاروبار کا نہ چلنا لکھ دیا تھا، یہاں بس یہ ہوا کہ اس ہفتہ کے دن کاروبار نہ چلنے کا سبب جادو بن گیا، اگر اللہ نے کاروبار چلنا لکھا ہوتا تو دنیا بھر

کے جادوگر جمع ہو کر بھی اس کے کاروبار کو نہیں روک سکتے تھے۔

جادو کی شرعی حیثیت

جادو کرنا فی نفسہ حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور اگر اس عمل میں شرکیہ اقوال یا افعال ہوں تو پھر بلاشبہ یہ کفر و ارتداد ہے، اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے "ہلاک کرنے والی چیزوں" میں شامل فرما کر بچنے کا حکم ارشاد فرمایا، چنانچہ امام بخاری روایت کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے کاموں سے بچو، صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ کون سے کام ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ شریک کرنا، جادو کرنا، جس کو قتل کرنے سے اللہ نے منع کیا ہے اس کو ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، میدان جہاد سے پیٹھ کر کے بھاگنا، اور مسلمان پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا۔ (صحیح بخاری، ج ۱ ص ۸۸۳ مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی)

جادو کی اقسام:

امام فخر الدین رازی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما نے جادو کی کئی اقسام کو ذکر کیا ہے، ان تمام اقسام کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

سحر سفلی: سحر کی اس قسم میں جنوں اور شیطانوں سے مدد حاصل کر کے لوگوں کی خواہشات کو پورا کیا جاتا ہے۔

سحر علوی: اس میں جادوگر ستاروں اور سیاروں کی غیر مرئی قوتوں سے استمداد کرتا اور محیر العقول طلسمات بناتا ہے۔

سحر فکری ونظری وقلبی: سحر اس قسم میں جادوگر اور شعبدہ باز، ہوشربا اور خوشنما قسم کے کرشمے اور کرتب دکھا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بناتا ہے، یہ دراصل جادوگر کی طرف سے تماشائیوں کی نظر بندہ ہوتی ہے، جس کے ذریعے وہ ایک غیر واقع اور محض خیالی چیزوں کو لوگوں کے سامنے حقیقی چیز بنا کر پیش کر دیتا ہے اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ جب مسحور کی فکر اور قلب ونظر پر جنوں اور شیاطین کا قبضہ ہو جاتا ہے تو ان کے قوی النفوذ اور سریع النفوذ ہونے کی وجہ سے انسان وہی دیکھتا، وہی سوچتا، وہی سمجھتا اور محسوس کرتا ہے جو یہ مخفی مخلوق دکھاتی، سمجھاتی اور محسوس کرواتی ہے، ایسی صورت حال میں انسان کی تدبیر جسم آزاد اور خود مختار نہیں ہوتی بلکہ اس مخفی مخلوق کے زیر تابع ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں عارضی طور پر اس کی عقل، فکر، قلب، احساس اور نظر کی باگ ڈور جادوگر کے ہاتھ میں چلی جاتی ہے۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں سے ہمارے یہاں پہلی قسم والا جادو عام ہے، ساحرین کے ہاں سحر سفلی کی کثیر اقسام رائج ہیں، ایک عامل کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جادو کس کس طریقے سے کیا جاتا ہے، تاکہ اسے علاج کرنے میں دقت و دشواری اور ناکامی کا سامنا نہ ہو، چنانچہ قارئین و عاملین کی معلومات میں اضافے کے لئے سحر سفلی کی مروجہ صورتیں ذکر کی جا رہی ہیں۔

جادو کی مروجہ صورتیں

تعویذات کے ذریعے جادو ہوتا ہے جس میں قرآن کریم کی آیات کے

تعویذات ہوتے ہیں یا اسمائے الٰہی کے تعویذات ہوتے ہیں یا مختلف ناموں کے تعویذات ہوتے ہیں جس میں شیاطین کے نام بھی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اسمائے الٰہی کے ذریعے بھی جادو کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے نام بھی اس میں لکھے جاتے ہیں، بندشیں کی جاتی ہیں، کسی کی محبت اور عداوت بھی ڈالی جاتی ہے۔

☆.... تعویذ دفنانا: کبھی مخصوص تعویذات کو زمین، قبر، مطلوبہ شخص کے گھر یا اس کے راستے میں دفن کیا جاتا ہے، ایسے تعویذات، علالت، جدائی اور محبت کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

☆.... تعویذ بہانا: بسا اوقات ساحر تعویذ کو پانی میں بہا کر مختلف قسم کے مقاصد حاصل کرتا ہے۔

☆.... تعویذ پلانا: کبھی مقاصد کے حصول کے لئے مطلوبہ فرد کو تعویذ پانی میں گھول کر پلایا جاتا ہے اور اس سے مطلوبہ نتائج زیادہ جلدی اور زیادہ پختہ نکلتے ہیں۔

☆.... **تعویذ جلانا:** بعض دفعہ خاص قسم کے سفلی تعویذات لکھ کر اسے جلانے سے مطلوبہ شخص پر جادو مسلط کیا جاتا ہے، یہ طریقہ محبت اور ہلاکت کے لئے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

☆.... منتر کا جادو: جادوگر اس میں مخصوص قسم کے منتروں کے ذریعے کسی پر سحر طاری کرتا ہے۔ جس کو ہم سفلی کہتے ہیں، چوکی لگانا کہتے ہیں موٹ چلانا کہتے ہیں۔ اس قسم کے جادو سفلی یا کالے علم کہلاتے ہیں ان سب کی بنیاد منتروں پر ہوتی ہے۔ منتر کے تابع شیاطین ہیں۔ تمام شیطانی قوتیں اور شیطان جنات شریر جنات ان کے ساتھ ہو جاتے ہیں تو وہ لوگوں کو ایذا پہنچاتے ہیں۔ جادو کے اس طریقہ میں وہ دیوی دیوتاؤں کو خوش کرتے ہیں۔ اس میں بھینٹیں دیتے ہیں۔ ان کے سامان

دیتے ہیں اس کے ذریعے کرتے ہیں۔

☆.... منتر کا جادو: منتر سے مراد ٹونے ٹوٹکے ہیں۔ جیسے جڑی بوٹی کے ذریعے یا کوئی جانور کی ہڈیوں کے ذریعے یا کچھ جانوروں کے ذریعے، پرندوں کے ذریعے، جیسے الو ہے، کوا ہے، چیل ہے، ہدہد ہے۔ ان کے ذریعے کیے جاتے ہیں وہ منتر کہلاتے ہیں۔ ان کے خون سے تعویذات لکھنا، وہ جنتر کہلاتے ہیں۔ ہندی زبان میں اس کو جنتر اور عربی زبان میں اس کو طلسم کہتے ہیں۔ طلسم کے معنی ہیں کہ کوئی ایسے حروف جو زہر کی طرح کام کرتے ہوں۔ اس طرح کے تعویذات کو طلسمات کہتے ہیں۔

☆.... سحری اشیاء کھلانا: اس طرح کے سحر میں جادوگر کسی چیز پر پڑھائی کر کے دیتا ہے کہ مطلوبہ شخص کو یہ کھلا دیا جائے، محبت، بیماری، ہلاکت اور نفرت کے لئے یہ جادو عام ہے۔

☆.... مسان کی راکھ کھلانا: اس جادو میں جادوگر کسی کھانے پینے کی چیز میں ہندوؤں کے مرگھٹ سے مردوں کو جلائے جانے والی راکھ ملا کر مطلوبہ شخص کو کھلاتا ہے، ایسا عمل ہلاکت اور بیماری کے لئے کیا جاتا ہے اور نہایت خطرناک بھی ہوتا ہے اور اس کا علاج بھی ہر عامل نہیں کر پاتا، بلکہ اس کے علاج کے لئے عامل کا مضبوط اور تجربہ کار ہونا ضروری ہے۔

☆.... تعویذ ہوا میں لٹکانا: بسا اوقات ساحر کوئی تعویذ لکھ کر سائل کو دیتا ہے کہ اسے اپنے گھر، ویرانے، قبرستان یا مطلوبہ شخص کے گھر کے پاس لٹکا دو، ایسے تعویذ محبت کے لئے بھی کارآمد ہوتے ہیں اور جدائی کے بعض اعمال میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

☆ .... پتلے میں سوئیاں چبھونا: بعض دفعہ ساحر مطلوبہ شخص کے نام پر کپڑے کا ایک پتلا بناتا ہے اور اس کو جن اعضاء کی بیماریوں میں مبتلا کرنا ہو ان اعضاء میں سوئیاں چبھو کر وہ پتلا کسی قبر وغیرہ میں دفن کر دیتا ہے۔ کچھ عرصے کے اندر اندر مسحور شخص کو ان اعضاء میں طرح طرح کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں جن اعضاء میں ساحر نے سوئیاں چبھوئی ہوتی ہیں، بعض دفعہ زیادہ مدت گذر جانے اور سوئیوں کو زنگ لگ جانے کے بعد ایسے مسحور کا علاج دشوار اور بعض دفعہ ناممکن ہو جاتا ہے۔

☆ .... موم کی گڑیا پر عمل: کبھی جادوگر موم کے پتلے پر عمل کر کے اسے ہلکی آنچ پر رکھنے کو کہتا ہے، جوں جوں اسے تپش پہنچتی ہے توں توں اس کا مسحور پر اثر ظاہر ہوتا ہے، اگر محبت کے لئے ایسا عمل کیا گیا ہو تو اس کے دل میں طالب کے لئے محبت، کشش، تپش اور بے قراری پیدا ہوتی ہے اور اگر ہلاکت یا بیماری کے لئے کیا گیا ہو تو اسے طرح طرح کی جسمانی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ اور وہ بستر سے لگ جاتا ہے۔

☆ .... ہنڈیا چلانا، مٹھ چلانا: یہ ایک نہایت خطرناک اور مہلک عمل ہے۔ اس عمل سے مطلوبہ شخص منٹوں میں ہلاکت کا شکار ہو جاتا ہے، اسے ہانڈی چلانا بھی کہا جاتا ہے اور مٹھ چلانا بھی، جادوگر ایک پتیلے پر عمل کر کے اسے ایک ہنڈیا میں ڈال کر ایسی جگہ آ کر اس پر پڑھائی کرتا ہے جہاں سے اس ہنڈیا اور مطلوبہ شخص کے گھر کے درمیان کوئی آبی گزرگاہ (دریا، نہر، پانی کا نالہ وغیرہ) حائل نہ ہو، اس عمل سے وہ ہنڈیا ہوا میں اڑتی مطلوبہ شخص کے گھر تک پہنچتی ہے اور اس کی چھت کے قریب پہنچ کر باقاعدہ اردو یا مقامی زبان میں ہدف کو چیلنج کرتی ہے کہ میں آ گئی ہوں، تو اگر اپنا بچاؤ کر سکتا ہے تو کر لے، اس آواز کے ساتھ دھڑام سے وہ ہنڈیا مکان کی چھت پر یا اس گھر کا صحن ہو تو صحن میں گر کر پھٹ جاتی ہے۔ اور اس کے پھٹتے ہی مطلوبہ شخص کا دل یا جسم کا کوئی اور عضو رئیسی پھٹ

جاتا ہے اور ہسپتال پہنچنے سے پہلے اس کی موت واقع ہو جاتی ہے.... اگر خدانخواستہ کسی عامل کو ایسی ہنڈیا کا سامنا کرنا پڑ جائے، خواہ وہ اس پر حملہ آور ہو یا کسی اور پر حملہ آور ہو، تو وہ منزل اور آیت الکرسی کا چلہ مکمل کرنے کے بعد شہادت کی انگلی سے اس ہنڈیا کو کچھ پڑھے بغیر صرف اشارہ کر کے یہ کہے کہ جس طرف سے آئی ہو، اسی طرف پلٹ جاؤ تو وہ ہنڈیا اس جادوگر پر پلٹ جاتی ہے اور اسے بچنے کا موقعہ بھی نہیں دیتی۔

☆.... بکری کی سری سے جادو: بعض جادو بکری کی سری پر کئے جاتے ہیں، اکثر ایسے جادو بیماری اور ہلاکت کے لئے ہوتے ہیں، اس میں سری پر منتر پڑھ کر اسے قبر، ویرانے یا مطلوب کے راستے میں دفن کیا جاتا ہے۔

☆.... گدھے کے چمڑے پر عمل: ہلاکت اور بیماری کے بعض جادو گدھے کے چمڑے پر کئے جاتے ہیں، یوں ہی دماغ کو متاثر، ماؤف یا خراب کرنے یا کسی کو محبت میں دیوانہ و مجنون بنانے کے لئے بھی یہ جادو کیا جاتا ہے۔

☆.... الو کے خون سے: بیماری اور ہلاکت کے بدترین سحری عملیات میں سے ایک یہ ہے کہ جادوگر الو کے خون سے کاغذ پر تعویذ لکھ کر استعمال میں لاتا ہے، الو کے خون سے محبت اور تسخیر خصوصی کے عملیات بھی کئے جاتے ہیں، اور سائنس کی ری سرچ کے مطابق الو کے خون میں پاگل پن کے خلیات بھی پائے جاتے ہیں۔

☆.... الو کی کھال سے: الو کے خون کی طرح اس کی چمڑی پر بھی تعویذ لکھا جاتا ہے اور اسے بھی متعدد مقاصد میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆.... ماہواری کا خون: تسخیر و محبت کے عملیات میں جادوگر، عورتوں سے ان کی ماہواری کا خون منگوا کر اس پر عمل کرتے اور اسے جلا کر اس کی راکھ شربت میں ملا کر خاوند (یا مطلوبہ شخص) کو پلانے کے لئے کہتے ہیں۔ یوں ہی تصویر، استعمال

شدہ لباس، بال، وغیرہ پر بھی جادو کیا جاتا ہے۔

بندش کا بیان

بندش اردو زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی ہیں "باندھنا" یا باندھنے کا عمل کرنا، عربی میں اسے "عقد یا عقدہ" کہا جاتا ہے، عرف عاملین میں عمل کے ذریعے کسی شخص کی ذات، صفات یا اس سے تعلق رکھنے والی کسی چیز کے کل یا جز کو باندھ دینا، بندش کہلاتا ہے، یہ کبھی جادو کے ناجائز و کفریہ کلمات کے ذریعے کیا جاتا ہے، قرآن مجید فرقان حمید میں جادو کے ذریعے کی جانے والی بندش کا ذکر موجود ہے، چنانچہ فرمایا گیا :**ومن شر النفاثات فی العقد**۔ یعنی: گرہ باندھ کر ان میں پھونکنے والے نفوس سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ (فلق ۴)

جادو اور بندش کی کاٹ کے اعمال

جادو کا توڑ/علاج:

ہر قسم کے جادو کا بہترین توڑ **سورۃ الفلق** اور **سورۃ الناس** ہے۔ ان دونوں مبارک سورتوں کا نزول ہی جادو کے توڑ کے لیے ہوا تھا۔

سورۃ الفلق و سورۃ الناس کا پس منظر:

جس وقت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہری طور پر جادو کیا گیا تھا ان کے نزول کی ضرورت بھی اسی وقت پڑی تھی۔ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو ہونا بھی اللہ

تعالیٰ کی طرف سے ایک مصلحت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی امت کو ایک تحفہ دینا تھا۔اور وہ اس کمال کا تحفہ ہے کہ تمام کے تمام دنیا کے جادو چاہے کسی بھی قسم سے تعلق رکھتے ہوں سورہ فلق اور سورہ ناس کے آگے بالکل بے بس ہیں ،ہر قسم کے جادو کے لیے یہ بہترین توڑ ہے چاہے وہ تعویذات کے ذریعے ہو، چاہے وہ جنتر، منتر ،تنتر کے ذریعے ہو، چاہے وہ چوکی ہو، (شیاطین کی چوکی ہو، دیوی ، دیوتاؤں کی چوکی ہو)۔سب اس سے توڑے جاسکتے ہیں۔جولوگ سورہ فلق ، ناس کو اپنے ورد میں رکھتے ہیں وہ جادو، ٹونوں سے ، بندوشوں سے محفوظ بھی رہتے ہیں۔ یہ دونوں سورتیں بہترین دعا اور بہترین پناہ ہیں۔تو ان کو اپنے ورد میں رکھیں، ان کا عمل کریں، ان پر گامزن رہیں۔

سورہ مزمل کے ذریعے جادو کا توڑ:

سورہ مزمل شریف بھی جادو توڑنے کا اور ختم کرنے کا بہت بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے مختلف اعمال ہیں اگر کوئی شخص اس کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے گا یا اپنے اہل وعیال پر دم کرے گا اور خود ان کو ورد میں رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ جادوٹونے سے محفوظ رہے گا۔

جادو، بندش کی کاٹ کے لئے ھانڈی کا عمل :

عمل کا طریقہ :ایک عدد مٹی کی ہانڈی اور ۱۲ اعدد بیری کے پتے لے کر رکھ لیجئے ،اب سات مسجدوں کا پانی لے کر ایک بوتل میں جمع کر لیں (مسجد جامع ہو یعنی اس میں جمعہ قائم ہوتا ہو) اس جمع شدہ پانی پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں :

☆ .... 1 .... بار سورہ صافات

☆.... 21....بار سورہ مزمل

☆.... 101....بار سورہ فلق و سورہ ناس

☆....اول و آخر 11 بار درود ابراہیمی

دم شدہ پانی کو ہانڈی میں ڈالنے کے بعد، بیری کے ہر پتے پر 21،21 بار سورہ فلق و سورہ ناس پڑھ کر دم کر کے ہانڈی میں ڈالتے جائیں، پڑھائی مکمل ہونے کے بعد مریض اپنے ہاتھ سے ہانڈی آگ پر رکھے اور وہیں بیٹھ جائے۔(ہانڈی آگ پر رکھتے وقت مقصد ذہن میں ہونا چاہئے) جب تک ہانڈی کا پانی نہ سوکھے مریض وہیں بیٹھا رہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل ایک ہی بار میں ہر طرح کے جادو سے مکمل شفاء یابی حاصل ہوگی، یہی عمل رشتوں اور کاروباری بندشوں کے توڑ کے لئے بھی کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ: یہ خیال رہے کہ اس عمل میں ہانڈی کھلی رکھنی ہے یعنی ہانڈی پر ڈھکن نہیں رکھنا۔

چہل کاف والا ہانڈی کا عمل:

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے ایک عدد ہانڈی اور سوا پاؤ دال کالی ماش لے کر رکھ لیں، اب کالی ماش پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں:

☆.... 101....بار چہل کاف

☆.... 11....بار سورہ یٰسین

☆.... 11....بار سورہ مزمل

پڑھائی کے بعد دم شدہ کالی ماش ہانڈی میں ڈال کر 1100 بار" إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ " پڑھ کر ہانڈی میں دم کریں اور ہانڈی کا منہ ڈھکن سے بند کر دیں۔

اب مریض کو تاکید کریں کہ وہ ہانڈی کو اپنے ہاتھ سے آگ پہ رکھے اور 24 گھنٹوں تک آگ پر رہنے دے، تھوڑے تھوڑے وقفے سے مریض ہانڈی کے پاس آتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے ہر طرح کے جادو اور بندش کا مکمل خاتمہ ہوگا اور اللہ کے فضل و کرم سے مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔

چہل کاف یہ ہے :

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكُلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَباً كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

مہلک و جان لیوا جادو کی کاٹ کے لئے ہانڈی کا عمل :

عمل کا طریقہ : اس عمل کے لئے 3 عدد مٹی کی ہانڈی درکار ہوں گی مذکورہ تعداد میں ہانڈیاں لے کر عامل ان کے اندر جتنی تعداد میں ممکن ہو سکے یہ عزیمت لکھے۔ یاحی حین لاحی فی دیمومة ملکه و بقائه یاحی۔ تینوں ہانڈیوں میں عزیمت لکھنے کے بعد عامل ان میں پانی ڈال کر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کرے اور ہانڈی کو بغیر ڈھکن کے چولہے پر رکھ کر مریض کو ہانڈی کے پاس ہی بٹھادے۔ جب تک پانی ختم نہ ہو ہانڈی چولہے پر ہی رہے، جیسا بھی جادو ہوگا جل جائے، اور مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا۔

☆.... 41 بار سورہ فاتحہ

☆.... 313 بار یاحی حین لاحی فی دیمومة ملکه و بقائہ یاحی

☆.... 101.... بار سورہ فلق و ناس۔

نوٹ: پانی خشک ہونے کے بعد ہانڈی کو دریا میں بہادیا جائے یا کسی جگہ دفن

کر دیا جائے۔

ہانڈی میں جنات جلانے کا ایک روزہ عمل:

جس شخص پر جنات یا مسان کے اثرات ہوں اس مریض کے لئے یہ ایک روزہ عمل ہی ان شاء اللہ عز وجل صحت یابی کے لئے کافی وشافی ثابت ہوگا۔

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے، ایک عدد مٹی کی ہانڈی۔ سوا پاؤ کالی ماش، حرمل کا لوبان، کچھ ثابت ہلدی اور 11 عدد بیری کے پتے درکار ہوں گے، علاج کا طریقہ یہ ہوگا کہ بیری کے پتوں کو الگ کر کے رکھ دیا جائے اور مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر، کالی ماش، حرمل کے لوبان اور ثابت ہلدی پر دم کر کے تمام چیزیں ہانڈی میں ڈال دی جائیں، اعمال یہ ہیں :

☆.... 11.... بار منزل

☆.... 7.... بار سورہ یٰسین شریف

☆.... 11.... بار سورہ جن

☆.... 11.... بار سورہ مزمل

☆.... 101.... بار معوذتین (یعنی سورہ فلق وسورہ ناس)

اب بیری کے ہر پتہ پر عمل کے ساتھ درج کی ہوئی آیت 11 بار پڑھ کر دم کی جائے اور تمام پتے ہانڈی میں ڈال کر اس کا منہ آٹے سے اچھی طرح لیپ کر کے ڈھکن سے بند کر دیا جائے اور اب ہانڈی کو 24 گھنٹوں کے لئے آگ پر رکھ دیا جائے اور مریض وقفے وقفے سے ہانڈی کے پاس آ کر بیٹھتا رہے، ان شاء اللہ عز و جل اس عمل سے مسان، جنات وغیرہ کے تمام اثرات جل کر راکھ ہو جائیں گے اور مریض مکمل طور پر شفاء یاب ہو جائے گا، بیری کے پتوں پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا

جائے گا۔

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۔ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۔

نوٹ یہ عمل مضبوط عامل کرے، عمل کے بعد ہانڈی کو یا دفن کر دیا جائے یا دریا میں بہادیا جائے۔

کڑاھی میں جنات جلانے کالاجواب عمل:

جنات عام ہوں یا جادوگر، مریض پر ہوں یا گھر میں، ایک ہو یا پورا لشکر، کڑاہی والا یہ عمل ہر قسم کے جنات کو جلانے میں سو فیصد کام کرتا ہے، اس لئے یہ عمل برکت کے لئے ذکر کیا جا رہا ہے۔

عمل کا طریقہ اس عمل کے لئے 1 عدد کڑاہی، 41 عدد لکڑیاں، 20 کلو سرسوں کے تیل کے ساتھ ذیل میں موجود تینوں نقوش تیار ہونے چاہئیں۔

اب 1 بار سورہ بقرۃ، 41 بار سورہ یٰسین، 1 بار سورہ ہود، 41 بار سورہ مزمل، 21 ار منزل پڑھ کر تیل، لکڑیوں اور نقوش پر دم کر کے دم کی ہوئی لکڑی سے آگ جلا کر اس پر کڑاہی رکھ دی جائے اور اس میں دم کیا ہوا تیل ڈال کر مریضوں کو کڑاہی کے ارد گرد گولائی میں بٹھادیا جائے، اور ہر پانچ منٹ بعد دم کیا ہوا نقش ڈالا جائے، مریض پر حاضری ہونے کی صورت میں بھی اسے مضبوطی سے پکڑ کر وہیں بٹھایا جائے، اور مسلسل دو گھنٹے تک عامل کڑاہی کے پاس سورہ یٰسین بلند آواز سے پڑھتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل سے جنات خاکستر ہوں گے، جادوگروں کا جادو سلب ہوگا مریض شفاء یاب ہوں گے، گھر کا معاملہ تھا تو گھر کی جنات سے مکمل صفائی ہو جائے

گی۔

نوٹ یہ عمل صرف مضبوط عامل ہی کرے، مبتدی اور نئے عاملین اس عمل سے احتیاط کریں۔ کڑاہی کے عمل میں آگ جلانے کے لئے پیٹرول کا استعمال نہ کریں۔

زانی جنات کو تین دن میں خاکستر کرنے کا مجرب عمل:

بعض اجنہ انسانوں پر حاوی ہو کر ان کے ساتھ بدکاری کرتے ہیں، جس کی وجہ سے مریض بہت زیادہ کوفت و اذیت کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ کئی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں، ایسے مریضوں کے لئے یہ انتہائی زبردست موثر و مجرب عمل ہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل صرف تین دن میں تمام جنات اللہ عزوجل کے حکم سے خاکستر ہوں گے۔

عمل کا طریقہ مریض کو سامنے بٹھا کر ذیل میں درج شدہ سورتوں اور آیات پر مشتمل عبارت کو مریض کے الٹے کان میں تین دن لگاتار 21 مرتبہ توجہ کے ساتھ پڑھ کر دم کیا جائے، عبارت یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ۔ الٓمٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ. أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ. آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ. لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ. فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ. فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ. وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا. قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ. لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ. وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ. وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ. وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ. لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ... قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. اللَّهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ...

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِن شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ. وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ. وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ... قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِكِ النَّاسِ. إِلَٰهِ النَّاسِ. مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ... أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ... وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ... وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ... يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ... وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا. .. وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا... اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ... وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ... يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ. قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا. نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا. أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا. إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا. إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا. إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا. وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا. رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا. وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا. وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا. إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا. وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا. يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا. إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا. فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا. فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا. السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا. إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا. إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

وَاسْتَغْفِرُوا اللهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

عامل اور جادوگر جنات کی زبان بندی کا قوی الاثر عمل:

ایک عامل کامل کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ جیسے انسانوں میں عاملین و جادوگر ہوتے ہیں ایسے ہی جنات میں بھی عاملین و جادوگر ہوتے ہیں، اگر عامل سمجھدار ہو تو وہ علاج سے پہلے یہ دیکھتا ہے کہ مریض پر موجود جنات، عاملین و جادوگر ہیں یا نہیں اگر جنات عاملین و جادوگر ہوں تو عامل سب سے پہلے ان کی زبان بندی کر کے ان کے اعمال کو سلب کرتا ہے پھر علاج کرتا ہے لیکن جو نادان عاملین ہوتے ہیں وہ جنات جانے پہچانے بغیر علاج شروع کر دیتے ہیں، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ مریض پر کئی کئی دن بلکہ کئی کئی ماہ پڑھائی کرتے ہیں، پر نتیجہ بالکل زیرو نکلتا ہے، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اگر عامل جنات اور جادوگر جنات پر زبان بندی کئے بغیر پڑھائی کی جائے تو وہ عاملین کے عمل کو توڑ دیتے ہیں، اور اس طرح مریض کو مہینوں پڑھائی کرنے کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوتا، اس لئے عامل پہلے اچھی طرح دیکھ لے کہ مریض پر موجود جنات کس درجہ کے ہیں اس کے بعد علاج کرے۔

یہاں عامل جنات و جادوگر جنات کی زبان بندی اور ان کے اعمال کو سلب کرنے کا زبردست عمل دیا جا رہا ہے، جو اس عمل کو کرے گا اسی کو اس کی صحیح قدر و قیمت معلوم ہوگی۔

عمل کا طریقہ: مندرجہ ذیل اعمال مریض کے الٹے کان میں پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ عز و جل اسی وقت عامل جنات و جادوگر جنات تباہ و برباد

ہو جائیں گے، اور مریض صحت یاب ہو گا، اعمال یہ ہیں۔

☆.... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ 11 بار آیت قطب شمالی۔

☆.... 72 بار ولا یوثق وثاقہ احد۔

☆.... 11 بار سورہ مزمل

☆.... 7 بار سورہ جن

آیت قطب شمالی یہ ہے :

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ ۔وَ طَآئِفَۃٌ قَدۡ اَہَمَّتۡہُمۡ اَنۡفُسُہُمۡ یَظُنُّوۡنَ بِاللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاہِلِیَّۃِ ۔یَقُوۡلُوۡنَ ہَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ۔قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ۔یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ ۔یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا ہٰہُنَا ۔قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰی مَضَاجِعِہِمۡ ۔وَ لِیَبۡتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ۔وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۔

جادوگر جنات اور عامل جنات کو سلب کرنے کا عمل:

اب جو عمل پیش کیا جا رہا ہے، یہ عامل اور جادوگر جنات کے عمل و طاقت کو سلب کرنے کے سلسلے میں اپنی مثال آپ ہے، مجھے یہ عمل سخت محنت و مشقت اور ریاضتوں کے بعد حاصل ہوا ہے، جسے بتوفیق رب العالمین اس کتاب میں درج کیا جا رہا ہے۔

یاد رہے! اس طرح کے اعمال کی عاملین منہ مانگی قیمت لیا کرتے ہیں، جو کہ ان کا حق ہے، اس لئے کہ ایک عامل کثیر ریاضتوں، بزرگوں کی طویل خدمتوں اور کٹھن راہوں سے گزرنے کے بعد ایسے اعمال حاصل کرتا ہے، دوسری بات مفت کی چیز کی کوئی قدر نہیں ہوتی لیکن جو چیز پیسوں سے خریدی جاتی ہے، چھوٹی ہونے کے باوجود وہ قابل قدر ہوتی ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ لاکھوں روپوں کا یہ عمل، فقیر فقط اللہ کی رضا و خوشنودی کی خاطر پیش کر رہا ہے، ورنہ یہ ہو سکتا تھا کہ ہم صرف یہی عمل منہ مانگی قیمت لے کر دیتے۔ مذکورہ سطور کو پڑھ کر یقیناً کتاب لینے والے احباب کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ وہ کتنے خوش نصیب ہیں کہ جنہیں بغیر کسی محنت و مشقت کے ایسا لاجواب عمل حاصل ہو رہا ہے، اس عمل کے لئے اس کا چلہ کرنا ضروری ہے، تاکہ عامل کے لئے عمل 100 فیصد موثر ثابت ہو، چلہ عمل کے بعد والی سطور میں ذکر کیا گیا ہے۔

عاملین مریض پر پڑھائی کر کر کے عاجز آچکے ہوں، ان کی روحانیت مریض پر اثر انداز نہ ہو رہی ہو اور پڑھائی سے جنات ٹس سے مس نہ ہوتے ہوں، ہر وار ناکام جاتا ہو تو ایسے مریضوں کے لئے یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل عامل و جادوگر جنات کا عمل سلب ہو جائے گا اور مریض منٹوں میں ٹھیک ہو جائے گا۔

عمل کا طریقہ: اولاً ایک گز پائپ لیکر اس کا ایک حصہ مریض کے الٹے کان پہ رکھے اور ایک حصہ اپنے منہ کے قریب کرلیں، اب مندرجہ ذیل آیات با آواز بلند 72 مرتبہ پڑھیں:

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ. مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ۔ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد بلند آواز سے ذیل میں درج شدہ اعمال پڑھیں :

☆.... 21 بار سورہ فاتحہ

☆.... 21 بار آیۃ الکرسی

☆.... 41 بار سورۃ طارق

اس عمل سے ان شاءاللہ عزوجل جادوگر جنات کا عمل، طاقت، وار سب ناکام ہوں گے اور مریض عمل پورا ہونے سے پہلے ہی مکمل شفاء یاب ہوجائے گا۔

نوٹ : یہ بھی مضبوط عامل ہی کرے۔

اس عمل کا چلہ :

عامل کو چاہئے کہ وہ 41 راتیں بعد نماز عشاء روزانہ جگہ اور وقت کی پابندی کے ساتھ 313 مرتبہ مذکورہ آیت کو زکوۃ کی نیت سے پڑھے تو وہ اس کا عامل ہوجائے اور اب اس کے لئے مذکورہ عمل سوفیصد موثر ہوجائے گا۔

جادو گر جنات سے چھٹکارا پانے کالا جواب عمل:

یاد رہے کہ جیسے انسانوں میں جادو گر ہوتے ہیں اسی طرح جنات میں بھی جادو گر پائے جاتے ہیں، جادو گر جنات عام جنات کے مقابلے میں زیادہ خطرناک ہوتے ہیں، یہ جنات جہاں اپنا ٹھکانہ بنا لیتے ہیں وہاں موجود افراد کو بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں، میرے مشاہدے کے مطابق ان کا ایک ٹھکانہ دینی مدارس بھی ہیں، بالخصوص خواتین کے مدارس میں بسیرا کر کے طالبات کو پریشان کرنا عام ہے، ایسے مدارس جہاں جادو گر جنات نے بسیرا کر کے طلبہ و طالبات و اساتذہ کو پریشان کر رکھا ہو ان کے لئے ایک نایاب عمل پیش خدمت ہے۔

عمل کا طریقہ: جس جگہ جادو گر جنات ہوں اولاً اس جگہ کو تین دن کے لئے خالی کروا دیا جائے، مدرسہ، اسکول، کالج یونیورسٹی ہو تو طلبہ و طالبات کو چھٹی دے دی جائے، اب ایک یا ایک سے زائد مضبوط اعصاب کے مالک افراد مل کر اس مقام پر 41 مرتبہ بلند آواز سے سورہ بقرہ کی تلاوت کریں، پانی کی ایک بوتل بھی ساتھ رکھ لیں اور ساتھ ساتھ پانی پر بھی دم کرتے جائیں، تین دن لگاتار یہ عمل کریں، تین دن عمل مکمل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نقش کو پانی میں ڈال کر اس مقام کو دھوئیں، مثلاً مدرسہ ہے تو اس پانی سے پورے مدرسے کا فرش دھوئیں، اور دیواروں پر پانی کا چھڑکاؤ کریں، جو طلبہ و طالبات و اساتذہ جادو گر جنات کے حملوں سے متاثر ہوئے ہوں انہیں اس نقش کا پانی پلائیں، ان شاءاللہ عزوجل مریض شفاء یاب ہوں گے اور اس مقام سے جادو گر جنات ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں

گے، الحمدللہ بہت ہی مجرب عمل ہے، میرے کئی احباب نے اس عمل کو آزمایا اور موثر ترین پایا ہے۔

نوٹ : یہی عمل گھر، دکان، گودام، فیکٹری، کارخانے، آفس وغیرہ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

نقش....

۷۸۶

۳۳۶	۳۲۹	۳۳۴
۳۳۱	۳۳۳	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۷	۳۳۰

جادوگر جنات کے مریضوں کا علاج:

جو افراد جادوگر جنات کی وجہ سے پریشان ہوں، یعنی جادوگر جنات نے ان کی داخلی و خارجی زندگی کو بے سکون بنادیا ہو اور وہ عاملین سے علاج کروانے کے باوجود فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے مایوس ہوچکے ہوں، ان کے لئے جادوگر جنات سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

عمل کا طریقہ : مریض کی شہادت کی انگلی پکڑ کر 11 بار سورہ یٰسین شریف اور 7 بار منزل پڑھ کر اسے دم کیا جائے۔ ان شاءاللہ عزوجل اس عمل سے جادوگر جنات

کی تمام قوتیں ختم ہو جائیں گی اور وہ ہمیشہ کے لئے مریض کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

جادوگر جنات کے لئے شمشیر بے نیام:

یہ عمل جادوگر جنات کے جادو کی کاٹ کے لئے شمشیر بے نیام کی حیثیت رکھتا ہے، جنات خواہ جادوگر ہوں یا غیر جادوگر، کم ہو یا لشکر کبیر، سب کے عمل و طاقت کو ختم کر کے انہیں خاک و راکھ کرنے کے لئے یہ ایک عمل ہی کافی ہے، اس عمل سے اس جادوگر کا جادو بھی سلب ہوگا جس نے مریض پر جنات کو بذریعہ جادو مسلط کیا تھا، لیکن یہ عمل صرف مضبوط عامل ہی کرے، نو مولود اور کمزور عاملین اس سے دور رہیں۔

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے ایک عدد ہانڈی، 72 سوئیاں اور سوا کلو کالی ماش کی دال درکار ہوگی۔ عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ اولاً سوا کلو کالی ماش پر سورہ رحمٰن اس طرح پڑھی جائے کہ ہر فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔ پر رک کر ایک بار آیات شفاء کو پڑھ کر کالی ماش پر دم کیا جاتا رہے، اسی ترتیب سے سورہ رحمٰن مکمل کرنے کے بعد کالی ماش کو ہانڈی میں ڈال دیا جائے، اب سوئیاں لے کر ہر سوئی پر ایک مرتبہ سورہ تکویر، ایک مرتبہ فلق اور ایک بار سورہ ناس پڑھ کر ایک ایک سوئی پر دم کر کے تمام سوئیاں ہانڈی میں ڈال دی جائیں، اب ہانڈی کا ڈھکن آٹے سے لیپ کر کے اچھی طرح بند کرنے کے بعد مریض کو 24 گھنٹوں کے لئے آگ پر رکھنے کے لئے دے دی جائے، ساتھ ہی مریض کو تاکید کی جائے کہ وہ 24 گھنٹوں تک اسی جگہ رہے، یعنی گھر سے باہر نہ جائے، اسی گھر میں کھائے، پیئے، سوئے، صرف نماز کے لئے جانے کی اجازت ہوگی، 24 گھنٹے پورے ہونے کے بعد اس ہانڈی کو کسی جگہ دفن کر دیا جائے یا پانی میں بہا دیا جائے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادوگر کا جادو سلب ہوگا، مریض

سے جادو کی مکمل کاٹ ہوگی، اور اللہ کے حکم سے وہ مکمل شفاء یاب ہو جائے گا۔

نوٹ: دوران پڑھائی اور دم کرتے وقت عامل "جادوگر کے جادو کے سلب ہونے اور مریض سے جادو کے کٹ جانے" کی نیت ضرور کرے، اور یہ عمل بھی مضبوط عامل ہی کرے۔

قوم جنات کو تڑپا دینے والا عمل:

اگر کسی شخص کو پوری قوم جنات نے جکڑا ہوا ہو، یا کسی کے گھر میں جنات کے لشکر کا بسیرا ہو، یا جادوگر جنات نے کسی مریض یا گھر کو اپنے قبضے میں لے کر تباہی مچائی ہوئی ہو، ان تمام مسائل کے حل کے لئے یہ ایسا عمل بے مثال ہے کہ اس سے قوم جنات لرز جاتی ہے، جنات کا لشکر کبیر بھی اس عمل کے آگے ڈھیر و زیر ہو جاتا ہے، جنات اگر عامل یا جادوگر ہوں تو ان کا عمل بھی سلب ہو جاتا ہے۔

عمل کا طریقہ: 10 تولہ ہینگ لیکر نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں اور مریض کو کہیں کہ وہ 7 دن تک اپنے آپ کو اپنے گھر کو اس ہینگ کی دھونی دے۔

☆...1100 بار آیۃ الکرسی

☆...1 بار سورہ یٰسین

☆...1 بار سورہ صافات

☆...1 بار سورہ ص

شریر جنات کے لئے ایک خاص صدری عمل:

یہ انتہائی طاقتور، موثر و مجرب، صدری عمل ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھ فقیر اور میرے شاگردوں نے میری اجازت سے اس عمل کو کرنے کے بعد ہر بار سو فیصد

کامیابی حاصل کی ہے، اس عمل کی قدر و قیمت اسی کو ہوگی جو اس کو آزما کر فوائد بے شمار حاصل کرے گا۔

عمل کا طریقہ عامل کو چاہئے کہ وہ مریض کو وضو کروا کر اپنے سامنے بٹھالے اور ذیل میں درج کیا ہوا نقش ایک ہی کاغذ پر تین بار لکھ کر اس کا فلیتہ بنائے اور اسے صاف روئی میں لپیٹ کر ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے، فلیتہ روشن کرنے کے بعد عامل مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر مریض پر دم کرتا جائے، یہاں تک کہ فلیتہ مکمل جل کر ختم ہو جائے، اس عمل سے مریض کو ہر قسم کے بھوت، پریت، چڑیل، دیو، جنات وغیرہ سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

فلیتہ جلانے کے بعد پڑھے جانے والے اعمال:

☆...72 بار سورہ ھمزۃ

☆...72 بار سورہ اخلاص

☆...313 بار اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔

فلیتہ یہ ہے:

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

اسم ذات سے جنات کو ہلاک کرنے کا عمل:

عمل کا طریقہ اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہانڈی، سوا پاؤ کالی ماش

اور ایک نقش کی ضرورت ہوگی، عمل کا طریقہ ہوگا کہ عامل ہانڈی کے اندر جتنی مقدار میں ہوسکے اسم ذات "اللہ" لکھ کر کالی ماش پر 1100 مرتبہ اسم ذات پڑھ کر دم کرے اور یہ دم شدہ کالی ماش اور نیچے دیا ہوا نقش ہانڈی میں ڈال کر، ہانڈی کے ڈھکن پر آٹے سے لیپ کر کے اس کا منہ اچھی طرح بند کرنے کے بعد 12 گھنٹے کے لئے آگ پر رکھ دے، اب عامل مریض کو وہیں بٹھا کر 3125 بار "اللہ جلال جلالہ" پڑھتا جائے، ان شاء اللہ عزوجل مریض کو اسی وقت شفاء ہوگی۔ 3125 کی تعداد مکمل ہونے کے بعد عامل پڑھائی بند کر دے اور مریض کو اس ہانڈی کے پاس وقفے وقفے سے آتے رہنے کی تاکید کرے، 12 گھنٹے پورے ہونے کے بعد ہانڈی کو اتار کر دریا میں بہا دیا جائے۔

نوٹ: اس عمل سے 100 فیصد فائدہ حاصل کرنے کے لئے اسم ذات کا عامل ہونا ضروری ہے، اسم ذات کا عامل بننے کے لئے وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چالیس دن تک روزانہ 3125 مرتبہ اسم ذات "یااللہ" کا ورد کرنا ہوگا۔

مسان کے علاج کے لئے مجرب عمل:

یہ عمل نہ صرف جادو، جنات، مسان والے مریضوں کے لئے مفید ہے بلکہ زوجین میں اتحاد و محبت قائم کرنے کے لئے بھی موثر و مجرب ہے۔

عمل کا طریقہ: عامل کو چاہئے کہ وہ 53 عدد تعویذات تیار کر کے ان پر 72 مرتبہ مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کرلے، اب 41 تعویذات مریض کو جلانے کے لئے دیئے جائیں، 11 پینے کے لئے اور ایک عدد گلے میں پہننے کے لئے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادو، جنات، مسان کا خاتمہ ہوگا یہی عمل حب زوجین کے لئے کیا

جائے تو ان شاءاللہ عزوجل امید سے بڑھ کر نتائج حاصل ہوں گے۔ آیت یہ ہے:

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ۔ تعویذ یہ ہے:

ھاروت س ح رج ن ات آس ی ب م س ان دف ع ش و دم اروت س ح رج ن ات آس ی ب م س ان دف ع ش و د

دھواش رع دف ت دس ن ح ارس ج م ن ب ای ت اس آ آس ت ی اب ن م ج س راح ن س دف وع رش اوم د

د دم ھو ااش ش ررع ع دوف ف ت ت د دس س ن ن ح ح اارس س ج ج م م ن ن ب ب اای ی ت ت س س آ آ

ن آح دن آح دس س ام س س اھ دت رو دت روت ی س ات ی س اف اج ش ف اج ش وب م روب م رع ن ن ع

س ی ج ع ش س س ن م ت ان وا ا آاوف ن ب ت ھ ح س رش ع م ی و دس ت ج ررس ت ن د دام وار آح وف ب

ب س ف ی وج ح ع آش رس اس ون م م ات دادن ن وت اس ار آراج وت ف س ن دب دت ی ھ م ح ع س ش ر

رب ش س س ف ع ی ح وم ج ھ ح ی ع ت آدش ب ردس ن اس س ف وت
ن وم ج م اات آدرااد س ن ان و
ورت ب ن ش اس ن س س ف د ع ی اح رو دم آج ت ھ رح ای اع م ت ج آ
م دوش ن ب ت رود ف س س ن س ا
اوس رن ت س ب س ن ف ش داوس رن ت س ب س ن ف ش دوع دام ی آا
ج ح ت رم وع دم ی آاج ح ت رھ

جنات اور مسان کے مریضوں کے لئے نایاب عمل:

عمل کا طریقہ: مندرجہ ذیل عبارت کو کاغذ پر لکھ کر 12 عدد تعویذات بنالیں 1 گلے میں پہننے کے لئے اور 11 عدد پینے کے لئے، ساتھ ہی مریض کو 11 دن کے 11 فلیتے جلانے کے لئے دے دیں۔

عبارت یہ ہے:

وَالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَاحَفِيظُ يَاحَفِيظُ يَاحَفِيظُ۔ بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اللهُ حَافِظُ اللهُ نَاصِرُ اللهُ رَقِيبُ اللهُ شَافِيُ اللهُ كَافِيُ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا۔ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ۔ اِلٰهی بحرمتِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ از آفات و بلیات وسحر وآسیب ومسان و جنات دفع شود دفع شود وجاھر بلاء در حفظ است وَصَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

فلیتہ یہ ہے:

۷۸٦

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱٦	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

فرعون علیه اللعنة هامان علیه اللعنة
قارون علیه اللعنة شداد علیه اللعنة
نمرود علیه اللعنة ابوجهل علیه اللعنة
دجال علیه اللعنة ابلیس علیه اللعنة

پینے کا تعویذ :

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱٦	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

گندے جنات کو جلانے کا مجرب فلیتہ :

عمل کا طریقہ : 11 عدد فلیتے تیار کر کے اس پر 11 بار سورہ یٰسین شریف کی

تلاوت کر کے دم کریں اور مریض کو 11 دن تک بعد نماز عشاء روزانہ ایک فلیتہ صاف روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلانے کیلئے دیدیں، ساتھ ہی مریض کو تاکید کریں کہ جب تک فلیتہ جلتا رہے وہ چراغ کی لو میں دیکھتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل تمام شریر جنات جل کر راکھ ہو جائیں گے۔

نوٹ: چراغ جلانے کے لئے ایک وقت مقرر کرلیا جائے اسی وقت میں روزانہ چراغ جلایا جائے۔

جناتی مریض کے لئے فلیتہ مع نقش برائے حصار:

عمل کا طریقہ: 11 عدد فلیتے تیار کر کے مریض کو روزانہ ایک فلیتہ صاف روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں جلانے کا کہا جائے، ان شاء اللہ عزوجل بحکم خدا تمام جنات جل کر راکھ ہوں گے اور مریض مکمل صحت یاب ہوگا، 11 دن مکمل ہونے کے بعد ایک عدد حصار کا نقش بنا کر اس پر 21 مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کیا جائے ساتھ ہی مریض پر بھی دم کیا جائے اور مریض کو حصار کا نقش پہننے کیلئے دے دیا جائے اس سے مریض کا مکمل حصار ہو جائیگا اور وہ آئندہ کے لئے جنات، بھوت، پری، چڑیل وغیرہ سے محفوظ ہو جائیگا۔

حصار کا نقش اور فلیتہ اگلے صفحے پر:

یاسلام ۷۸۶ یاحفیظ

۸	۱	٦
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين

بحق اقسمت عليك يابدوح

فلیتہ یہ ہے :

۷۸٦

۲	۴	٦	۸
۸	٦	۴	۲
۴	۲	۸	٦
٦	۸	۲	۴

فلیتہ سے جنات جلانے کا موثر و مجرب عمل:

عمل کا طریقہ :11 عدد فلیتے تیار کر کے اس پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں :

☆.... 41 بار سورہ فاتحہ ☆.... 21 بار منزل ☆.... 41 بار سورہ مزمل

اب اس فلیتے کو سیدھی جانب کے کونے یعنی 4 کے عدد سے لپیٹیں، اس طرح "اللّٰھُمَّ" والا حصہ اوپر آجائے، فلیتہ لپیٹ کر اوپر والے حصہ پر قلم سے نشان لگادیں تاکہ یاد رہے کہ فلیتہ یہیں سے جلانا ہے، اب اس پر صاف روئی لپیٹ کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر فلیتہ کو جلائیں، فلیتے کی روئی پر بھی تھوڑا تھوڑا سا تیل لگالیں، فلیتہ جلا کر مریض کو چراغ کی لو میں دیکھنے کی تاکید کریں، شروع میں آگ کے مختلف رنگ ہوجائیں گے، پھر بتدریج آگ اپنی اصلی حالت پر آجائے گی، روزانہ گیارہ دن تک یہ عمل وقت اور جگہ کی پابندی سے کریں، ان شاء اللہ عزوجل جنات، مسان کا مریض مکمل شفاء یاب ہوگا۔

اللھم اجرق الشیاطین

١٦	٢	٣	١٣
٥	١١	١٠	٨
٩	٧	٦	١٢
٤	١٤	١٥	١

اجھز ہا — کلھم بحق — کھیعص ۱۵۱۵ھ

سورہ رحمٰن سے جناتی دوروں کا علاج:

جس شخص کو آسیب و سحر کی وجہ سے دورے پڑتے ہوں اس کے لئے یہ عمل

صحت وشفاء میں پتھر پر لکیر کی مانند ہے۔

عمل کا طریقہ: عامل مریض کے سیدھے کان میں سورہ رحمٰن کی اس طرح تلاوت کرے کہ ہر "فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ" پر رک کر مکمل سورہ جن کی تلاوت کرے۔ جب تک مریض بے ہوش نہ ہو تب تک عامل اسی طرح سورہ رحمٰن پڑھتا جائے، اور عمل کے ساتھ درج کئے ہوئے نقش اور مریض پر بھی دم کرتا جائے، عمل مکمل ہونے کے بعد نقش مریض کو گلے میں پہننے کے لئے دیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے مریض کو پھر کبھی دورے نہیں پڑیں گے۔

نقش۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بے برکتی ونحوست ختم کرنے کا عمل:

کسی مقام پر بہت زیادہ بے برکتی ہو، شدید نقصان ہوتا رہتا ہے، کام نہیں چلتا ہو، خلاصہ یہ ہے کہ کثیر مصیبتوں کا سامنا ہو، وہاں یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل

اس مقام اور وہاں کے تمام افراد سے ہر طرح کی نحوست ختم ہو گی، اور اللہ کی رحمت سے خوب برکتوں کا نزول ہو گا۔

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے 41 عدد اگربتیاں درکار ہوں گی، عامل مذکورہ تعداد میں اگربتیاں لے کر ان پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر تمام اگربتیوں پر ایک ساتھ دم کرے اور جس مقام پر نحوست ہو وہاں روزانہ ایک اگربتی جلوائے، اور 41 دن کے بعد نظارہ قدرت دیکھے۔

اعمال یہ ہیں:

☆.... 11 بار منزل شریف

☆.... 1 بار سورہ یوسف

☆.... 11 بار سورہ غاشیہ

☆.... 41 بار اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث۔

نوٹ: اگربتیاں، حرمل یا لوبان کی ہو تو عمل کی تاثیر کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

گھر سے جنات وسحر کے اثرات کو ختم کرنے کا عمل:

عمل کا طریقہ: ابتداءً عامل اپنا مضبوط حصار کرے، حصار کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بنیت حصار 1 بار آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے انہیں پورے جسم پر پھیر لیا جائے، اب عامل با آواز بلند تین بار یہ کہے "میں اس گھر کا حصار کرنے لگا ہوں، اس گھر میں جتنے بھی جنات و چڑیل موجود ہیں، سب اللہ کے حکم سے اس گھر کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے چلے جائیں" اب گھر میں موجود کمروں کے ہر کونے میں 70 بار آذان اور 70 بار۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ- لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ. وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ. پڑھی جائے، اس طرح کہ پہلے ایک بار آذان دی جائے پھر آیت پڑھی جائے پھر آذان اور اس کے بعد آیت.... عمل مکمل کرنے کے بعد درج شدہ نقش گھر میں لگا دیا جائے، ان شاءاللہ عزوجل جنات و چڑیل سے نہ صرف گھر کی صفائی ہوگی بلکہ ہمیشہ کے لئے اس گھر کا حصار بھی ہو جائے گا۔

جادو بندش کے توڑ کے لئے کیلوں کا عمل:

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے چار اسٹیل کی کیلیں لے لی جائیں اور ہر کیل پر ایک بار سورہ یٰسین شریف اس طرح پڑھی جائے کہ عامل ہر مبین پر رک کر 21 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر کیل پر دم کرے، اسی ترتیب سے چاروں کیلوں پر پڑھائی کر کے گھر کے چاروں کونوں میں وہ کیلیں ٹھوک دی جائیں، ان شاءاللہ عزوجل ہر طرح کے جادو، بندش کی کاٹ ہوگی، جنات تھے تو وہ بھاگ جائیں گے اور گھر کا حصار ہو جائے گا۔

نوٹ: یہی عمل، دکان، گودام، فیکٹری، آفس وغیرہ میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

دھونی سے جادو، بندش کی کاٹ:

دکان، فیکٹری، آفس وغیرہ سے جادو اور بندش کی کاٹ کے لئے یہ ایک نایاب عمل ہے، بالخصوص کاروباری و تاجر حضرات کے لئے یہ عظیم تحفہ ہے، عمل کی اہمیت کا اندازہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ صوفیاء نے اسے اسم اعظم قرار دیا ہے۔

عمل کا طریقہ: حرمل، لوبان، یا کسی بھی بخور پر مندرجہ ذیل عبارت 313 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور جادو، بندش سے متاثرہ مقام پر 21 دن تک دھونی دیں، ان شاء اللہ عزوجل اس مقام سے جادو، بندش کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ انه من سلیمن وانه بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین۔

اگربتیوں سے جادو اور بندش کا توڑ:

گھر، دکان، گودام، فیکٹری، آفس وغیرہ جہاں کہیں جادو، بندش کے ذریعے کاروبار تباہ کیا جارہا ہو، یا گھریلو الجھنیں ڈالی جارہی ہوں وہاں 11 دن تک یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی بندش ٹوٹ جائے گی، کاروبار بہتر ہوگا اور گھریلو مسائل سے نجات و چھٹکارا حاصل ہوگا۔

عمل کا طریقہ: ایک اگربتیوں کا پیکٹ لے کر رکھ لیں، عمل کرتے وقت تمام اگربتیاں پیکٹ سے نکال کر ان پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں۔

☆.... 1.... بار سورہ ھود

☆.... 101.... بار سورہ فلق و سورہ ناس۔

☆.... اول و آخر 11 بار درود ابراہیمی۔

اب دم کی ہوئی اگربتیوں میں سے روزانہ ایک اگربتی گھر، دکان، گودام، فیکٹری، آفس وغیرہ جہاں جادو یا بندش ہو، سلگائیں اور پھر نظارہ قدرت دیکھیں۔

جادو اور بندش کی کاٹ کا طلسماتی عمل:

گھر دکان، گودام، بینک، آفس، فیکٹری، کارخانہ وغیرہ میں اگر جادو یا بندش سے کاموں کو باندھ دیا گیا ہو، کاروبار نہ چلتا ہو یا گھر میں جھگڑے اور فسادات رہتے ہوں رشتوں کے مسائل ہوں یا بنے بنائے کام بگڑ جاتے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش کے ذریعے ان تمام مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے۔

عمل کا طریقہ: عامل کو چاہئے کہ عمل کے ساتھ درج کیا ہوا نقش لکھ کر 41 بار بلند آواز سے سورہ مزمل پڑھ کر دم کرے۔ اب اگر دکان گودام کے لئے نقش دینا ہو تو حکم لگائے کہ جس دکان، گودام میں یہ نقش ہو وہاں سے ہر طرح کے جادو بندش کے اثرات ختم ہوں اور کاروبار میں خوب برکت و فراوانی ہو اور اگر گھر کے لئے نقش دینا ہو تو حکم لگائے جس گھر میں یہ نقش ہو وہاں سے جادو بندش کے تمام اثرات زائل ہوں، اہل خانہ میں اتفاق و اتحاد ہو، رشتے نہ آتے تھے تو آنا شروع ہو جائیں، گھر والوں کی زندگی خوشگوار بن جائے۔ یوں ہی بینک، آفس، فیکٹری، کارخانے وغیرہ کے لئے اپنے مقصد کے مطابق حکم لگائیں، ان شاء اللہ عزوجل تمام اثرات بندش ختم ہو جائیں گے اور مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی۔ نقش....

ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب

ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین

یا اللہ	یا رحمٰن	یا رحیم
یا مالک	یا رزاق	یا قادر
یا رزاق	قل ھو اللہ احد	یا رزاق
الحمد للہ	یا رزاق	الحمد للہ
یا رزاق	اللہ الصمد	یا رزاق

حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

آیات قطب شمالی و جنوبی کے ذریعے جادو کا توڑ:

آیت قطب شمالی:

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

ترجمہ: پھر غم کے بعد تم پر چین کی نیند اُتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے۔ جاہلیت کے سے گمان کہتے کیا اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے؟ تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں ہمارا کچھ بس ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرمادو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جاچکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لیے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے (آیت ۱۵۴)

آیت قطب جنوبی:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ أَجْرًا عَظِيْمًا (۲۹)

ترجمہ : محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت اُن کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اُسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ اُن سے کافروں کے دل جلیں۔ اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا۔

آیات قطب شمالی وجنوبی کے بارے میں بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ جو ان کو پڑھتا ہے وہ آسیب جادو، ٹونا، آسیب کے شر، شیاطین کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور یہ جادو ٹونے کے کاٹنے کے لیے، توڑنے کے لیے بہت موثر آیات ہیں۔

دعائے برہتی و دعائے سیفی کے ذریعے جادو کا توڑ

دعائے برہتی کی عبارت:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعَلْوِيَّةُ وَالسِّفْلِيَّةُ وَ خُدَّامُ هٰذَا لِعَهْدِ الْكَبِيْرِ أَنْ تُجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ

وَتَقْضُوا حَاجَتِیْ بِعِزَّةِ بَرْهَتِیْهِ كَرِيْرِ تَتْلِيْهِ طُورَانِ مَزْجَلِ بَزْحبلِ تَرْقَبِ بَرْهَشِ غَلْمَشِ خُوطِيْرِ قَلْنَهُودِ بَرْشَانِ كَظْهِيْرِ نَمُوشَلَخِ بَرْهَيُولاً بَشْكَيلَخِ قَزْمَزِ اَنْغَلَيْلِيْظِ قَبْرَاتِ غَيَاهًا كَيْدَهُولاً شَمْخَاهِرِ شَمْخَاهِيْرِ شَمْهَاهِيْرِ بَكَهْطَهْطَهُونِيْهِ بَشَارَشِ طُونَشِ شَمْخَا يَارُوخِ بِحَقِّ هٰذَا الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاِنْقِيَادُ فِیْ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُعْتَزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّهٖ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُو الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلاً وَ بِحَقِّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اُحْضُرُوْا ا وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ كُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰی جَمِيْعِ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ۔ وَتَوَكَّلُوْا بِجَلْبِ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ وَالْاَرْزَاقِ وَالْمَنَافِعِ وَدَفْعِ جَمِيْعِ الْمُضِرَّاتِ عَنِّیْ وَعَمَّا تَحُوْطُ بِهٖ شَفْقَتُهٗ قَلْبِیْ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اَوَّلُهٗ وَاٰخِرُهٗ اٰلِ وَهُوَ اٰلِ شَلْغِ لَغْوِ لَغْوِ يُوْبِيْهِ يُوْبِيْهِ يَهٖ يَهٖ يَوْهٖ يَوْهٖ وَهٖ وَهٖ بِيْهَمِ بِيْهَمِ تَبْكَهٖ تَبْكَهٖ بَتْكَفَالِ بَتْكَفَالِ اَلصَّنْعِیِ الصَّنْعِیِ كَعِیِ كَعِیِ عَمْيَالِ عَمْيَالِ بِمُطِيْعِیْ بِمُطِيْعِیْ لَكَ يَا اٰلِ جَلْزَرِيَالِ اِخْتَرَقَ مَنْ عَصٰی اَسْمَاءَ اللّٰهِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَزَّمْتُ بِعَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ عَاهَدْتُمْ بِهَا النَّبِیَّ سُلَيْمَانَ ابْنَ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَ السَّلَامُ عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ الْكَبِيْرِ وَ فِی الْاَصْلِ بَلْ اَشَاقِشِ وَهُوَ بَعَلْشَاقِشِ مَهْرَاقِشِ اَقْشَامَقِشِ شَقْمُونَهَشِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا وَبِحَقِّ اَهْيًا اِشْرَاهِيًا اَذُوْنَایِ اَصْبَائُوْتُ اٰلِ شَدَّایْ وَبِحَقِّ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ وَبِحَقِّ بَتَدِ زَهَجٍ وَاحٍ وَبِحَقِّ بُدُّوْحٍ اَجْهَزَقِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

عَظِیْمٍ۔ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ۔

زکوٰۃ کا طریقہ :

اس دعا کو روزانہ ہر نماز کے بعد 45 بار 9 دن تک پڑھا جائے تو اس کی زکوٰۃ صغیر ادا ہو جاتی ہے اور اگر 45 بار روزانہ ہر نماز کے بعد 45 دن تک پڑھا جائے تو اس کی زکوٰۃ کبیر ادا ہو جاتی ہے۔

دعائے سیفی کی عبارت:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا كُلَّهَا فَاِنَّه لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ یَا شَكُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا حَكِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰی مَا خَصَّصْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ الرَّغَآئِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَیَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَآئِعِ وَاَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَبَوَّاْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مُّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَاَنَلْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مِّنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَیَّ وَاَحْسَنْتَ اِلَیَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِیَّةِ عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَآئِیْ حِیْنَ اُنَادِیْكَ دَاعِیًا وَّ اُنَاجِیْكَ رَاغِبًا وَّاَدْعُوْكَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ حِیْنَ اَرْجُوْكَ رَاجِیًا فَاَجِدُكَ فِی الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَآرًّا رَءُوْفًا وَفِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لِیْ نَاصِرًا وَنَاظِرًا وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّ لِلْعُیُوْبِ سَاتِرًا لَمْ اَعْدَمْ عَنِّیْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَیْرَكَ لِیْ وَاِحْسَانَكَ عَلَیَّ طَرْفَةَ عَیْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ

الْاِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلٰى فِيمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ
فَاَنَا عَتِيقُكَ يَامَوْلَايَ مِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ
وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَزِمِ وَالنَّوَائِبِ وَالشَّدَائِدِ وَالْهُمُومِ الَّتِي
قَدْ سَاوَرَتْنِي فِيهَا الْغُمُومُ بِمَعَارِيضِ اَصْنَافِ الْبَلَاءِ وَضُرُوبِ جُهْدِ
الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ اِلَّا
التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّ
فَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّ اَيَادِيكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَّمْ
تُخْفِرْ جِوَارِيْ وَصَدَّقْتَ رِجَآئِيْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِيْ وَاَكْرَمْتَ
اَحْضَارِيْ وَاَشْفَيْتَ اَمْرَاضِيْ وَعَافَيْتَ اَعْضَآئِيْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِيْ وَ
مَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ وَرَمَيْتَ مَنْ رَّمَانِيْ بِسُوْءٍ وَّ كَفَّيْتَنِيْ شَرَّ
مَنْ عَادَانِيْ فَحَمْدِيْ لَكَ وَاصِبٌ وَّاصِلٌ وَّثَنَآئِيْ عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَآئِمٌ مِّنَ
الدَّهْرِ اِلَى الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِيحِ وَاَنْوَاعِ التَّقْدِيسِ لَكَ خَالِصًا
لِّذِكْرِكَ وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِحِ التَّوْحِيدِ وَالتَّحْمِيدِ وَاِخْلَاصِ التَّفْرِيدِ
وَاِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ التَّمْجِيدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيْدِ لَمْ تُعَنْ فِيْ
قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِيْ اِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَآئِيَّةٌ وَّلَا مَاهِيَّةٌ
فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَآءِ الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايَنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَآءُ
عَلَى الْعَزَآئِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوبِ اِلَيْكَ
فَاَعْتَقِدَ مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ
غَوْصُ الْفِطَنِ وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ
اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ ذِكْرِ

الذّاکرِیْنَ کِبْرِیَآءُ عَظْمَتِکَ فَلَا یُنْتَقِصُ مَآ اَرَدْتَّ اَنْ یَّزْدَادَوَلَایَزْدَادُ مَآ اَرَدْتَّ اَنْ یَّنْتَقِصَ وَلَا ضِدّ شَھِدَکَ حِیْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدّ حَضَرَکَ حِیْنَ بَرَاْتَ النُّفُوْسَ کَلَّتِ اْلاَ لْسُنُ عَنْ تَفْسِیْرِ صِفَتِکَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ کُنْہِ مَعْرِفَتِکَ وَکَیْفَ یُوْصَفُ عَنْ کُنْہِ صِفَتِکَ یَا رَبِّ وَاَنْتَ اللہُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوْسُ الَّذِیْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِیًّا اَبَدِیًّا سَرْمَدِیًّادَ آئِمًا فِیْ حُجُبِ الْغُیُوْبِ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَیْسَ فِیْھَآ اَحَد غَیْرُکَ وَلَمْ یَکُنْ لَّھَآ اِلٰہ سِوَاکَ حَارَتْ فِیْ بِحَارِ مَلَکُوْتِکَ عَمِیْقَاتُ مَذَاھِبِ التَّفْکِیْرِ وَ تَوَاضَعَتِ الْمُلُوْکُ لِھَیْبَتِکَ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ بِذِلَّۃِ الْاِسْتِکَانَۃِ لِعِزَّتِکَ وَانْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظْمَتِکَ وَاسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِکَ وَخَضَعَتْ لَکَ الرِّقَابُ وَکَلَّ دُوْنَ ذٰلِکَ تَحْبِیْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ ھُنَالِکَ التَّدْبِیْرُ فِیْ تَصَارِیْفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَکَّرَ فِیْ ذٰلِکَ رَجَعَ طَرْفُہ اِلَیْہِ حَسِیْرًا وَّ عَقْلُہ مَبْھُوْتًا وَّ تَفَکُّرُہ مُتَحَیِّرًا اَسِیْرًا O اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا دَآئِمًا مُّتَوَالِیًا مُّتَوَاتِرًا مُتَقَارِبًا مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًایَدُوْمُ وَلَایَبِیْدُ غَیْرَ مَفْقُوْدٍ فِی الْمَلَکُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ فِی الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِی الْعِرْفَانِ O اَللّٰھُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَکَارِمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی فِی الَّیْلِ اِذَآ اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ وَ فِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَ الظَّھِیْرَۃِ وَالْاَسْحَارِ وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ بِتَوْفِیْقِکَ قَدْاَحْضَرْتَنِی النَّجَاۃَ وَجَعَلْتَنِیْ مِنْکَ فِیْ وَلَایَۃِ الْعِصْمَۃِ فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْکَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِکَ وَتَتَابُعِ اٰلَآئِکَ مَحْرُوْسًا لَّکَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوْظًا لَّکَ

فِي الْمُنْعَةِ وَالدِّفَاعِ عَلَيَّ وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِيْ وَلَمْ تَرْضَ عَلَيَّ إِلَّا
بِطَاعَتِيْ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيْبُ عَنْكَ
غَآئِبَةٌ وَلَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ تُضِلَّ عَنْكَ فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَآلَّةٌ
إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَآ أَرَدْتَّ شَيْئًا أَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ O اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَحْمَدُكَ فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ نَفْسَكَ وَأَضْعَافُ مَا حَمِدَكَ بِهِ
الْحَامِدُوْنَ وَمَجَّدَكَ بِهٖ الْمُمَجِّدُوْنَ وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ وَ كَبَّرَكَ بَهٖ
الْمُكَبِّرُوْنَ وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ وَعَظَّمَكَ بَهِ الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ
الْمُسَبِّحُوْنَ وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ حَتّٰى يَكُوْنَ حَمْدِيْ لَكَ مِنِّيْ وَحْدِيْ
فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَ تَوْحِيْدِ
أَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَ تَقْدِيْسِ أَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ
جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ وَمِثْلُ مَآ أَنْتَ بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ
عَارِفٌ وَهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّ مَحْبُوْبٌ وَّ مَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ
الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْأَنَامِ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَآ
أَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَمْدِكَ فَمَآ أَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا
وَعَدْتَّنِيْ بِهٖ عَلٰى شُكْرِكَ إِبْتَدَاتَنِيْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا وَأَمَرْتَنِيْ
بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّ وَعَدْتَّنِيْ عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّ مَزِيْدًا وَ
أَعْطَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رِزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا وَّ كَبِيْرًا وَّ اعْتِبَارًا وَّاِخْتِيَارًا وَّ
رِضًا وَسَأَلْتَنِيْ مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا إِذْ نَجَّيْتَنِيْ وَ عَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ
جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ سُوْءِ الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِيْ بِسُوْءِ قَضَآئِكَ وَ بَلَآئِكَ
وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَتَوَلَّيْتَنِيْ بِالْبَسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِيَ الْبَسْطَةَ

وَالرَّخَاءِ وَ اَكْرَمْتَنِيْ بِالْاٰ لَاۤءِ وَالنَّعْمَآءِ وَشَرَعْتَ لِيْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِيْ اَيْسَرَ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَاوَعَدْتَّنِيْ مِنَ الْمَحَجَّةِ الشَّرِيْفَةِ وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ الشَّانِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً وَّاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً وَاَقْرَبَهُمْ مَّنْزِلَةً وَّاَوْضَحَهُمْ حُجَّةً مُّحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَايَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهٗ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَايُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِيْ الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَوْزِعْنِيْ شُكْرَمَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَارْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَلَا عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَّا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَآئِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَغَدْرِ

كُلِّ غَادِرٍ وَ كَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ وَ كِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَشَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَ كَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا وَلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَاءِ وَالْقُرَنَاءِ وَالْقُرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَالَا اَسْتَطِيْعُ اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَآ اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدَكَ لَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَاتَشَآءُ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدُسِ تَرَدَّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ (ش ك ف ق) وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا مُّعَافًا وَلَمْ تَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ بَدَنِيْ وَلَا بِاٰفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ كَرَامَتَكَ اِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ عِنْدِيْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَنَعْمَآئِكَ عَلَيَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّافِيًا وَفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا

فَجَعَلْتَ لِیْ سَمْعًا یَّسْمَعُ اٰیَاتِكَ وَعَقْلاً یَّفْهَمُ اِیْمَانَكَ وَبَصَرًا اَرٰی قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا یَّعْرِفُ عَظْمَتَكَ وَلِسَانًا یَّنْطِقُ كَلَامَكَ وَقَلْبًا یَّعْتَقِدُ اِیْمَانَكَ وَ تَوْحِیْدَكَ فَاِنِّیْ بِفَضْلِكَ عَلَیَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِیْقِكَ اِیَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِیْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَیٌّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَ حَیٌّ بَعْدِ كُلِّ حَیٍّ وَ حَیٌّ بَعْدَ كُلِّ مَیِّتٍ وَّحَیٌّ لَّمْ تَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ كُلِّ حَیٍّ وَّلَمْ تَقْطَعْ خَیْرَكَ عَنِّیْ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَقْطَعْ رَجَآئِیْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِیْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ دَقَآئِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَیِّرْ عَلَیَّ وَثَآئِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ عَلَیَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَآئِیْ حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ بِتَوْحِیْدِكَ یَآ اَللّٰهُ وَتَحْمِیْدِكَ وَتَسْبِیْحِكَ وَتَمْجِیْدِكَ وَتَعْظِیْمِكَ وَتَكْبِیْرِكَ وَتَهْلِیْلِكَ وَاِلَّا فِیْ تَقْدِیْرِكَ خَلْقِیْ حِیْنَ صَوَّرْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ وَاِلَّا فِیْ قِسْمَتِ الْاَرْزَاقِ حِیْنَ قَدَّرْتَهَا لِیْ لَكَانَ فِیْ ذٰلِكَ مَا یَشْغَلُ شُكْرِیْ عَنْ جُهْدِیْ فَكَیْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِی النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِیْ اَتَقَلَّبُ فِیْهَا وَلَآ اَبْلُغُ شُكْرَ شَیْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَكَارِمِكَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی عَدَدَمَا حَفِظَه عِلْمُكَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَدَمَا اَحَاطَتْ بِه قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَاتَسْتَوْجِبُه مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ O (ش ك ف ق) اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَیَّ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَیَّ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ O (ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِتَوْحِیْدِكَ وَتَمْجِیْدِكَ وَتَحْمِیْدِكَ وَتَهْلِیْلِكَ وَتَكْبِیْرِكَ وَ كِبْرِیَآئِكَ وَ كَمَالِكَ وَتَعْظِیْمِكَ وَتَقْدِیْسِكَ وَ نُوْرِكَ وَجُوْدِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ وَعِلْمِكَ وَلِقَآئِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَآئِكَ وَجَمَالِكَ

وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظْمَتِكَ وَقُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ وَعَفْوِكَ وَنَبِيّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَآئِرِ اِخْوَانِه مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ لَّا تَحْرِمَنِیْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ وَفَوَآئِدَ كِرَامَاتِكَ فَاِنَّه لَايَعْتَرِيْكَ لِكَثْرَتِ مَاقَدْ نَشَرْتَ بِه مِنَ الْعَطَا يَاعَوَائِقِ الْبُخْلِ فَتُكْدِیْ وَلَا تَنْقُصُ جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِیْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَلَايَنْفَدُ خَزَآئِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ وَلَا تُوَثِّرُ فِیْ جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ O (ش م ص م) مِنَحُكَ الْفَآئِقَةُ الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِیْ وَلَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ جُوْدِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ O يَا رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ يَا رَبَّ مِيْكَائِيْلَ يَا رَبَّ اِسْرَافِيْلَ يَا رَبَّ عِزْرَائِيْلَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِه وَسَلَّمَ مَدَدِیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَ حَامِدًا وَ عَيْنًا بَاكِيَةً وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّ وَلَدًا صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِيْلًا وَّامْرَاَةً مُّوْمِنَةً صَالِحَةً وَّ تَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً وَّلَا تُوْمِنِّیْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَكَ وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِیْ مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُوَيِسْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ رَوْحِكَ وَ كُنْ لِّیْ اَنِيْسًا مِنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَّ وَحْشَةٍ وَّجَلِيْسًا فِیْ كُلِّ وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاعْصِمْنِیْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّ نَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ عَاهَةٍ وَّاِهَانَة وَّ ذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَاءٍ وَّ وَبَاءٍ وَّبَلَاءٍ وَّ زَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ

وَّشِدَّةٍ فِی الدَّارَیْنِ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ O (ش ک ق) اَللّٰھُمَّ ارْفَعْنِیْ وَلَا تَضَعْنِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ وَلَا تَدْفَعْنِیْ وَاَعْطِنِیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَکْرِمْنِیْ وَلَا تُھِنِّیْ وَزِدْنِیْ وَلَا تَنْقُصْنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَخْذُلْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ وَاٰثِرْنِیْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیَّ اَحَدٍ فِیْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِكْ عَدُوِّیْ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ O اَللّٰھُمَّ مَاقَدَّرْتَ لِیْ مِنْ اِمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِیْهِ بِتَوْفِیْقِكَ وَتَیْسِیْرِكَ فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ کُلِّھَا وَ اَصْلَحِھَا وَاَصْوَبِھَا فَاِنَّكَ عَلٰی مَاتَشَآءُ قَدِیْرٌ O وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ O یَامَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ بِاَمْرِہٖ یَامَنْ یُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَا مَنْ اَمْرُہٗ اِذَآ اَرَادَشَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَه کُنْ فَیَکُوْنُ O فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ O وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِه سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَاَصْحَابِه اَجْمَعِیْنَ O اَلطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ثِیْرًا کَثِیْرًا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ یَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

دعائے برہتی و دعائے سیفی بھی جادو کی توڑ کے لیے نہایت ہی موثر ہیں۔ جو شخص دعائے برہتی شریف یا دعائے سیفی پڑھتا ہے اور ان کا عامل ہے یا صرف اس کے ورد میں ہیں تو سمجھ لیں اس پر کسی بھی قسم کے طلسمات کا اثر نہیں ہوگا اور یہ طلسمات کے اثر کو توڑنے کے لیے بہت موثر ہیں۔ اگر ایک دفعہ بھی کسی طلسم توڑنے کے لیے پڑھ لی جائیں تو وہ طلسم ٹوٹ جاتا ہے۔

نظر بد کا قرآن و حدیث سے ثبوت

نظر بد کو بری نظر، نگاہ بد، بد چشم، بدنظری بھی کہا جاتا ہے، عربی میں اسے "العین" یا "عین الحسود" جبکہ انگلش میں (Evil Eye) کہتے ہیں۔

نظر بد کے منفی اثرات میں کسی قوم و مذہب کا اختلاف نہیں ہر دور کے تمام مذاہب میں اس کی حقیقت و تاثیر کو تسلیم کیا گیا ہے، دین اسلام نے بھی نظر بد کے منفی اثرات کو درست و حقیقت قرار دیا ہے، چنانچہ قرآن مجید فرقان حمید کی سورہ قلم کی آخری آیت میں نظر بد کی تاثیر و حقیقت کو یوں بیان کیا گیا:

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ. وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ.

ترجمہ: اور کافر جب قرآن سنتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا اپنی آنکھوں سے نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے اور وہ کہتے ہیں: یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔ (سورہ قلم 52 :)

اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ: عرب میں بعض لوگ نظر لگانے میں شہرہ آفاق تھے اور ان کی یہ حالت تھی کہ وہ دعویٰ کر کے نظر لگاتے تھے، وہ جس چیز کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے دیکھتے تو وہ دیکھتے ہی ہلاک ہو جاتی تھی، ایسے بہت سے واقعات کا کفار مشاہدہ کر چکے تھے، اس لئے کفار نے ان سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نظر لگائیں تو ان لوگوں نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی تیز

نگاہوں سے دیکھا اور کہا کہ ہم نے اب تک نہ ایسا آدمی دیکھا اور نہ ایسی دلیلیں دیکھیں (یعنی قرآن) ان لوگوں کا کسی چیز کو دیکھ کر حیرت کرنا ہی ستم ہوتا تھا لیکن ان کی یہ تمام جدو جہد، ان کی طرف سے دن رات کی جانے والی دیگر سازشوں اور فریب کاریوں کی طرح بے کار ہوئی اور اللہ عزوجل نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے شر سے محفوظ رکھا اور یہ آیت نازل ہوئی۔

کثیر احادیث کریمہ بھی نظر بد کی حقیقت کے ثبوت پر شاہد ہیں بلکہ بعض احادیث میں اس کے علاج کی ترغیب بھی موجود ہے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "العین حق" یعنی نظر کا لگ جانا حقیقت ہے۔

(صحیح بخاری، رقم 5408 : بیروت لبنان)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

العین حق ولو کان شیء سابق القدر سبقته العین واذا استغسلتم فاغسلوا ۔ یعنی: نظر کا لگ جانا حقیقت ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی اور جب تم سے (نظر کے علاج کے لئے) غسل کرنے کے لئے کہا جائے تو غسل کرلو۔

(صحیح مسلم، 4:1719، رقم 2188 :)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر بد سے بچاؤ کے لئے جھاڑ پھونک یعنی دم کرنے کا بھی حکم فرمایا ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دم کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: **رخص فی الحمة والنملة والعین** ۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے

(1) نظر بد (2) بچھو وغیرہ کے کاٹے پر (3) پھوڑی پھنسی پر۔

(صحیح مسلم 2196 : 1725 :4)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے: قالت امرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم او امر ان یسترقی من العین۔ فرماتی ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یا حکم دیا کہ نظر بد لگنے کا دم کیا کرو۔

(صحیح بخاری، رقم 5406 :)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے: ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رای فی بیتھا جاریۃ فی وجھھا سفعۃ فقال استرقوا لھا فان بھا النظرۃ۔ یعنی: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر کے اندر ایک لڑکی دیکھی جس کے چہرے پر نشانات تھے، ارشاد فرمایا کہ اس پر کچھ پڑھ کر دم کرو کیونکہ اس کو نظر لگ گئی ہے۔

(صحیح بخاری، 2167 :5 رقم 5407 :)

مروی ہے کہ: العین تدخل الرجل القبر والجمل القدر: نظر بد آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں داخل کر دیتی ہے۔

نظر بد کے نایاب اور صدری اعمال

نظر بد کے لئے ھانڈی کا عمل:

انسانی و جنات نظر بد کی کاٹ کا یہ عمل بہت ہی قیمتی اور نایاب ہے، اس عمل سے سخت ترین نظر بد کی کاٹ بھی صرف ایک ہی دن میں ہو جاتی ہے۔

عمل کا طریقہ : سوا کلو کالی ماش پر 41 بار مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کریں اور اس دم شدہ دال کو ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں۔ اب مریض کو ہانڈی کے پاس بٹھا کر تاکید کریں کہ وہ بلا ضرورت ہانڈی کے پاس سے نہ اٹھے، ضروری کاموں اور نماز کے لئے اٹھنے کی اجازت ہوگی، کم از کم 12 گھنٹوں تک مریض ہانڈی کے پاس بیٹھا رہے۔ اس دوران اگر ہانڈی سے خون نکلے تو خوف نہ کریں مریض و عامل کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ عمل مکمل ہونے کے بعد ہانڈی کو قبرستان یا ویران جگہ میں دفن کر دیں یا سمندر میں بہا دیں۔

آیت یہ ہے :

وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

نظر بد کے لئے ھانڈی کا خاص عمل:

عمل کا طریقہ : اس عمل کے لئے 1 عدد ہانڈی، 1 عدد دیسی انڈا اور

41 سوئیاں درکار ہوں گی۔ عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ اولاً دیسی انڈے پر یہ عبارت لکھیں۔
"فلاں بن فلاں وھمہ قسم نظر بد انسانی و جناتی دفع شود دفع شود دفع شود یا رقیب یا ناصر"۔
(فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں، مریض مونث ہو تو بن کی جگہ بنت لکھیں) اس کے بعد 41 بار سورہ فاتحہ پڑھ کر انڈے اور مریض دونوں پر دم کریں اور انڈے کو مریض کے سر پر 7 بار گھما کر رکھ لیں۔ اب سوئیاں لے کر ہر سوئی پر ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں جب تمام سوئیوں پر پڑھائی ہو جائے تو انڈا اور دم کی ہوئی سوئیاں ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کا منہ ڈھکن سے بند کر دیں اور ڈھکن کے کناروں کو آٹے سے لیپ کر دیں اس کے بعد ہانڈی کو مریض کے سر پر 7 بار گھمائیں اور درج شدہ آیت 72 مرتبہ پڑھ کر یہ کہیں: "یا اللہ مریض پر موجود نظر بد کے تمام اثرات اس ہانڈی میں چلے جائیں اور مریض مکمل صحت یاب ہو جائے" عمل کے بعد ہانڈی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دیں یا پھر سمندر میں بہا دیں۔ مجرب و آزمودہ ہے۔
آیت یہ ہے: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ۔

ایک تلوار والے تعویذ سے نظر بد کی کاٹ:

تلوار والا یہ نقش بہت ہی قیمتی و نایاب ہے، تین تلواروں والے تعویذ کی مثل یہ بھی کاٹ کے سلسلے میں بے حد مفید و موثر ہے، ان شاء اللہ عزوجل اسے استعمال کرنے والے مجھے دل سے دعائیں دیں گے۔ تعویذ یہ ہے۔
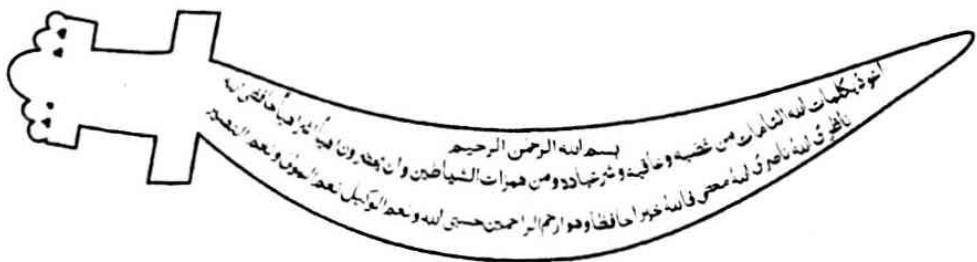
کالے بکرے سے کالی نظر بد کی کاٹ:

کالی نظر بد، مہلک و جان لیوا ہوتی ہے، یہ نظر انسان کو قبر تک پہنچا دیتی ہے، عہد نبوی میں ایسے افراد موجود تھے کہ جو اس طرح کی کالی نظر لگا کر لوگوں کو نقصان پہنچایا کرتے تھے۔ بعض اوقات اس نظر سے انسان کا اچھا خاصا چہرہ بگڑ جاتا ہے۔ کبھی اس خطرناک نظر کی بناء پر انسان کی صلاحیتوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ احساس کمتری کا شکار ہو کر نفسیاتی مریض ہو جاتا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ کالی نظر انتہائی سخت و شدید ہوتی ہے، اس کی کاٹ اور اس سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرنا اشد ضروری ہے۔

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے خالص سیاہ بکرا درکار ہو گا یعنی ایسا بکرا جس میں کوئی رنگ نہ ہو بلکہ اس کی تمام کھال و بال سیاہ ہوں.... بکرا لینے کے بعد اسے اچھی طرح پاک وصاف کر کے عمل کی جگہ باندھ دیا جائے، اب عامل مریض کو اسی مکان میں بٹھا کر پڑھائی کرے جہاں بکرا بندھا ہوا ہے۔

اعمال یہ ہیں:

☆.... 7 بار سورہ یٰسین

☆.... 41 بار سورہ مزمل

☆.... 101 بار معوذتین

☆.... 150 بار یہ اسماء (یا اللہ یا رحمن یا صمد)

عامل کو چاہیئے کہ وہ اعمال پڑھ کر مریض کو ساتھ ساتھ دم بھی کرتا رہے، عمل مکمل ہونے کے بعد اس کالے بکرے کو نظر بد کی کاٹ کی نیت سے ذبح کریں، بوقت

ذبح چھری پر مریض کا ہاتھ بھی لگوالیا جائے تو زیادہ بہتر رہے گا، بعد ذبح اس بکرے کا گوشت غریبوں اور مسکینوں میں صدقہ کریں اور بکرے کے سر کو کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کردیں، ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی کالی پیلی نظر کا خاتمہ ہوگا۔

چہل قاف قرآنی سے نظر بد کا توڑ:

عمل کا طریقہ: درج کی گئی آیات چہل قاف 11 بار پڑھ کر پانی کی بوتل پر دم کر کے مریض کو دے دیں، اور اسے تاکید کریں وہ 3 دن تک صرف یہی دم کیا ہوا پانی استعمال کرے، ان شاء اللہ عزوجل نظر بد کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰىۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْاؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىٕنَاؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ۔ (سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 246)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُۘ۔ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔ (سورۂ آل عمران آیت نمبر 181)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةًۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَۚ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۔ (سورۃ نساء کی آیت نمبر 77)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۔

(سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 27)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔ (سورۃ رعد کی آیت نمبر 16)

نظر بد کا خاندانی عمل

نظر بد کا یہ خاندانی عمل ہے، جسے خیر خواہی مسلمین کے جذبے کے تحت اس کتاب میں پیش کیا جارہا ہے۔ نظر بد سے اگر کاروبار تباہ ہو چکا ہو۔ یا مریض بستر پر پڑ گیا ہو یا بچہ بیمار ہو یا صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہو، تو یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل نظر بد کے تمام اثرات ختم ہوں گے اور مریض صحت یاب ہوگا۔

عمل کا طریقہ: پانی کی ایک بوتل لے لیجئے اور مریض کو بٹھا کر درج کئے گئے اعمال پڑھ کر پانی اور مریض دونوں پر دم کردیں اور مریض کو 11 دن تک دم کیا ہوا پانی پینے کی تاکید کریں، ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی نظر بد کی کاٹ ہو جائے گی۔

اعمال یہ ہیں:

☆.... 41بار درود ابراہیمی

☆.... 21بار آیۃ الکرسی

☆....21، 21بار سورہ فلق وناس

☆.... 41درود ابراہیمی

نظر بد کو فوری ختم کرنے کا عمل :

نظر بد کی کاٹ کا یہ عمل سریع التاثر وقوی الاثر ہے، یہ بھی خاندانی اعمال میں سے بارہا کا آزمایا ہوا عمل ہے۔

عمل کا طریقہ: عامل کو چاہئے کہ وہ ایک پانی کی بوتل کے ساتھ لے کر مریض کو اپنے سامنے بٹھالے۔ اب اول و آخر 41بار درود ابراہیمی اور درمیان میں 41بار سورہ فاتحہ، تسمیہ کی آخری میم کو "الحمد" کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ یعنی اس طرح "بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین"..... پڑھائی کے بعد مریض اور پانی پر دم کر کے، دم کیا ہوا پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی جناتی وانسانی نظر بد کی کاٹ ہو جائے گی۔

نوٹ: یہ عمل لگا تار تین دن کرنا ہے۔

سورہ حاقہ سے نظر بد کا علاج :

عمل کا طریقہ: مریض پر 3بار سورہ حاقہ پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ عزوجل نظر بد کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

آیت قطب سے نظر بد کا علاج:

آیت قطب شمالی قرآن مجید کی عظیم آیت ہے، یہ وہ آیت ہے جسے شمال

کے رجال الغیب پڑھ کر تصرف کرتے ہیں۔اس کے بے شمار فضائل وفوائد ہیں،فی الحال یہاں آیت قطب سے نظر کی کاٹ کا انتہائی آسان و مجرب عمل پیش کیا جارہا ہے۔

عمل کا طریقہ: عامل کو چاہئے کہ وہ سادے کاغذ پر زعفران یا پاک سیاہی سے 7 بار آیت قطب لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوائے،ان شاء اللہ عزوجل ایک ہی بار میں نظر بد سے مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لاَ يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَا هُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔

نظر بد کے علاج کی دعا:

عمل کا طریقہ: نظر بد کی کاٹ کے لئے عمل کے ساتھ ذکر کی گئی دعا کو 72 بار پڑھ کر مریض اور پانی پر دم کریں.... مریض 3 دن تک دم کیا ہوا پانی پیے، ان شاء اللہ عزوجل ہر قسم کی نظر بد ختم ہو جائے گی۔

دعا یہ ہے :مَاشَاءَ اللهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ۔

کاروباری نظر بد کا خاتمہ:

دکان، گودام، آفس، فیکٹری، کلینک، مطب وغیرہ کاروباری مقامات پر اگر نظر بد کے اثرات ہوں تو یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل کے اثرات بھی ختم ہوں گے اور اس کاروباری مقام پر خوب برکتیں بھی ظاہر ہوں گی۔

عمل کا طریقہ اس عمل کے لئے 2 کلو مختلف قسم کی مٹھائیاں لے کر اپنے پاس رکھ لیں۔ اس کے بعد مٹھائیوں کو سامنے رکھ کر مریض کو اپنے پاس بٹھالیں اور درج شدہ اعمال پڑھ کر مریض کو دم کریں۔ ان شاء اللہ عزوجل مریض دوران عمل ہی ہلکا ہو جائے گا، عمل کے بعد مٹھائیاں بچوں میں تقسیم کر دیں، اعمال یہ ہیں:

☆ 313 بار سورہ قلم کی آخری دو آیتیں

☆ 313 بار مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

☆ 313 بار یَا بَرُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ

سورہ فاتحہ کے نقش سے نظر بد کا علاج:

عمل کا طریقہ عامل کو چاہئے کہ وہ سورہ فاتحہ کے 8 عدد ملفوظی تعویذات تیار کرلے، 7 عدد پینے کے لئے اور ایک گلے میں ڈالنے کے لئے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل سات دن کے اندر اندر ہر طرح کی نظر بد کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

نقش اگلے صفحے پر....

رب العلمین	الحمد للہ	الرحمن الرحیم	بسم اللہ
ایاک نعبد	یوم الدین	ملک	الرحمن الرحیم
صراط الذین	الصراط المستقیم	اھدنا	وایاک نستعین
امین	علیھم والاالضالین	غیر المغضوب	انعمت علیھم

نظر بد کا نقش :

نظر بد کا یہ نقش مجرب و آزمودہ ہے، یہ نظر بد کے علاج اور حفاظت دونوں کے لئے یکساں مفید و موثر ہے۔

عمل کا طریقہ: اس نقش کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر، اس پر 11 بار سورہ مزمل پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پہنا دیں، ان شاء اللہ عزوجل نقش پہنتے ہی مریض کا جسم ہلکا ہونا شروع ہو جائے گا۔

نقش.....

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۲۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

نظر بد کے اثرات کو جلانے کا طریقہ:

عمل کا طریقہ: ہر قسم کی انسانی و جناتی نظر بد کی کاٹ کے لئے اس فلیتہ کو استعمال کیا جاسکتا ہے، طریقہ یہ ہوگا کہ اس فلیتہ کو 11 عدد بنا کر رکھ لیں اور روزانہ ایک فلیتہ مریض کو سامنے بٹھا کر جلائیں ان شاء اللہ عزوجل مریض بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

نقش....

ب۲	د۴	و٦	ح۸
ح۸	و٦	د۴	ب۲
د۴	ب۲	ح۸	و٦
و٦	ح۸	ب۲	د۴

نظر بد کی کاٹ کا مجرب فلیتہ:

عمل کا طریقہ: عمل کے ساتھ دیا گیا فلیتہ 9 عدد تیار کر کے رکھ لیں، اور صبح، دوپہر، رات، ایک ایک فلیتہ تین دن تک جلائیں، ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی بدنظری کا خاتمہ ہوگا۔

فلیتہ یہ ہے۔

فرعون بے عون ھامان شرمار
عادثمود نمرود ابلیس کلھم فی النار

تین دن میں نظر بد کا خاتمہ :

عمل کا طریقہ : مندرجہ ذیل فلیتہ بنائیں اور مریض کو بٹھا کر نظر بد کی کاٹ کی نیت سے فلیتہ جلا کر اس کی دھونی دیں۔ تین دن تک ہر 5 گھنٹے بعد یہ عمل کریں، ان شاء اللہ عزوجل مریض کا جسم بالکل ہلکا ہو جائے گا۔

جلانے والا فلیتہ :

ف ر ع و ن ش داد ن م ر و د
ق ا ر و ن ع ل ی ہ م ا ل ل ع ن ۃ

رجعت کا بیان

رجعت کا مفہوم رجعت عربی زبان کا لفظ ہے، اس کے لغوی معنی ہیں "پلٹنا" "لوٹنا" جبکہ فن عملیات میں "عامل کی کوتاہی کی بناء پر عمل کے واپس پلٹ جانے کو رجعت کہا جاتا ہے۔"

ماہرین عملیات نے اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں رجعت کی کئی علامات ذکر فرمائی ہیں، یہاں چند علامات ذکر کی جا رہی ہیں۔

☆...... مریضوں پر دم کرنے کو جی نہیں چاہتا

☆...... تنہائی پسند ہو جانا

☆...... بنے بنائے کاموں کا بگڑتے رہنا

☆...... بیمار ہو جانا

☆...... طبیعت میں بے سکونی کیفیت کا ہونا

☆...... سر میں درد رہنا

☆...... حافظہ کا کمزور ہو جانا

☆...... جمائیاں آنا

☆...... ہلکا بخار رہنا

☆...... عجیب و غریب وسوسوں کا آنا

☆..... اعمال کا چلنا بند ہو جانا

☆..... مستقل سستی کا غلبہ

☆..... دماغ کا سن ہو جانا

☆..... پاگل ہو جانا

☆..... چڑچڑا پن پیدا ہونا

☆..... جسم پہ بوجھ سا محسوس ہونے لگنا

☆..... آنکھوں سے پانی نکلنا

رجعت کی وجوہات وعلامات

موکل تابع کرنے کی نیت:

اولاً یہ یاد رکھئے کہ اعمال میں نیت وارادے کا اہم کردار ہوتا ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ یعنی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے..... ذکر کردہ حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ اعمال وافعال کا ثمرہ نیتوں کے مطابق ہی ظاہر ہوتا ہے، یعنی جیسی نیت ویسا نتیجہ، اسی لئے ہر نیک و جائز کام میں "رضائے الٰہی" مقصد اول ہونا چاہئے، اس کے بعد ضمناً دیگر نیتوں کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

جب ہم کسی عمل کو "رضائے الٰہی" اور "خیر و برکت" کے حصول کے قصد وارادے سے پڑھتے ہیں تو نتیجتاً برکات حاصل ہوتی ہیں اور عمل میں رجعت کا کوئی خوف نہیں رہتا، لیکن جب ہم کسی وظیفہ کو موکلات کی تسخیر وحاضری اور روحانی دنیا کے تصرف وغیرہ

کی نیت سے پڑھتے ہیں تو پھر سخت شرائط کی کشتی میں سوار ہونا پڑتا ہے، اسے یوں سمجھیئے کہ اگر ہم کسی آزاد جاندار مثلاً شیر چیتا وغیرہ کو پکڑ کر اپنا مطیع و تابع فرماں بنانے کی کوشش کریں تو وہ کیا کرے گا؟ جواب بہت آسان ہے کہ وہ اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرے گا اور اس دفاع میں وہ ہم کو نقصان دینے کی بھی بھرپور کوشش کرتا رہے گا اور موقع ملتے ہی حملہ آور بھی ہو جائے گا لیکن اگر ہمارے حفاظتی انتظامات پورے ہوں اور ہم اپنی قوت و طاقت سے اس درندے کا ہر حربہ ناکام بنا سکتے ہوں تو یقیناً ہم اس پر قابو پا کر اپنا مطیع و غلام بنا سکتے ہیں.... اس کے برعکس اگر ہمارے پاس دفاعی انتظامات نہ ہوں تو ذرا سی بھول چوک نقصان شدیدہ کا سبب بن سکتی ہے۔

بالکل اسی طرح اعمال و اسماء کے موکلات ہوتے ہیں جو یقیناً شیر اور چیتے سے کئی گناہ زیادہ طاقتور ہیں وہ جنات بھی ہو سکتے ہیں، ارواح و ملائکہ بھی ہو سکتے ہیں اور اللہ کی کوئی اور مخلوق بھی ہو سکتی ہے۔ انہیں تابع و تسخیر کرنا شیر اور چیتے کو تابع کرنے سے کئی گنا زیادہ مشکل اور جان جوکھوں کا کام، لہٰذا عاملین کو چاہئے کہ وہ کسی بھی عمل کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت موکلین کو تابع کرنے کی نیت ہرگز نہ کریں، اگر عامل نے تمام پابندیوں کے ساتھ عمل پورا کیا ہو تو موکلین عامل سے خود ہی مانوس ہو جاتے ہیں اور وقت پر حاضر ہو کر کام بھی کرتے ہیں۔

صاحب مجاز کی اجازت کے بغیر عمل کرنا:

مشائخ فرماتے ہیں کہ کسی بھی عمل کو کرنے سے پہلے صاحب مجاز یا مقربین بارگاہ الٰہی سے اجازت لے لی جائے، وجہ یہ ہے کہ صاحب عمل پہلے ہی اس عمل کے

موکلات کو مانوس و مسخر کر چکا ہوتا ہے تو اب صاحب عمل سے اجازت حاصل ہوتے ہی موکلات، طالب سے مانوس ہو جاتے ہیں اور استاد کی حرمت کی وجہ سے طالب کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ طالب کی تابعداری میں آجاتے ہیں لیکن جب وہی عمل کوئی شخص بغیر اجازت کے عمل میں لاتا ہے تو اولاً شیاطین آ کر اس کو بھٹکانے اور ڈرانے دھمکانے کی کوشش کرتے ہیں۔ساتھ ہی عمل کے موکلات بھی ہاتھ پاؤں مارتے ہیں اور اس بندے کی پختگی کا امتحان لیتے ہیں۔یوں ہی اردگرد کی سفلی مخلوقات بھی عامل کو ڈرانے کے لئے خوب زور لگاتی ہے،اب اگر اللہ رب العزت کی رحمت شامل حال ہو تو بندہ امتحان میں کامیاب ہو جاتا ہے، ورنہ نقصان شدیدہ کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوران چلہ پرہیز نہ کرنا:

اللہ تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی اور موکلین کو مانوس کرنے کے لئے عاملین و طالبین کو شیوخ و اساتذہ کی جانب سے مخصوص احتیاطیں اور پرہیز بتایا جاتا ہے جس کی پابندی کرنے سے انسانی قلب و دماغ کی اندرونی قوتوں کو تحریک ملتی ہے جس کے نتیجے میں سکون قلب، ارتکاز، توجہ، تصور اور یکسوئی حاصل ہوتی ہے جو کہ عمل کی کامیابی کی ضمانت ثابت ہوتی ہے، لیکن اگر عامل دوران چلہ ان پابندیوں سے عدول کرے تو وہ رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔

ناپاکی و بدبو سے اجتناب نہ کرنا:

اسمائے باری تعالیٰ اور کلام پاک کی نورانی قوتیں چونکہ عالم بالا سے تعلق رکھتی ہیں اور وہ بدبو اور گندگی وغیرہ برداشت نہیں کرتیں، اس لئے عامل کا مستقل باوضو

رہنا اور عمل کی جگہ کا معطر و پاک ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر عمل کی جگہ ناپاک، بدبودار ہو تو بھی عامل رجعت کا شکار ہو سکتا ہے۔ البتہ سفلی و شیطانی عملیات وغیرہ کا انحصار ہی گندگی پر ہوتا ہے، جس سے مسلمان عاملین کا کوئی تعلق نہیں۔

عامل اور عمل میں موافقت نہ ہونا:

اعمال کے مختلف مزاج ہوتے ہیں، کوئی عمل جلالی ہوتا ہے تو کوئی جمالی اور کوئی عمل معتدل یوں ہی طالبین کے بھی مختلف مزاج ہوتے ہیں، آتشی، بادی، آبی اور خاکی.... بسا اوقات عامل کا مزاج عمل کے موافق نہیں ہوتا ہے چنانچہ جب طالب عمل شروع کرتا ہے تو ناموافقت کی وجہ سے مختلف جسمانی و روحانی امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوران چلہ وقت کی پابندی نہ کرنا:

موکلات وقت کے پابند ہوتے ہیں اور عمل کے مقررہ وقت پر عامل کے مقام عمل پر پہنچ جاتے ہیں لیکن جب عامل وقت کی پابندی نہیں کرتا تو موکلات بے زار ہو کر جلال میں آجاتے ہیں اور یوں عامل رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔

روحانی قوت کا ٹوٹ جانا، کمزور ہو جانا:

عامل پر رجعت تب آتی ہے جب تمہارا اثر ٹوٹتا ہے تمہاری قوت روحانی ٹوٹتی ہے تو پھر شیطان تم پر حاوی ہونے لگتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ تم بندہ رجعت کا شکار ہو جاتا ہے پریشانیاں آتی ہیں عمل کی تاثیر کم ہونے کا ایک سبب اپنا کوئی بھی عمل بلا وجہ کسی اور بتانا بھی ہے۔ لیکن تلقین کا معاملہ الگ ہے۔ تلقین گویا راز ہے یہ سمجھنے والی بات ہے۔

تلقین:۔ وظائف میں تلقین سے مراد یہ ہے کہ کسی کو کوئی وظیفہ، ذکر وغیرہ دیتے وقت اس کو بلند آواز سے پڑھنا اور پھر طالب سے وہی دوبارہ سننا تلقین کہلاتا ہے۔

بزرگان دین نے جب کسی کو کوئی چیز دینی ہوتی تھی تو وہ پھر پڑھ کر سناتے تھے۔ یہ شریعت کا ایک طریقہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے۔ جب ہم کسی کو کوئی چیز دیتے ہیں اجازت دیتے ہیں بخش دیتے ہیں تو وہ اس کو پڑھ کر سناتے ہیں اور پھر اس سے سنتے ہیں جیسے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو ضرب لگانے کا طریقہ بتایا۔ آپ نے سمجھایا پھر کہا کہ علی اب تم ضرب لگاؤ۔ تو پھر حضرت علی نے ضرب لگائی۔ تو یہ ایک سنت طریقہ ہے کسی کو کسی چیز کی تلقین کرنے کا کوئی وظیفہ تلقین کرنے کا۔

اعمال کو پوشیدہ رکھنے کی حکمت:

بزرگان دین کا جو طریقہ کار رہا وہ یہ کہ ساری عمر ان کے اعمال کا پتا نہیں چلتا تھا کسی کو بھی کہ یہ پڑھتے کیا ہیں۔ کیوں کہ جتنا پوشیدہ عمل ہوگا اتنا پر اثر ہوگا اور جتنا ظاہر ہوتا جائے گا اس کا اثر ٹوٹتا جائے گا۔ ہمارے میاں صاحب فرماتے تھے کہ جو میں تمہیں بتاتا ہوں۔ وہ تمہارے پیر بھائی کو بھی معلوم نہیں ہونا چاہیے کہ میں نے تمہیں کیا تلقین کی ہے۔ ورنہ اس راز کو فاش کرنے کے ذمہ دار تم ہو گے اس کے نفع نقصان کے۔ کیوں بزرگ اپنے حجرے میں بلا کر تلقین کیا کرتے تھے۔ ان کے راز کب کھلتے تھے آخری ٹائم میں کہ یہ تو اس چیز کے عامل تھے یہ تو اتنے بڑے اعمال کا وظیفہ پڑھتے تھے۔ بعض بزرگوں کے تو ان کے پردہ فرمانے کے بعد کھلے ہیں۔ لہٰذا تلقین کا راز، راز رہنا چاہیے۔ صرف ذکر بالجہر کی اجازت ہے یا تلاوت قرآن پاک کر رہے ہو تم بلند آواز سے کرو۔ لیکن خاص کوئی عمل جو تم روحانی طور پر یا

اپنی روحانی ترقی کے لیے جو تم پڑھتے ہو وظیفے کے طور پر تلقین کیا جاتا ہے وہ ہمیشہ پوشیدہ رہنا چاہیے اس کا راز رہنا چاہیے۔ کیوں عاملین شکایت کرتے ہیں کہ ہمارا عمل کام نہیں کر رہا ہے ہمارا عمل یہ ہو گیا، کسی نے چھین لیا، کسی نے باندھ دیا۔ کوئی نہیں باندھتا، کوئی نہیں چھینتا۔ تم نے زائل کیا ہے۔ دیکھو یہ راز ہے، تلقین راز ہوتی ہے۔ تو جس نے تمہیں تلقین کی ہے اس نے اپنا راز دیا ہے تمہیں۔ تو تم اس کو راز رکھو۔ اگر تم راز نہیں رکھو گے تو اس کی سزا یہ ہے کہ وہ تمہارے پاس سے چلی جائے گی۔ اب آدمی اپنا خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ اس کو کیا کرنا ہے۔

❁❁❁

رجعت کی کاٹ کے اعمال

تین تلواروں والا تعویذ اور رجعت کا خاتمہ:

یہ ایک نایاب اور قیمتی تعویذ ہے، جسے اگر لاکھوں میں بھی دیا جائے تو سستا ہے، بحمداللہ تعالیٰ فقیر کے پاس (میاں حضور) ایسے کثیر اعمال وتعویذات موجود ہیں، یہ عمل تعویذ رجعت کے توڑ اور رجعت سے حفاظت دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

عمل کا طریقہ: س شخص پر رجعت کے اثرات ہوں وہ تین تلواروں والے تعویذ کو کم از کم 1 منٹ تک دیکھتا رہے، اس کے بعد وہ تعویذ سیدھے ہاتھ کی مٹھی میں بند کرلے، ان شاءاللہ عزوجل 15 منٹ کے اندر اندر رجعت کا خاتمہ ہو جائے گا۔

رجعت سے حفاظت کے لئے عامل یہ تعویذ پڑھائی کرنے، تعویذ لکھنے اور مریضوں کا علاج کرنے سے پہلے اپنے بازو پر باندھ لیا کرے، ان شاءاللہ عزوجل کبھی رجعت کا شکار نہیں ہوگا۔ تعویذ یہ ہے:
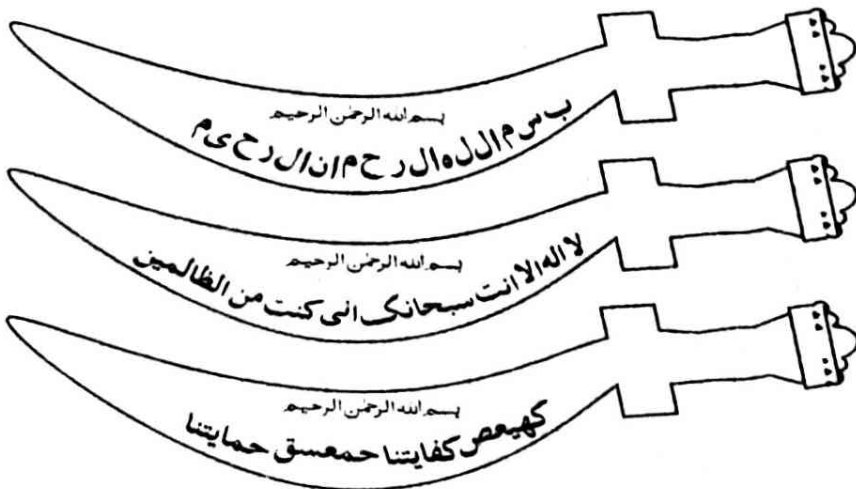
ایک گھنٹے میں رجعت ختم:

قرآن پاک کی مخصوص آیات کا مجموعہ منزل کہلاتا ہے، عملیات سے مربوط اشخاص منزل کی اہمیت اور فوائد و فضائل کو بخوبی جانتے ہیں، زندگی رہی تو ان شاء اللہ عزوجل منزل کے اعمال ونقوش و فوائد پر مستقل کتاب لکھی جائے گی، فی الوقت یہاں منزل سے رجعت کے علاج کا بارہا کا آزمایا ہوا قیمتی اور نایاب عمل پیش کیا جارہا ہے کہ جسے بلا مبالغہ لاکھوں میں دیا جائے تو سستا ہے، اس عمل سے ایک گھنٹے کے اندر اندر رجعت مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔

عمل کا طریقہ: اس عمل کے لئے سخت زمین کا انتخاب کرنا ہوگا، جہاں عمل کرنے میں کسی دقت و رکاوٹ کا سامنا نہ ہو۔ عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ رجعت سے متاثرہ شخص سخت زمین پر کیل کے ذریعے اپنا اور اپنی والدہ کا نام الگ الگ حروف کی صورت میں لکھے مثلاً کسی کا نام کاشف بن شہناز ہے تو وہ زمین پر اس طرح لکھے :

ک اش ف ب ن ش ہ ن ا ز.....

اب مریض حروف کی تعداد کے مطابق اسٹیل کی کیلیں لے لے.... اور پہلی کیل، پہلے حرف پر، رکھ کر منزل پڑھنا شروع کردے اور ساتھ ساتھ کیل کو پتھر یا ہتھوڑی سے زمین میں اس طرح ٹھوکے کہ یہاں منزل ختم ہو وہاں کیل مکمل طور پر زمین کے اندر جا چکی ہو.... اسی ترتیب سے بقیہ حروف پر عمل کرے یعنی رجعت سے متاثرہ شخص ہر حرف پر کیل رکھ کر منزل پڑھنا شروع کرے اور اس طرح کیل ٹھوکے کہ منزل ختم ہونے پر کیل مکمل طور پر زمین کے اندر جا چکی ہو۔

12 گھنٹوں میں رجعت کا علاج:

عمل کا طریقہ: درج شدہ آیات 21 بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں، ہر دو گھنٹے کے بعد یہ عمل کرتے رہیں، ان شاء اللہ عزوجل رجعت ختم ہو جائے گی۔

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ۔ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ۔ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ۔ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ۔

صرف تین دن میں رجعت کا مکمل علاج:

عام طور پر عاملین بغیر اجازت علاج و اعمال کرنے یا عمل میں کوتاہی کرنے یا دوران چلہ خوف و ڈر کی وجہ سے رجعت کا شکار ہوتے ہیں، ایسے افراد کہ جو کسی بھی وجہ سے رجعت کا شکار ہوں ان کے لئے رجعت ختم کرنے کا یہ بہترین عمل ہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل صرف ایک ہی دن میں رجعت ختم ہو جائے گی، لیکن بہتر یہی ہے کہ یہ عمل تین دن لگاتار کیا جائے۔

عمل کا طریقہ: رجعت سے متاثرہ شخص ایک عدد پانی اور تیل کی بوتل سا لے لے اور باوضو ہو کر تنہائی میں اچھی خوشبو لگا کر بیٹھ جائے اور آنکھیں بند کر کے 313 مرتبہ درود ابراہیمی اور 313 مرتبہ چہل قاف کبیر پڑھ کر اولاً خود پر دم کرے پھر پانی اور تیل پر دم کر کے محفوظ جگہ رکھ دے۔ اب 3 دن تک روزانہ اس پانی کو پیئے اور تیل سر کی مالش کرے۔

قرآنی چہل قاف سے رجعت کا توڑ:

چہل قاف قرآنی کا یہ عمل رجعت کے علاج کے لئے بے حد مفید و موثر ہے۔

عمل کا طریقہ: رجعت میں مبتلا شخص کو چاہئے کہ وہ تنہائی میں بیٹھ کر آیات چہل قاف قرآنی کو 41 بار، رجعت کے علاج کی نیت سے پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل سے رجعت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

آیات چہل قاف قرآنی یہ ہیں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰىۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْاؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ اَبْنَآىٕنَاؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ۔ (سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 246)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ-سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔

(سورۂ آل عمران آیت نمبر 181)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةًۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَۚ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا۔ (سورۂ نساء کی آیت نمبر 77)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۔

(سورہ مائدہ کی آیت نمبر 27)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۔ (سورہ رعد کی آیت نمبر 16)

رجعت سے حفاظت کا آزمودہ عمل:

جلالی و سخت اعمال سے قبل اگر یہ عمل کر لیا جائے تو عامل کسی بھی طرح کی رجعت کا شکار نہیں ہوگا۔ دشمن سے حفاظت کے لئے بھی عمل بہت ہی مجرب ہے، اگر کسی دشمن سے کوئی خوف لاحق ہو تو یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل دشمن کا ہر وار ناکام ہوگا۔

عمل کا طریقہ: عامل عمل سے قبل درج شدہ اعمال ذکر کردہ ترتیب کے ساتھ پڑھے، دشمن سے حفاظت کے لئے بھی اسی ترتیب سے اعمال پڑھے جائیں

اعمال یہ ہیں :

☆.... 11 بار درود ابراہیمی

☆.... 21 بار آیۃ الکرسی

☆.... 41 بار یا حفیظ یا رقیب یا ناصر

☆....1، 1 بار چاروں قل

☆.... 11 بار درود ابراہیمی

رجعت کے علاج کا خاص عمل:

رجعت کے لئے بہت ہی قیمتی اور نایاب عمل پیش کیا جا رہا ہے، یہ رجعت کے علاج اور رجعت سے حفاظت دونوں میں یکساں مفید و موثر ہے، یعنی اگر کوئی عامل پڑھائی سے قبل عمل کرلے تو وہ رجعت سے محفوظ ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص رجعت کا شکار ہو چکا ہو تو اس عمل سے ان شاء اللہ العزیز اس کی رجعت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

عمل کا طریقہ: عامل کو چاہئے کہ وہ علاج یا حفاظت کی نیت سے سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے اور درمیان سورت ہر مبین پر رک کر 11 بار یہ پڑھے۔

وبه نستعين لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

رجعت سے حفاظت کا نقش

ولا يؤده حفظهما

یاحفیظ	یاحافظ	یاقوی
یاحافظ	یاقوی	یاحفیظ
اللہ	یاحافظ	یاحفیظ

وهو العلی العظیم

یہ نقش عاملین کے لئے عظیم تحفہ ہے، اس نقش کو پہننے والا عامل ان شاءاللہ عزوجل ہر قسم کی رجعت سے محفوظ و مامون ہو جائے گا، لہٰذا عاملین رجعت سے حفاظت کے لئے اس نقش کو اپنے بازو پر باندھیں یا کم از کم اپنی جیب میں ضرور رکھیں۔

سورہ فاتحہ سے رجعت کا خاتمہ:

جو شخص رجعت کا شکار ہو اسے چاہئے کہ وہ درج شدہ اعمال رجعت کے خاتمہ کی نیت سے پڑھے۔ ان شاءاللہ عزوجل دوران پڑھائی ہی اس کا جسم ہلکا ہونا شروع ہو جائے گا اور پڑھائی مکمل ہونے کے بعد رجعت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

اعمال یہ ہیں :

☆.... 100 بار درود ابراہیمی

☆.... 100 بار سورہ فاتحہ

☆.... 100 بار درود ابراہیمی

سورہ یٰسین سے رجعت کا توڑ:

عمل کا طریقہ: رجعت کے مریض کو چاہئے کہ وہ سورہ یٰسین شریف 21 بار پڑھ کر پانی اور تیل پر دم کر کے رکھ لے، اس کے بعد 11 دن تک دم کیا ہوا پانی روزانہ پیئے اور تیل سر پر لگائے، ان شاءاللہ عزوجل رجعت ختم ہو جائے گی۔

✿✿✿

جنات کے بارے میں مختصر معلومات

لغت میں جن کا معنی ہے "ستر اور خفا" اور جن کو اسی لئے جن کہتے ہیں کہ وہ عام لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ (عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ج ۱۰ ص ۴۴۶)

جنات کا وجود:

جنوں کے وجود کا انکار کفر ہے، کیونکہ ان کا وجود نصوص قطعیہ سے ثابت ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ۔ یعنی: اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے انسانوں اور جنات میں سے، بطور خاص) ایک دشمن بنایا۔

قرآن مجید میں کم وبیش 26 مقامات پر جنات کا ذکر کیا گیا، نیز پارہ 29 میں سورہ جن کے نام سے پوری سورت موجود ہے۔

علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اہل سنت، جنات کے وجود پر ایمان رکھتے ہیں، معتزلہ کا ان کے وجود کا انکار کرنا، کتاب وسنت واجماع کی مخالفت ہے، بلکہ اس کے سبب انہوں نے کفر کو لازم کیا ہے کیونکہ اس سے جنات کے وجود پر موجود نصوص قطعیہ کو جھٹلانا لازم ہے۔

جنات کی مختصر تاریخ

جنات کو حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے تقریباً ایک لاکھ 44 ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا، سب سے پہلے جن کا نام "مارج" رکھا۔ اس کے لئے ایک بیوی "مرجہ" پیدا فرمائی، اسی جوڑے سے جنات کی نسل چلتی رہی اور جنات کے بہت سے قبیلہ معرض وجود میں آئے، جنات ابتداءً اللہ کی اطاعت و فرماں برداری کرتے رہے، لیکن بعد میں سرکشی پر اتر آئے اور خونریزیاں شروع کر دیں، جنات کی شر انگیزیاں اتنی بڑھیں کہ کئی بار شریر جنات پر بحکم خداوندی قہر نازل ہوا اور فرشتوں نے انہیں ہلاک کیا، قہر خداوندی سے ڈر کر شریر جنات سدھر جاتے لیکن پھر سابقہ حالت پر لوٹ کر سرکشی کرنا شروع کر دیتے، ایک بار بحکم الٰہی ابلیس بھی پہلے آسمان سے لشکر کا امیر بن کر آیا اور سرکش جنات کو ٹھکانے لگایا، یوں زمین پر ابلیس اور اس کی فوج آباد ہوگئی، ابلیس نے زمین پر بہت عبادت کی، اس کی کثرت عبادت کے سبب اسے ساتوں آسمانوں بلکہ جنت میں بھی جانے کی اجازت مل گئی، فرشتے بھی اس کی عبادت سے بہت متاثر تھے، فرشتوں کی درخواست پر اسے فرشتوں کی جماعت میں داخل کرلیا گیا، یہ زبردست عالم تھا حتیٰ کہ معلم الملکوت بن گیا، اتنی نوازشوں اور نعمتوں پر شکرگذار بندہ بننے کے بجائے ابلیس مغرور ہوگیا، اور اس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا، اور کافر ہوگیا۔

جنات ناری مخلوق ہے

جنات کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے، یعنی ان کی اصل و بنیاد آگ ہے اسی لئے جنات کو ناری (یعنی آگ والی) مخلوق کہا جاتا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ یعنی : اور ہم نے جنات کو اس سے قبل، بغیر دھوئیں کی آگ کے پیدا فرمایا (حجر 27 :)

ایک اور مقام پر فرمایا گیا :

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ یعنی : جنات کو پیدا فرمایا آگ کے لو کے سے (یعنی خالص بے دھوئیں کے شعلہ سے) (رحمن ۵۱ :)

صحیح مسلم شریف میں ہے :

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت الملائکۃ من نور و خلق الجان من مارج من نار وخلق آدم مما وصف لکم۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ملائکہ کو نور سے پیدا کیا گیا، جنوں کو آگ کی لو سے اور آدم علیہ السلام کو اس شے سے جس سے تمہیں موصوف کیا جاتا ہے، یعنی مٹی سے۔ (صحیح مسلم، کتاب الزھد، باب فی احادیث، متفرقۃ، جزء ۸ ص ۲۲۲ مکتبہ شاملہ)

جنات کی تعداد

حضرت سیدنا عمرو بکالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: جب انسان کو ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو جنات کے یہاں نو بچے پیدا ہوتے ہیں۔(جامع البیان، الحدیث : ۳۰۸۴۲،ج۹،۵۶)

جنات کے رہنے کے مقامات

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اکثر و بیشتر جنات نجاست کی جگہوں پر ہوتے ہیں، مثلاً کھجوروں کا جھنڈ، بیت الخلاء، کچرے کے ڈھیر اور غسل خانہ اسی وجہ سے غسل خانے اور اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ وغیرہ میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے کہ یہ شیطان کی جگہ ہے۔(لقط المرجان فی احکام الجان، مساکن الجن ص ۷۶)

کتب احادیث و اقوال

بزرگان دین کے مطابق جنات گھر کی چھتوں، بلوں، ویرانوں، چکنائی والی جگہوں، جھاڑیوں، جزیروں، سمندروں، پہاڑوں، غاروں وغیرہ میں بھی ہوتے ہیں۔

جنات کی اقسام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنات کی تین قسمیں ہیں :(اول) جن کے پر ہیں اور وہ ہوا میں اڑتے ہیں....

(دوم) سانپ اور کتے اور (سوم) جو سفر اور قیام کرتے ہیں۔ (المستدرک للحاکم حدیث ۴۵۷۳ :)

جنات کو مختلف شکلوں میں متشکل ہونے کی طاقت دی گئی ہے

علامہ بدرالدین شبلی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۷۶۹ھ) فرماتے ہیں :

بلاشبہ جنات انسانوں اور جانوروں کی شکل اختیار کرلیتے ہیں، چنانچہ وہ سانپوں، بچھوؤں، اونٹوں، بیلوں، گھوڑوں، بکریوں، خچروں، گدھوں اور پرندوں کی شکل میں بدلتے رہتے ہیں۔ (آکام المرجان فی احکام الجان، الباب السادس فی تطور الجن وتشکلھم ص ۱۲)

جنات بھی پابند شرع ہیں

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ۔ یعنی: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے (ذاریات ۶۵)

علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

علامہ تاج الدین بکی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں: جنات ہر چیز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کے مکلف ہیں، اخبار آثار میں وارد ہے کہ مومنین جنات نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، حج کرتے ہیں، تلاوت قرآن کرتے ہیں، علم دینیہ اور روایت حدیث انسانوں سے حاصل کرتے ہیں، اگرچہ انسانوں کو اس کا پتہ نہ چلے۔ (فتاویٰ حدیثیہ ۹۹ :)

جنات میں مختلف مذاہب بھی ہوتے ہیں

وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں، ہم کئی راہیں پھٹے ہوئے ہیں۔(سورۃ جن-۱۱)

الجامع لاحکام القرآن میں ہے :

تمام جنات کافر نہیں ہوتے، بلکہ وہ مختلف ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ کفار، کچھ نیک مومنین اور کچھ گنہگار مومنین ہیں، مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان میں مسلمان، یہودی، نصاری اور مجوسی ہوتے ہیں۔(بجزء ۱۹ ص ۱۵)

جنات میں نکاح اور توالد و تناسل بھی ہوتا ہے

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

واما الجن فانهم یاکلون ویشربون وینکحون ویتوالدون۔

یعنی: اور بہر حال جنات کھاتے پیتے ہیں، نکاح بھی کرتے ہیں اور ان میں توالد و تناسل کا معاملہ بھی ہوتا ہے۔(فتاویٰ حدیثیہ ص ۹۰)

جنات کی غذا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میرے لئے پتھر تلاش کرو تا کہ میں اس سے استنجاء کروں لیکن ہڈی اور لید مت لانا، میں نے آپ کی خدمت میں وہ پتھر پیش کر دیئے جو میں

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

گنجِ رحمت

اپنے رُوحی بچّوں، عقیدت مندوں اور دیگر
جُملہ دُکھی مُسلمان خواتین کے لئے

تصنیف:

بیگم راشدہ صِدّیقی عارِفی
(المعروف رابعہ ثانی)

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ:

۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۸/۷۔ کراچی

e.mail: arfeen @ cyber.net.pk

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

گنجِ رحمتُ

اپنے رُوحی بچّوں، عقیدتُ مندوں اور دیگر
جُملہ دُکھی مُسلمان خواتین کے لئے

تصنیف :

بیگم رَاشِدہ صِدّیقی عَارِفی
(المعروف رابعہ ثانی)

پبلشرز:
حَلقہ چشتیہ صَابریہ عَارفیہ

ملنے کا پتہ : ۶۸ - ۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸ ۔ کراچی

تاریخ اشاعت

بار اوّل ــــ دسمبر سنہ ۱۹۹۵ء رجب المرجب سنہ ۱۴۱۶ھ ــــ ایک ہزار

بار دوم ــــ اپریل سنہ ۱۹۹۸ء۔ ذی الحجہ سنہ ۱۴۱۸ھ ــــ ایک ہزار

بارسوئم ــــ جنوری سنہ ۲۰۰۰ء شعبان المعظم سنہ ۱۴۲۰ھ ــــ دو ہزار

مطبع

الافضل گرافکس

۱۶۶- ایم۔اے جناح روڈ۔کراچی

فون : ۲۶۲۹۹۰۵

e.mail: arfeen @ cyber.net.pk

ترتیب

گزارش

اِس تالیف میں اگر کہیں زیر، زبر یا کتابت کی کوئی غلطی نظر آئے تو اُسے ازراہِ کرم اپنے قلم سے خود درست کرلیجیے گا۔ آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

عرض گذار

بیگم راشدہ صدیقی

قادری۔ چشتی۔ صابری۔ عارفی

المعروف رابعہ ثانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ۝ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی حَبِیۡبِہِ الۡکَرِیۡمِ

معروضات

یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ اُس نے میرے دِل میں صُوفی، درویشوں اورعامل وکامل حضرات کا احترام ڈالا ہوا ہے اور نہ صرف یہ بلکہ وہ کسی نہ کسی وجہ سے تشریف لاتے رہے اور مجھ سے جو ہو سکا ان کی خدمت مع احترام کی۔ ان کے اندر بہت کم ایسے بھی تھے جو غرض اور نفس کے بندے تھے مگر درویشی یا عامل وکامل کا خول چڑھا رکھا تھا۔ زیادہ تر اللہ کے بے لوث بندوں سے سابقہ پڑا اور جب وہ میری خدمت سے خوش ہوتے تو بغیر کسی درخواست کے ازخود کوئی نہ کوئی عمل یا طِبّ کا فقیری ٹوٹکا عطا کر دیتے اور فرماتے کہ اِس

سے مخلوقِ خُدا کو جتنا ہو سکے فائدہ پہنچاؤ مگر فی سبیل اللہ بغیر کسی معاوضے کے ۔ معاوضے سے اثر کم ہو جائے گا اور طبیعت لالچ کی طرف مائل اور دِل کے زنگ آلود ہونے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا ۔

کچھ بزرگ حضرات ایسے بھی تھے جنھوں نے عمل دیتے وقت یہ شرط لگائی کہ یہ صرف میرے لئے ہیں ۔ اُن سے میں نے معذرت کی کہ مجھے صرف اپنی ذات کے لئے عمل درکار نہیں ہیں اگر استعمال کروں گی تو مخلوقِ خدا کے لئے اور ضرورت ہوئی تو اجازت بھی دوں گی ۔ اِس چیز کے لئے انھوں نے حامی نہیں بھری ۔ اُن کے دل میں کشائش نہ پیدا ہو سکی اور میں نے اُنکی تنگیٔ دل کا احساس کرلیا اور اُن سے کوئی عمل یا وظیفہ قبول نہیں کیا ۔

بہرحال پچّیس تیس برس کے اِن رابطوں سے حاصل کئے ہوئے اور اپنے مُرشدِ پاک کی طرف سے عطا کئے ہوئے عملیات اور وظائف سے مسلسل کام لے رہی ہوں مگر کچھ سالوں سے ترسیلِ ڈاک کا نظام خاصا غیر تسلّی بخش ہو گیا ہے ۔ خط ضائع ہونے لگ گئے صرف رجسٹرڈ لیٹر یا پارسل پہنچتے مگر وہ بھی دیر سے ۔ اُن میں بھی بعض بعض گُم ہو جاتے اور فضول خط و کتابت میں وقت ضائع کرنا پڑتا ہے ۔

جو سائل ہوتا ہے وہ اپنی پریشانی کی وجہ سے چاہتا ہے کہ اُسکے سوالات کا جواب اُسے جلد سے جلد پہنچے ۔ ایک طرف تو اُسے اس قدر پریشانی لاحق ہوتی

ہے دوسری طرف اُس کا اپنا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے خط Ordinary Mail سے بھیج کر .U.M.S وغیرہ کے خرچہ سے بچ جائے مگر ہم سے وہ یہ توقع کرتا ہے کہ ہم اُسے خرچہ کر کے رجسٹرڈ خط کے ذریعہ جواب بھیجیں۔ خاص خاص حالات میں ہم ایسا کر دیتے ہیں مگر ہر Case میں تو یہ ممکن نہیں!

لہٰذا ایک دن میں نے اپنے مُرشدِ پاک سے یہ سارا معاملہ تفصیل سے عرض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کو کتابی شکل دے کر شائع کر دو اور پھر بھی کوئی فضول سوال کرتا ہے تو جواب دینے کی بجائے خط ضائع کر دیا جائے۔ اس لئے کہ جاہل اپنی جاہلیت کی وجہ سے کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا ہی رہتا ہے اور پھر اس کو سمجھانا بہت مشکل کام ہے۔

پھر فرمایا کہ اس کتاب کو جلد از جلد شائع کر دو اس لئے کہ اصلی عبادت مخلوقِ خُدا کی خدمت اور اُن کے دلوں کو دامے، درمے، سخنے، قلمے، قدمے، راحت پہنچانا بہ نسبت ساری ساری رات جاگنے کے بہتر ہے۔ سب مخلوقِ خدا کا کنبہ ہے۔ رات بھر نوافلوں سے ثواب اور جنّت ملتے ہیں اور مخلوقِ خدا کی خدمت سے اللہ تعالیٰ کا قُرب ملتا ہے۔

گذشتہ سالوں کے تجربے سے میں نے دیکھا ہے کہ سب سے دُکھی اور پریشان حال خواتین ہیں۔ کچھ کی پریشانیاں اُن کی اپنی پیدا کی ہوئی ہوتی ہیں اور وہ صرف اپنا نقطہ نظر ہی سمجھتی ہیں اور جو مشورہ اس کے خلاف ہو اُس کو

غور کرنے کی بجائے یکسر مُسترد کر دیتی ہیں اور اُن کا یہ رویّہ اُن کے اندر ایک مرض بن چکا ہے اُنہیں اس سے شاید کچھ فائدہ نہ ملے - جو چیزیں میرے سامنے آئیں اُن میں منجملہ یہ ہیں کیونکہ تمام کو لکھنا تضیع اوقات اور بے مقصد ہو گا :

(1) مَرد نہایت ہی ظالم ہے یا بات بات پر سختی کرتا ہے -

(2) چونکہ اکٹھے رہائش ہے ، ساس سُسر اور نندوں کے مُسلسل ظلم اور زیادتیوں کا شکار ہے -

(3) مَرد گھر کا خرچہ کم دیتا ہے -

(4) مَرد اولاد کا خیال نہیں کرتا -

(5) اولاد ، دادا دادی اور پھوپھی کے کہنے میں ہے اور اُن کے بہکائے میں آکر ماں کو تنگ کرتی ہے -

(6) مَرد کا چال چلن اچّھا نہیں -

(7) مَرد کماتا نہیں اور اگر وہ کماتا بھی ہے تو بہت کم لہٰذا عورت کو نوکری بھی کرنا پڑتی ہے اور گھر کا کام کاج بھی کرنا پڑتا ہے جس سے اُسکی صحت خراب ہو جاتی ہے -

(8) اولاد دل لگا کر پڑھتی نہیں یا آوارہ ہو گئی ہے -

(9) خاوند یا گھر میں کوئی اور فرد ہیروئن یا کسی اور نشے کا شکار ہو گیا ہے اور نشے کے لئے رقم نہ ملنے کی وجہ سے گھر میں سامان کی توڑ پھوڑ

کرتا ہے اور بیوی بچّوں پر تشدّد کرتا ہے تاکہ اُسے کسی نہ کسی طرح
سے مطلوبہ رقم دی جائے۔

(10) خاوند بدچلن ہے ۔ دوسری عورتوں میں دلچسپی لیتا ہے اور بعض
دفعہ خفیہ شادی بھی کی ہوئی ہوتی ہے ۔

(11) آمدنی کے نامناسب ہونے کی وجہ سے نہایت تنگ مکان میں
بچّوں سمیت گذارا کرنا پڑتا ہے۔

(12) خاوند بار بار طلاق کی دھمکیاں دیتا ہے اور بیوی پر بدچلنی کی تہمت
لگاتا رہتا ہے۔

(13) بیوی کو تنگ کرکے بچّوں سمیت اُس کے ماں باپ کے پاس بھیج
دیتا ہے اور کہہ دیتا ہے کہ واپس جب آنا جب اتنی رقم تمہارے
ماں باپ دیں۔

(14) لڑکیاں جوان ہیں کوئی رشتہ نہیں آتا۔

(15) لڑکے نے تعلیم مکمّل کرلی ہے مگر دو سال سے ملازمت نہیں ۔

میں نے اس کتاب میں عملیات کا دائرہ اِنہی تک محدود رکھا
وسیع نہیں کیا کیونکہ میرا مقصد خواتین کی گھریلو زندگی کو جہاں تک ممکن ہوسکے
خوشگوار بنانا ہے ۔

اِن عملیات و وظائف کی تمام خواتین کو اجازت ہے بشرطیکہ :

(1) راسخ العقیدہ مسلمان ہوں۔

(2) باعمل ہوں۔

(3) فاسق معلن نہ ہوں یعنی اعلانیہ گناہِ کبیرہ نہ کرتی ہوں جیساکہ آجکل شراب بھی پی جاتی ہے جُوا بھی کھیلا جاتا ہے اور فحاشی کی باتیں بھی کی جاتی ہیں۔

(4) اپنے گذشتہ گناہوں سے توبہ کریں اور سچّے دِل سے اقرار کریں کہ وہ آئندہ اِن گناہوں سے بچیں گی۔

میری حیرت اور افسوس کی انتہا نہیں رہتی جب ایسی خواتین جو کہ دُنیاوی لحاظ سے بلند مقام رکھتی ہیں، اپنے خاوند کی کسی داشتہ کا ذکر اپنے خط میں کرتی ہیں اور تمام دُنیاوی اسباب استعمال کرنے کے باوجود کامیابی دُور دُور تک نظر نہ آئی اور پریشان حال ہوکر رُوحانی علاج کی طرف تگ و دو شروع کرتی ہیں مگر اِس میدان میں بھی مشکلات ہیں۔ اللہ کے چند ہی نیک بندے ہیں جو اپنے عملیات کا معاوضہ مُناسب لیتے ہیں تاکہ اُن کے گھریلو جائز اخراجات پُورے ہوسکیں۔ اُنکا مقصد صرف اللہ کی دُکھی مخلوق کی خدمت ہے اور یقیناً اُن کے لئے اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ دوسرے وہ ہیں جو ایک عمل کے لئے کثیر رقم مانگتے ہیں مگر ساتھ ہی کامیابی کی مکمّل گارنٹی

دیتے ہیں۔ ان کے چنگل میں جو پھنس گیا اُس کا نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

جب انسان کوئی عمل علوی کرتا ہے تو اس لئے کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی مشکل حل فرمائے گا۔ ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو اپنے بندوں کو پکار کے وقت نجات دیتی ہے مگر شیطان کے بندوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں سوائے لعنت کے کچھ نہیں اور کامیابی کا سوال ہی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کلامِ پاک میں فرماتا ہے کہ انسان کو جو تکلیف پہنچتی ہے وہ اُس کے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی پر دھاگے برابر ظلم نہیں کرتا اور یہ بھی واضح کر دیا کہ ہر جان کو اتنی ہی تکلیف دی جاتی ہے جتنی کہ اس کی برداشت ہے۔ پھر حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے؟ یہ بھی بیان کر دیا اور اوامر و نواہی بھی بتلا دیئے۔

ہر مسلمان جانتا ہے کہ دین کے پانچ ستون ہیں :

(1) توحید و رسالت

(2) نماز

(3) زکوٰۃ

(4) روزہ

(5) حج

اور بعض علماء نے جہاد کو چھٹا رکن قرار دیا ہے۔

تو پہلی چیز صحیح عقیدہ ہے اگر عقیدہ صحیح نہیں تو اچھّے سے اچھّے اعمال قبول نہیں ہوتے، مُنہ پر مار دیئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دوسرے ارکان میں نماز اور زکوٰۃ کے لئے تو کلامِ پاک میں بے شمار مرتبہ تاکید کی جاتی ہے اور دونوں کا ذکر ساتھ کیا۔

نماز کے متعلّق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ بندہ (مسلمان) اور کفر کے درمیان نماز کی دیوار حائل ہے اور ترکِ نماز اس فرق کو دُور کر دیتا ہے۔

عمل شروع کرنے سے پہلے اپنا اور اپنے گھر والوں کے اعمال کے بارے میں جائزہ لینا چاہیئے۔ اگر گھر میں نہ خود اُس نے نہ کسی اور گھر والے نے نماز پڑھی، نہ کبھی زکوٰۃ دی اور نہ آئندہ دینے کا ارادہ کیا، نہ کبھی روزہ رکھا اور نہ رکھنے کا کوئی خیال ہے اور مال ومتاع ہوتے ہوئے حج کا فریضہ ادا نہیں کیا اور نہ ہی اس کی کوئی نیّت ہے تو پھر عملیات و وظائف کیسے فائدہ دے سکتے ہیں۔ جب صحیح عقیدے کے بغیر اچھے اعمال بھی قابلِ قبول نہیں، نماز نہ پڑھنے سے مسلمان اور کافر میں فرق مِٹ جاتا ہے اور سال میں ایک مرتبہ زکوٰۃ نصاب کے مُطابق نہ دینے سے مال پاک نہیں ہوتا اور حج ادا کرنے کے اخراجات پاس ہونے کے باوجود اور دوسرے حالات موافق ہوتے ہوئے بھی حج ادا نہ کرنے کی صُورت میں اُس کا خاتمہ بالخیر مشکوک ہوجاتا ہے تو عملیات اور وظائف کی ربُّ العزّت کی بارگاہ میں قبولیّت کی اُمید رکھنا ایک پاگل پن

سے کم نہیں۔ انسان پہ پریشانیوں کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں اور اگر کوئی صحیح العقیدہ اور راسخ العمل مومن اِس میں مبتلا ہے تو یہ سزا نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے اُس کی آزمائش ہے اور کلامِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے : " اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر سے اور بھُوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوش خبری سناؤ اُن صبر والوں کو کہ جب اُن پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں کہ ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اُسی طرف پھرنا ہے۔ یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رَب کی درودیں ہیں اور رحمت، اور یہی لوگ راہ پر ہیں"۔

جو لوگ آزمائش میں مُبتلا ہیں اُن کی نشانی یہ ہے کہ وہ عملیات اور وظائف کے لئے بھی کوشاں ہوں گے مگر ہر حال میں صابر و شاکر۔ لبوں پر کوئی شکوہ نہیں۔ یہ لوگ وظیفہ یا عمل پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے اور دُنیاوی اسباب اُن کے لئے ایسے پیدا ہوجاتے ہیں کہ اُنہیں غم سے نجات ہی نہیں ملتی بلکہ اُن کے مال میں خوب برکت ہوتی ہے اور اِس عطا پر وہ اپنے رَب کی خوب حمد وثنا کرتے ہیں اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھنے میں کثرت کردیتے ہیں۔

دوسرا گروہ جو نام کے مسلمان ہیں وہ بھی اس لئے کہ وہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اُنہیں سُورۃ فاتحہ شریف تک نہیں آتی۔ انہوں نے کیا نماز پڑھنی!

ایک وہ گروہ ہے جو نماز روزے وغیرہ کے احکام سے پُوری طرح واقف ہے۔ کلامِ پاک ناظرہ پڑھے ہوئے ہیں۔ مگر نماز روزہ کے پاس بھُول کر بھی نہیں جاتے۔ اللہ تعالیٰ کی سُنّت شریف ہے کہ وہ اپنے بندوں کو مہلت دیتا ہے تاکہ وہ احساسِ گناہ اور ندامتِ گناہ اپنے اندر پیدا کریں اور پھر سچّے دِل سے اس کی بارگاہ میں توبہ کریں یعنی اِس چیز کا پختہ عزم کریں اور اقرار کریں کہ جو کچھ ہو چکا سو ہو چکا اُن کی بدبختی ہے آئندہ سے وہ یہ افعالِ مذمومہ نہیں کریں گے۔ یہ لوگ بھی خوش قسمت ہیں۔

ایک ایسا گروہ ہے جس کی زیادہ تعداد ہے کہ وہ مُصیبت پڑنے پر بھی نماز روزے کی طرف نہیں آتے۔ نہ صرف یہ بلکہ عمل کا پڑھ لینا اور تعویذ باندھ لینا ہی کافی ہے۔ وہ نفس کے فریب میں اِس قدر مُبتلا ہوتے ہیں کہ کہنے پر وعدہ تو کر لیتے ہیں مگر کرتے نہیں اور سوچتے ہیں کہ عامل کامل کوئی دیکھتا تو نہیں ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے مگر وہ یہ کیوں بھُول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات علیم وخبیر ہے اور وہ دِلوں کی پوشیدہ بات کو بھی جانتا ہے۔ یہ اگر کسی دُنیادار عامل کے پاس پہنچتے ہیں تو پھر ان کی حجامت خوب ہوتی ہے۔

عملیات پڑھنے کے لئے گھر میں ایک کونہ پاک صاف کر کے مخصوص کر لے وہاں پر عمل پڑھتے وقت لوبان یا اگربتّی جلائے۔ کوشش کرے کہ ایک وقت

مقرر کرلے اور اُسی وقتِ مقررہ پر وظیفہ پڑھے اور مصلّٰے بھی مخصوص کرلے۔ اگر سفر کی وجہ سے باہر جانا پڑے تو اپنا مصلّٰے ساتھ لے جائے۔

کوئی بھی عمل شروع کرنے سے پہلے یا تعویذ باندھنے سے پہلے صرف ایک دفعہ صدقہ نکالے۔ صدقہ اپنی حیثیت کے مُطابق نکالے مگر طاق عدد میں مثلاً ایک، تین، پانچ، سات، گیارہ، اِکّیس روپے وغیرہ اور کہے کہ اے اللہ کریم! یہ قلیل صدقہ تیری بارگاہ میں پیش ہے تو قبول فرما کر میرے اِس عمل میں جو بھی کوتاہیاں ہوں، معاف فرما اور اس کو میرے حق میں (یا جس بچّے یا بچّی یا کسی اور کے لئے پڑھے تو کہے فلاں بن فلاں کے حق میں) کامیاب فرمادے۔ یہ رقم کسی غریب کو دیدے۔ اگر عمل کامیاب نہ ہوا اور دوسری دفعہ شروع کیا تو یہ صدقہ اِسی طرح پھر دُہرایا جائے گا۔

جو بالکل غریب ہیں اور ایک روپیہ کا بھی صدقہ نہیں دے سکتے تو پھر وہ ایک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہ، ایک تسبیح اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، ایک تسبیح اَللّٰہُ اَکْبَر اور ایک تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اِس نیّت سے پڑھیں کہ یہ بطور صدقہ میری طرف سے قبول ہو تو انشاء اللہ اُنکی طرف سے یہ صدقہ ہوجائے گا

یا

100 بار یہ درود شریف صدقہ کی نیّت سے پڑھیں، انشاء اللہ صدقہ ادا ہوجائیگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَصَلَّى اللّٰہُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ ط

عمل کرنے سے پہلے جسمانی طہارت کا پُورا پُورا خیال رکھے۔ اچھے صاف ستھرے کپڑے پہنے۔ کچھ خوشبو بھی لگائے۔ عمل کے دوران میں کسی سے کلام نہ کرے۔ اگر ضروری ہو گیا ہے اور بات کر لی ہے تو عمل کو دوبارہ دُہرائے۔

عمل کے خاتمے پر دُعا مانگے تضرع وزاری کے ساتھ۔ سب سے بہترین طریقہ دُعا کا یہ ہے کہ سجدے میں دُعا مانگے۔ تین دفعہ تسبیح پڑھنے کے بعد ایک دفعہ درود شریف (نماز والا) اور پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا خوب کرے۔ پھر اپنی عاجزی وزاری، بے بسی و بیقراری کے ساتھ کرتے ہوئے حاجت پیش کرے

پھر پانچ دفعہ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَا کہے
یا اِکّیس بار یَا مُجِیْبُ کہے
پھر ختم کرے۔

عمل کے دوران رُوحانی طہارت کا خاص خیال رکھے یہ کہ اِس سارے عرصے میں جھوٹ، غیبت، گالم گلوچ سے زبان کو پاک رکھے۔ بدزبانی نہ کرے، کسی سے سختی سے نہ بولے، جہاں تک ہو سکے پاک روزی کھائے۔ لہسن پیاز وغیرہ سے مکمل پرہیز کرے۔ گوشت کم سے کم کھائے، سُرخ مرچ مصالحوں اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرے۔ کم از کم کچّی پیاز وغیرہ ہرگز نہ کھائے۔ جن

لوگوں کی کمائی حرام ہے اُن کے گھر کوئی چیز نہ کھائے اگر اُن کے گھر سے کوئی چیز آئے بھی تو نہ کھائے ۔ اِس عرصہ میں ضرورت کے بغیر نہ بولے۔کثرت سے ذِکر میں یا درود شریف میں یا استغفار کے پڑھنے سے لبوں اور زبان کو تر رکھے ۔ کوئی ضرورتمند ہو اور اُس کی حاجت پُوری کرنے کی توفیق ہو تو اُسے فوراً پُوری کرے سب سے مقبول عمل بھُوکے کو کھانا کھِلانا ہے اور ننگے کو کپڑے پہنانا ہے اور اس کو دُعا کے لئے بھی کہے ۔

خود بھی نماز کی پابندی کرے اور تمام گھر والوں کو جن پر اس کو اِختیار ہے پیار سے ترغیب دے کر نماز پڑھوائے ۔ اگر پیار سے نہیں مانتے تو سختی کرے ۔ نماز کے معاملے میں سختی جائز ہے ۔

ایک چیز کا خاص خیال رکھیں کہ وظیفہ کھانا کھانے کے دو تین گھنٹے کے بعد کرے ۔ اِس سے پہلے نہیں ۔ اگر کسی وجہ سے معدہ بھاری ہو تو اور انتظار کرے تاکہ معدہ ہلکا ہو جائے ۔

اگر ایک دفعہ عمل میں کامیابی نہ ہو تو دوبارہ کیا جائے ۔ حد تین بار کیا جاسکتا ہے ۔ آپ دیکھیں گے کہ ایک مشکل کے لئے ایک سے زیادہ عملیات ہیں ۔ مریض کو جب شِفا نہیں ہوتی تو وہ دوسرے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے اور اُس سے بھی شِفا نہ ہو تو پھر تیسرے ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے غرضیکہ جب تک شِفا نہیں ہوتی ڈاکٹر بدلتا رہتا ہے ۔ اِسی طرح ایک مہم کے لئے انسان کو کامیابی

حاصل کرنے کے لئے بعض دفعہ ایک سے زیادہ بار عمل کرنا پڑتے ہیں۔ یہ اُس پر ہے کوشش اور مقدّر اُس کا ہے اور کامیابی موقوف ہے ربِّ کریم کے فضل پر۔ ہمارے پاس عاجزی و انکساری ہے، اُس کے پاس شانِ کبریائی ہے۔

سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ اگر کوئی کسی کو ناجائز طور پر تکلیف دینے کے لئے عمل کرتا ہے تو وہ گمراہ ہے۔ وہ اپنا معاملہ خراب کرلے گا اور انشاءاللہ وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا۔ اگر کسی کی بچّی کے رشتے کی بات چل رہی ہے تو اُس پر پیغام بھیجنا یا اُس کو ناکام کرنے کی کوشش کرنا یہ سب شرعاً ناجائز ہے اور ایسا کرنے والا یقیناً نقصان اُٹھائے گا۔

سب سے بڑا وظیفہ یا عمل جس پر میں خود سختی سے عمل کرتی ہوں وہ یہ ہے کہ جب کوئی مُصیبت یا مشکل آپڑے تو ایک ایک گھنٹے سے مالی صدقہ اپنی توفیق کے مُطابق نکالتا رہے۔ صَدقہ نکالتے وقت یہ کہے "اَلصَّدَقَةُ رَدُّ الْبَلَاءِ" اور پھر اپنی مُصیبت کا خیال کرے اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے عاجزی کے ساتھ دُعا کرے کہ اللہ کریم اِس قلیل صدقہ کو قبول فرما کر میری مشکل حل فرمادے۔
پھر ایک مرتبہ درودِ ابراہیمی دل ہی دل میں پڑھ لے اور ایک دفعہ یہ پڑھے :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور ایک دفعہ نماز والا درودِ ابراہیمی۔

کچھ عملیات و وظائف اِس کتاب کی شکل میں پیشِ خدمت ہیں۔ یہ وہ عملیات و وظائف ہیں جو میرے آزمائے ہوئے ہیں اور جو میں نے نہیں آزمائے، اُنہیں یہاں تحریر نہیں کیا ہے۔ لہٰذا اِس کتاب کی وجہ سے جو سائل ہیں اُنہیں مجھ سے رابطہ کرنے کی ضرورت نہ رہے گی اور محکمۂ ڈاک کے ستم سے بچے رہیں گے اور انتظارِ جواب اور دیگر خط و کتابت کی ضرورت نہ رہے گی۔

کتاب کے آخر میں کچھ فقیری مجرّب طبّی چٹکلے بھی درج کئے گئے ہیں، یہ بھی آزمائے ہوئے ہیں اور الحمدللہ اِن سے ہمیشہ نہایت اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اِسی لئے ان کو لکھنے کی جسارت کی۔

اب آخر میں اتنا عرض کرنا چاہتی ہوں کہ ہم سب جو بوتے ہیں وہ کاٹتے ہیں۔ یہ تکلیفیں ویسے ہی نازل نہیں ہو جاتیں۔ جو سلیمُ القلب ہیں وہ تکلیف پہنچتے ہی اپنا اندر ٹٹولتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن کے قلب پر وجہ اِلقا کر دیتا ہے اور اگر نہ بھی ہو تو وہ اپنے قصور کو نہ جانتے ہوئے بھی مانتے ہیں اور اللہ سے کرم کی اُمید رکھتے ہیں اِسی میں خیریت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ حاکم الحاکمین ہے حکم تو صرف اُسی کا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ ہر حال میں اپنی حد کے اندر رہے۔ وہ ذات بے پرواہ و لامحتاج ہے۔ اِس شعر کے معانی کو ہر حال میں سامنے رکھے اور اس پر عمل بھی کرے ؎

غرور و تکبّر تیری چیز ہے ٭ رہی عاجزی وہ میری چیز ہے!

ورنہ جو شکوہ کرے اُس کو ان شعروں کو سامنے رکھنا چاہیئے ؎

جب میں کہتا ہوں یا اللہ میرا حال دیکھ
حُکم ہوتا ہے اپنا نامۂ اعمال دیکھ

پریشانی کا باعث صرف قسمت ہی نہیں ہوتی
کچھ اپنی لغزشوں کی کارفرمائی بھی ہوتی ہے!

بعض کو اللہ تعالیٰ پہلی ہی بار اپنے کرم سے نواز دیتا ہے اور اُس کی مُراد بَر آتی ہے۔ یہ اُس کا کرم ہے جس پر وہ چاہے کرے اور بعض کو دو، تین یا چار بار کے بعد کامیابی ہوتی ہے اور بعض پڑھتے پڑھتے نااُمید ہو جاتے ہیں بہرحال یہ سب کچھ برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔ جب ہم اِس دُنیا میں آ گئے اور امتحان میں مبتلا ہو گئے۔ آنے کے لئے کسی کو پوچھا نہیں گیا۔ سب امرِ ربیؒ کی وجہ سے ہیں ؎

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ دولت کی محبّت تمام خطاؤں

کی جڑ ہے - آج ساری دُنیا مسلمان ہوں یا غیر مسلم ہوں سب بُری طرح اسکی زد میں ہیں - ساری اچھی قدریں پائمال ہو چکی ہیں -

مسلمان تو 100 روپے میں $2\frac{1}{2}$ روپیہ سالانہ زکوٰۃ بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کو تیار نہیں - یہ مال بھی سب اُسی کا دیا ہوا ہے اور وہ ڈھائی روپے سَو روپے پر دینا فرض قرار دیتا ہے اور اس کے ساتھ یہ وعدہ کہ یہ پھر زیادہ کر کے بندے کو لوٹا دیئے جائیں گے -

میرے پاس ایک دفعہ ایک خاتون یورُوپ سے آئی - اپنے کسی عزیز کے پاس ٹھہری تھی - اُس نے اپنی تکلیف بہت دُکھ سے بیان کی - اُس کے بعد میں نے اُسے دَم کیا - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کو آرام آگیا اور میں نے اُنکو ایک عمل بتا دیا اور صدقہ وغیرہ کی ہدایت بھی کی - ایک ہفتہ کے بعد پھر آئی اور کہا کل سے پھر تکلیف ہو گئی - میں نے پھر دم کیا اور ایک عمل بتایا کہ اب یہ پڑھیں انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی - ایک ہفتہ کے بعد آکر بتایا کہ میں ٹھیک ہو گئی ہوں - پھر تین دن کے بعد پھر میرے پاس آئیں کہ تکلیف پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے - یہ انوکھی بات تھی - میں کافی پریشان ہوئی - میں نے کچھ دیر کے لیئے آنکھیں بند کیں اور اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ میری گرہ کُشائی کی جائے - اشارہ ہوا کہ مالدار ہوتے ہوئے یہ زکوٰۃ نہیں دیتی - میں نے آنکھیں کھول دیں اور ادھر اُدھر کی باتیں دوسری خواتین سے کرنے لگ گئی - پھر جب وہ خاتون میری طرف

مخاطب ہوئی تو میں نے پوچھا۔ کیا آپ زکوٰۃ دیتی ہیں؟ بڑی ڈھٹائی سے کہا 'جی ہاں'۔ بہرحال میں نے دَم کر دیا اور کہا۔ وظیفہ وہی پڑھیں۔ وہ پھر آئیں اور کہا کہ تکلیف پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گئی۔ اور خواتین بھی بیٹھی ہوئی تھیں میرے پاس آئیں اور میرے کان میں کہنے لگیں "ہم زکوٰۃ نہیں دیتے"۔ میں حیران رہ گئی۔ پھر وہ اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔ چلنے لگی تو میں نے کہا۔ آج دَم نہیں کیا جائے گا۔ آپ وہی وظیفہ پڑھتی رہیں۔ رات کو میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ اے اللہ! اِس مُصیبت کو میرے سَر سے کسی نہ کسی طرح ٹال۔ پھر وہ تین چار دن کے بعد آئی اور کہنے لگی۔ مجھے اچانک مجبوراً یورپ واپس جانا پڑا ہے۔

اِسی طرح ایک خاتون آئیں اور بہت روئیں کہ قرضہ اِتنا چڑھ گیا ہے کہ اب تو قرض خواہوں نے جینا دوبھر کر دیا ہے۔ میں نے کہا۔ نماز پڑھتی ہیں؟ زکوٰۃ دیتی ہیں؟ روزے رکھتی ہیں؟ ہر چیز کا جواب نفی میں تھا۔ بہرحال میں نے ایک مجرّب عمل بتا دیا۔ اپنے اخلاق اور خوبیوں کی بڑی تعریف کرتی رہیں کافی عرصے کے بعد اتّفاق سے اُن ہی کے Area میں رہنے والی ایک خاتون آئیں۔ میں نے اُن کے مسئلے کے لئے ایک وظیفہ بتا دیا اور تلقین کی کہ ساتھ ساتھ صدقہ ضرور نکالتی رہیں۔

ایک دفعہ وہ آئیں تو کسی بات پر اُنھوں نے قرضے والی خاتون کا ذکر کیا

کہ ہمارے Area میں ایک خاتون ہیں، نہایت خوشحال تھیں۔ خاوند کی آمدنی بھی اچھی تھی۔ خوب فضول خرچیاں کیں۔ دولت کو خوب اُڑایا۔ ایک دن چوری ہوگئی۔ مال تو غائب، پھر کچھ روز کے بعد خاوند کے کاروبار میں نقصان شروع ہوگیا۔ اب قرضہ لینا شروع کیا مگر عجیب گورکھ دھندے میں پھنسے رہتے ہیں لوگوں کو بُرا بھلا کہتے رہتے ہیں۔

ایک خاتون کی بچّی کا رشتہ نہیں ہوتا تھا۔ وظیفہ بتایا مگر کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ تین چار اور وظیفے کرنے کے بعد بھی کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ ایک دِن ایک خاتون اُن کے ذریعے آئیں۔ اُن کے مسئلے کے لئے میں نے ایک وظیفہ بتایا اُنہیں اللہ کے فضل سے پہلی بار ہی کامیابی ہوگئی۔ وہ شکریہ ادا کرنے آئیں اچھّے موڈ میں تھیں۔ میں نے کہا کہ آپ اپنی سہیلی کی مدد کیوں نہیں کرتیں اُنہیں اپنی بیٹی کے لئے مُناسب بَر چاہیئے۔ آپ کی نظر میں کوئی ہو تو کم ازکم دونوں فریقوں کو ہی مِلا دیں۔ آگے اُن کی قسمت۔ وہ کہنے لگیں کہ آپ اُن سے نہ کہیئے گا۔ معاملہ بنتا ہوا نظر نہیں آتا۔ اُس لڑکی کے کئی رشتے آئے مگر ان کو ہر ایک میں نقص نظر آئے۔ کچھ عرصے کے بعد یہ سلسلہ بند ہوگیا۔ پھر یہ پریشان ہوگئے اور ہاتھ پاؤں مارنے لگ گئے۔ چونکہ خوشحالی ہے، بی صاحبہ مزاج کی تیز اور نخرالو ہیں۔ بیٹے کی شادی طمطراق سے کی۔ بہو ایم۔ اے پاس تھی وہ بھی کھاتے پیتے گھرانے کی تھی۔ آپس میں ٹک ٹک شروع ہوگئی۔

ہمیں اُس وقت پتہ چلا جب طلاق ہو چکی ۔ لڑکی میکے گئی اُس نے واپس آنے سے انکار کر دیا ۔ خدا خدا کر کے دوسری شادی کی ۔ معلوم نہیں اُس سے بھی کیوں نہ بنی ۔ ایک سال کے بعد طلاق ہو گئی ۔ اب یہ جہاں پیغام دیتی ہیں تو لڑکی والے اڑوس پڑوس سے پوچھتے ہیں کہ اُوپر تلے دو طلاقیں کیسے ہوئیں ۔ کوئی بھی ان کے بارے میں اچھا نہیں کہتا لہٰذا لڑکا بھی بیٹھا ہوا ہے ۔ میں سمجھ گئی ۔

بزرگوں نے کہا ہے کہ جب لڑکی کا پیغام آئے اور لڑکا اور اُسکا گھرانہ معقول ہو تو پھر ہاں کر دینی چاہیئے ۔ ایسی صورت میں اگر انکار کر دیا جاتا ہے تو دیکھا گیا ہے کہ پھر رشتے نہیں آتے اور اگر آتے ہیں تو معقول نہیں آتے چنانچہ لڑکی بے چاری ماں باپ کی حماقت کی سزا بھگتتی ہے ۔

اِسی طرح میرے علم میں آیا کہ میاں بیوی کی ناچاقی میں قصور سراسر بیوی کا تھا ۔ خاوند بے چارہ شریف اور بے قصور تھا ۔

اِسی طرح دیکھا گیا ہے کہ لڑکی پڑھی لکھی اور نہایت شریف تھی ۔ لڑکا آوارہ تھا ۔ شراب کا بھی عادی تھا ۔ مگر دونوں خاندانوں میں بیحد محبّت تھی اُسی محبّت کی وجہ سے لڑکی کے ماں باپ نے لڑکے کی عیب پوشی جان بُوجھ کر کی اور اپنی لڑکی کی زندگی تباہ کر دی ۔

بے شمار ایسے Cases آئے جہاں اولاد نہیں ہوتی تھی ۔ میں نے سمجھایا

کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے کلام میں بے حد اثر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہے کرسکتا ہے لیکن ہم آپ سب عالمِ اسباب میں ہیں۔ یہاں مریض کے لئے پہلے دَوَا اور پھر دُعا دونوں ضروری ہیں۔ پہلے آپ اپنا میڈیکل ٹیسٹ کروائیں اگر اُس کی رُو سے گنجائش ہے تو دُعا بھی کام کرے گی چنانچہ جب معائنہ رپورٹ آئی تو اکثر Cases میں اولاد کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔

میری گذارش ہے کہ تکالیف کے سارے عوامل کا ٹھنڈے دِل سے جائزہ لیا جائے۔ اکثر Cases ایسے ہوتے ہیں جن میں دیر لگ جاتی ہے مثلاً میاں بیوی میں ناچاقی ہے دونوں تَن کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اَنا کا مسئلہ بنائے بیٹھے ہیں اور دونوں فریق عاملوں کاملوں کے پاس جاتے ہیں اور اُن سے فرمائش یہ ہوتی ہے کہ ہاتھ باندھ کر معافی مانگیں لہٰذا دنیادار عامل اُنہیں خوب سبز باغ دکھاتا ہے۔ پیسے ٹھگتا رہتا ہے۔

اگر اولاد نہیں ہوتی تو طبّی معائنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا بلکہ صرف وظیفوں پہ زور رکھا۔ خاوند بدچلن ہے مگر یہ نہیں دیکھا کہ خود بھی زبان دراز ہیں۔ یہ باتیں تو حکمتِ عملی سے طے ہوسکتی ہیں۔ ایسا نہیں کیا جاتا عملیات پر ہی سارا زور دیا جاتا ہے۔ مقدّمہ بازی پر پیسہ اور وقت ضائع ہو رہا ہے۔ مصالحت کے لئے کوئی فریق آمادہ ہی نہیں۔ ہر ایک عملیات پر ہی زور دے رہا ہے۔ یہ سب جاہلیّت اور نامعقولیّت ہے۔ اِس سے بچنا چاہیئے۔

کتابت وغیرہ میں غلطیاں ہوجاتی ہیں یا کوئی لفظ سہواً چھوٹ جاتا ہے ایسی صورت میں خود درست کرلیں، شکرگزار ہوں گی۔

پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ:

پانچ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور پانچ بار "درودِ ابْراھِیمی" بطور شکرانہ بہ بارگاہِ رَبُّ العزّت پڑھیں اور اس عاجز بندی کے لئے اور میرے رُوحی بچّوں کے لئے اور ہمارے بزرگوں اور دیگر عقیدتمندوں کے لئے دُعائے مغفرت فرمادیں۔

جَزَاکُمُ اللّٰہُ فِی الدَّارَیْنِ ھُوَخَیْرًا۔

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

یارَبِّ صَلِّ وَسَلِّم دائماً ابداً
علیٰ حَبِیْبِکَ خیرالخلق کلّھم

حِصّہ اوّل :

پہلا باب

بچّوں کی شادی کے بارے میں

دو رکعت نفل قضائے حاجت پڑھے ۔ وضو تازہ کرے ۔ یہ ضروری شرط ہے ۔ اُس کے بعد اُس کا ثواب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پیش کرے ۔

اُس کے بعد 100 بار یہ دُعا پڑھے : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ ○

اَتَوَجَّہُ بِكَ سے فَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا پُوری طرح خیال رکھے ۔

سات دن ۔ پھر ایک بار جمعہ کی نماز کے بعد

یا

سورۂ "مزّمّل شریف" کا ورد یوں کرے :

ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے اور ان چار مقامات پر تین تین بار اپنی حاجت کا خیال کر کے تکرار کرے

(1) رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۝

(2) وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط

(3) يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا

(4) وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝

اگر کوئی پانچوں نمازوں کے ساتھ نہ پڑھ سکے تو صرف فجر کی نماز میں سنّتوں اور فرض کے درمیان ایک بار اور فرض کے بعد دو بار اُوپر والی تکرار کے ساتھ اور پھر سجدے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا مانگے ۔ عمل ختم کرنے کے بعد دُعا مانگنے سے پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے ۔

مدّت 40 روز تک ۔ یا

سورۂ یٰسٓ عشاء کی نماز کے بعد ایک بار یوں پڑھے کہ ہر "مُبِیْن" پر اپنی حاجت کا خیال کر کے یہ پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اس کے بعد پھر شروع سے پڑھے اور

جب دوسری "مُبِیْن" پر پہونچے تو پھر اُوپر کی طرح عمل کرے۔ اِسی طرح ساتوں "مُبِیْن" پر کرے۔ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور سجدے میں دُعا کرے۔ مدّت 40 روز تک۔ یَا

بعد نمازِ عشاء 1000 مرتبہ سُورۂ اخلاص اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف گیارہ روز تک۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو 300 بار پڑھے ازاں بعد سجدے میں دُعا مانگے۔ مُدّت 40 روز۔ یَا

عشاء کی نماز کے بعد درود تُنَجِّیْنَا 1000 بار پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگے۔ اگر اتنا پڑھنا ممکن نہ ہو تو پھر 313 بار پڑھیں۔ سات دن، گیارہ دن یا اِکّیس دن۔ اگر کامیابی ہوجائے تو بطور شکرانہ روزانہ 70 بار پڑھیں اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو 13 بار ہر نماز کے بعد پڑھیں۔ اس سے آپ کے دوسرے کاموں میں بھی برکت اور کامیابی ہوگی۔ یَا

1200 مرتبہ آیتِ کریمہ اوّل و آخر 21 مرتبہ درود شریف بعد نمازِ عشاء مگر لائٹ بُجھا کر۔ اگر یہ نہ ہوسکے تو 300 بار پڑھے اور اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر اس کو بعد نمازِ عشاء یوں پڑھے :

"یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ" آیتِ کریمہ سے پہلے لگا کر 70 بار پڑھیں جب لفظ ظٰلِمِیْن پر پہونچیں تو تھوڑا سا توقّف کر کے اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے حضور خاموشی سے عرض کردیں۔ ایسا ہر بار یعنی 70 بار کرنا ہے پھر 21 مرتبہ

درود شریف پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگیں ۔ مدّت 40 روز ۔ یَا

صاف ستھرے پاک بستر پہ بیٹھ کر پُوری توجّہ اور حضوریٔ قلب اور انتہائی عاجزی سے ندائیہ انداز میں یہ پڑھے :

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

1200 مرتبہ اوّل و آخر 21 بار درود شریف 12 روز تک ۔ پھر اُسی بستر پہ شب بسری کرے ۔ بستر پہ خوشبو وغیرہ لگائے یا کمرے میں اگر بتّی وغیرہ جلائے ۔ ہر روز عمل سے پہلے غسل کرے ۔

دورانِ عمل پیاز ، لہسن ، ادرک ، گوشت اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرے ۔ رات کو غذا ہلکی کھائے ۔ معدہ بوجھل نہ ہو ۔

یَا

عشاء کی نماز کے بعد 120 بار سُورۂ فاتحہ شریف وصل 'میم' کے ساتھ یعنی (رَحِیْمِ الْحَمْدُ) پڑھے اور آخر میں ایک بار آمین کہے ۔ اوّل و آخر 21 بار درود شریف پڑھے اور پھر سجدے میں اپنی حاجت کے لئے دُعا کرے ۔

یَا

فجر کی نماز کے بعد 21 بار سُورۂ نجم شریف' اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھے ۔ پھر دُعا مانگے ۔

یَا

ایک ہی نشست میں سُورہ یٰسٓ شریف 41 مرتبہ (اوّل و آخر 21 بار درود شریف) پڑھے اور پھر سجدے میں دُعا مانگے ۔ اُس کے بعد روزانہ ایک مرتبہ سُورہ یٰسٓ شریف پڑھے اور ہر "مُبِیْن" پر اپنی حاجت کا خیال کرکے 72 بار سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھے 40 روز تک اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور پھر سجدے میں دُعا مانگے ۔

یا

عشاء کی نماز میں فرضوں کے بعد ایک تسبیح مع اِکّیس اِکّیس بار درود شریف اوّل و آخر پڑھیں : لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ پھر دُعا مانگیں ۔

یا

ہر عشاء کی نماز میں فرض اور سنّت کے درمیان 3 تسبیح " یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ " 3 تسبیح " یَالَطِیْفُ " گیارہ گیارہ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھیں ۔ پھر بچّے کا یا بچّی کا نام لیکر دُعا مانگیں ۔

یہ تعویذ جمُعتہ المبارک کو سُورج نکلنے کے بیس منٹ کے بعد لکھیں اور لڑکی کے دائیں بازو پر موم جامہ کرکے بسم اللہ شریف اور ایک مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر باندھ دیویں ۔

۷۸۶

ح	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

اِس کے ساتھ ہی یہ بھی بازو پر باندھ دیں موم جامہ کر کے بسم اللہ شریف اور ایک مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر۔

۷۸۶

۸	۵۸	۶۱	۱
۶۰	۲	۷	۵۹
۳	۶۳	۵۶	۶
۵۷	۵	۴	۶۲

جن لڑکیوں کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں تو یا تو وہ ناپسند کی جاتی ہیں یا

پھر کوئی جواب ہی نہیں آتا تو وہ یہ تعویذ بھی لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیں
بسم اللہ شریف اور ایک بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر (یہ نوٹ کر لیں کہ یہ ہر
تعویذ کے لئے پڑھنا ضروری ہے۔ اس کے لئے ہر دفعہ تاکید نہیں کی جائیگی)

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اس کے علاوہ بعد نمازِ فجر وہ ایک بار سُورۃ یٰسٓ شریف پڑھیں ایک تسبیح
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف اِس نیّت
سے پڑھے کہ لوگوں میں اس کو محبّت اور عزّت ملے۔ اس کے علاوہ اِس مقصد
کے لئے ہر نماز کے بعد تین بار سُورۃ قدر شریف اوّل و آخر ایک ایک بار درود
شریف پڑھے اور ہاتھوں پر پھُونک مار کر منہ پر پھیر دیوے۔

اُوپر والے سارے تعویذ جُمعتہ المبارک کو ہی لکھنے ہیں۔

اگر دشمن اور بدخواہ فتنہ کرتے ہیں اور کام نہیں بننے دیتے تو پھر اِس
نیّت سے ہر نماز کے بعد 10 دفعہ "نادِ علی" اور اوّل و آخر تین تین بار درود

شریف پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کرے اور ہاتھ سر اور تمام جسم پر پھیر دے انشاء اللہ اُن کا شَر اُن ہی پر واپس پڑے گا۔

یا

اگر لڑکی کا مقدّر کسی طرح کُھلتا ہی نہیں تو پھر یہ عمل 40 روز کرے۔ لڑکی کے والد یا لڑکی کی والدہ بھی پڑھ سکتی ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد جب سُورج نکلنا شروع ہو تو سُورۂ رحمٰن شریف اس طرح پڑھے (ایک بار) اوّل و آخر درود شریف ایک ایک بار۔ جب سُورۂ رحمٰن شریف میں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ۝ آئے تو شہادت کی اُنگلی اٹھا کر سُورج کی طرف کرے اس طرح ہر بار اس آیت شریف کے پڑھتے وقت ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی چلّے میں کامیابی ہوگی ورنہ دوسرے چلّے میں بامُراد ہوں گے۔

سُورۂ "احزاب" لکھ کر کسی نئے ڈونگے میں رکھ کر اُس کمرے میں کسی اُونچی جگہ رکھ دیں جہاں لڑکی سوتی ہو۔ پھر نہ کوئی اُسے کھولے نہ ہاتھ لگائے جب لڑکی کی شادی ہو جائے تو اُسے نکال کر دریا یا سمندر میں بہا دیں۔

روزانہ 500 بار "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۝" اوّل و آخر اِکّیس اِکّیس بار درود شریف۔

پہلے دن بعد نمازِ عشاء
ایک ہزار ایک سو (یعنی 1100) بار سُورۂ فاتحہ شریف وصلِ میم اور آمین کے ساتھ پڑھے اوّل و آخر پانچ پانچ سو بار درود شریف۔ اُس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو بار پڑھیں اوّل و آخر 41 بار درود شریف اور سجدے میں دُعا کریں 41 روز۔

مناسب رشتہ اپنی مرضی کے مُطابق نہ ملتا ہو تو یہ وظیفہ کرے۔
روزانہ 3125 بار "یَارَحْمٰنُ" (اے رحمت والے) پڑھے اوّل و آخر 41 بار درود شریف۔ وظیفہ کے شروع میں گیارہ گیارہ بار استغفار پڑھے پھر سجدے میں گڑگڑا کر دُعا مانگے۔

اگر دوسرا فریق ہاں نہ کرتا ہو اور آپ کو وہ رشتہ بہت پسند ہے تو یہ وظیفہ تین دن پڑھ کر اُن کے پاس جائیں۔
گیارہ ہزار مرتبہ "یَا مُتَکَبِّرُ" (اے بڑائی والے) اوّل و آخر 41 بار درود شریف۔ پھر سجدے میں دُعا عاجزی سے مانگیں۔

اگر شادی میں رکاوٹ پڑجائے۔ کوئی پیشرفت کسی طرح بھی نہ ہوتی ہو

تو یہ وظیفہ پڑھیں۔

"یَافَتَّاحُ" (اے کھولنے والے)

روزانہ بعد نمازِ عصر 40 روز تک 1156 بار اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھیں اور پھر ہاتھ اُٹھا کر سینہ کے مقابل لے جا کر عاجزی سے دُعا مانگیں۔ دُعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نہ دیکھیں۔

پسند کی شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو

"یَالَطِیْفُ" (اے نرمی کرنے والے)

12900 بار اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھیں بعد نمازِ عشاء۔ پھر سجدے میں گڑگڑا کر دُعا مانگیں۔

اگر شادی کا پیغام کہیں سے بھی نہ آتا ہو تو لڑکی یا لڑکا خود "یَاعَلِیُّ" (اے بلند مرتبہ والے)

بعد نمازِ مغرب خلوت میں بیٹھ کر 2970 بار روزانہ پڑھے۔ اوّل و آخر 41 بار درود شریف۔ پھر سجدے میں گڑگڑا کر دُعا مانگے۔

جب پیغام آئے اور رشتہ دیکھنے جائیں تو اِسی اسم کا وِرد ماں یا باپ جو بھی نمائندگی کرے پڑھتے جائیں اور لڑکا یا لڑکی بھی جب تک یہ واپس

نہ آئیں، اِس اسمِ پاک کا وِرد کرتے رہیں۔ اگر رشتہ مناسب رہے گا تو ہاں ہوگی ورنہ نہیں۔

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر بڑھ رہی ہو تو

"یَا مُجِیْبُ" (اے قبول کرنے والے)

روزانہ 5500 بار بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجّد پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اُس کے بعد گڑگڑا کر عاجزی سے سجدے میں دُعا مانگے۔

اگر کسی کی رنڈوا ہونے کی وجہ سے یا پہلی بیوی کو طلاق دینے کی وجہ سے دوسری شادی کوششوں کے باوجود نہیں ہوتی ہو تو وہ

"یَا مُعِیْدُ" (اے دوبارہ پیدا کرنے والے)

روزانہ 12400 بار بعد نمازِ عشاء 41 بار اوّل و آخر درود شریف پڑھکر سجدے میں عاجزی سے دُعا مانگے۔ مدّتِ وظیفہ 41 دن۔

اگر کسی کو یہ شبہ ہو کہ کسی نے کچھ کر رکھا ہے جس کی وجہ سے رکاوٹ ہے شادی نہیں ہوتی تو وہ

"یَاوَاجِدُ" (ہر چیز کو اپنے ہاں پالنے والے)
گیارہ ہزار مرتبہ گیارہ جمعرات بعد نمازِ عشاء یا تہجّد پڑھے۔
اوّل و آخر 41 بار درود شریف۔ پھر سجدے میں دُعا مانگے عاجزی اور بے بسی کے ساتھ۔

اگر یہ وظیفہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو آدھی رات کو اِس طرح پڑھے تو انشاء اللہ پیغام جلدی آوے۔
پہلے دو رکعت نفل برائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں تین تین بار سُورۂ اخلاص پڑھے۔ اُس کے بعد قبلہ کی طرف مُنہ کرے۔ آنکھیں بالکل بند کرلے ذرا زور سے تاکہ توجہ ٹھیک رہے۔
پھر 551 بار "یَا مُتَعَالِیُ" (اے بلند و برتر)
اوّل و آخر 41 بار درود شریف۔ پھر سجدے میں بیقرار ہو کر دُعا مانگے۔
سات جمعرات یہ وظیفہ پڑھے۔

اگر لڑکی کی شادی اس لئے نہیں ہوتی کہ لڑکی مالدار نہیں اور لوگ مال طلب کرتے ہیں تو وہ یہ وظیفہ پڑھے: "یَامُغْنِیُ" (اے بے پرواہ کرنے والے) گیارہ ہزار مرتبہ گیارہ دن بعد نمازِ عشاء یا تہجّد پڑھے۔
اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھے۔

دُوسرا باب

شوہر کی بَداعتدالیوں، غضبناکیوں اور بَدچلنی کے بارے میں

اِن وظائف سے اُسی وقت فائدہ ہوگا جب مدّعی حق پر ہوگا۔ اگرخاوند محسوس کرتا ہے کہ یہ زیادتیاں اُس کی بیوی کی طرف سے ہورہی ہیں تو وہ بھی پڑھ سکتا ہے۔ انشاء اللہ اتنا ہی فائدہ ہوگا۔

اگرخاوند کو بات بات پر غصّہ آتا ہے۔ گھر میں داخل ہوتے ہی دنگا فساد کرنے لگتا ہے۔ کسی کی بات بھی سُنتا نہیں۔ بچّوں کو بِلا وجہ بے دردی سے مارنے لگ جاتا ہے تو جونہی وہ غصّہ میں آئے اُسی وقت دِل ہی دِل میں "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھنا شروع کردیں اور تصوّر میں اُس پر دَم کرتے رہیں یا سات مرتبہ "يَا اللّٰهُ" پڑھیں اور اُوپر کی طرح دَم کرتے جائیں۔ یا "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ"

پڑھ پڑھ کر دَم کرتے رہیں۔ یا "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝" سات مرتبہ پڑھیں اور اگر بند نہ ہو تو جاری رکھیں، دَم بھی کرتے رہیں۔ یا "یَامَانِعُ" پڑھ پڑھ کر دَم کرتے رہیں۔

اگر آپ کے خاوند روزمرّہ یہی حرکت کرتے ہیں تو پھر آپ کے خاوند یا ذہنی مریض ہیں یا ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں۔ علاج کی طرف رجوع کریں۔ بلڈ پریشر کے لئے اگر وہ بھاری جسم کے ہیں تو لہسن کے 5 جوے چھیل کر اور درمیانہ جسم ہے تو 3 جوے چھیل کر ایک گلاس پانی کے ساتھ نہار منہ پی جائیں۔ جب بلڈ پریشر کنٹرول میں آجائے تو پھر چھوڑ دیں۔ دوبارہ اُس وقت شروع کریں جب تکلیف پھر شروع ہو جائے۔ (یہ فقیری نسخہ ہے)۔

باہمی مخالفت کو ختم کرنے کے لئے جمُعہ کے روز سُورۂ جمُعہ تین بار پڑھے اور پانی پر دَم کر کے خود بھی پیئے اور خاوند کو بھی پلائے اور یہ نقش جمُعہ کے روز سُورج کے نکلنے کے دس پندرہ منٹ کے بعد لکھ کر بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۶
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

اگر مَرد اور عورت میں زیادہ رنجش ہو جائے تو جمُعرات کے روز سُورج نکلنے سے پہلے یہ تعویذ زعفران و گلاب سے لکھ کر دائیں بازو پر باندھے ۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

یَا

یہ تعویذ اُوپر کی طرح اُسی وقت میں لکھ کر باندھے۔

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

میاں بیوی میں محبّت کے لئے دونوں میں سے کوئی یہ نقش دائیں ہاتھ پر باندھے۔

نقش جمعرات کو سورج نکلنے کے دس پندرہ منٹ بعد لکھے۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۴۴۶	۴۴۱	۴۴۸
۴۴۷	۴۴۵	۴۴۳
۴۴۷	۴۴۵	۴۴۳
۴۴۲	۴۴۹	۴۴۴

فلاں بن فلاں علیٰ حُبّ فلاں بن فلاں

یا اسی گھڑی میں یہ تعویذ لکھ کر دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

الحُبّ فلاں بن فلاں علیٰ حُبّ فلاں بن فلاں

جو عورت اِس نقش کو جمعہ کو سُورج نکلنے کے دس پندرہ منٹ بعد لکھکر دائیں بازو پر باندھے گی تو وہ اپنے خاوند کی محبوبہ ہو جائے گی ۔
نقش یہ ہے :

۷۸٦

٦٠٠٢	٦٠١٦	٦٠١٢	٦٠٠٩
٦٠١۴	٦٠٠٨	٦٠٠٣	٦٠١٥
٦٠٠٧	٦٠١١	٦٠١٨	٦٠٠۴
٦٠١٧	٦٠٠٥	٦٠٠٦	٦٠١٢

الحُبّ فلاں بن فلاں علیٰ حُبّ فلاں بن فلاں

اگر ساس، سسر، دیور، نندیں
سب خلاف ہو جائیں تو
ہر نماز کے بعد سُورۃ یٰسٓ کی یہ آیات پڑھکر اُن سب کو اور اپنے خاوند کو تصوّر میں لاکر دَم کر دیں ۔

(۱) اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○

(2) وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

ویسے بھی وضو ہو یا نہ ہو (منہ میں بدبو نہ ہو) جتنا چاہیں خوب پڑھیں۔

اگر خاوند دنگا فساد کرے، گالیاں بکے، ہاتھ اُٹھائے تو پھر یہ آیات شریف فوراً پڑھنا شروع کردے اور اُس کی زبان ہاتھ وغیرہ پر دَم کردے۔ ویسے بھی ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر خاوند پر پھونک دے۔ اِس میں درود شریف یا بسم اللہ شریف نہیں پڑھنا ہے۔

"اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ۔"

"وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝"

"صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝"

اگر گھر میں خاندان کے زیادہ افراد ہوں۔ بھانت بھانت کی بولی ہو۔ اختلافات ایک دوسرے سے رہتے ہوں تو

چینی لیکر 1001 (ایک ہزار ایک بار) "اَللّٰهُ الصَّمَدُ" پڑھ کر دَم کردے پھر گھر میں چینی جو استعمال ہوتی ہو اُس میں ڈال دے اِس نیّت سے کہ گھر میں

سب میں محبّت و اتفاق ہو تو جب وہ سب لوگ چینی چائے یا میٹھے میں استعمال کریں گے تو انشاء اللہ باہمی محبّت ہو جائے گی۔

اگر خاوند، سسرال اور دوسرے رشتہ داروں میں عزّت نہ کی جائے۔ نفرت اور حسد سے دیکھا جائے تو فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اوّل و آخر درود شریف پانچ پانچ بار پڑھے پھر دونوں ہاتھوں پر پھونک دے اور تمام ہاتھ سر سے پاؤں تک پھیر دے اور نیّت یہ رکھے کہ اِس وظیفہ کی برکت سے گھر میں اور دوسرے لوگوں میں عزّت عطا ہو۔

ہر نماز کے بعد

سُورۃ "الفلق" تین بار اور سُورۃ "القدر" تین بار پڑھنے سے لوگوں کی مخالفت ختم ہو جائے گی اور عزّت بڑھے گی۔

صبح اور رات کو 21 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اور تین بار سُورۃ "الفلق" اور تین بار سُورۃ "الناس" پڑھنے سے عزّت بڑھے اور ہر بَلا سے محفوظ رہے۔

اگر سُسرال والے اور خاوند اس کے خلاف

سازشیں کرتے ہیں تو:

ایک تسبیح یہ پڑھے۔ فجر کے وقت اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف:

" اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○"

اگر اس کے باوجود ریشہ دوانیاں کم نہ ہوں تو پھر ایک تسبیح یہ پڑھے مع درود شریف : " رَبِّیْٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○"

اگر پھر بھی فتنہ کم نہ ہو تو یہ تسبیح اوّل و آخر درود شریف کیساتھ پڑھیں:

"رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔"

اگر گھر میں سب ہی جھگڑالو ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد جھگڑا ہوتا رہتا ہے تو صبح ایک تسبیح " اَلسَّلَامُ " اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر اور ایک تسبیح " اَلرَّقِیْبُ "جَلَّ جَلَالُہٗ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر تمام جسم پر ہاتھ پھیر دیں اور پھر دن میں وضو ہو یا نہ ہو کثرت سے " اَلسَّلَامُ " پڑھتے رہیں جب تک حالات ٹھیک نہ ہوں۔

خاوند کو نیک بنانے کے لئے:

100 مرتبہ " یَاحَمِیْدُ "۔ 100 مرتبہ " یَارَشِیْدُ " اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پلادیں یا تصوّر میں لاکر پھونک مار کر دَم کردیں۔

رات کو خاوند جب سو جائے تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر سُورۃ "لہب"
19 بار پڑھ کر پھونک مار دے۔ 19 روز۔

اگر خاوند کے بُرے رویّے سے بیوی گھر بیٹھ گئی ہے یا
بیوی کے رویّے سے شوہر تنگ ہے تو
عشاء کی نماز کے بعد "یَا مُؤْمِنُ" (اے امن دینے والے) 6000 مرتبہ
اوّل و آخر درود شریف 21 دن تک پڑھے۔

بعض عورتیں یا مرد طبعاً سخت مزاج ہوتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ یہ
شقاوتِ قلبی دُور ہو مگر کوشش کے باوجود اُنہیں کامیابی نہیں ہوتی۔
وہ ایک تسبیح بعد نمازِ فجر "یَا رَحِیْمُ" اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود
شریف اور ایک تسبیح اِسی طرح ہر عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر پانی پر دَم کریں
اور دونوں ہاتھوں پر پھُونک مار کر قلب والی جگہ تین یا پانچ دفعہ یہ کہہ کر
پھیریں "اللہ شافی، اللہ کافی، اللہ معافی" اور پانی پی لیا کریں۔

اگر خاوند یا بیوی کا ایسا مقدّر ہے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں ناکامی
اور پریشانی ہوتی ہے تو وہ جب کوئی کام کریں تو پہلے پانچ دفعہ "بِسْمِ اللہِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِؕ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ" پڑھیں پھر گیارہ دفعہ "یَانَافِعُ" پڑھیں اور کام شروع کردیں۔

تجارت کے مال پر تین دفعہ سُورۃ "الانشراح" اور تین دفعہ سُورۃ "والتِّین" اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر اُس پر یا جو مال زیادہ ہے اُس کو تصوّر میں لاکر پھُونک دیں۔

اِسی طرح گھر کے خورد ونوش کا سامان مہینہ پر اکٹھا خرید کر اُس پر بھی یہ عمل کریں۔

اگر میاں بیوی چاہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کے معاملات میں خصوصی برکت ہو تو وہ

فجر کی نماز کے بعد 240 بار "یَاکَرِیْمُ" اور 21 بار بسم اللہ شریف' اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔

اگر دونوں میاں بیوی کے درمیان گھریلو پریشانیوں یا دوسری وجوہات کی وجہ سے ایک دوسرے سے متنفّر ہونے کی صُورت پیدا ہوجائے تو

ایک تسبیح (مطلوب کا تصوّر کرکے) "یَاوَدُوْدُ" اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر مطلوب پر پھُونک مار دے۔

اگر شدّت زیادہ ہو تو عشاء کی نماز کے بعد مطلوب کا تصوّر 10 منٹ تک کرے اور "یَاوَدُوْدُ" پڑھتا رہے۔

جب کسی سے کوئی بھی چیز لیں تو بسم اللہ شریف پڑھ کر لیں اور جب کسی کو دیں تو "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ" کہہ کر دیں۔

اگر کھانا کھانے سے پہلے ایک دفعہ درود شریف، ایک دفعہ سُورۃ فاتحہ، تین بار سُورۃ اخلاص اور ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر انکا اور سامنے موجود طعام کا ثواب بروحِ پاک حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پہنچا کر کھائیں تو پھر دیکھیں گے کہ آپ کے رِزق میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہوگی اور گھر میں ہر طرح خیر و برکت ہوگی۔

اگر مرتبۂ جاہ و دولت میں ترقی مطلوب ہو تو
ایک تسبیح "یَارَافِعُ" اوّل و آخر درود شریف بعد نمازِ فجر پڑھیں اور ایک مرتبہ سُورۃ "یٰسٓ" اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

اگر گھریلو یا باہر کے دشمنوں سے خطرہ لگا رہتا ہے اور گھر کا سکون اس وجہ سے برباد ہے تو

بعد نمازِ فجر ایک تسبیح " اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا "
اوّل و آخر درود شریف اور
ایک تسبیح "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ " اوّل و آخر درود شریف
پڑھے اور
عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح " فَاللّٰہُ خَیْرًا حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ
الرّٰاحِمِیْنَ " پڑھیں۔
اگر وظیفوں کے پڑھنے کے باوجود بھی گھر میں اور باہر دشمنوں کا زور نہیں
ٹوٹتا تو
پہلے دن عشاء کی نماز کے بعد" رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ" اے
میرے رَب ! میں دب گیا ہوں' میرا (دشمنوں سے) بدلہ لے) 500 بار پڑھے۔
اوّل و آخر بسم اللہ شریف یا درود شریف نہیں پڑھنا۔ اس کے بعد روزانہ رات
کو صرف ایک تسبیح پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگے۔

اگر پُوری بستی یا رشتہ دار خلاف ہو گئے ہوں تو فجر کی نماز کے بعد
ایک تسبیح اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ ھٰذَا الْبَلَدَ وَالرِّجَالَ
فجر اور عشاء کے بعد 21 بار یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ۔

ہر نماز کے بعد 21 وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔

اگر دشمن حملہ کرنے یا تشدّد کرنے کا ارادہ رکھے تو

سُورۃ الکوثر بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے بعد نماز عشاء 100 بار پڑھے اور ھُوَ الْاَبْتَرُ پر دشمن کا تصوّر کرکے پھُونک مارے۔

(ii) صبح وشام دو۲ مرتبہ آیۃ الکرسی اور دو مرتبہ سُورۃ اخلاص اور دو۲ مرتبہ سورۃ البقرۃ کی آخری آیات : " اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَتُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ع پڑھ کر دشمن پر پھونک ماردے۔

باہمی موافقت کے لئے شوہر یا بیوی پڑھے

جمعرات کی صبح سورج نکلتے ہی چینی یا مٹھائی پر

100 بار سورۂ الحمد شریف، وصلِ میم کے ساتھ (یعنی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی "م" کو "اَلۡحَمۡدُ" سے مِلائے اور "رَحِیۡمِ الۡحَمۡدُ" پڑھے) اور آخر میں ہر بار آمین کہے۔ پھر چینی یا مٹھائی پر دَم کرکے دونوں کھائیں۔

برائے محبّت زن و شوہر

جمعرات کو سورج نکلنے کے بعد یہ تعویذ لکھے۔ اگر بیوی متنفّر ہے تو مَرد بائیں بازو پر باندھے اور مَرد متنفّر ہے تو بیوی دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۶

فلاں بن فلاں علیٰ حبّ فلاں بنت فلاں	۲۶	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۲	۲۴
۱۰	۱۶	۳۰	۴
۲۸	۶	۸	۱۸

گھر میں مخالف یا باہر کے مخالف پر

20 مرتبہ "اَلۡمَانِعُ" پر پھونک ماردیں تو مخالف راضی ہوجائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر میاں بیوی میں عداوت شدّت کی ہو تو:

کسی میٹھی چیز پر 1001 بار "یَاوَدُوْدُ" اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر پھونک کر دَم کر دیں۔ اور پھر دونوں کو کِھلا دیا جائے۔

دشمن رشتہ داروں پر فتح پانے کے لئے:

بعد نماز فجر اور عشا یہ وظیفہ کرے۔

41 مرتبہ "یَاعَزِیْزُ" اور 21 مرتبہ "یَابَدُوحُ" اور سُورۃ قریش کا 100 بار پڑھنا، اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ۔

شوہر اگر بیوی کو اپنے گھر نہیں بُلاتا یا بیوی رُوٹھ کر میکے بیٹھ گئی ہے تو:

یہ نقش جمعہ کو سُورج نکلنے کے دس منٹ بعد لکھ کر اُسے کسی مِٹّی کی چھوٹی سی کُلیا میں رکھ کر اور تھوڑی سی اُس کے اُوپر بُورا شکر ڈال کر کُلیا کو ہلکی آگ میں دفن کر دیں۔ جوں جوں آگ کی گرمی پہنچے گی۔ مطلوب ملنے کو بے قرار ہوگا۔

۷۸٦

۳۶۵	۳۷۹	۳۷٦	۳۷۳
۳۷۷	۳۷۲	۳٦٦	۳۷۸
۳۷۱	۳۷۴	۳۸۱	۳٦۷
۳۸۰	۳٦۸	۳۷۰	۳۷۵

الحبّ فلاں بن فلاں علیٰ حبّ فلاں بنت فلاں

اگر کسی عورت سے تعلّق ہو جائے اور کسی طرح وہ پیچھا خاوند کا نہیں چھوڑتی ہو تو

یہ تعویذ بکری کے شانے پر منگل کو سُورج نکلنے کے بعد یا جُمعہ کو سُورج غروب ہونے کے دس منٹ کے بعد لکھے، لکھکر کسی کنوئیں میں ڈالدے۔

اگر اس عورت سے نکاح کرلیا ہے تو پھر یہ عمل کرنا نا جائز ہوگا اور اس کا اُلٹ اثر بھی ہوسکتا ہے۔

لَعَلَّكَ اَلْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ ط وَ رَبِّ الْاَعْلٰی بِلَیْسَا وَنَالِہٗ مُظْلِمُوْنَ۔

۱۸ ۷ ۱۱۷ و ھ ھ

جُدائیٔ و فراق بین فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں بیفتد۔

اگر بیوی خاوند سے محبّت نہ کرے اور زیادہ تر اپنے میکے میں رہے تو یہ تعویذ جُمعہ کو سُورج نکلنے کے دس منٹ بعد لکھکر (مع نام عورت اور اُس کی والدہ کے) دائیں بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۹	۳	۶	۱۶

بعض دفعہ بیماری یا کسی بڑے آپریشن یا بچّوں کی پیدائش کی وجہ سے عورت چہرے کا حُسن اور جاذبیت کھو بیٹھتی ہے۔ جسم بھی بھدّا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

چہرے کے حُسن اور جاذبیت کے لئے

ایک تسبیح یَا اَللّٰہُ

ایک تسبیح یَا نُوْرُ

تین بار یہ آیت شریف پڑھے :

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

پھر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھُونک مار کر دونوں ہاتھ چہرے پر اچھّی طرح پھیر دے۔

اگر جسم بھَدّا ہوگیا ہے تو

یَا مُصَوِّرُ 100 بار

یَا بَارِئُ 100 بار

اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر، ہاتھوں پر پھونک مار کر، ہاتھ سر سے لیکر پاؤں تک خوب پھیرے۔

جھگڑا معاشی تنگی کی وجہ سے ہو تو

(i) ہر نماز کے بعد ایک تسبیح "وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ" پڑھیں۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف۔

(ii) فجر کی نماز کے بعد سُورۃ یٰسٓ ایک بار پڑھیں اور فجر کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد سُورۃ الواقعہ ایک ایک بار، اوّل و آخر درود شریف۔

(iii) "بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" ایک تسبیح اوّل و آخر درود شریف۔

(iv) کھانا کھانے کے بعد دس بار "سُورۃ الاخلاص" پڑھیں۔

انشاء اللہ خوشحالی کے دروازے کھُل جائیں گے۔

شرابی ہے، بدکار ہے اور جُوا کھیلتا ہے

(1) ہر نماز کے بعد سُورۃ النّصر گیارہ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھکر خاوند کو تصوّر میں لاکر اُس پر پھونک مار دیں۔ بالخصوص اس کے دل پر اور دماغ پر۔

(2) دن میں وقتاً فوقتاً سُورۃ الانشراح تین بار اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پھُونک مار دیں۔

(3) اگر زیادہ ڈوبا ہوا ہے تو

"سُورۃ النساء" سات بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں۔

اور اگر بیوی اِس مصیبت میں گرفتار ہے تو اس کا شوہر یہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پلادے۔

اگر خاوند کی یا بیوی کی بدکرداریوں سے پریشانی بہت بڑھ جائے

"سُورۃ انبیاء" تین روز تک روزانہ تین بار پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ انشاء اللہ کشائش ہوگی اور قلب کو سکون حاصل ہوگا۔

اگر خاوند کے رشتہ داروں نے جان عذاب کر رکھی ہو

تو "سُورۃ التکویر" 21 بار بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھے اور دُعا مانگے۔

اور عشاء کی نماز کے بعد "سُورۃ الکوثر" 100 بار، درود شریف اور بسم اللہ پڑھ کر جو ستاتے ہیں۔ اُن پر پھونک ماردیں یا 10 دن تک "سُورۃ الفیل" بغیر بسم اللہ اور درود شریف 20 بار پڑھیں اور تنگ کرنے والوں پر پھُونک ماردیں

یَا

اگر جان کے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں تو دس دن بغیر درود شریف اور
بسم اللہ شریف 1000 مرتبہ "سُورۃ الفیل" روزانہ پڑھیں اور دُعا مانگیں،
اس کے بعد روزانہ 100 مرتبہ پڑھیں جب تک فتنہ دَب نہیں جاتا۔

تیسرا باب

ماں باپ سے بَدتمیزی سے پیش آنا
بچّوں کی کُند ذہنی و آوارہ صُحبت
تعلیم سے فرار، بار بار فیل ہونا
جرائم پیشہ بن جانا و نشہ کرنا
گھر سے بار بار بھاگ جانا

بچّوں کا معاملہ نہایت ہی نازک ہے۔ خالی عاملوں، پیروں اور فقیروں کے پاس دوڑنے سے کام نہیں بنتا۔ پہلے ساری صُورتحال کا جائزہ لیا جائے۔ بچّوں کے جائز مطالبات کو اگر وسائل اجازت دیں تو خوش دِلی سے اُن کے مُطالبات پُورے کر دیئے جائیں۔ اگر مالی یا دوسرے وسائل نہ ہوں تو نہیں

پیار و محبّت سے سمجھایا جائے ۔ اُنہیں اعتماد میں لیکر مشکل حالات سے آگاہ کیا جائے اور یقین دلایا جائے کہ جونہی حالات و وسائل اچھے ہونگے اُن کے مطالبات پُورے کر دیئے جائیں گے ۔ اب اس کے ساتھ ساتھ آپ دُعا کریں گے اور وظیفے پڑھیں گے تو انشاء اللہ حالات بہتر ہو جائیں گے۔

(1) بعض بچّوں کو مناسب تربیت کہیں بھی نہ ملنے کی وجہ سے وہ بالکل ناقابلِ اصلاح ہو جاتے ہیں ۔ گھر میں آکر لڑائی فساد کرتے ہیں ۔ گالی گلوچ کرتے ہیں ۔ ماں باپ پر ہاتھ اُٹھاتے اور پیسے مانگتے ہیں ۔ اِس روز روز کی لڑائی سے تنگ آکر ایک روز شوہر اپنی بیوی کو لمبی رُخصت دیکر اُس کے ماں باپ کے گھر بھیج دیتا ہے یا طلاق دے دیتا ہے ۔

ایسی صُورت میں لڑکے یا لڑکی کا بلڈ پریشر ضرور چیک کروائیں، اگر زیادہ ہے تو پہلے اُس کا علاج کروائیں ۔ کسی ماہرِ نفسیات کو بھی دکھائیں اگر لڑکا پاگل ہو چکا ہے تو شرمانے کی بات نہیں، اُس کو فوراً ہی **Mental Hospital** میں داخل کروائیں ۔

اور اگر یہ سب چیزیں اُس میں نہیں ہیں ۔ محض فضول خرچی کے لئے پیسے حاصل کرنے کے لئے بدتمیزی اور تشدّد کرتا ہے تو اُس کے لئے :

پہلے دن بعد نمازِ فجر سُورۃ الصف 4 بار پڑھ کر اُس کو اپنے تصوّر میں لاکر اُس پر پھونک ماردیں یہ کہہ کر اَللّٰہُ شافی اللّٰہُ کافی اللّٰہُ معافی

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف نماز والا اور ایک تسبیح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط پڑھ کر پھونک دیں۔

اگر خاوند اِن حالات کی وجہ سے شکستہ دل ہوگیا ہے اور خطرہ ہے کہ کوئی سنگین قدم نہ اُٹھا بیٹھے تو ایک تسبیح "اَلسَّلَامُ" اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر خاوند پر بھی اور لڑکے یا لڑکی پر بھی تصوّر میں لا کر پھُونک دیں۔

اگر خاوند کی طبیعت اِسی طرح خراب رہتی ہے اور وہ مایوسی کا شکار رہتا ہے تو ایک تسبیح "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ط" فجر کی نماز یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر خاوند اور بچّے پر اَللّٰہُ شافی اَللّٰہُ کافی اَللّٰہُ معافی پڑھ کر پھونک دے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھُونک کر دونوں ہاتھوں کو سر سے پاؤں تک ہاتھ پھیر دے۔

(2) اگر مارنے کو دوڑتا ہے۔ کسی کی سُنتا نہیں تو بعد نماز عشاء 101 بار سُورۃ الکوثر پڑھ کر لڑکے یا لڑکی پر پھونک مار دے۔ اِس میں بسم اللہ شریف اور درود شریف ہرگز نہیں پڑھنا۔ پھونک کے بعد سجدے میں اللہ تعالیٰ سے عرض کریں کہ اس بچّے کے تشدّد اور بدتمیزی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خیر و سلامتی سے ختم کر دیں اور اس کو نیک اور صالح بنا دیں۔

اس کے ساتھ 10 دن 20 مرتبہ سُورۃ الفیل بغیر بسم اللہ

اور درود شریف کے پڑھ کر اُس پر پھُونک دیں۔

(3) حفظِ ماتقدم ہر نماز کے بعد سات بار یَا رَقِیْبُ پڑھکر اوّل و آخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ اپنے تمام بچّوں پر، خاوند پر اور گھر کے مال و اسباب پر پھُونک مار دیں تاکہ اُن میں نیکی کا مادّہ پیدا ہوتا رہے اور مال و اسباب بھی چوری وغیرہ سے محفوظ رہے۔

(4) اولاد بُری صحبت میں جاتی ہے تو اُن پر سُورۃ النّصر گیارہ بار اور پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر پھُونکیں۔ انشاءاللہ کچھ عرصہ کے پڑھنے کے بعد اس میں اچھّی تبدیلی شروع ہو جائے گی۔

(5) اگر کُند ذہن ہے تو بعد نمازِ فجر 21 بار رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر بچّے پر پھونک مار دیں۔

(6) ذہن ٹھیک تو ہے مگر روانی نہیں تو چینی کی پلیٹ پر زعفران سے پانچ مرتبہ سُورۂ یٰسٓ لکھیں اور پھر اسے دھو کر بچّے کو پلائیں صبح و شام۔ انشاءاللہ تعالیٰ ذہن کھُل جائیگا اور سُستی دُور ہو جائیگی۔

(7) ہر نماز کے بعد بچّہ سات مرتبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً پڑھے۔

(8) اگر حافظہ کھُلتا نہیں تو چینی کی پلیٹ پر زعفران سے سُورۃ الانشراح ایک بار مع بسم اللہ شریف لکھیں اور نیچے ایک بار درودِ ابراہیمی نماز والا لکھیں۔ پھر پانی سے پلیٹ گھول کر وہ پانی بچّے کو پلا دیں،

یہ عمل صبح و شام کریں۔

(9) اگر بچّہ پڑھائی سے بھاگتا ہے، رجوع نہیں کرتا تو "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" 60 بار، ایک بار الحمد شریف مع بسم اللہ شریف اور آمین، ایک بار آیۃ الکرسی، تین تین بار سُورۃ الکفرون، سُورۃ الفلق، سُورۃ النّاس، اور سُورۃ الاخلاص، اللّٰہُ شافی، اللّٰہُ کافی، اللّٰہُ معافی پڑھ کر پانی پر پھونک کر پلا دے۔ یہ عمل صبح و شام کرنا ہے۔

(10) اگر بچّہ شکایت کرے کہ اُس کو پراگندہ خیال آتے ہیں اور وہ پڑھ نہیں سکتا تو اُسے کہیں کہ صبح کی نماز، مغرب کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھے اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھے اور اگر دن میں کسی وقت پراگندہ خیالات زور پکڑ جائیں تو وضو ہو یا نہ ہو، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا وِرد کثرت سے شروع کردے۔ مُنہ میں سگریٹ یا دوسری کوئی بدبو نہیں ہونی چاہیئے۔ بہتر ہے کہ مُنہ میں ایک الائچی رکھ لی جائے۔

(11) تعلیم سے فرار اور امتحان میں بار بار فیل ہونے کے بارے میں اگر باز پُرس کی جائے تو گالیاں بکنا شروع کردے اور حملہ کرنے کے لئے بڑھنے کی کوشش کرے تو فوراً یہ آیات کثرت سے پڑھے اور تصوّر میں اُسکے اُوپر پھونک مارے، بالخصوص زبان، ہاتھ اور پاؤں پر۔ اُس وقت تک جب

وہ خاموش ہو کر چلا نہ جائے :

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ○

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○

اگر کوئی یہ نہ پڑھ سکے تو پھر وہ "یَا مَانِعُ" پڑھ پڑھ کر پھونک مارتا رہے۔

(12) باغی اولاد کے کان میں یہ آیت شریف پڑھ کر پھونکیں۔ اوّل و آخر درودِ ابراہیمی کے ساتھ۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○

(13) باغی لڑکے کے کان میں جب وہ سو جائے تو یہ پڑھ کر پھونک دے۔ اوّل و آخر ایک ایک بار درودِ ابراہیمی کے ساتھ۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ گیارہ روز۔ زیادہ سے زیادہ 21 روز تک۔

دیکھا گیا ہے کہ جہاں ایک ہی لڑکا ہوتا ہے' وہ جب آوارہ ہو جاتا ہے تو وہ کسی طرح بھی ماں باپ کے قابو میں نہیں آتا حتیٰ کہ وہ گھر سے بھاگ

جاتا ہے ۔ ماں باپ اِس صدمے کی وجہ سے دِل کے مریض ہوجاتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ عمل پڑھے (ماں باپ یا کوئی بہن) ۔ انشاءاللہ ایک ہفتے کے اندر ہی کوئی اچھا نتیجہ نکل آئیگا ۔ عمل یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ رُدَّنِیْ وَلَدِیْ بِالْخَیْرِ بِحُرْمَتِهٖ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنُ ۔

اوّل و آخر اِکّیس اِکّیس بار درودِ ابراہیمی نماز والا بعد نمازِ عشاء دوزانو بیٹھے ۔ پھر بیٹے یا بیٹی کا تصوّر کرے ۔

وہ لڑکا یا لڑکی جو بہت ہی دریدہ دہن ہوگئے ہوں ۔ ماں باپ سے بدزبانی اور بدتمیزی کریں ۔ اس چیز کو روکنے کے لئے جمعہ کے روز سُورج کے نکلنے کے دس پندرہ منٹ کے بعد یہ نقش لکھ کر ماں باپ یا دونوں (مَرد سیدھے بازو پر، عورت بائیں بازو پر) باندھے ۔

نقش یہ ہے :

٧٨٦

٢٠٩	٢٠٤	٢١١
٢١٠	٢٠٨	٢٠٦
٢٠٥	٢١٢	٢٠٧

یَا اِسی گھڑی میں یہ لکھکر اُسی طرح باندھیں :

اخ د ر س ط ع ك ل م

و ہ لا ء یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

ماں باپ کا یہ فرض ہے کہ جب بچّہ چار پانچ سال کا ہوجائے تو اُس کو محبّت و پیار سے لالچ دیکر اُس میں اچھّی عادتیں پیدا کریں تاکہ آگے چل کر وہ اُن کے لئے مُصیبت نہ بن جائیں اور آوارگی کی وجہ سے اُنکی عزّت خاک میں نہ مِلادیں۔

کم از کم ایک تسبیح "یَا اَللّٰہُ" پڑھیں، یا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھیں اور

ایک تسبیح درودِ قدسی ضرور پڑھیں۔

درودِ قدسی : صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

کسی بچّے کو ایک تسبیح "یَا رَشِیْدُ" بتلائیں

کسی بچّے کو ایک تسبیح "یَا حَمِیْدُ" بتلائیں

کسی بچّے کو ایک تسبیح "یَا قُدُّوْسُ" بتلائیں ——— پھر دیکھیں کہ بچّے کیسے نیک اور فرمانبردار بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی کریمی کی بارش

اُن پر کتنی فرماتا ہے۔

اگر اللہ تعالیٰ آپ کو (ماں باپ کو) توفیق دے تو مہینہ میں کم از کم ایک بار جُمعہ کے روز 1100 یا 2100 مرتبہ (جو بھی آسان ہو) "یَاقُدُّوْسُ" پڑھیں اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھیں پھر اَللّٰہُ شَافِیْ اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھ کر پانی پر دَم کر دیں۔ تمام بچّوں کو پلائیں اور خود بھی پئیں پھر اس کی برکات کا نظّارہ دیکھیں۔

بچّے اکثر اپنے امتحان میں پاس ہونے کے لئے وظیفہ پوچھتے ہیں۔ امتحان میں پاس ہونے کے وظیفے لمبے اور بچّوں کے لئے اُن کا پڑھنا مشکل ہوگا۔

البتہ وہ ایک چھوٹا وظیفہ "یَاوَلِیُّ یَاکَرِیْمُ" 40 مرتبہ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ پھر سجدے میں کامیابی کے لئے دُعا مانگیں اور پرندوں کو دانہ کھلائیں اور ان کے لئے کسی جگہ پینے کے پانی کا پیالہ رکھ دیں اور نیّت کریں کہ اے اللہ اِس نیکی کو قبول فرما اور اس کے بدلے میں مجھے اچھّے نمبروں سے پاس فرما۔

جن بچّوں کا دل ہی پڑھائی کی طرف نہیں لگتا تو

چینی کی پلیٹ میں "سُورۃ الانشراح" مع بسم اللہ زعفران سے

لکھکر بچے کو پلائیں ۔ یَا

چینی کی پلیٹ میں اِسی طرح "سُورۃ الفَاتِحَہ" مع بسم اللہ شریف اور آخر میں آمین لکھ کر پلائیں ۔ یَا

"یَا رَحْمٰنُ" 101 بار پڑھ کر پانی پر دَم کرکے بچّے کو پلائیں ۔ یَا

پانچ مرتبہ "سُورۃ یٰسٓ" زعفران سے لکھ کر بچّے کو خالی پیٹ پلائیں ۔ یَا تین یا پانچ مرتبہ "سُورۃ یٰسٓ" کسی صراحی میں پانی پر پڑھ کر دَم کردیں ۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اَللّٰہُ شَافِیُ اَللّٰہُ کَافِیُ اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر دَم کردیں ۔ یہ عمل فجر کی نماز کے بعد یا جُمعہ کی نماز کے بعد کریں ۔ پھر اگلے جمُعہ تک تھوڑا تھوڑا پانی صبح و شام بچّے کو پلاتے رہیں ۔

بعض بچّے فطرتاً شرارتی اور بدتمیز ہوتے ہیں ۔ اُن پر "یَا حَلِیْمُ" اکّیس مرتبہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں اور اَللّٰہُ شَافِیُ اَللّٰہُ کَافِیُ اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر روزانہ صبح جب وہ سویا ہوا ہو اُس پر پھُونک ماردیں ۔

اگر بچّہ بہت ضِدّی ہو تو 19 دن رات کے وقت جب بچّہ سو جائے تو تھوڑی دُور کھڑے ہو کر اُس پر 19 مرتبہ "سُورۃ لہب" پڑھ کر ہلکی سی پھونک ماردیں ۔

اگر بچّہ انتہائی کُند ذہن ہے تو اس کے دماغ پر 21 بار " یَا فَتَّاحُ یَا قَوِیُّ " پڑھ کر اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھیں اور اَللہ شَافِیْ اَللہُ کَافِی اَللہُ مُعَافِی پڑھ کر دماغ اور دل پر پھُونک ماردیں۔

اب اِس سلسلے میں گذارش ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچّے نیک، ذہین، صالح اور دینی و دنیاوی لحاظ سے بلند نصیب ہوں تو آپ کو بھی اپنا پارٹ مذہبی فریضہ سمجھ کر ادا کرنا چاہیئے۔

جس گھر میں اللہ کا ذکر "یَا اَللہُ" یا "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ" 101 بار اللہ تعالیٰ کی جناب میں، 101 بار گناہوں سے استغفار اور 101 مرتبہ کوئی مختصر درود شریف نہ پڑھا جائے اُس گھر پر حسرت ہے جو اپنی خوشحالی اور صحت کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور اس سے اپنا رشتہ مضبوط رکھتے ہیں۔ اُن کی بدحالی میں اللہ تعالیٰ بھی اُن کو بھولتا نہیں اور اپنے خصوصی رحم و کرم سے اُن کو پریشانیوں سے نجات عطا فرماتا ہے۔

اِس ذکرِ استغفار اور درود شریف کے عمل پر مشکل سے 20 منٹ صَرف ہوتے ہیں اور اُن کی برکات کا شمار ہی کیا؟ دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں اور ہر گھنٹے میں 60 منٹ۔ اگر چوبیس گھنٹوں میں اللہ کی یاد کے لئے 20 منٹ بھی نکالنا مشکل ہے تو پھر جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا

ہے وہ کم ہے ۔

دنیا میں بادشاہ کے باغی کی سزا موت ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے باغی کی سزا بھی یقیناً موت سے زیادہ ہونا چاہیئے ۔

اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر مہلت دینے والا نہیں تاکہ بندہ اصلاح کر سکے اور اُس کی بغاوت و نافرمانی پر اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی صبر کرنے والا نہیں ۔ ایسا کریم ناممکن ہے کہ نافرمان بندے کو اُس کی نافرمانی کے باوجود اُسکی روزی نہ روکے بلکہ حسب معمول عطا کرتا رہے ۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن ۔

چوتھا باب

طلاق یا خُلع رُکوانے کے بارے میں

یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ ازدواجی زندگی میں مَرد اور عورت کے لئے انتہائی بھیانک قدم طلاق دینا یا خلع لینا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی حلال چیزوں میں طلاق اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ آج کے دَور میں غریبوں، امیروں، دانشوروں اور جاہلوں سب میں طلاق اور خلع کی شرح روز بروز بڑھتی جارہی ہے اور یہ معاشرے کا ناسُور بن چکا ہے مگر معاشرہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کرسکا اور یہ ناسُور اب بُری طرح رِس رہا ہے۔

اِس امر کو تسلیم کرنے میں مجھے کوئی عار نہیں کہ اس کے بارے میں علوی عملیات کو بہت کم کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ فریقین اِسی پر کلّی

طور پر انحصار کرتے ہیں اور ظاہری اسباب مکمل طور پر نظرانداز کرتے ہیں۔
اس معاملہ میں جادو کے عمل یعنی سفلی عملیات کو کافی کامیاب ہوتے دیکھا۔ مگر یہ ضرور ہے کہ جس کو جادو کے ذریعے باندھ کر مطیع کیا جاتا ہے اُسکے عقل و حواس ماؤف ہوجاتے ہیں اور وہ دُنیاوی لحاظ سے کسی کام کا نہیں نہیں رہتا۔ فریقِ ثانی اگر انتہائی ظلم بھی کرتا ہے تو جس پہ جادو کیا ہوا ہوتا ہے اُس کی زبان، دل، دماغ بُری طرح باندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ اِن سب چیزوں کو برداشت کرتا ہے، احتجاج کرنے کی حِس ہی نہیں رہتی۔ وہ ایک میکینکل سی چیز رہ جاتی ہے۔ معلوم نہیں ایسا جادو کرنیوالے اور کروانے والے کل قیامت کے روز کیا جواب دیں گے اور قبر کے عذاب سے کیسے چھوٹیں گے۔
علوی عمل میں اس کے لئے بڑے پیچیدہ عمل ہیں۔ چلّے وغیرہ کاٹنا کس کے بَس کی بات ہے، پھر اس میں پرہیز تو بہت ہی مشکل ہے۔
میرا ایک مخلصانہ مشورہ ہے کہ اگر دونوں فریق میں سے کوئی بھی اِس انتہا کو پہونچ گیا ہے کہ ایک دوسرے کے چہرے کو دیکھنے سے بھی نفرت آتی ہے، اُس کا ذکر آتے ہی بدن میں آگ لگ جاتی ہے تو پھر علیٰحدگی ہی اچھی ہے۔
بچّوں کی وجہ سے اگر یہ بھی ممکن نہیں تو پھر کیا کیا جائے۔ اس عذاب میں زندگی گزارنے سے انسان بہت جلد پاگل ہوجائے گا یا تنگ آکر خودکشی کریگا۔
چونکہ ہم لوگ دین سے بہت دُور ہو چکے ہیں لہٰذا اِس طرف اُسی وقت

آتے ہیں جب طلاق کی نوبت آجاتی ہے پھر عاملوں اور پیروں کی سخت تلاش کی جاتی ہے۔ سوائے چند بے لوث حضرات کے، باقی سبز باغ خوب دکھاتے ہیں۔ بڑی بڑی رقمیں عملیات کے عوض لیتے ہیں۔ بات کسی ڈھب بیٹھتی نہیں مگر ان شکستہ دل اور شکستہ ذہن لوگوں کو جکڑے رکھتے ہیں۔

میرا اُن ماں باپ کو جن کی بچّیاں جوان ہیں، یہ مشورہ ہے کہ جب رشتے کی بات پکّی ہو جائے، تاریخ وغیرہ طے ہو جائے تو پھر لڑکی یہ وظیفے پڑھنا شروع کر دے اور شادی کے بعد اُس وقت تک پڑھتی رہے جب تک حالات بالکل خوشگوار نہ ہو جائیں:

(1) "اَلسَّلَامُ" 101 بار فجر کی نماز اور 101 بار عشاء کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف، اس کے علاوہ دن میں جب موقع ملے بغیر وضو کے کھُلا پڑھ سکتی ہیں۔

(2) "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ" 101 بار عشاء کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور پھر سجدے میں دُعا مانگے۔

(3) عشاء کی نماز کے بعد 101 بار "یَا وَدُوْدُ" اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دود شریف پڑھتے وقت اپنے ہونے والے خاوند یا خاوند کو تصوّر میں رکھے اور پڑھنے کے بعد اُس پر پھُونک مار دے۔ اگر خاوند کے علاوہ اُس کے گھر میں اور کوئی بھی مخالف ہے تو اُس پر بھی پھونک مار دے۔

(4) اگر کسی پر عمل یا جادو کا شبہ ہو تو پانی کا گلاس لیکر اُس پر 20 بار "سُورَۃُ النَّاس" اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پانی پر پھُونک مار دے اور پانی پی لے اور اگر شُبہ ہو کہ خاوند پر اُس کے مخالفوں نے عمل کیا ہے تو اَللّٰہُ شَافِی، اللّٰہُ کافِی، اللّٰہُ معَافِی پڑھ کر خاوند پر پھُونک مار دے اور دِل میں یہ کہے کہ اے اللہ کریم! میرے خاوند یا ساس سُسر یا نندوں پر مجھ سے خلاف کرنے کا جو عمل کیا ہے، اُس کا اثر زائل کر دے خیر و سلامتی کے ساتھ۔

(5) گھر میں اتّفاق و محبت کے لئے فجر کی نماز کی سنّتوں اور فرض کے درمیان تھوڑی سی چینی لیکر اُس پر 41 بار سُورۃَ فاتحہ شریف مع گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اور اَللّٰہُ شافی، اَللّٰہُ کافی، اَللّٰہُ مُعَافی پڑھ کر پھُونک مار دے۔ سُورۃٔ فاتحہ وصل میم کے ساتھ پڑھنی ہے یعنی بسم اللہ شریف کے آخری 'م' اور سُورۃٔ فاتحہ شریف کے شروع کے 'ل' کو ملا کر پڑھنا ہے، تو یہ یُوں ہوا "مِلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور ہر فاتحہ شریف ختم کرتے وقت آمین کہے۔ پھر یہ چینی گھر میں جس ڈبّہ سے چینی استعمال ہوتی ہے اُس میں ملا دے اور عرض کرے: 'اے اللہ اس کی برکت سے گھر میں سب میں آپس میں اتّفاق اور محبّت ہو'۔ ہفتے یا پندرہ دن میں ایک بار یہ کر لیا کریں۔ اگر حالات زیادہ خراب ہیں تو روزانہ یہ عمل کرے جب تک حالات ٹھیک نہ ہوں۔

ماں باپ کو چاہیئے کہ اپنے گھر میں خیر و برکت کے لئے اور بچّوں کے بلندی

نصیب کے لئے اِن سے چھوٹے چھوٹے وظیفے پڑھواتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اُن کا Bank Balance خوب ہوجائے اور وہ زمانے کے حوادث اور تقدیر کے تیروں سے بچے رہیں :-

(1) ایک تسبیح درودِ قدسی جو بچّوں کے لئے ہے، روزانہ پڑھیں۔
درودِ قدسی : صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ
فجر کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد۔

(2) ایک تسبیح اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

(3) تسبیح فاطمی ہر نماز کے بعد
سُبْحَانَ اللہِ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ 34 بار اور اس کے بعد ایک بار کلمہ طیبہ شریف ۔ پھر دونوں ہاتھوں پر پھُونک کر سر پر، منہ پر اور سارے جسم پر ہاتھ پھیر دے۔

(4) ہر بچّے کو سُورۃ القدر اور آیۃ الکرسی ضرور یاد کروادیں ۔
ہر نماز کے بعد 3 بار سُورۃ القدر پڑھنے سے عزّت، مرتبہ اور نصیب بلند ہوتے ہیں ۔
ہر بچّہ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی شریف پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر ہاتھ منہ پر اور تمام جسم پر پھیر دے ۔

(5) بچّہ جب گھر سے باہر نکلے تو آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اُوپر پھونک مار

کر باہر نکلے اور باہر اگر کسی مصیبت میں آجائے مثلاً اغوا کرنیوالے اغوا کرنے کی کوشش کریں یا کسی فساد و فتنہ میں پھنس کر رہ گیا ہے اور نکلنے کی کوئی صورت نہیں تو آیۃ الکرسی فوراً پڑھنا شروع کردے اور جب تک نجات نہیں ہوتی پڑھتا رہے۔

ماں باپ کو بھی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنا معاملہ ٹھیک رکھیں تاکہ اُنکو اور اُن کے بچّوں کو برکاتِ ربّانی حاصل ہوتی رہیں۔ اللہ کے کلام کا وِرد کرنے سے گھر بھی پاک وصاف ہوتا ہے۔ رزق میں برکت ہوتی ہے اور خلائق کے اندر عزّت حاصل ہوتی ہے۔

(1) بعد نمازِ فجر اور عشاء ایک تسبیح بسم اللہ شریف مع درود شریف یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔ اگر ایک تسبیح ممکن نہیں تو 21 بار ہی پڑھ لے۔

(2) ایک تسبیح کلمۂ طیبہ شریف یوں پڑھے: 99 بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ اور اس کے بعد ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہہ کر ختم فرمادیں۔

(3) ایک بار کلمۂ شہادت۔

(4) تین بار سُورۃ القدر۔

(5) سات بار سُورۃ الم نشرح۔

(6) سات بار سورۃ فاتحہ شریف، وصلِ میم کے ساتھ اور آخر میں 'آمین' کے ساتھ۔

(7) دس بار سورۃ اخلاص۔

(8) ایک تسبیح استغفار۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔

(9) ایک تسبیح درود شریف : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ صَلٰوۃً عَلَیْہِ۔ یہ درود شریف لوگوں کے لئے اُن کے دنیاوی مسائل حل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

(10) اگر ہمّت ہو اور اللہ تعالیٰ توفیق دے تو "درودِ تنجّینا" 70 مرتبہ روزانہ کسی وقت ضرور پڑھے۔ دین و دنیا میں ہمیشہ کامیاب رہے گا۔ ایکدم پڑھنا مشکل نظر آئے تو ہر نماز کے بعد 13 بار پڑھے اور عشاء کی نماز کے بعد 18 مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح کُل 70 بار ہو جائیں گے اور اگر کوئی مُصیبت آجائے جس کا کوئی حل نہ ہو تو پھر ایک ہزار بار روزانہ خود پڑھے اور دوسرے لوگ بھی ساتھ مل کر پڑھیں اور پھر دُعا مانگیں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اکیلے 300 بار روزانہ پڑھے اور پھر سجدے میں دُعا کرے۔ انشاء اللہ چند روز میں ہی مُصیبت ٹل جائے گی لیکن اُس کے بعد بھی تین روز بطور شکرانہ کے پڑھتا رہے۔

(11) جو بعد نماز فجر ایک بار 'سُورۂ یٰسٓ' مع اوّل و آخر پانچ پانچ دفعہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ دن بھر اس کے ہر جائز معاملات میں

اس کی کفالت کرتا ہے اور پڑھنے والا دِن بھر نہایت ہلکا پھُلکا رہتا ہے اور کتنی آنے والی بَلائیں اور مُصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔

مندرجہ بالا درود و وظائف اس لئے لکھے ہیں تاکہ اپنی اور اپنے بچّوں کی تعمیرِ شخصیت دینی و دنیاوی لحاظ سے صحیح اور مضبوط ہو — اِس طرح لڑکے لڑکیاں جب اپنی ازدواجی زندگی میں قدم رکھتے ہیں تو وہ اس سے قبل ہی صحیح تربیت کی وجہ سے متوازن شخصیتیں بن چکی ہوتی ہیں۔ لہٰذا گھریلو رنجشوں اور طلاق وغیرہ کی نوبت ہی نہیں آتی۔

اب اصلی موضوع کے بارے میں چند عملیات و وظائف وغیرہ درجِ ذیل ہیں۔ اِس اُمید پر کہ شاید کسی کو نفع پہونچ جائے۔ اگر خالی وظائف پہ ہی معاملہ رکھا اور دُنیاوی اسباب کو استعمال نہ کیا گیا تو نتیجہ ظاہر ہے اس لئے دُعا اور دوا ہونی چاہیئے۔ یہ عمل خواہ شوہر ہو یا بیوی، جو بھی مظلوم ہو وہ پڑھ سکتا ہے۔

اگر معاملہ درمیانی سطح پر ہو، ناقابلِ حل تک نہ پہنچا ہو تو

"صَلٰوۃً تنجّینا" 1000 بار روزانہ مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد کسی وقت پڑھ کر سجدے میں اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

پانچ دن، سات دن یا گیارہ دن۔ اگر اس سے پہلے معاملہ حل ہو جائے تو پانچ دن پُورے کرے یا سات دن یا اگر اس کے بعد مقصد پُورا ہو جائے۔

مگر گیارہ روز میں کچھ روز باقی ہیں تو یہ وظیفہ ان دنوں میں بھی بطور شکرانہ پڑھے۔ شروع کرنے سے پہلے پانچ، گیارہ یا اکیس روپے (جیسی توفیق ہو) بطور صدقہ کسی غریب کو دے۔ یہ صدقہ والی شرط تمام عملیات کے لئے ہے۔ ہر عمل شروع کرنے سے پہلے صدقہ صرف ایک دفعہ دینا ہے۔ یَا

ایک لاکھ پچّیس ہزار بار " یَا کَافِی " کا ختم پڑھے۔ روزانہ جتنا ہو سکے پڑھے۔ ختم پُورا ہو جائے تو اُسی روز سجدے میں دُعا مانگے۔ یَا

بعد نماز عشاء 5000 بار

" وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ"

اوّل و آخر پانچ پانچ سو بار درود شریف

پھر سجدے میں دُعا مانگے۔

اُس کے بعد ہر روز عشاء کی نماز کے بعد 101 بار، اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور سجدے میں دُعا مانگے۔

اور دن میں وضو ہو یا نہ ہو (مگر طہارت ضرور ہو) جتنا بھی ہو سکے کھُلا پڑھتا رہے اور اپنے مقصد کی نیت بھی دل میں رکھے اور اللہ تعالیٰ سے لَو لگائے رکھے۔ یَا سوا لاکھ مرتبہ

"رَبِّیْٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ"

اوّل و آخر 101 بار درود شریف پڑھے، اور اُوپر کی طرح ہر روز بعد نمازِ

عشاء 101 بار مع درود شریف کے پڑھے اور دن کو کھلا پڑھتا رہے۔ یا
سوا لاکھ مرتبہ کلمۂ طیبہ شریف مع درود شریف
"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ"
پھر سجدے میں دُعا مانگے۔ اگر رکاوٹ جاری رہے۔ کچھ دن وظیفے کے
بعد دیکھکر پھر یہ پانچ سو بار پڑھے۔ "رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ"۔
اِس میں بسم اللہ یا درود شریف نہیں پڑھنا ہے۔ پھر سجدے میں
اللہ تعالیٰ سے زاری دعا خیری کرے اور دُعا مانگے۔
اُس کے بعد پھر وظائف شروع کردے۔

روزانہ پانچ ہزار بار "یَاوَدُوْدُ" پڑھے۔ اوّل و آخر 41 بار درود شریف
مگر اس کے پڑھتے وقت مطلوب کا تصوّر محبّت اور عاجزی سے کرے۔ وظیفے
کے خاتمے پر اُس پر پھونک مار دے گیارہ روز۔ اس کے بعد 101 بار اوّل و آخر
درود شریف پڑھ کر مطلوب پر پھونک مار دے اور سجدے میں دُعا کرے۔
یہ تعویذ سوموار کو مغرب کی نماز کے فوراً بعد لکھ کر صدقہ نکال کر باندھ
لے۔

۷۸۶

۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۰۷	۲۱۱	۲۰۵

یَا

مندرجہ ذیل تعویذ کو بروز سوموار طلوعِ آفتاب سے قبل زعفران سے لکھے اور ایک وقت میں سات لکھے پھر ہر روز بعد نمازِ عشاء سات روز تک جلایا کرے، مطلوب کا تصوّر رکھے ۔ تعویذ یہ ہے :

۷۸۶

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

یَا

اِس تعویذ کو جمُعرات کے دن کالی سیاہی سے لکھ کر پاس رکھے ۔ سُورج نکلنے کے دس پندرہ منٹ بعد لکھا جائے ۔ تعویذ یہ ہے :

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۷
۱۳	۲	۶	۱۲

یا

اگر عورت محبت نہ کرتی ہو یا پاس آ کر نہ رہتی ہو تو مندرجۂ ذیل تعویذ مع نام عورت بنت فلاں (اُس کی والدہ کا نام درج کرے) لِکھکر بازو پر باندھے، بروز جمعہ سُورج نِکلنے کے دس پندرہ منٹ کے بعد لکھے۔

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۳
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۸	۱۲	۱۳	۲

شوہر کی محبّت کے لئے یا بیوی کی محبّت کے لئے

مَرد ہے تو وہ اپنے اُلٹے ہاتھ پر یہ تعویذ باندھے اور اگر بیوی ہے تو وہ اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ تعویذ کو موم جامہ ضرور کرلیں۔ تعویذ یہ ہے :

۷۸۶

فلاں بن فلاں علیٰ حبّ فلاں بنت فلاں	۲۶	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۲	۲۴
۱۰	۱۶	۳۰	۴
۲۸	۶	۸	۱۸

اگر شوہر کے یا اپنے رشتہ دار سخت حسد رکھیں اور نقصان پہنچانے کے درپے ہوں تو 70 مرتبہ "حَسْبِیَ اللّٰہُ اَلْحَسِیْبُ" صبح و شام پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف' وظیفہ کرتے وقت اسم ذات (یعنی "اللّٰہ" نُور سے لکھا ہوا) کا تصوّر رکھے۔ جب حاسدوں سے جان چھوٹ جائے تو پھر صبح و شام سات سات بار پڑھتا رہے۔

خاوند انتہائی بداخلاق ہو اور خطرہ ہو کہ
کسی وقت گھر سے نکال دے یا طلاق دے دے

عشاء کی نماز کے بعد 2000 بار "یَا مُؤْمِنُ" (اے امن دینے والے) پڑھے' اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھے 11 دن (نہ ہو تو) 21 روز تک (نہ ہو تو) 40 روز تک بڑھا سکتے ہیں مگر ہر مدّت کے بڑھانے پر تعداد بھی ایک ہزار بڑھاتا جائے۔

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ بار سُورۃ "الضحیٰ" اور تین دفعہ درود شریف پڑھتے وقت نگاہ خاوند کے قلب' سینہ اور دماغ پر رکھے اور پھر اَللّٰہُ شَافِیْ' اَللّٰہُ کَافِیْ' اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھ کر پھونک دے (اور دل میں نیت کرے کہ اس مقدس صُورت کی برکت سے میرے خاوند کے دل و دماغ سے شر دُور کر دے اور اس کو نیک اور نرم دل بنا دے۔

یاد رکھیں کہ اس وظیفے کے وقت اپنی حاجت کی نیت ضرور رکھیں۔
نیت کے بغیر عمل بے برکت اور ناکام ہو جاتا ہے ۔

ضروری نوٹ : یہ عمل خاوند یا بیوی دونوں میں سے کوئی بھی جو مظلوم ہو پڑھ سکتا ہے ۔

اگر فریق مخالف کے رشتہ دار طلاق یا ناچاقی کروانے پر تُلے ہوئے ہیں تو مظلوم فریق "یَاجَبَّارُ" (اے جبروت والے)
3000 ہزار بار اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھے اور سجدے میں اپنی حاجت عاجزی سے طلب کرے ۔
اُس کے بعد خاوند کے دل و دماغ پر نگاہ رکھ کر سُورہ "اَلَمْ نَشْرَحْ" تین بار پڑھے اور " اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی اَللّٰہُ مُعَافِی کہہ کر پھُونک مار دے اور دل میں یہ نیت کرے کہ اس کے دل و دماغ کو خیر اور نیکی عطا فرما ۔

اگر مظلوم فریق کا مخالف فریق نے جینا دوبھر کر دیا ہے تو عشاء کی نماز کے بعد یا بعد نماز فجر "یَاقَهَّارُ" 1100 مرتبہ پڑھے اس میں درود شریف نہ

پڑھے پھر سجدے میں دُعا مانگے اور اُس کے بعد اپنے دشمنوں پر پھونک مار دے

مُدّت 7 دن، 11 دن، 21 دن یا 41 دن۔

اور اس کے بعد " یَارَقِیْبُ " 101 مرتبہ پڑھکر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھُونک کر اپنے سَر سے پاؤں تک پھونک مار دے۔ (نیت یہ رکھے کہ اے اللہ اپنے اس اسمِ پاک کی برکت سے مجھے اور میرے بچّوں کو دشمنوں کے ضرر سے محفوظ رکھ)۔ بچّوں پر بھی انہیں تصوّر میں لاکر پھُونک مار دے۔

بیوی کے اگر چلن ٹھیک نہیں، آوارگی سے باز نہیں آتی تو

" یَاقَابِضُ " 3100 بار پڑھے بعد نمازِ عشاء یا بعد نمازِ تہجّد، جیسے آسانی ہو، پھر سجدے میں دُعا مانگے۔

11 دن یا 21 دن۔

اگر ساس اور نندوں نے ناک میں دَم کر رکھا ہو تو

" یَاکَبِیْرُ " 1100 مرتبہ اوّل و آخر 21 بار درود شریف۔ پھر اپنے ہاتھوں پر پھُونک مار کر سر سے پاؤں تک ہاتھ پھیر دے یہ کہہ کر " اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی اَللّٰہُ مُعَافِی " پھر سجدے میں دُعا۔

اگر بیوی تن کر میکے بیٹھ گئی اور نہ آنے کی ضد کر بیٹھی ہے تو بیوی کا تصوّر کر کے 1100 بار" یَا مُجِیْبُ" اوّل و آخر 41 بار درود شریف پڑھے اور اُسکے بعد بیوی کے دل و دماغ اور سینہ کے اندر پھونک مار دے، یہ پڑھتے ہوئے " اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی اَللّٰہُ مُعَافِی" جب یہ وِرد کرے تو اس سے پہلے خیال سے اپنی بیوی کی ناف والی جگہ کے اندر انگشتِ شہادت سے اسمِ ذات یعنی ' اللّٰہ' لکھے اور وِرد کے دوران تصوّر رکھے۔

اور خیال کرے کہ اس کی خباثت اس اسمِ پاک کی برکت سے نکلے اور یہ بھی خیال کرے کہ وہ سیاہ رنگ کی آہستہ آہستہ باہر نکل رہی ہے۔

مدّت 21 روز۔ دوسری بار یا تیسری بار بھی دُہرا سکتے ہیں۔

گھر میں اتّفاق و محبّت سے رہنا

1100 مرتبہ" یَا وَدُوْدُ" سب متعلّقہ افراد کا تصوّر کر کے بعد نماز جُمعہ پڑھے۔ اوّل و آخر 21 بار درود شریف۔ پھر عمل کے بعد اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر اپنے سر سے لیکر پاؤں تک ہاتھ پھیرے اور پھر متعلّقہ افراد پر بھی اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر پھونک دے۔

یہ عمل 41 روز تک کرے۔

اور فجر کی نماز کے وقت سُنّتوں اور فرض کے درمیان 41 بار سُورۂ فاتحہ

شریف وصل میم کے ساتھ یعنی مِلحَمدُ لِلّٰہ پڑھے اور آخر میں آمین کہے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر چینی پر پھونک دے اور پھر گھر میں جو چینی استعمال ہوتی ہے اُس میں اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر پھونک مار کر ملا دے۔

دس بارہ روز کے بعد یہ عمل کرتے رہنا چاہیئے۔

اگر نا چاقی زیادہ ہو تو پھر

1001 بار "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" (اوّل و آخر 41 بار درود شریف) چینی پر پڑھ کر اُس کو گھر میں استعمال ہونے والی چینی میں مِلا دیں۔

بیوی یا شوہر میں نفرت ہو تو

عشاء کی نماز کے بعد مظلوم فریق دوسرے کا محبّت اور خلوص دل اور پیار سے تصوّر کرکے اور پھر 101 بار "یَاوَدُوْدُ" پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ مدّت : جب تک حالات ٹھیک نہ ہوں۔

اگر مقدّمہ بازی تک نوبت پہنچ چکی ہو تو مقدّمے میں کامیابی کے لئے :

"یَاشَہِیْدُ" اوّل و آخر 21 بار درود شریف۔

بعد نمازِ عشاء 141 بار اور اُس کے بعد جتنا بھی بآسانی پڑھ سکتا ہو اللہ سے لَو لگا کر پڑھے پھر سجدے میں دُعا مانگے۔

فجر کی نماز کے بعد پہلے دن 5 بار سُورۃ انفال پڑھے اور دُعا مانگے اور پھر روزانہ صرف ایک بار پڑھے۔

مدت : جب تک نجات نہیں ہوتی۔

اگر شوہر یا بیوی میں سخت ناچاقی ہو

رشتہ داروں سے تشدّد یا حملے کا خطرہ رہتا ہو تو

(1) ہر نماز کے بعد 21 بار یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ؕ

(2) 101 بار "اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ؕ"

اوّل و آخر سات بار درود شریف۔

(3) فجر کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد

21 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

پانچواں باب

عدیمُ الفرصت خواتین کے لئے چند مختصر وظیفے مگر فائدہ کثیر

نوٹ : جب کوئی وظیفہ شروع کریں تو کچھ صدقہ نکالدیں تین روپے، پانچ روپے، سات روپے، گیارہ روپے، اکیس روپے۔ جتنی توفیق ہو۔ صدقہ صرف ایک دفعہ شروع کرتے وقت نکالا جائے۔

گناہوں سے پاک ایسے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو — فجر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف۔

جو چاہے کہ شدید مرض	— بعد نماز فجر اور عشاء
یا اچانک بلا سے	تین مرتبہ یہ پڑھے :
محفوظ رہے	بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ
	فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔
	اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف ۔
حفاظت کے قلعے	— فجر کی نماز اور سوتے وقت یا عشاء کی نماز کے
میں آجاتا ہے	بعد تین تین بار سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس
	پڑھے اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف پھر
	دونوں ہاتھوں پر پھونک کر اُن کو سر سے پاؤں تک
	تمام جسم پر پھیرے ۔ بیوی بچّوں اور اپنے مکان اور
	تجارتی دفتر کو تصوّر میں لاکر سب پر پھونک مار دے ۔
خاتمہ ایمان پر ہو	— عشاء کی نماز کے بعد
بے شمار برکتیں ہوں	200 مرتبہ سُورۃ الاخلاص ۔ اوّل و آخر
	پانچ پانچ مرتبہ درود شریف ۔
بوڑھے لوگوں کے لئے	— اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
خاتمہ بالخیر ہو	101 بار اوّل و آخر تین تین بار درود شریف ۔
قبر کی وحشت سے اور	— 101 بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

فقر و فاقہ سے بچنے کیلئے الْمُبِیْن اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

نظرِ بد سے بچنے کے لئے — مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تین بار، مع اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر پھونک ماردیں۔

نظر لگ چکی ہو — فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۔ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○
اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پھونک ماردیں۔

موت کی سختی اور قبر کے عذاب سے نجات — جب سُورج اچھی طرح بلند ہوجائے تو ایک بار سُورۃ الفاتحہ، تین بار سُورۃ الاخلاص اور تین بار نماز والا درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف عاجزی سے پھونک ماردیں۔

جو مُردے کو عذاب نہ ہونے دے اور مغفرت کیلئے جھگڑا کرے — عشاء کی نماز کے بعد ایک بار سُورۃ الْمُلْك پڑھیں۔ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

ہر مُراد کے لئے — سُورۃُ الضُّحٰی کو 123 بار۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف۔ مُدّت سترہ دن۔ اس کے بعد ہر

نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے۔

جو مُردے سے ملاقات کے لئے خواہاں ہو — جمعرات کو سُورۃ التکاثر عشاء کی نماز کے بعد 113 بار پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف، پاک صاف بستر پر خوشبو لگا کر اپنے مرحوم رشتہ دار کا تصوّر کرتے کرتے سوجاویں۔ اس عمل کے پڑھنے کے بعد کسی سے کوئی کلام نہ کریں۔ اگر مجبوراً کلام کرنا پڑ گیا ہے تو عمل کو دوبارہ دُہرایا جائے۔

نوکری کا ملنا رزق میں ترقی — سُورۃ وَاللَّیل 41 مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف۔ پھر اُس کے بعد 41 پیسے راہِ خدا میں ہر روز جب تک عمل ختم نہ ہو دیتے رہیں۔ مدّت 41 دن۔

خفقان، ہول دِل، دھڑکن اور اضطرابِ قلب — اسم "اللّٰہ" کا کتبہ خوشخط لکھ کر، اُس کتبہ کو اپنے سامنے آویزاں رکھیں۔ ہر روز اس پر نظر جما کر دس منٹ تک تصوّر کریں۔

بچّہ کند ذہن ہے، دماغ کام نہیں کرتا — کسی خمیرہ یا چینی یا دُودھ کی بنی ہوئی میٹھی چیز پر 121 بار "یَا اَللّٰہُ" پڑھیں۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھیں۔ پھر اُس پر پھونک

ماردیں - اور اس کے تین حصّے کرلیں - تین بار کھلائیں -

جو زِنا، چوری، شراب خوری کو چھوڑنا چاہے	ـــــ زوال کے وقت ہر روز 100 مرتبہ "یَا قُدُّوْسُ" اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر پھُونک مار دے - پھر اپنے ہاتھوں پر پھُونک مار کر سینہ، دل اور دماغ پر پھیر دے - یہ کہہ کر اَللّٰہُ شَافِیْ، اَللّٰہُ کَافِیْ، اَللّٰہُ مُعَافِیْ -
بچّہ صالح پیدا ہو	ـــــ گیارہ مرتبہ "یَا قُدُّوْسُ" گیارہ بار پانی پر پڑھکر دَم کر کے حاملہ کو حمل کے دوران روزانہ پلاتے رہیں -
ہر قسم کے عیب سے، مرض سے، نقصان سے بچنے کے لئے	ـــــ فجر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ "یَا سَلَامُ" پڑھے -
اگر مریض بے ہوش ہو اور ہوش نہیں آتا ہو	ـــــ مریض کے سرہانے بیٹھ کر 300 دفعہ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ پڑھیں -
مرض اُم الصّبیان بچّے مر جاتے ہوں	ـــــ شروع حمل سے شروع کرے اور بچّے کو دُودھ پلانے تک یہ عمل جاری رکھا جائے

3 مرتبہ "سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝"

کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر حاملہ کو کھلائے یا کاغذ
پر لکھ کر اس کو پانی میں گھولے اچھی طرح۔ پھر وہ
پانی حاملہ کو پلا دیا جائے۔

جو عورتیں کمیٹی ڈالتی ہیں یا کسی کے ساتھ تجارت میں حصے ڈالتی ہیں اور اُن کا حصّہ دار بد دیانتی کرے، خاوند کی بد اخلاقی اور بُرے وقت سے بچنے، گھر والوں اور لوگوں میں عزّت پانے کے لئے	— "یَا مُؤْمِنُ" 1000 مرتبہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف مُدّت : 7 دن، 11 دن، یا 21 دن۔
عزّت اور عہدہ برقرار رہے اور دشمن مغلوب رہے	— بعد نمازِ فجر 41 بار یَا عَزِیْزُ 41 بار یَا قَادِرُ اور 7 بار یَا رَقِیْبُ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اُس کے بعد ہاتھوں پر پھُونک مار کر اُن کو سَر سے پاؤں تک پھیرے اور چاہے تو اپنے خاوند، بچّوں

اور دوسرے گھر والوں پر بھی پھونک دے اور اپنے
گھر اور اپنے خاوند کے تجارتی دفتر پہ بھی پھونک
مار دے۔ ایک چاندی کی انگوٹھی پر "یَا جَبَّارُ"
کندہ کروا کے پہنی جائے۔

دل کو محکم و مضبوط کرنے، ——— ہر نماز کے بعد
ارادوں میں ثابت قدم 100 بار "یَا جَبَّارُ" پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ
رہنے کے لئے اور دشمن کو بار درود شریف اور اُوپر کی طرح چاندی کی انگوٹھی
زیر کرنے کے لئے پر اس اسمِ پاک کو کندہ کروا کر پہنے۔

سوتے ہوئے ڈر آتا ہو، ——— سونے سے قبل
دورانِ نیند خوف سے ——— 21 مرتبہ "یَا مُتَکَبِّرُ" پڑھ کر سو جائے۔
ہڑبڑا اُٹھے اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

بانجھ عورت ——— سات روزے رکھے اور افطار کرنے کے بعد
فرزندِ صالح ہو "یَا مُصَوِّرُ" 21 دفعہ پانی پر پڑھ کر دَم کرے
اور پیئے۔

سُوکھے کا مرض ——— آدھ سیر سرسوں کا تیل لیکر 1000 مرتبہ "یَا قَهَّارُ"
پڑھ کر تیل پر دَم کر دیں۔
21 دن صبح و شام بچّے کے جسم پر اُس تیل کی مالش

کریں۔ مالش شروع کرتے وقت یہ ضرور پڑھیں
اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی۔

رزق کی سخت تنگی ہو، کسی طرح کشائش نہ ہوتی ہو — بعد نمازِ فجر 1000 مرتبہ "یَاوَھَّابُ" اور اکیس اکیس بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگے۔

بچّہ صاحبِ علم ہو اور روشن دماغ ہو — 21 مرتبہ "یَاعَلِیْمُ" اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھیں اور پانی پر دَم کر کے بچّے کو پلائیں۔ مدّت 40 دِن۔

بیوی یا خاوند بد اخلاق ہوں — 300 دفعہ "یَابَاسِطُ" پڑھے اور پھر اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر پانی پر پھُونک مار دے۔ اوّل و آخر سات سات بار درود شریف اگر پانی ممکن نہ ہو تو کسی کھانے کی چیز پر پھُونک کر کھلا دے۔

خلقت میں عزّت چاہیئے گھر والے قدر کریں — پیر کی رات یا جُمعہ کی رات مغرب کی نماز کے بعد "یَامُعِزُّ" 140 مرتبہ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہاتھ

پر پھونکے اور پھر ہاتھوں کو سَر سے پاؤں تک پھیرے۔

کسی دشمن سے ڈرتا ہو، نقصان کا اندیشہ لگا رہتا ہو — قبلہ رُو باوضو بیٹھ کر 75 دفعہ "یَا مُذِلُّ" پڑھے پھر سجدے میں خلاف دشمن دہائی کرے۔ تین دن مسلسل پڑھے۔ اِسی طرح اس کے علاوہ بعد نمازِ فجر 101 مرتبہ "یَا رَقِیْبُ" پڑھے اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر ہاتھ پر پھونک مار دے اور ہاتھ کو سرا ور تمام جسم پر پھیر دے۔ چاہے تو خاوند اور بچّوں پر پھُونک دے۔ تمام گھر، خاوند کے دفتر یا تجارت کے مال کو تصوّر میں لائے اور پھونک مار دے۔

اگر وظیفہ قبول نہ ہو رہا ہو — جمعرات کے دن گیارہ بجے چاشت کی نماز پڑھے پھر 500 مرتبہ "یَا سَمِیْعُ" پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمی۔ پھر سجدے میں دُعا کرے۔

کبھی محتاج نہ ہو — "یَا حَکَمُ" 80 بار اوّل و آخر پانچ بار درود شریف ہر نماز کے بعد۔

گھر والے، محلّے والے اور — جمُعہ کی شب کو روٹی کے 20 ٹکڑے کرے۔ ہر ٹکڑے

شہر والے عزّت کریں	پر "یَا عَدَلُ" لکھے اور اُن ٹکڑوں کو کھالے۔
عمدہ اخلاق حاصل کرنے، طبیعت کی ہر وقت کی بے چینی وخِسّت کو دُور کرنے کے لئے	108 مرتبہ "یَا لَطِیْفُ" روزانہ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراہیمی۔
لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو	وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں تین بار سُورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر 101 مرتبہ "یَا لَطِیْفُ" پڑھے مع پانچ مرتبہ اوّل و آخر درودِ ابراہیمی۔ پھر سجدے میں دعا مانگیں۔ مدّت 41 روز۔ اگر نہ ہو تو مزید 41 روز کے لئے جاری رکھا جاسکتا ہے۔
نفس اور شیطان اگر بُہت ستائے	"یَا خَبِیْرُ" 101 مرتبہ روز پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراہیمی۔ پڑھتے وقت اپنی ناف کی جگہ پر اسمِ ذات اللّٰہ لکھا ہوا دیکھے۔ وظیفے کے دوران اس اسمِ پاک پر گہرا تصوّر رکھے اور ساتھ ساتھ خیال کرے کہ اس کی برکت سے میرے بدن کی اور باطن کی گندگی باہر آرہی ہے اور میرا قلب و باطن صاف ہو رہا ہے۔

پیٹ کے درد سے محفوظ رہے	—— روزانہ سات مرتبہ " یَا عَظِیْمُ " پڑھکر اوّل و آخر ایک ایک بار درودِ ابراہیمی پڑھے اور پانی پیئے۔ پیتے وقت یہ کہے اللّٰہُ شافی ، اَللّٰہُ کافی ، اَللّٰہُ معافی۔
کوئی شدید صدمہ لاحق ہو اور اُس کا اثر دل سے کسی طرح بھی نہ جاتا ہو	—— روٹی کے ٹکڑے پر 3 بار " یَا غَفُوْرُ " لکھے اور 3 بار اس کے حروفِ مقطّعات لکھے۔ حروفِ مقطّعات یہ ہیں : ی ا غ ف و ر۔ پھر ان ٹکڑوں کو کھالے۔
آنکھوں میں تاریکی کے لئے	—— 41 دفعہ " یَاشَکُوْرُ " پڑھ کر پانی پر دَم کرے۔ پھر وہ پانی آنکھوں پر لگائے اور باقی پانی پی لے۔ اوّل و آخر درود شریف تین تین بار لگاتے وقت پہلے یہ کہے۔ اَللّٰہُ شَافِی ، اَللّٰہُ کَافِی ، اَللّٰہُ مُعَافِی۔
عُہدے سے تنزّلی ہو جائے ، بحالی کے لئے	—— " یَاکَبِیْرُ " 5000 بار اوّل و آخر 21 بار درود شریف پھر سجدے میں دُعا۔ اس کے بعد روزانہ 101 بار پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درودِ ابراہیمی۔

بیمار بہت جلد تندرست ہوجائے	— 90 بار "یَاکَبِیْرُ" اوّل و آخر پانچ پانچ بار درودِ ابراہیمی پھر ہاتھ پر پھونک مارے اور "اَللّٰہُ شافی، اَللّٰہُ کافی، اَللّٰہُ معافی" پڑھ کر ہاتھ سارے جسم پر پھیر دے۔
حاسد سے نقصان کا خطرہ ہو	— سات دن تک صبح و شام ستّر ستّر بار "حَسْبِیَ اللّٰہُ حَسِیْبُ" پڑھے۔ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درودِ ابراہیمی پڑھے۔ عمل جمعرات سے شروع کرے۔
عزّت و آبرو کے لئے	— چاندی کی انگوٹھی پر "یَاجَلِیْلُ" کندہ کروا کے پہنے۔
چوروں سے مال محفوظ رہے	— مال پر 10 مرتبہ "یَاجَلِیْلُ" پڑھ کر تصوّر میں لاکر مال جہاں کہیں بھی پڑا ہو اُس پر پھونک مار دے۔
خاوند کنجوس ہو، خرچ نہ دیتا ہو	— "یَاکَرِیْمُ" 1000 مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے۔ کم از کم تین روز تک۔
مکان میں چوری نہ ہو	— رات کو سوتے وقت اپنے مکان پر سات مرتبہ "یَارَقِیْبُ" اور ایک ایک مرتبہ درود ابراہیمی

پڑھ کر پُورے مکان کو تصوّر میں لا کر پھُونک مار دے۔

پھوڑا، پھنسی، ناسُور اچھّا نہ ہوتا ہو — سات دن تک 300 بار "یَا رَقِیْبُ" پڑھکر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور اَللّٰہُ شَافِیْ، اَللّٰہُ کَافِیْ، اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھکر زخم پر دَم کر دے۔

خط کا جواب نہ آتا ہو، مقدّمے کا یا اپیل کا کوئی فیصلہ نہ ہوتا ہو — تین دن تک برابر 1000 مرتبہ "یَا مُجِیْبُ" پڑھے اوّل و آخر 21 بار درودِ ابراہیمی، صبح کی نماز کے بعد۔ پھر سجدے میں دُعا عاجزی سے اور بیقراری سے مانگے۔

میاں بیوی میں نااِتّفاقی ختم نہ ہوتی ہو — "یَا حَکِیْمُ" 1000 بار ایک مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر لڑنے جھگڑنے والے کو کھلایا جائے۔

عورت خاوند کی محبوب بن جائے — عطر پر 3000 بار "یَا وَدُوْدُ" پڑھکر اُس کو لگا کر خاوند کے سامنے جائے۔ 21 مرتبہ اوّل و آخر درودِ ابراہیمی بھی پڑھا جائے۔

بَدمزاج حاکم کے سامنے — سات دفعہ "یَا بَاعِثُ" پڑھ کر اوّل و آخر ایک ایک بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر اور اپنے ہاتھوں پر پھُونک مار کے ہاتھوں کو تمام جسم پر پھیر دیوے۔

اس کے پڑھنے سے دشمن — فجر کی نماز کے بعد

کی نظر بھی نیچی ہو	101 بار "یَاحَمِیْدُ" اوّل و آخر پانچ پانچ بار درودِ ابراہیمی روزانہ پڑھے۔
حمل نہ ٹھہرتا ہو، بانجھ ہو	——ایک سیب کو چھیل کر اُس پر "مُبْتَدِیُ" سات مرتبہ لکھکر تین روز تک نہار منہ بیوی کو کھلائے۔ اوّل ماہ میں حمل نہ ہو تو دوسرے مہینے میں عمل دہرایا جائے۔ اگر پھر بھی نہ ہو تو تیسرے مہینے میں عمل دہرایا جائے۔ اگر سیب کا موسم نہ ہو تو مرغی کا انڈا پانی میں Boil کر کے چھلکا اُتار لیں اور سفیدی پر لکھیں اور کھلائیں۔
عبادت چھُٹ گئی ہو، پہلی سی حالت لانے کیلئے	——1100 مرتبہ "یَامُعِیْدُ" اوّل و آخر 21 مرتبہ درود شریف 21 روز تک پڑھے۔
سینہ میں درد ہو، صحیح تشخیص نہ ہوتی ہو	——"یَامُعِیْدُ" کو 121 بار اوّل و آخر درودِ ابراہیمی پانچ پانچ بار صبح و شام اَللّٰہُ شَافِی ، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر ہاتھ پر پھُونک مارے اور اُس کو درد والے حصّے پر آہستہ آہستہ پھیرے۔
نفس کے وسوسے بہت ستاتے ہوں	——رات کو سوتے وقت "یَامُجِیْبُ" پڑھتے ہوئے سوجائے۔ شروع کرتے وقت پہلے تین مرتبہ

درودِ ابراہیمی پڑھے۔ مُدّت سات روز۔

غِذا کھاتے ہی نُور بنتی جائے — جو غذا کھاتے وقت "یَاوَاجِدُ" ختم کرنے تک پڑھتا رہے۔ اُس کی غذا اس کی برکت سے ساتھ ساتھ نُور بنتی جائے گی۔

زوجین کی محبّت کے لئے بھی یہ مفید ہے۔ غذا پر 111 بار "یَاوَاجِدُ" اوّل و آخر درودِ ابراہیمی پڑھ کر جھگڑنے والے کو کھلائے۔

سخت سے سخت شخص نرم دل ہوجائے اگر — اُس کے سامنے 90 بار "یَااَحَدُ" پڑھ کر اوّل و آخر تین تین بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر ہاتھ پر پھُونک کر اور ہاتھوں کو تمام جسم پر پھیر دے اور پھر جائے، عزّت و تکریم ہوگی۔

بیماری کی وجہ سے کمزوری — 101 مرتبہ روزانہ "یَاقَادِرُ" پڑھے۔ اوّل و آخر تین تین بار درودِ ابراہیمی پڑھے۔ یا 101 مرتبہ روزانہ "اَلْقَوِیُّ" جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھے اوّل و آخر تین تین بار درودِ ابراہیمی پڑھے۔

اِن میں سے کوئی سا عمل پڑھ کر اَللّٰہُ شَافِیْ، اَللّٰہُ کَافِیْ، اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھ کر ہاتھوں

پر پھونک دے اور ان ہاتھوں کو تمام جسم پر پھیر دے۔

اگر کوئی دائم المریض رہتا ہے، صحت ٹھیک نہیں رہتی۔ اسکی وجہ سے مزاج بھی چڑچڑا ہوگیا ہے	— 101 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ 101 بار یَا بَاقِیُ اوّل و آخر درود ابراہیمی پانچ پانچ بار پڑھکر تھوڑے سے پانی پر اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر دَم کر دے اور پھر ہاتھوں پر پھونک مار کر ہاتھ تمام جسم پر پھیر دے اور بعد ازاں پانی کو پی لے۔
کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا ہو	— 9 مرتبہ "یَا مُقَدِّمُ" اوّل و آخر تین تین بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر کھلائے۔
سب کاموں میں آسانی ہو	— ہر روز 101 بار "یَا مُؤَخِّرُ" اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکے اور پھر ان کو اپنے تمام جسم پر پھیر دے۔
لڑکا نہ ہوتا ہو	— 40 روز "یَا اَوَّلُ" 40 بار پڑھ کر پانی یا کسی شربت پر اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر دَم کر دے، اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔ پھر آدھا خود پیئے اور آدھا بیوی کو پلائے۔

درازیٔ عمر اور عاقبت بخیر کی تمنّا رکھنے والوں کے لئے	101 بار "یَا آخِرُ" اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراھیمی پڑھے۔ بعد نمازِ فجر اور عشاء روزانہ۔
مکان و جائیداد تمام آفتوں سے محفوظ رہیں	کورا مٹی کا آب خورہ لیں پھر اس میں "یَاوَالِیُ" سات مرتبہ لکھیں۔ اس کے بعد اس برتن کو پانی سے بھر لیں۔ ایک دو گھنٹہ کے بعد مکان کے چاروں کونوں پر چھڑک دیں۔
جو دُعا مانگے قبول ہو	پیر کی شب غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اُٹھا کر 141 مرتبہ "یَامُتَعَالِی"۔ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراھیمی کے ساتھ پڑھے۔ پھر سجدے میں گڑگڑا کر عاجزی و بیقراری سے دُعا مانگے۔
کوئی شراب اور حرام کاری سے جان چھڑانا چاہے مگر نجات نہیں ہوتی ہو	ہر روز 1100 مرتبہ "یَابَرُّ" قبلہ رُو ہو کر گیارہ دن پڑھے۔ اوّل و آخر اکیس اکیس بار درودِ ابراھیمی پڑھے۔ پھر سجدے میں عاجزی و بیقراری سے دُعا مانگے۔
وظیفے کئے مگر اولاد نہیں ہوتی	ہر روز سیب کے قتلوں پر "یَامُنعِمُ" لکھ کر کھلایا جائے۔ مدّت سات دن۔

مفلسی کسی طرح پیچھا نہیں چھوڑتی	ہر نماز کے بعد ہر روز 21 بار "یَا مُنْعِمُ" پڑھے اوّل و آخر پانچ پانچ بار درودِ ابراہیمی پڑھے۔
جس شخص کا مزاج بہت غصیل ہو کوشش کے باوجود بھی نرمی نہیں آتی ہو	وہ ہر روز 300 دفعہ صبح و شام "یَارَؤُفُ" پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درودِ ابراہیمی پڑھے۔ تھوڑا سا پانی رکھے۔ اس پر اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر پھونک مار دے اور کھڑے ہو کر پانی پی لے۔
نئی دُلہن پر خاوند مہربان رہے	جب خاوند کے سامنے جائے سات مرتبہ "یَارَؤُفُ" پڑھ کر تصوّر میں لا کر اُس پر پھونک مار دے۔
مریض کو بہت جلد شفا ہو	"یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" 101 مرتبہ، اوّل و آخر پانچ پانچ بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر تھوڑا سا پانی لیکر اُس پر دَم کر دے۔ اس کے بعد اَللّٰہُ شَافِی، اَللّٰہُ کَافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر مریض پر دَم کرے اور اس کے تمام جسم پر پھونک مارے اور پانی پلا دے۔
	اگر کسی وجہ سے کسی کے غم کا اثر نہ جا رہا ہو تو بھی

اس اسم پاک یعنی ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو پانی پر دَم کر کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاءاللہ طبیعت کو سکون آجائے گا۔

500 بار اوّل اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پانی پر دَم کرتے وقت اَللّٰہُ شَافِی، اللہ کافِی، اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھ کر پھونک مارے۔

اور

جو عورت خاوند کی نظروں میں گر گئی ہے

1000 مرتبہ "یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" اوّل و آخر اکیس اکیس بار درودِ ابراہیمی صبح و شام پڑھتی رہے۔

اور

ذہن صاف اور حافظہ درست کرنے کے لئے

تین عدد بادام پر 3 بار یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ کر دَم کرے۔

ایک مغز بادام صبح اچھی طرح چبائے، اسی طرح ایک دوپہر کو اور ایک رات کو سوتے وقت

مدّت 21 روز تک ۔

دوکاندار یا سوداگر کیلئے برکت کا وظیفہ	دکان یا تجارت کا دفتر کھولنے سے پہلے خیر و برکت کے لئے 70 بار "یَاغَنِیُّ" پڑھے ۔ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھے ۔
لڑکی کا پیغام وظیفے کرنے کے باوجود بھی نہ آتا ہو اور مفلسی بھی گھر میں ہو	عشاء کی نماز کے بعد 1000 بار "یَامُغْنِیُ" اوّل و آخر اِکیس اِکیس بار درود شریف پڑھے ۔ مدّت گیارہ دن ۔ شروع جمعرات سے کرے ۔
خاوند یا افسر بہت ناراض ہوتا ہو	21 بار صبح و شام "یَامَانِعُ" مع تین تین بار اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر خاوند یا افسر پر دَم کرے ۔
ہر کام میں نفع ہو	ہر ایک چیز یا نیا مال خریدنے یا اپنا کام شروع کرنے سے پہلے 41 بار "یَانَافِعُ" مع اوّل و آخر تین تین بار درودِ ابراہیمی پڑھ لیا کرے ۔
ہر کام کرتے وقت عقل اور رائے درست ہو	صبح و شام نماز کے بعد سات مرتبہ دُعا کے طور پر ہاتھ اُٹھائے اور "یَاهَادِیُ" کہے ۔

دُنیا کا کوئی غم نہ پہنچے ـــــ سُورج نکلنے سے پہلے 101 مرتبہ "یَاوَارِثُ" مع تین تین بار درود ابراہیمی ہر روز پڑھے۔

رات دن کے اعمال قبول ہوں ـــــ اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد 101 بار "یَارَشِیْدُ" مع پانچ پانچ دفعہ درودِ ابراہیمی پڑھے۔

اگر خاوند یا افسر نے ظلم کی انتہا کر رکھی ہے۔ خاوند بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہے اور افسر ملازم کو برطرف کرنا چاہتا ہے ـــــ آدھی رات کو یا دوپہر کے وقت 1100 مرتبہ "یَاصَبُوْرُ" پڑھ کر دُعا مانگے۔ اوّل و آخر اکّیس اکّیس بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر دُعا عاجزی اور بیقراری سے مانگے۔
انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر معاملہ حل ہو جائے گا۔

اور اگر
کسی کا بچّہ گم ہو گیا ہو اور ماں باپ یا دونوں کو قرار نہ آتا ہو تو 1000 مرتبہ "یَاصَبُوْرُ" اوّل و آخر اکّیس اکّیس بار درود شریف پانی پر دَم کر کے پلا دیا جائے۔ دَم کرتے وقت اَللّٰہُ شَافِیْ، اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھ کر پھونک مارے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر طبیعت قرار پکڑ جائے گی۔

ایک لاجواب عمل — جب کوئی پیسہ کسی کو دیں خواہ وہ باہر والا ہو یا گھر کا کوئی فرد ہو تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ کہہ کر دیویں۔ جب کوئی پیسہ دے تو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر لیں۔
خوشحالی ہمیشہ قائم رہے۔

تسبیح فاطمی — گھر میں ہر بالغ کو ہر نماز کے بعد اس کا وِرد رکھنا چاہیئے۔ اس کے فوائد بیشمار ہیں۔
یہ تسبیح حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سیّدۃ النساءَ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو عطا کی تھی۔
گھر کے کام کاج یا دوسری وجہ سے تھکن ہو تو اس کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر ہاتھ پھیر دے۔
پڑھنے سے گھر میں خوب خوشحالی رہے۔
پڑھنے والے کے پڑھتے ہی تمام گناہ معاف ہوں۔

انسان جب کسی پریشانی کی وجہ سے بے بس ہو جائے — تو عصر اور مغرب کی نماز کے بعد مصلّے پر دو زانو بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور پھر یہ وظیفہ اپنی حاجت کی نیت کرکے عاجزی سے پڑھے۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔
اگر یہ ممکن نہ ہو تو
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
پڑھے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ لاتعداد
دفعہ پڑھے اور پھر وہیں نماز مغرب پڑھے اور پھر
اس کے بعد سجدے میں دُعا مانگ کر اپنی حاجت طلب
کرے۔

لاعلاج مریضوں کے لئے —— عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف نہ صرف لاعلاج مرض کی دوا ہے بلکہ سخت مصیبت زدہ اگر پڑھے تو نجات ملے۔
101 مرتبہ صبح و عشاء کی نماز کے بعد مع درود شریف اور سجدے میں دُعا کرے۔

21 دن میں صحت ہو —— ایک کورے مٹی کے برتن پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پانی یا عرق گلاب سے سات مرتبہ

لکھے اور تھوڑی دیر کے بعد اسے دھوکر اَللّٰہُ
شَافِی اَللّٰہُ کَافِی اَللّٰہُ مُعَافِی پڑھکر پانی پی لے۔
مدّت 21 روز۔

دولت کی ترقی کے لئے — عشاء کی نماز کے بعد 121 بار الحمد شریف مع
بسم اللہ شریف، وصل میم کے ساتھ یعنی رِ الْحَمْدُ
لِلّٰہِ (کہے) اور آخر میں آمین کے ساتھ پڑھے۔
جب صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ پر
پہنچے تو تب یہ جملہ تین مرتبہ کہے:
مِثْلَ دَاؤدَ وَسُلَیْمَانَ وَیُوْسُفَ عَلَیْھِمُ
السَّلَام پھر غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ
وَلَا الضَّآلِّیْنَ پڑھ کر آمین کہہ کر ختم کرے۔
سُورۂ فاتحہ کو ہر بار اسی طرح پڑھنا ہے۔
مدّت 41 دن

ویسے اگر صرف الحمد شریف مع بسم اللہ شریف
(وصلِ میم کے ساتھ) اور آخر میں آمین کہے —
121 بار بعد نمازِ عشاء روزانہ پڑھے اور بعد ازاں سجدے
میں دُعا کرے، دین و دنیا کے بے پناہ خزانے ہاتھ

آویں۔ اور

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو ——تو وہ بھی 121 بار سُورۂ فاتحہ مع بِسۡمِ اللّٰہ شریف (وصلِ میم کے ساتھ یعنی مِلۡحَمۡدُ لِلّٰہ کے) جب صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ پڑھ چکے تو اُس کے بعد تین بار یہ جملہ پڑھے مِثۡلَ اِبۡرَاھِیۡمَ وَیَعۡقُوۡبَ عَلَیۡھِمُ السَّلَامَ۔

اور جس شخص کے اولاد ہو اور بیٹا نہ ہو تو وہ اِس جملے کی بجائے یہ جملہ تین بار پڑھے مِثۡلَ زَکَرِیَّا علیہ السّلام کہے اور پھر آخر میں آمین کہہ کر ختم کرے۔ وظیفہ ختم ہونے کے بعد سجدے میں دُعا کرے۔

اگر راستہ بھُول گیا ہو ——ایک دفعہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر اِس آیت شریف کا وِرد شروع کر دے جب تک راستہ نہیں ملتا۔

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنۡ رَّبِّھِمۡ ق وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○ یہ پانی کے جہازرانوں یا ہوابازوں یا جنگ میں لڑنے والوں کے لئے بےحد مفید ہے جو دشمن کی زمین میں داخل ہونے کے

بعد کہیں پر کسی وجہ سے راستہ گُم کر بیٹھے ہوں۔

جن تاجروں کے مال منزل پر پہنچنے سے پہلے گُم ہو جانے کا خطرہ ہو یا اُس میں سے کچھ حصّے کا — سامان کے کنٹینرز میں اِسی آیت مبارکہ کو تین بار لکھ کر رکھ دیں۔

ساس اور نندیں بُرائی کریں — 101 مرتبہ یہ آیت شریف عشاء کی نماز کے بعد پڑھے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ (٢:١٢٦) وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًاؕ (٢:١٢٥) پھر دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھائے۔ اس میں صرف یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْكَرِيْمِؕ

اور پھر ہاتھ منہ پر پھیر دے۔ دُعا کے لئے ہاتھ سینہ کے برابر لائے۔

آیۃ الکرسی ہر دُکھ کا مداوا ہے اور مغفرت — اگر کوئی بھی مشکل ہو تو عشاء کی نماز کے بعد 41 مرتبہ آیۃ الکرسی اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف

کی ضامن ہے

پڑھے اور سجدے میں دُعا مانگ کر بغیر کسی سے بات کئے اِسی کا وِرد کرتے کرتے سو جائیے۔ اگر صرف سوتے وقت تین مرتبہ آیۃ الکرسی اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر ہاتھ پر پھونکے اور ہاتھ اپنے تمام جسم پر پھونکے اور پھر اہلِ خانہ اور اپنے مال کو تصوّر میں لاکر پھونکے تو ہر بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے اور اگر

کسی پر جادو کیا گیا ہو تو سات کھجوریں مدینہ شریف کی لیکر سات سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلائے اَللّٰہُ شَافِیْ اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ کہہ کر۔

اور اگر کوئی

ایک ایک مرتبہ صبح و شام آیۃ الکرسی مع ایک ایک بار درود شریف اوّل و آخر پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر دَم کرکے پیئے اور ہاتھوں پر پھونک کر سارے جسم پر ہاتھ اللّٰہُ شَافِیْ اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھ کر پھیر دے۔ انشاءاللّٰہ جادو سے محفوظ رہے۔

اور اگر کسی مہم میں اٹکاؤ آگیا ہے تو روزانہ ایک مقررہ جگہ اور مقررہ وقت پر قبلہ رُو ہوکر 21 مرتبہ آیۃ الکرسی اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر سجدے میں دُعا مانگے۔

مدّت : 21 روز یا 41 روز۔

کسی کا اکلوتا بیٹا، یا کسی کا خاوند مرگیا ہو، دل کو کسی طرح قرار نہ آتا ہو — اس آیت شریفہ کو 101 مرتبہ روزانہ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے : رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

روزگار ختم ہوگیا، ذلّت میں پھنس گیا، خوشحال تھا مفلس ہوگیا، صاحبِ اولاد تھا اولاد مرگئی، عورت بیوہ ہوگئی، کوئی شادی کا پیغام ہو، مقدمہ کی اپیل پر فیصلہ — سُورۃ آلِ عمران کی اس آیت مبارکہ کو 101 مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر سات سات بار درود شریف پڑھے۔ مدّت 21 دن، حد 41 دن۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

نہیں ہو رہا ہو

گناہوں سے پاک ہونے کا عجیب عمل — چوبیس گھنٹے میں تین مرتبہ اس آیت شریف کے پڑھنے سے انسان کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ آیت شریف یہ ہے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا پڑھ کر سانس لیویں اور پھر وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ پڑھیں۔ اِسی طرح تینوں مرتبہ پڑھیں۔

فاسق و فاجر، زانی، شرابی، افیونی، جواری کو راہِ راست پر لانے کے لئے — سُورۃ التوبۃ کی آخری آیات شریف:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ سات دن تک 325 بار اوّل و آخر اکیس اکیس بار درود شریف پڑھ کر پانی پر یا کسی چیز پر دَم کر کے کھلا دے۔

دَم کرتے وقت اَللّٰهُ شَافِیْ، اَللّٰهُ کَافِیْ، اَللّٰهُ

مُعَافِی کہے۔ اگر پلانا یا کِھلانا ممکن نہیں تو مطلوبہ
شخص کو تصوّر میں لاکر تین بار دَم کر کے اُس پر
پھُونک مار دے۔

خاتمہ بالخیر ہو انشاء اللہ تعالیٰ — صبح اور عشاء کی نماز کے بعد سات مرتبہ یہ آیت
شریف اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ
اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

عذاب قبر سے ڈرنے والوں کے لئے — ہر فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ اس آیت شریفہ
کو پڑھے۔ اوّل و آخر ایک ایک دفعہ درود شریف
یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ج وَیُضِلُّ
اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ قف وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ○
مگر پڑھتے وقت اس طرح محسوس کرے کہ وہ
اپنی قبر کے اندر بیٹھا پڑھ رہا ہے۔

ماں باپ اور دیگر مرحومین کے حق سے — ہر روز سات مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے۔ اوّل و
آخر ایک ایک بار درود شریف۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ

روزِ قیامت بری ہو — وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

جب نئے مکان میں منتقل ہو یا نئے شہر یا نئے گاؤں میں داخل ہو — تین بار اس آیت شریف کو مع ایک بار درود شریف پڑھ کر داخل ہو۔ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○

اور اگر گھر سے نکلتے وقت اور واپس داخل ہوتے وقت پڑھے تو ہر طرح کی عافیت میں رہے۔

ہر مرض سے شفا کے لئے مجرّب عمل — مریض پر سات مرتبہ یہ آیت شریف اوّل و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر دَم کرنے سے حیرت انگیز طور پر شفا ہوتی ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

اگر گھر میں اکثر لوگ منکرِ خدا اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں — اکیس بار یہ آیت شریف اوّل و آخر تین تین بار درود شریف روزانہ پڑھ کر پانی پر یا کسی کھانے کی میٹھی چیز پر دَم کرے اور کھلائے۔

اُن کی اصلاح کے لئے — يٰٓاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَالَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا۝

مدّت : 21 روز۔

لوگوں سے گھبراتا ہو، اُنہیں دیکھتے ہی رعب طاری ہوجائے اور انتہائی احساسِ کمتری ہو، بولنا مشکل ہوجائے — ہر روز صبح کی نماز کے بعد یہ آیت شریف 21 مرتبہ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر ہاتھ پر پھونک کر ہاتھ تمام جسم پر اَللّٰهُ شَافِیْ اَللّٰهُ كَافِیْ اَللّٰهُ مُعَافِیْ پڑھ کر پھیر دیں۔
رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ۝ وَيَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۝

سخت بَلا میں گرفتار ہو اور نجات کا کوئی راستہ نظر نہ آئے — دو رکعت نماز قضائے حاجت، ہر رکعت میں تین تین بار سُورۂ اخلاص پڑھے۔ اِن رکعتوں کے ہر سجدے میں 40 مرتبہ (اپنی مُصیبت کا خیال کرکے نہایت بیقراری سے) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝
مُدّت : سات دن، گیارہ دن، اِکّیس دن۔
حَد اِکتالیس دن تک۔

اگر پردیس میں مفلس — کسی درخت کے نیچے 313 بار یہ آیت شریف مع

ہوگیا ہو، کوئی یار و مددگار نہ ہو — اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔
رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ
ایک دفعہ نہ ہو تو دوسری دفعہ نہیں تو تیسری دفعہ
انشاء اللہ اس مدّت کے اندر غیب سے مدد
ہوجائے گی۔ اور مقصد کے حل ہوجانے کے بعد
ایک دفعہ پھر عمل پڑھے بطور شکرانے کے
پھر اس کے بعد
ہر روز اس آیت شریف کا فراخیٔ رزق کے لئے
پڑھنا اپنا معمول بنالے۔
سات دفعہ اوّل و آخر درود شریف بعد نماز عشاء
آیت شریف : لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ○

مرگی والے کے لئے — اس آیت شریف کو بروز جمعہ سُورج نکلنے کے دس
پندرہ منٹ کے بعد لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کے
گلے میں اَللّٰہُ شَافِیْ اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ
پڑھ کر پھونک دے۔ تعویذ ڈالنے سے پہلے اُسے
موم جامہ کرلے۔ آیت شریف یہ ہے :

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ط

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ○

اس آیت شریف کو کسی نئی چینی کی پلیٹ پر لکھکر تھوڑی دیر کے بعد پانی سے دھولے اور اُس پانی کو ہر روز مریض کو پلائے اور پلانے سے پہلے

اَللّٰہُ شَافِیْ اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ پڑھے۔

دشمن کے شر و فساد کو روکنے کے لئے — سات مرتبہ سُورۂ یٰسٓ کی یہ آیات پڑھے اور دشمن کو تصوّر میں لاکر اُس پر پھُونک مار دے۔

سُورۂ یٰسٓ کی آیات یہ ہیں:

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اگر مریض مُردہ کی طرح کمزور ہوجائے — مریض کے سرہانے تکیہ کے نیچے یہ آیت شریف لکھکر رکھ دیں۔ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ○

دشمن اور ظالم کی زباں بندی اور اُسکے شر کو کچلنے کے لئے ـــــ سُورۂ یسٓ شریف کی ان آیات کو 101 مرتبہ گیارہ روز پڑھنا اور پھر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے عاجزی سے طلب کرنا ۔آیات شریف :

اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۝

عجیب مُناجات ـــــ جو یہ مناجات تین مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے گا اور مناجات میں جو چھ چیزیں مانگے گا' انشاءاللہ عطا ہوں گی اور وہ دین و دنیا میں سُرخرو ہوگا مناجات یہ ہیں :

اے خالقِ ہر بلند و پستی !
شش چیز عطا بکن زہستی
عِلم و عمل و فراخ دستی
ایمان و امان و تندرستی

حِصّہ دوم :

متفرقات

کلونجی کے فوائد

جس میں سوائے موت کے ہر بیماری کا علاج پوشیدہ ہے۔ (الحدیث)

۱ــــ اس کے استعمال سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ ہر قسم کے درد و ریاح کو تحلیل کردیتی ہے۔

۲ــــ جوش دے کر سر پر لگانے سے نزلہ، زکام، سر کا درد دور ہوجاتا ہے۔

۳ــــ خشکی سے جسم کی کھال پر پپڑیاں پڑتی ہوں تو کھانے سے دور ہوجاتی ہیں۔

۴ــــ جسم پر لگانے سے جلد صاف ہوجاتی ہے۔

۵ــــ اس کے غرارے کرنے سے دانت کا درد دور ہوجاتا ہے۔

۶ــــ پیشاب نہ آتا ہو تو اس کے استعمال سے کھل کر آتا ہے۔

۷ــــ سرکہ میں ملا کر کھانے سے بلغمی ورم دور ہو جاتا ہے۔

۸ــــ سوداوی اور بلغمی بخار کے لئے مفید ہے۔

۹ــــ روغنِ زیتون میں ملا کر سونگھنے سے آنکھوں کا درد جاتا رہتا ہے۔

۱۰ــــ گھر میں دھونی دینے سے کھٹمل اور مچھّر ختم ہو جاتے ہیں۔

۱۱ــــ دماغ کی بیماریوں کے لئے ۲۱ دانے لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اُبالیں۔ پہلے سیدھے نتھنے میں دو قطرے اور اُلٹے نتھنے میں ایک قطرہ۔ دوسرے دن اُلٹے نتھنے میں دو اور سیدھے میں ایک قطرہ ڈالیں۔ تین دن کے عمل سے انشاء اللہ مکمل شفاء ہوگی۔

۱۲ــــ شہد کے ساتھ کھانے سے پتھری نکل جاتی ہے۔

۱۳ــــ جلا کر کھانے سے بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

۱۴ــــ سرکہ میں ملا کر لگانے سے برص اچھا ہو جاتا ہے۔

۱۵ــــ اگر فوتہ سوج گیا ہو تو سرکہ ملا کر لیپ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶ــــ مہندی میں ملا کر لگانے سے سر کے بال مضبوط اور گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

۱۷ــــ سکنجبین کے ساتھ کھانے سے چوتھیا اور بلغمی بخار دُور ہو جاتا ہے۔

۱۸ــــ سینے کا درد اور کھانسی کی بیماریوں میں استعمال کرنے سے راحت ملتی ہے۔

۱۹ــــ معدہ کی رطوبات خشک کرتی ہے اور مادّوں کو پکا دیتی ہے۔

۲۰ــــ حیض کی رکاوٹ دُور کرتی ہے۔

۲۱۔ ہر صبح ایک چٹکی آٹھ دس قطرہ شہد میں ملا کر شہادت کی انگلی سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر چاٹیں تو بہت سی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

۲۲۔ اس کے استعمال سے دائمی قبض دور ہو جاتا ہے۔

۲۳۔ کلونجی تین ماشہ۔ انجیر خشک تین عدد ایک پاؤ پانی میں ایک جوش دے کر کھانڈ ملا کر صبح پی لیں۔ پھر شام یا رات کو دوبارہ جوش دے کر پی لیں۔ سانس کی گھٹن۔ بار بار کی کھانسی اور بلغم کے اخراج سے فائدہ ہو گا۔

۲۴۔ جوڑوں کا درد پرانا ہو۔ کمر کا درد اور سوجن وغیرہ کے لئے کلونجی، ہالون، میتھرے ایک ایک چھٹانک۔ دیسی اور خراسانی اجوائن آدھ آدھ چھٹانک۔ یہ پانچوں دوائیاں کوٹ کر چھان لیں۔ روزانہ صبح شام یہ سفوف ایک سے دو چائے کے چمچے عرق بادیان (سونف) پانچ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

۲۵۔ بستر پر پیشاب کرنے والے بچّوں کو کلونجی کو پیس کر دو چند شہد میں ملا کر صبح و شام استعمال کرانے سے صحت ہوتی ہے۔

۲۶۔ مثانے کی پتھری کے لئے تین چار ماشہ کلونجی ایک گلاس پانی میں رگڑ کر اور چھان کر شہد میں ملا کر پلاتے رہیں تو پیشاب کے ذریعے پتھری نکل آوے۔

۲۷۔ سردیوں میں ناک بند ہو جانے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ کلونجی کو فرائی پان پر بریاں کر لیں۔ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر ناک کے آگے حصّے پر سینکنے سے ناک کھل جاتی ہے اور سانس میں آرام ملتا ہے۔

۲۸ـــ فالج اور لقوہ کے لئے اس کا روغن پانچ سے پندرہ قطرے نیم گرم دودھ، چائے یا یخنی میں ملا کر چند ہفتے استعمال کرنے سے فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ جوڑوں کا ورم اور درد۔ اعصابی کمزوری کو فائدہ ہوتا ہے۔

۲۹ـــ معدہ کی گرانی۔ بار بار ڈکار آنا۔ بھوک کی کمی وغیرہ کے لئے کلونجی۔ خشک پودینہ جنگلی۔ فلفل دراز کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ کھانا کھانے کے بعد دو سے چھ ماشے استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (اقتباس از "فیضانِ ابراہیم")

فقیری نسخے

زخم کے لئے — چھوہارے کی گٹھلی کو دھو کر صاف کر کے خشک کر لیں ۔
اب گٹھلی کو جلا کر راکھ کر لیویں ۔ پھر چائے والا چمچہ اس راکھ
کو لے کر آدھ چھٹانک اصلی مکھن میں ملا کر مرہم بنالیں
ایک کپڑے کے ٹکڑے پر یہ مرہم لگا کر زخم کے اوپر چپکا دیں
جب زخم خشک ہو جائے تو یہ ٹکڑا اتار دیں ۔ اگر زخم پرانا
ہے تو چار چھ روز میں انشاء اللہ کیسا ہی کیوں نہ ہو
خشک ہو جائے گا ۔

ٹائیفائڈ بخار کے برُے اثرات — تین ماہ تک سورج نکلنے سے پہلے دو تولہ خشخاس پیس کر
مریض کو چٹا دیں ۔

سوکھے کی بیماری — جنگلی کبوتر کا شوربہ دونوں وقت دیجئے ۔ جیسے عام گوشت

ہڈیاں اور جسم انتہائی کمزور — کا شوربہ تیار کیا جاتا ہے اسی طرح تیار کریں۔ بوٹی بالکل گلا دیں۔ لیکن کھانے کو نہ دیں۔ جب تک مرض ختم نہ ہو اس کو پلاتے رہیں۔

پرانا نزلہ۔ ناقابلِ علاج — نہار منہ مٹھی بھر چنے بھُنے ہوئے مریض کو کھلائیں۔ آدھ گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں۔ کالی مرچ (تین عدد) کا سفوف گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔

نزلہ، ضعف دماغ اور قبض کے لئے — رات کو سوتے وقت سات بادام کی گری ایک ایک کر کے یوں چبایئے۔ ایک گری منہ میں ڈال کر اتنا چبایئے کہ لعاب اور وہ یک جان ہو جائیں پھر نگل لیں۔ اس کے بعد دوسری گری۔ اس طرح یہ عمل ساتوں گری کے لئے کرنا ہے۔ اس کے بعد گرم دودھ پی لیجئے اور سو جایئے۔ جب تک مرض سے بالکل چھٹکارا نہیں ہوتا یہ جاری رکھیئے۔

نظر کی کمزوری کیلئے — سونف اور بادام گری ایک ایک پاؤ۔ کوزہ مصری آدھ پاؤ۔ تینوں چیزوں کو پیتل کے ہاون دستے میں خوب کوٹ کر سفوف بنالیں اور نیلے رنگ کی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ صبح، شام اور رات کو دو دو چمچ چائے کے کھالیا کریں۔ چار مہینے تک۔

معدے میں گیس ـــــ گیس کے دباؤ کے وقت خالص شہد کا ایک چمچہ چائے والا پی لیں۔ زیادہ دباؤ ہو تو دو چمچہ۔

یادداشت کمزور ـــــ صبح اٹھتے وقت سب سے پہلے چلو میں تازہ پانی لیں۔ (اگر ٹھنڈا ہو تو نیم گرم کرلیں) ایک چلو پانی ناک میں چڑھائیں۔ اس طرح سات بار کریں۔ چند ہفتے اس عمل کو کریں۔

نفسیاتی کمزوری ـــــ پیلی سرسوں کا تیل، صبح۔ دوپہر اور سوتے وقت دونوں نتھنوں میں لگائیں۔

سگریٹ چھوڑنے کے بعد ـــــ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ بادیان خطائی اور سبز چائے۔ سب تین تین ماشہ۔ اس کا قہوہ استعمال کریں۔

سانس رکنے لگنا اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہے۔ ـــــ آدھا پاؤ کلونجی پانی میں دھوکر سکھالیں۔ روزانہ صبح نہار منہ تین ماشہ اور رات کو سوتے وقت تین ماشہ تازہ پانی سے کھالیں۔ بادی چیزوں سے پرہیز۔

چیچک کے داغ ـــــ صاف شفاف زرد رنگ کی شیشی میں گردن تک السی کا تیل بھر دیں اور ایسی جگہ رکھیں جہاں سارا دن دھوپ رہتی ہو۔ چالیس روز تک۔ اس تیل کو سوتے وقت داغوں پر مالش کریں۔

برائے قبض وگیس ـــــ سونف۔ دھنیا خشک برابر برابر باریک پیس کر ملالیں کھانا کھانے کے بعد تقریباً چھ ماشے تازہ پانی سے لیں۔

انتہائی مجرب برائے مصفیٰ خون، پرانی لاعلاج خارش کے لئے ـــــ شاہترہ (دو ماشہ) چرائتہ (دو ماشہ) منڈی (پانچ ماشہ) عناب (نو دانے) سرپھوکہ (پانچ ماشہ) کشنیز (تین ماشہ) صندل سفید (پانچ ماشہ) گل نیلوفر (پانچ ماشہ) گاؤزبان (پانچ ماشہ) ہلیلہ زرد (دو ماشہ) ہلیلہ سیاہ (پانچ ماشہ) ساری دوائیوں کو پانی سے اچھی طرح سے دھولیں۔ پھر آدھ سیر پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح کو اچھی طرح ابالیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر اچھی طرح ہاتھوں سے مل کر چھان لیں۔ تھوڑا سا نمک ڈال کر پیئیں۔ سات دن مسلسل استعمال کریں اور پھر سات دن ناغہ اسی طرح تین ہفتے یا اس سے زیادہ اگر ضرورت ہو تو استعمال کریں۔ مصالحہ جات، سرخ مرچ سے پرہیز۔ نمک معمولی، گھی بھی کم غذا میں استعمال کریں۔

گلے میں رسولی ـــــ پیپل کا پتہ گرم کر کے رسولی پر روزانہ رات کو سوتے وقت باندھیں۔

اولاد کے لئے ـــــ ناگ کیسر ڈیڑھ تولہ کو باریک پیس لیں۔ اس کے تین حصّے

کرلیں۔ ایک حصہ ایک تولہ خالص گھی میں ملاکر آدھ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ جس دن ماہواری شروع ہو اسی دن عورت کو کھلائی جائے اور تین دن تک برابر کھلائی جائے۔ غسل کے بعد صُحبت کی جائے۔

اولاد کے جرثومے مرچکے ہوں ــــ ثعاب مصری۔ موصلی سفید۔ ہم وزن باریک پیس کر تین گنا چینی کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں ایک تولہ روزانہ صبح استعمال کی جائے۔

بھگندر ناسور اور خنازیر کے لئے ــــ کالی مرچ۔ ریوند خطائی۔ ریوند چینی۔ تینوں ہموزن لے کر کپڑ چھان کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات سوتے وقت۔ کھانے سے پہلے ایک چھٹانک گھی کی چوری کھلادیں۔ اس کے بعد یہ گولی پانی سے نگل لیں۔

آنتوں کی بیماریوں اور قبض کے لئے ــــ موسم سرما میں روغن بادام شیریں روزانہ تین ماشہ ہر روز ایک ماشہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دو تولہ تک پہنچادیں۔ چالیس روز استعمال کریں۔

عینک اُتارنے کے لئے ــــ مغز بادام (سات عدد) سونف (چھ ماشہ) مصری (ایک تولہ) سونف اور مصری کو پیس کر سفوف بنالیں اور

اس کے بعد مغز بادام کو نیم کوب کر کے ملا دیں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ ایک چاولوں والا چمچہ لیں۔ مگر اس کے بعد پانی ہرگز نہ لیں۔

آنکھوں سے پانی بہنا — صبح نہار پیٹ اکیس بادام کی گری ویسے ہی اچھی طرح چبا لیا کریں۔

لاعلاج تبخیر معدہ کے لئے — صبح و شام چائے بناتے وقت بجائے دودھ کے اکیس عدد مغز بادام کا دودھ نکال کر ڈالیں اور بجائے چینی کے اس چائے کو شہد سے میٹھا کر لیں۔

برص یعنی سفید داغوں کے لئے — روغن قشر بادام۔ صبح و شام برص کے داغوں پر چپڑتے رہیں۔

بچّے کی ولادت آسانی سے ہو — حمل کے نویں ماہ کے شروع ہوتے وقت روزانہ رات کو چھ ماشے روغن بادام پی لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

نکسیر کے لئے مجرب — دن بھر میں بار بار مغز بادام کو خالص شہد میں ڈبو کر کھاتا رہے۔

مقوی معدہ و جگر — جامن کا پھل تھوڑی مقدار میں روزانہ۔

کینسر کے لئے ایک — سبز آملہ یا خشک آملہ کا سالن دو وقت استعمال

مفید سالن — کریں۔

موٹاپے کا علاج — ہر روز عرق لیموں یا نارنگی کے دو تین گلاس۔ وزن کم کرنے کے لئے۔ پہلے دن سوائے پانی کے اور کوئی چیز نہ پلائی جائے لیکن پانی خوب پلایا جائے۔ دوسرے دن لیموں اور پانی برابر مقدار میں دن میں تین چار بار پیئیں۔ تیسرے دن، دن میں پانچ بار۔ چوتھے دن چھ بار۔ پانچویں دن سات بار۔ چھٹے دن آٹھ بار۔ اسی طرح بڑھاتے جائیں تاآنکہ ایک دن میں بارہ لیموں استعمال میں آجائیں۔ اسی طرح ایک لیموں روزانہ گھٹا کر تین لیموں روزانہ پر آجائیں۔

موٹاپا کم کرنے کے لئے — پہلے تین دن صرف سیب معہ چھلکا کے کھائیے۔ پھر ہر آٹھ دن کے بعد ایک روز صرف سیب کھایا کرے۔ تین چار ماہ کے بعد وزن کیا جائے۔

شرابی کا نشہ چھڑانے کے لئے — دن میں تین چار بار جوش کیا ہوا سیب کھلا یا جائے۔

پرانی خشک کھانسی — صبح نہار منہ آلوچہ کے پندرہ بیس دانے کھائے جائیں یا سیب شیریں ایک دو۔

خوب صورت اولاد کے لئے — حمل کے دوران پھلوں کا زیادہ استعمال کریں۔ بالخصوص سنگترہ۔

معدہ میں بیحد سردی محسوس ہو — مغز اخروٹ شہد کے ہمراہ کھلایا جائے۔

خفقان کے مریضوں کے لئے — کشمش سبز عمدہ لے کر چالیس دانے کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر اور اس میں عرق گلاب دس تولہ ملا کر ڈھانپ کر رکھ دیں۔ تمام رات پڑا رہے۔ صبح کے وقت کشمش کھائیں اور عرق گلاب میں تھوڑی سی مصری ڈال کر پئیں۔

ٹانسلز بغیر آپریشن کے — انناس کے تازہ پھل کا عرق نکال کر پلایا جائے۔ گلے میں لٹکے ہوئے گوشت کو آہستہ آہستہ کاٹ دیتا ہے۔ جن کو ورم حلق رہتا ہو وہ شہتوت خوب استعمال کریں۔ یہ خناق کو بھی روکتا ہے۔

بے خوابی — ایک آم چوس کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

دماغی کام کرنے والے — نہار پیٹ سیب کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

گٹھیا — کشمش کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بہت مفید ہے۔

بازو کا درد، ہاتھ سے کوئی چیز اٹھائی نہیں — ادرک چھیل کر کدوکش میں گھس کر گاجروں کی طرح دودھ میں پکا کر حلوہ بنالیں۔ صبح اور رات کو سوتے وقت دو

جاتی۔ دو تولہ حلوہ کھا لیا کریں۔ ایک ماہ تک نمک نہ ہونے کے برابر کھائیں۔

نسخہ امرت دھارا —— ست پودینہ (ایک تولہ) ست اجوائن (ایک تولہ) کافور (ایک تولہ) روغن الائچی (دو تولہ) روغن جائفل (ایک ماشہ) روغن لونگ (ایک ماشہ) سب کو ایک عمدہ شیشی میں ملا لیں۔ سب عرق بن جائے گا۔ پیٹ کی بیماری میں صرف ایک قطرہ پانی میں ملا کر پلا دیں۔ ہیضہ بدہضمی وغیرہ میں ٹھنڈے پانی میں دیں۔ سردرد میں روئی پر لگا کر ماتھے پر مل دیں۔ قبض ہو تو بعد غذا ایک قطرہ گرم پانی میں لیں۔

بینائی کے لئے —— ایک تولہ ناریل کا چھلکا ہمراہ مصری کے کھائیں۔

بے خوابی کا مرض —— سفید پیاز کا پانی دو تولہ اور ادرک کا پانی دو تولہ ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں نیند آنے لگ جائے گی۔

قے کو روکنا —— پودینہ خشک (تین ماشہ) لونگ (تین عدد) الائچی خورد (دو عدد) مصری (تین ماشہ) دو تولہ عرق گلاب میں جوش دے کر فوراً پلائیں۔

پیٹ کے کیڑے مارنے کا جوشاندہ — شاہترا ، بابڑنگ ، پوست ہلیلہ زرد ، آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں ۔ جب پانی چھٹانک بھر رہ جائے ۔ چھان کر شکر بقدر ضرورت ملا کر پلا دیں ۔ سات روز ۔

اچانک پیٹ میں سخت درد — الائچی کلاں (تین ماشہ) دارچینی (تین ماشہ) تیز پات (تین ماشہ) جوش دے کر پلائیں ۔

جوئیں دُور کرنا — چقندر کے پانی سے سر کو دھوئیں ۔

ذہنی پریشانی — لاہوری نمک پیس لیں ۔ صبح ایک چاول پانی میں ڈال کر پیئیں ۔

بخار، پیٹ درد، ہیضہ دست، درد جسم، متلی وغیرہ کے لئے — مگ (ایک تولہ) کالی مرچ (ایک تولہ) سونڈ (ایک تولہ) واورندہ (ایک تولہ) کالا نمک (ایک تولہ) ہرنا (ایک تولہ) کوڑی برنج (ایک تولہ) مٹی سرونج (ایک تولہ) ہڑجنگ (ایک تولہ) ہڑ موتی (ایک تولہ) منکا (ایک تولہ) آک کی جڑ (ایک تولہ) سب کوٹ کر اچھی طرح کپڑ چھان کر کے شہد میں ملا لیں ۔ پھر ایک گولی مکئی کے دانے کے برابر بنا لیں ۔ بوقت ضرورت چائے کے ساتھ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں ۔

دماغ میں چلنے — جئی جو ریس کے گھوڑوں کو کھلائی جاتی ہے ۔ دو تولہ صبح

سے دھمک — دو تولہ دوپہر اور دو تولہ رات کو پلائیں۔ جب تک مرض دور نہیں ہو جاتا۔

جگر کی تلی بڑھ جانا — کئی ہفتے جَو کے دانے کے برابر نوشادر چوبیس گھنٹے میں ایک بار پانی کے ساتھ کھلائیں۔

دل کی دھڑکن کے مریض — بغیر دودھ کی چائے میں آدھا لیموں صبح نہار پیٹ۔

گرمی، ہاتھ پاؤں جلتے ہوں، بلڈ پریشر — سفید نمک (آدھی چھٹانک) سیاہ نمک (آدھی چھٹانک) میٹھی ہرڑ (آدھی چھٹانک) کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ صبح نہار پیٹ ایک چمچہ شہد اور ایک چمچہ سفوف ملا کر ایک گلاس پانی کے ساتھ پی لیں ایک ہفتہ یا کچھ زیادہ۔

نوٹ: معدے کے السر کے مریض اسے استعمال نہ کریں۔

سماعت کھولنے کیلئے — روغن تلخ بادام کے دو دو قطرے کان میں صبح کے وقت اور سوتے وقت ڈالتے رہیں۔

داد اور چنبل — چند بوندیں پھریری سے روغن قشر (یعنی چھلکے) بادام۔ صبح و شام، دوپہر لگا دیا کریں۔

پرانی ہچکی — نئے حقہ میں ماش کی دال کے دانے رکھ کر کش لگائیں یا ایک تولہ چھوٹی الائچی کا پانی ابال کر وقفے وقفے سے پیتے

رہیں۔

مُنہ کا آنا ـــــ گلاب کے پھولوں کو جوش دے کر کلیاں کریں یا خشک پھولوں کا سفوف بنا کر منہ میں خوب چھڑکیں۔

فالج کا مجرب نسخہ ـــــ لہسن کے جوے اس طرح کھائیں۔ پہلے روز ایک پانی سے اسی طرح ہر روز ایک جوا بڑھاتے جائیں چالیسویں دن چالیس ہو جائیں گے۔ پھر ہر روز ایک جوا کم کرتے جائیں اور اب یوں اس طرح چالیس کھائیں۔

ذیابیطس ـــــ کالی زیری جو گھوڑوں کو کھلائی جاتی ہے نارمل سائز کے ایک کیپسول میں ڈال کر روزانہ کھائیں۔ کریلے خوب کھائیں بھی اور اس کا پانی بھی پیئیں۔ بعض لوگوں کو صرف کریلے ہی کھانے سے اس موذی مرض سے چھٹکارا ہو گیا۔

مرگی ـــــ خرگوش صحرائی کے کان مع جڑ دونوں کان لے کر خوب کھرل کریں جب باریک ہو جائیں تو چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک مہینے کے بعد ایک گولی۔ صرف تین مہینے۔

سوداوی خارش ـــــ شاہترہ (سات ماشہ) چرائتہ (سات ماشہ) سرپھوکا کھجلی، خون کی خرابی ـــــ (سات ماشہ) منڈی (ایک تولہ) ہلیلہ سیاہ (چھ ماشہ)

صندل سرخ (پانچ ماشہ) رات کو گرم پانی میں بھگو دیں
صبح کو مل کر چھان کر شربت عناب دو تولہ ملا کر کم از کم
گیارہ روز ورنہ اکیس روز پیئں۔

گٹھیا کے لئے مجرّب نسخہ ــــ لونگ (ایک تولہ) طباشیر (ایک تولہ) سیاہ مرچ (ایک تولہ)
دارچینی (ایک تولہ) بہمن سفید (ایک تولہ) بہمن سرخ
(ایک تولہ) بالچھڑ (ایک تولہ) مصطگی (ایک تولہ) شیقاقل
(ایک تولہ) ناگرموتھا (ایک تولہ) چوب چینی (ایک تولہ)
زنجبیل (ایک تولہ) وارفلفل (ایک تولہ) عقرقرحا (ایک
تولہ) سورنجان ہلو (ایک تولہ) تودری عین (ایک تولہ)
کشنیز خشک (ایک تولہ) زعفران (ایک تولہ) مغز بادام
(ایک تولہ) پستہ (ایک تولہ) چلغوزہ (ایک تولہ) کھوپرا
(دس تولہ) مغز خربوزہ (ایک تولہ) مغز خیارین (ایک تولہ)
مغز تربوز (ایک تولہ) مصری کوزہ (سات تولہ) سب کوٹ
چھان کر بورا شکر کا قوام بنا کر اس میں ڈالیں اور معجون
بنالیں۔ خوراک نو ماشہ یا ایک تولہ۔ کم یا زیادہ۔ مریض
کے مطابق۔

حب شفا، کان کا ــــ ایک گولی خمیرہ مروارید چار ماشہ کے ساتھ کھائیں۔ نسخہ یہ

درد، پیٹ کا درد — ہے۔ تخم جوزیا (یعنی دھتورہ کے بیج) (ایک تولہ) سر کا درد کے لئے مجرّب ہے — سونٹھ (دو تولہ) ریوند چینی (آٹھ ماشہ) گوند ببول (ایک تولہ) خوب باریک کوٹ چھان کر مناسب مقدار میں پانی میں ڈال کر اتنا باریک پیس لیں کہ دانہ نہ رہے۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور اوپر سے چاندی کا ورق چڑھا دیں۔

لقوہ کا علاج — حملہ ہوتے ہی بلا تاخیر مریض کو خالص شہد نیم گرم پانی میں ملا کر دیں اور غذا میں جنگلی کبوتر کا شوربہ صبح اور شام دیں۔ اس کے سوا کچھ نہ دیں۔ پاؤ بھر شہد روزانہ صبح سے شام تک پلا دیں۔ گیارہ دن، زیادہ سے زیادہ پندرہ دن تک۔

بانجھ مرد یا عورت کے لئے — نیم کے پتے ایک پاؤ وزن لے کر اور کچل کر رکھ لیں۔ اس کے بعد دوچند وزن خالص گھی یا ڈالڈا یا بنولہ یا تلی کا تیل کسی لوہے یا تام چینی یا سلور کے برتن میں نیم کے پتے اور یہ سب ڈال کر آگ پر پکانا شروع کر دیں۔ جب پکتے پکتے سیاہی مائل ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں ڈال کر نچوڑ کر گھی یا تیل جو بھی ہو

اسے پیالی میں ڈال کر پڑا رہنے دیں۔ چار گھنٹے کے بعد نتھار کر گھی یا تیل جدا کر کے سنبھال رکھیں۔ یہ گھی یا تیل کڑوا ہو جاتا ہے۔ چائے والا ایک چمچہ دن بھر میں کسی وقت دودھ، چائے میں ملا کر یا روٹی یا ڈبل روٹی کے ٹکڑے پر نگل لیا کریں۔

جوارش جالینوس — سو سے زیادہ امراض کا علاج۔ جو اس کو سردیوں میں باقاعدگی سے کھاتا رہے وہ بفضلہ تعالیٰ تمام امراض سے محفوظ رہے۔ حکیم جالینوس کا شاہکار ہے۔

سنبل الطیب (ایک تولہ) الائچی خورد (ایک تولہ) تج (ایک تولہ) دارچینی (ایک تولہ) خولنجان (ایک تولہ) قرنفل (ایک تولہ) ناگرموتھا (ایک تولہ) سندھ (ایک تولہ) فلفل سیاہ (ایک تولہ) فلفل دراز (ایک تولہ) قسط شیریں (ایک تولہ) عود بلسان (ایک تولہ) اسارون (ایک تولہ) حب الاس (ایک تولہ) چرائتہ شیریں (ایک تولہ) زعفران (نو ماشہ) مصطگی رومی (ڈھائی تولہ) کھانڈ (دس تولہ) شہد (بیس تولہ) مقدار تین ماشہ حد چار ماشہ۔ سوتے وقت پانی یا پاؤ بھر دودھ کے ساتھ۔

ایک دفعہ میری ملاقات ایک ریٹائرڈ گورنمنٹ آفیسر سے ہوئی۔ ماشاء اللہ اتنی عمر ہوتے ہوئے بھی سر میں ایک بال سفید نہ تھا اور صحت قابل رشک تھی۔ میں نے اس کا

راز پوچھا تو کہنے لگے کوئی راز نہیں — جوانی سے اس عمر تک جب سردی کا موسم ہوتا ہے، میں جوارش جالینوس اصلی اجزا لے کر خود اپنے ہاتھ سے بناتا ہوں۔ ہر سردی کے موسم میں کھاتا ہوں۔ الحمدللہ مجھے ڈاکٹر کی شکل یا کبھی آج تک ہسپتال جانا نہیں پڑا اور نہ ہی میرا کوئی بال ابھی تک سفید ہوا۔ میری آمدنی میں ڈاکٹروں کا رزق شامل نہیں۔ اب بھی پانچ چھ میل اگر چاہوں تو پیدل چل سکتا ہوں۔ ویسے سیر روزانہ کرتا ہوں۔

دردِ سر — روغن بادام (دو ماشہ) زعفران (ایک ماشہ) ملا کر رکھ لیں اور دن میں تین چار بار نسوار کی طرح سونگھیں۔

حب نزلہ — مغز بادام شیریں (پچیس عدد) سم الفار (ایک ماشہ) اچھی طرح کھرل کر کے رتی رتی بھر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی ناشتے کے آدھے گھنٹے بعد ہمراہ دودھ یا چائے اکیس دن استعمال کریں۔

دردِ کمر — سوتے وقت کمر پر روغن بادام کی مالش کریں۔ شرط یہ ہے کہ مالش سیدھی نہ کی جائے بلکہ دائرے انگلی سے بنا کر (تمام متاثرہ حصّے پر) مالش کی جائے۔ اس کے بعد

کوئی گرم کپڑا لپیٹ کر سو جائیں ۔ ہوا سے بچائیں ۔
نہایت ہی مجرب ہے ۔

ورم پستان ـــــ مغز بادام (ایک تولہ) کشمش (ایک تولہ) منقیٰ (ایک تولہ)
(یہ مرض اب بہت بڑھتا جا رہا ہے) تمام کو تھوڑا سا پانی ڈال کر اچھی طرح گھوٹ لیں ۔ پھر ذرا نیم گرم کر کے دن میں تین بار لیپ کریں ۔

سوکھا پن ـــــ مغز بادام (ایک عدد) سپاری چھالیہ (ایک عدد) ہلیلہ زرد (ایک عدد) پانی میں پیس لیں ۔ روزانہ رتی رتی چٹا دیں ۔

ذیابیطس ـــــ قندھاری انار کا خوب استعمال کریں اور جتنے چلغوزے موسم سرما میں ہو سکیں کھائیں ۔ مگر کم از کم ایک مٹھی بھر ۔ برسات کے موسم میں جامن اور انگور کا رس ۔ کریلے کا خوب استعمال کریں ۔ پانی پیئں اور دلیے میں پکا کر بھی کھائیں ۔ سبز آملہ یا خشک آملہ کا سالن خوب کھائیں ۔

صحت کے لئے ٹانک ـــــ ۱۔ بادام کی گریاں اتنے ہی چنے خالی معدہ خوب چبا کر کھائیں گریاں کم از کم سات ہونا چاہیئں ۔

۲۔ مغز بادام (سات عدد یا گیارہ) مصری (ایک تولہ) مکھن (ایک تولہ)

۳۔ جامن کثرت سے کھائیے۔

۴۔ آڑو گرم مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔

۵۔ کیلا کھانے سے ۔ اگر زیادہ کیلے کھانے سے پیٹ میں اپھارہ محسوس ہو تو ذرا سے چاول چبالے یا چھوٹی الائچی کھالے۔

۶۔ سیب ۔ دل و دماغ ۔ معدہ و جگر کے لئے مفید ہے۔ مگر چھلکے کے ساتھ نہار پیٹ کھایا جائے۔ اگر چھری وغیرہ کے استعمال کے بغیر دانتوں سے کھایا جائے تو دانت مضبوط اور مسوڑھے ہر قسم کی بیماری سے محفوظ ۔ جگر اور معدہ کمزور ہو تو کھٹا سیب کھائیں۔

۷۔ انگور ۔ خوب خون بناتا ہے اور ملین طبع ہے۔

۸۔ چھوہارے ۔ نہایت مفید ہیں ۔ دبلے پتلے لوگوں کے لئے ۔ بدن کو موٹا کرتا ہے ۔ اگر دو تین چھوہارے ایک گلاس یا مٹی کے پیالے میں پانی بھر کر اس میں ڈال دیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں ۔ صبح نہار منہ چھوہارے کھائیں اور پانی ساتھ ساتھ پیتے جائیں۔

۹۔ پختہ آم کا رس نکال کر مساوی شہد ملا کر چالیس

دن پیئں ۔

۱۰۔ انناس ۔ مقوی جگر ہے ۔

۱۱۔ خون کی کمی کے لئے ۔ کیلا ۔ انگور ۔ سنگترہ ۔ سیب اور آم مفید ہیں ۔ آم خوب کھائیں اوپر سے گائے کا دودھ یا لستی پی لیں ۔

۱۲۔ صفرا اور جگر کے لئے خالی پیٹ ایک لیموں کا رس خاصے گرم پانی میں ملا کر پیئں ۔ زیادہ Serious حالت میں دن میں کئی بار پینا چاہیئے ۔ لیموں کا رس پیچش کے لئے بھی بہت مفید ہے ۔ ایک ہی دن میں ڈیڑھ پاؤ لیموں کا رس پلا سکتے ہیں ۔

دانت نکلنا ـــــ ایک چمچہ انگور کے رس کا صبح کو اور ایک شام کو بچّے کو پلائیں ۔

سرطان ـــــ ریٹھے کا مغز سرطان کو روکنے اور شدید قے کو روکنے کے لئے خوب ہے ۔ صرف ریٹھے کا مغز ایک دو رتی شہد یا انار کے شربت میں ملا کر دن میں پانچ یا سات مرتبہ پلائیں ۔

دمے کا مجرّب نسخہ ـــــ مغز بادام (چھ عدد) مغز کدو (چھ ماشہ) دارچینی (چھ

ماشہ) تخم کتاں (چھ ماشہ) فلفل دراز (چھ ماشہ) کباب چینی (چھ ماشہ) فلفل سیاہ (تین ماشہ) کاکڑ سنگی (چھ ماشہ) عاقر قرحا (چھ ماشہ) خولنجان (چھ ماشہ) صمغ عربی (چھ ماشہ) مروارید (ساڑھے چار) انجبار اشہب (ساڑھے چار) مناسب مقدار میں خالص شہد۔ مکئی کے دانے کے برابر گولیاں بنا لی جائیں۔ صبح۔ دوپہر اور رات کو ایک گولی پانی یا چائے کے ساتھ۔

بند گوبھی کا ایک عجیب اثر ــــ اولاد نرینہ کے لئے میاں بیوی دونوں وقت روزانہ خالی یا گوشت میں کھائیں۔

ٹائیفائڈ کے بُرے اثرات دور کرنے کیلئے ــــ کلونجی (چھ ماشہ) صبح اور شام ایک گھنٹہ قبل یا بعد کھانے کے پانی کے ساتھ۔

شدید سر درد ــــ اگر سر کا درد کسی چیز سے دور نہ ہو رہا ہو تو پیاز کو باریک پیس کر پاؤں کے تلوؤں پر لیپ کر دیں۔

گاجر یرقان کے لئے ــــ گاجر کا پانی نکال کر اس میں مصری ملا کر دس تولہ روزانہ صبح و شام پیئں۔ کمزور دل کے لئے گاجر اور اس کا مربہ مفید ہے۔

چوٹ سے نیل کا پڑنا ــــ شہد میں تھوڑا نمک ملا کر نیل پر لیپ کر دیں۔

پالک کا عجیب اثر ـــــ سینہ کے تمام امراض میں نہایت مفید ہے۔ مسلسل استعمال سے رنگت نکھر آتی ہے اور قبض رفع کرنے کے لئے انتہائی اکسیر ہے۔

شلجم کا اثر ـــــ اس کے استعمال سے قبض دور ہوتی ہے۔ دماغ اور آنکھوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

ٹنڈے ـــــ بخار کے مریض کے لئے بہت مفید ہیں۔

دہم کی بیماری ـــــ پپیتا کا چھلکا الگ کرکے اس کی سبزی کھائیں۔ دوپہر اور رات کے کھانے کے ساتھ اور چیزیں بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر یہ ضرور استعمال کیا جائے۔ چھ ہفتے تک کھائیں۔

دردِ گردہ کا مجرب نسخہ ـــــ سونف، تخم خربوزہ، چھوٹا گوکھرو۔ تینوں دوائیں ایک ایک تولہ لے کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں پھر سل پر پانی ڈال کر دواؤں کو باریک پیس لیں اور شیرہ نکال لیں اور چھان کر قدرے شکر ملا کر شربت بنا لیں۔ پہلے ایک عدد بڑی ہڑ کا مربہ کھائیں۔ اس کے دس منٹ کے بعد یہ شربت نیم گرم پی لیں۔ انشاء اللہ تین دن میں اور زیادہ سے زیادہ سات دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستے خارج ہو جائے گی۔ چاول نہ کھائیں۔

ان سے پرہیز کریں ــــ ۱۔ شہد اور گھی ایک ساتھ کھانے سے (فالج کا خطرہ ہے)

۲۔ دودھ کے ساتھ یا بعد میں ترش کھانے کو۔

۳۔ مچھلی کے ساتھ یا فوراً بعد دودھ یا شہد کھانے سے (جذام کا خطرہ ہے)

۴۔ مولی، دہی، پنیر ایک ساتھ استعمال نہ کریں۔ (دردِ قولنج کا خطرہ ہے)

۵۔ کیلا اور دودھ ایک ساتھ یا تھوڑی دیر کے بعد۔ صحت کے لئے مضر ہے۔

۶۔ لہسن پیاز ملا کر استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ (درد ہونے کا خطرہ ہے)۔

۷۔ تانبے کے برتن میں ترش چیزیں نہ رکھیں اور نہ ہی ترش چیز اس میں رکھ کر کھائیں (صحت کے لئے مضر ہے)

مکئی کے بھٹّے کی عجیب تاثیر ــــ مکئی کے بُھٹّے کے بال (تقریباً ایک چھٹانک) ایک کلو پانی میں خوب پکائیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو اس کو صبح، دوپہر، شام چینی ڈال کر پیئیں۔ گردے کی ہر قسم کی بیماری انشاءاللہ دور ہو جائے گی۔ حتّٰی کہ پتھری بھی نہایت نرم ہو کر آسانی سے نکل جائے گی۔ کم از کم تین ہفتہ

استعمال کریں۔

انڈوں کے چھلکے کا عجیب اثر —— پہلے انڈوں کے چھلکے کو دھولیں اور پھر خشک کریں۔ اس کے بعد انہیں پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان لیں کمر کے درد کے لئے مجرب ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ نہار منہ ایک پرانے پیسے پر جتنا سفوف آجائے پھانک لیں اور اوپر سے ایک گلاس دودھ پی لیں۔

لہسن کی ایک تاثیر —— ہائی بلڈ پریشر کے مریض جو بھاری بدن کے ہوں وہ پانچ لہسن کے جوے نکال کر نہار منہ ایک گلاس پانی سے نگل لیں۔ جو ہلکے جسم کے ہوں وہ تین جوے نکال کر پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اگر کسی کو لہسن کی بدبو برداشت نہیں تو وہ جوے کے سائز کے کیپسول لے لیں اور پھر کیپسول میں ڈال کر کیپسول کو نگل لے اگر چند روز میں بلڈ پریشر نارمل ہو جائے تو کھانا چھوڑ دے اور پھر جب بھی بلڈ پریشر ہو اسی طرح استعمال کرے۔ اس کے علاوہ اپنی خوراک میں ایک چمچہ زیتون کا تیل ڈال لیا کریں۔ بہت مفید رہے گا۔

برص یا سفید داغ —— پیاز کا پانی، شہد خالص اور نمک ملا کر کھرل کر لیجئے۔ اور برص کے داغ پر لیپ کیجئے۔ چند دنوں میں برص کے داغ

دور ہونا شروع ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۔ مہندی کے پتے دو سو اسی اور ہلدی ہم وزن دونوں ملا کر کھرل میں پیس لیں اور چالیس گولیاں بنائیں۔ صبح نہار منہ ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ چالیس روز تک کھائیں گولی کھانے کے ایک گھنٹے کے بعد تک کوئی چیز نہ کھائیں۔

جلیبی کا ایک عجیب اثر ـــــ سر درد کے لئے۔ تین مہینے مسلسل عصر کے بعد مغرب سے پہلے ایک چھٹانک تازہ اور گرم جلیبی کھائیے۔

جلے ہوئے مقام پر ٹھنڈک کے لئے ـــــ جتنی جگہ جل جائے اس پر کیسٹر آئل لگانے سے ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

۲۔ فوراً متاثرہ جگہ پر شہد خالص لگا دیا جائے۔ سکون آجائے گا۔

درد شقیقہ کے لئے ـــــ ادرک کو خشک کر کے پیس کر پاؤڈر بنا لیں۔ درد کی صورت میں چائے کے چمچے کا تیسرا حصہ پانی میں حل کر کے پی لیں۔ اس کے علاوہ مچھلی کے تیل کے کیپسولوں کا متواتر چھ ہفتے استعمال کریں۔ صبح اٹھتے وقت سر بھاری، چکر یا متلی ہو تو پھر صبح اٹھتے وقت نارمل سائز کا کیپسول لے کر اس میں ادرک بھر لیں اور گلاس پانی سے نگل لیں۔

اجواں ئے بارے — اس کے بیجوں میں دس سے سترہ فیصدی تک پروٹین ہوتی ہے۔ ہاضمہ۔ پیٹ کی گرانی۔ بادگولہ اور درد پیٹ وغیرہ کے لئے۔ اجوائن دیسی ایک چھٹانک۔ نمک سیاہ ڈیڑھ پاؤ ملا کر بوتل میں محفوظ کریں۔ چائے کے چمچے کا تیسرا حصّہ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ۔

میں۔

گردہ مثانہ کی پتھری : تین ماشہ سے چھ ماشہ اجوائن دودھ میں ابال کر پیئیں۔ چند ہفتے تک پتھری ریزہ ریزہ ہوکر انشاءاللہ نکل جائے گی۔

متلی کے لئے : اجوائن منہ میں رکھ کر چباتے رہیں۔

بچھو یا زہریلا جانور کاٹ جائے تو اجوائن پیس کر متاثرہ جگہ پر لگا دیں۔

بھوک بند ہو جائے : تو ایک چمچہ چائے والا چند روز کھانا کھانے کے بعد پانی میں عرق لیموں ڈال کر پیئیں۔

نشہ چھڑانے کے لئے بھی ہر کھانے کے بعد اور ناشتہ کے بعد اجوائن پانی سے کھلائیں۔

چہرے کے کیل مہاسے۔ رنگ نکھارنے کے لئے۔ اجوائن کا سفوف ایک حصہ اور ویزلین دس حصے دونوں ملاکر

کریم بنالیں۔ اس کے علاوہ کھانا کھا کر ہاتھ گیلے کر کے منہ پر تھپ تھپائیں۔ یہ ویزلیں چوٹ پر لگانے سے بھی فائدہ دیتی ہے۔

نزلہ زکام: ایک چائے والی چمچی اجوائن لے کر توے پر گرم کر کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر سونگھیں۔

چھوٹے بچوں کی قے اور اسہال میں اجوائن دودھ میں ابال کر دیں۔

اگر پیٹ بڑھ جائے: اجوائن، کالی مرچ اور سیاہ نمک تینوں برابر وزن ملا کر پیس لیں اور سفوف بنالیں۔ ایک چائے والی چمچی روزانہ کھانے سے پیٹ ٹھیک ہو جائے گا۔

اجوائن ایک ماشہ پان میں چبانے سے خشک کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے: آدھا چمچہ چائے والا روزانہ کھلائیں۔

شرابی کی شراب چھڑانے کے لئے: اجوائن کا عرق استعمال کرائیں۔

رعشہ جب لا علاج ہو جائے	ـــــ ریٹھے کے چھلکے اُتار لیں۔ اُن کو باریک پیس لیں اور پھر تھوڑا سا شہد لے کر اس میں ملا لیں تاکہ گولی بن سکے۔ ایک کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح (ناشتے کے آدھ گھنٹے کے بعد) اور ایک گولی عصر کے وقت پانی کے ساتھ لیں۔ نہایت ہی مجرب ہے۔
بے نظیر سُرمہ بینائی کے لئے	ـــــ برگ نیپ (دو ماشہ) گل نیپ (دو ماشہ) رسوت (دو ماشہ) راج ابیض (ایک ماشہ) لین اتخاش (ایک ماشہ) روغن تلخ (دس تولہ) ترکیب: روغنِ تلخ کے علاوہ بقیہ اجزاء کو خوب باریک پیس لیں۔ تھوڑے تھوڑے پانی کے ساتھ۔ پھر دھنی ہوئی روئی کو خوب ملوّث کر لیں۔ یعنی لینتھڑا لیں۔ پھر بتی بنا کر سائے میں خشک کر لیں۔ پھر روغن تلخ میں بتی ڈال کر کاجل بنا لیں۔
معدہ خراب	ـــــ روزانہ ایک کیلا کھائیں۔